

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انظر الله امراسمع مناسيتنا فليعلم كما سمعنا (رواه ابو داود بن
 والنسائي وابن حبان)

الحمد لله الذي جعل في هذا الكتاب من لا تقرأه سلطان بن سلطان جهور في آصف جهور
 نوابه عثمان علي بن ابي ادا رشيد دارود وادار الله كتابه لاسانين والمسلات
 (منسلي به)

های المسترشدين

(إلى)

اتصال المسنين

(مملقب)

تقریر المیراد (فی) رفع الاسنا

مؤلف سراج الکیمین سید الوهین علامه ذیشان فقیرہ درال محمدت زمان
 مولانا الفاضل اتقاری مفتی مولوی ابوسعید محمد عبد البهادی شیلہی حشی غلام کاکا
 باہتمام فقیر و حقیر شیخ محمد مالک طبع

طبع در کتب خانہ سلطان بازار
 جید آباد بن طبع شد

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَظَرْتُ فِي أَمْرِ اللَّهِ أَمْرًا سَمِعْتُ شَيْئًا فَبَلَغَهُ كَمَا سَمِعْتُهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ جَبْرِ

لِلْمُحَدِّثِ عَلِيٍّ مَا مَنَعَ عَلِيٍّ فِي أَيَّامِ سُلْطَانَةِ مَنْ أَسَسَ قَوَاعِدَ الدِّينِ بِفَتْحِ عَدْلِهِ وَاحْتِزَانِ الْمُبِينِ - سُلْطَانِنَا الْأَعْظَمِ
وَمَوْلَانَا الْأَوْفَى السُّلْطَانُ ابْنُ السُّلْطَانِ مِيرِ عَثْمَانَ عَلِيَّ بْنِ إِيْمَانَ اللَّهِ أَيُّهَا النَّشْرُ عَلَى الْخَافِقِينَ بِالتَّائِيْدِ
بَطْعِ الْكُتُبِ الْمُسْتَطَابِ الَّذِي نِيْفَعُ الْعُلَمَاءَ الْكَامِلِينَ وَالطُّلَابَ اعْنَى كِتَابِ
الْإِسَانِيْدِ وَالْمُسْلَسَلَاتِ الَّذِي يُوْصِلُ لَطَالِبَ إِلَى سَيِّدِ الْبِرِّيَّاتِ الْمُسْمَى بِ

هَادِي الْمُسْتَرْشِدِينَ إِلَى التَّصَالُحِ ^{سنة ١٣٥٥ هـ} (الْمُسْنَدِينَ)

الْمَلَقَبِ بِتَقْرِيبِ ^{سنة ١٣٥٦ هـ} الْمُرَادِي فِي فِعْلِ الْأَسْكَاءِ

لِعَبْدِ ذِيْلٍ - لَوْ جَلِيلٍ غِيَارَ تَرَاوُلِ قَدَامِ الْعُلَمَاءِ الْعَامِلِينَ - خَادِمِ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ - أَبِي سَعِيدٍ
عَمْدِ الْمُسْكِينِ - الْمَلْعُوقِ لِعَبْدِ ذِي - كَانَ لَهُ اللَّهُ ذَوَا الْيَادِي - (بْنِ) إِذَا الْحَلَجِ عَمِلَ الْكَلِيمِ تَغِيَاثِ اللَّهِ بِفَضْلِ الْفَنَمِ

بِمَطْبَعِ خَتْمِ الذِّكْرِ الْكَائِنِ بِسُلْطَانِ أَرْوَاقِ عِيْدِ الدِّينِ صَانِهَا اللَّهُ الشُّرُوفُ وَالْفَتَنُ

مبسلاً ومحمدلاً ومصلیاً ومسلماً۔ یہ دعا گو عرصہ طویل ملازمان اعلیٰ حضرت علیہ السلام اور دین علیہ السلام
 اور مخلص خیر خواہ ہے اور زمانہ دراز سے اسکا سلسلہ خدمت و خدمت و عارف و تالیف و افتاء وغیرہ سے مسلسل قائم
 اور برابر جاری ہے۔ جب کسی فقید تلمذ کی مخلصانہ و فدویانہ خدمت خصوصاً جبکہ وہ خدمت علمی ہو تو بارگاہ عالیہ (جو
 معدن فہم و علم و منبع خیرات و ذکاوت ہے) ضرور مقبول و مسرور ہوتی ہے۔ لہذا البصائر و البیانہ عقیدہ و علوم کیساتھ عرض ہے
 کہ انسان کی علمی و علمی قوت کے کارنامے ہرگز یہ حیثیت نہیں رکھتے کہ ظہور کے بعد مثل جانیابود ہو جائیں بلکہ وہ اس قابل ہیں کہ
 جہاں تک رضی آباد کی سلسلہ ہے وہاں تک انکی اشاعت ہو۔ اور جن تک بقائے نوع انسانی ہے انکو تک سابقہ کارناموں سے
 لاحقہ زمانہ مستفید ہوتا ہے حق تعالیٰ کی اس نعمت غظمی کا شکر کب ادا ہو سکتا ہے کہ اس نے ایسے آقائے ولی نعمت کی طاعت
 میں سکھو یا سن رکھا ہے جو تمام ہندوستان میں صرف اسی ذات شاہانہ کو مائے اسلام و ماوا ملک مسلمانا گرد آتا ہے۔
 پناہ ملی گریز گردش ایام کی بیابان شاہ دکن امان نام کی فیوض بے عدد و بیشمار احساناؤں کا گنبد محال۔ وہ بے شبہ خواص علوم
 الہی و دوائی و انکسلاست باد و تبارک اسمک یا اللہ الجلال والا کرام کی علم وین اسی شاہ ظل اللہ کی ذات عالی کے حصین میں
 پناہ گزیں ہے اور آپ ہی کے ذریعہ و توجہ عالی سے علوم و اہل علوم اور کمال پرورشات تالیاں تارے نظر آ رہے ہیں جنہوں نے
 اپنے اپنے زمانہ میں بڑے بڑے مہتمم بالشان بہت سیکام انجام دئے اور ائمہ محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والتحیہ پر تصنیفات و تالیفات
 کی زوردار بارشیں برسا دیں جنکے بجا رہاں ہمارے ہمارے در ہے ہیں اور خلق کو نفع پہنچا رہے ہیں
 جنکی بدولت دارین کی خوبی اور کامیابی انہیں حاصل ہو رہی۔ لیکن انہوں نے کتاب علم سند کی تحریر و تالیف شاید اس کارہ آفاق کیلئے
 چھوڑ دی۔ جنکی تسبیح و توفیق رب تعالیٰ بعرضہ کمال اور بیض و ترتیب و تصحیح من اور الی آخرہ بلاعات احمد بجا۔ استقبالی
 قبلہ بعرضہ دو سال انجام پائیں۔ یہ ایسا شریف علم ہے کہ اسکے حاصل کرنے والی کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عظیم الشان تعلق
 اور حقیقی واسطہ پیدا ہو جاتا ہے گویا ایک زنجیر کی گڑیوں میں اپنی گڑی داخل ہو گئی اور یہاں تک ایک ہی سلسلہ قائم ہو گیا۔ یہ ایسا
 نفیس علم ہے کہ ہر علم و فاضل و کمال اسکا دانقہ و لطف حاصل کر سکے بعد اسکا حصر ہی جاتا ہو۔ اپنے رسول علیہ السلام کے دوران و اول
 کو قریب کرنا والا اور در زمرہ کو سکھانے والا یہی علم لطیف ہے۔ علم و راہ کا زیور اور کلام رسول نام علیہ الصلوٰۃ والسلام
 تک پہنچے کا زینہ ہی علم ہے۔ علم حدیث کا دار مدار اسی مبارک علم پر ہے۔ اسکو تو ائمہ دیں کہیں توجہ ہے۔ اسکے ماہر کو خطا خلیفہ عطا ہے۔
 حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہم ارحم خلفائی۔ صحابہ کرام نے پوچھا ومن خلفاء کیا رسول اللہ فرمایا
 الذین یأتون من بعدی و یروون احادیثی و یعلمونھا للناس۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط۔ سبحان اللہ یہ علم عزیز کیا
 علوشان رکھتا ہے اور اس کے عالم کو کس مرتبہ پر پہنچاتا ہے وہی ذلک علیہنا احسن المتناضیون پس یہ علم اس ائمہ مرحومہ کے
 حق میں اعظم مرتبہ ہوتا ہے الہیہ ہے۔ علمائے کرام نے اسکو سلف سے بوجہ کمال سیکھا اور ائمہ العلوم افتاء آنا رکھا حتیٰ کہ انہیں علم و اہل
 حاصل ہوا۔ بعض اکابر سلف نے صرف ایک سند جدید و عالی کے حامل کر نیکی لئے شرق سے مغرب تک اسفار و اسکی صعوبتیں برداشت
 کیں۔ افسوس کہ علوم اسلامیہ کے تنزل کی وجہ سے علم فی زمانہ نایاب ہو گیا۔ اللہ پاک علماء کرام و طلباء ذوی الاحترام کو اسکی
 طرف اپنی توجہ منعطف کر لے اور اس سے نفع تمام اٹھانے کی رغبت اور توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین فقط۔ لو کان
 هذا العلم یلدک بالمتنی و ما کان یبقی فی البریۃ جاہل یا فاجہد ولا تکسل ولا تغافل یا خدا لقمۃ العقیق
 لمن یشکک اسئل

عبد ذیل در جلیل

محمد عبد البہادی مکانی زوالیاد

ذکر اشاعت این کتاب طبایہ و کار تقریب بن سہین شاہ دکن علما نواب میر عثمان علی خان بہادر دارالعلوم دارالافتاء دارالحدیث

تاریخ عالم اس امر کا مسائنہ کروا رہی ہے کہ ابتدا سے عالم سے دول
عالم کے قابل و لائق افراد نے اپنی اپنی جانفشانی سے دین کی خدمت و حمایت اور اس کی
شہرہ و اشاعت میں قلم سے کام لیا ہے جس سے آج اس خدمت و حمایت کی اکیسیت بڑی
کتاب الفہرست مرتب ہو سکتی ہے دعا گوئے دولت علیہ بھی اس سلسلہ میں چند کتابیں اور خصوصاً
کتاب ہادی المسترشدین کی تالیف کرنیکا فخر و شرف حاصل کیا ہے جو بحمد اللہ علمائے ہند
و عرب کی پسندیدہ اور مقبول و رائج غیر معمولی تقاریر سے مزین ہے جس میں علم شریف پر نہایت سچ
بحث لکھی ہے۔ گو کہ اس کتاب اور الوجود نسخہ مبارک و مسود کی تالیف و ترتیب کو عرصہ دراز سے
لیکن چونکہ اس کی طباعت و اشاعت روز ازل سے وقت نامور الوجود پر موقوف تھی لہذا ایسے وقت نہیں
محمود وادان مسعود میں اس کی تکمیل ہوئی جبکہ بن سہین عمدہ سلاطین دکن محمود اہل
زمین منیب الی اللہ خائف بن اللہ سلطان ابن سلطان اعلیٰ حضرت
میر عثمان علی خان خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نہایت شان و شوکت کے ساتھ منہایا گیا۔
پس ایسے ہی موقع پر اس اہم الہامات کی اشاعت کی جانے کا شرف حاصل کیا جاتا ہے۔

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کے امتثال پر پورا دین اور کاروائی خیر میں بہت سرعت
بلافتور و بہت حضرت اعلیٰ کی فطرت و طبیعت راسخ ہو گئی ہے جو سلاطین و صغیر کی
دو صد سال حکومت میں صرف اعلیٰ حضرت کی خصوصیات سے ہے ذَا الْإِلَهِ
فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ (اللہ تعالیٰ حضرت اعلیٰ کے اس دینی خیر و دینی حمایت
لا تقف عند حدك) کا تائید و عروج عطا فرمائے (دعا گو کی کیا حقیقت کہ
اس کو اپنی خدمت پر ناز ہو بلکہ اس کو فخر و فامحض اس پر ہے کہ شامانہ توجہات
اس کی خدمت کو قبولیت کی عزت عطا فرمائے ۵

رُشَکِ شَامَانِ زباں ہے نشہ عثمان علی	ذات میں فقر و غنا عدل بھی تیار بھی ہے
نام عثمان غنی سے تو غنا حاصل ہے	طاقت نام علی حیدر کرا بھی ہے
ہے دکن رشک چمن برکت عثمانی سے	حکمران ظل خدا زاہد و دیندار بھی ہے
باد صحر سے زیاں کچھ نہ ہوا نشانہ	مالک باغ نگہاں ہے مددگار بھی ہے

عمرو اقبال بڑھے شاہ کاشنہادوں کا
یہی مسکین کی تمنائے دل زار بھی ہے

غبارِ قراں اقبال العلماء العالمین

البوسید محمد عبد الہادی مسکین عفا عنہ الشکر

فہرست مضامین جاری المسترشدین

ردیف	مضامین	ردیف	مضامین	ردیف
۱۶	تقریظ العلامة الحکیم غیاث اللہ خان البوقالی الجید آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ	۱۰	۱ تقریظ العلامة المحترم مولانا عبدالباری الکنوی الفرہنجی محلی رحمہ اللہ تعالیٰ -	۱
۱۹	تقریظ العلامة محمد تاج محمد تاج خان الکوفامی المدرسی دام فیضہ	۱۱	۲ تقریظ العلامة مولانا الشیخ محمد عبدالجبار المدرسی الیوری رحمہ اللہ تعالیٰ -	۲
۲۰	تقریظ مولانا الشیخ السید محمد القادری البغدادی رحمہ اللہ تعالیٰ	۱۲	۳ تقریظ مولانا الشیخ عبدالرحیم المدرسی الیوری دام فیضہ	۳
۲۱	تقریظ مولانا العلامة الادیب محمد عبدالسلام شیخ الحومین الحنفی دار الکونوی دام فیضہ	۱۳	۴ تقریظ مولانا الشیخ محمد عبدالمدنی الیوری دام فیضہ	۴
۲۳	تقریظ العلامة الشیخ سالم بطحان الحضری الجید آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ	۱۴	۵ تقریظ العلامة مولانا حبیب الرحمن الدیوبادی رحمہ اللہ علیہ	۵
۲۴	تقریظ العلامة الشیخ عبداللہ العادی دام فیضہ -	۱۵	۶ تقریظ مولانا العلامة الشیخ محمد یعقوب الدیوبادی الجید آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ -	۶
۲۵	تقریظ العلامة الشیخ عبدالقادر الصوفی الواعظ دام فیضہ	۱۶	۷ تقریظ العلامة الشیخ السید محمد محمد الحنفی الجید آبادی دام فیضہ -	۷
۲۶	تقریظ العلامة محمد غوث التوفیقی المدرسی دام فیضہ	۱۷	۸ تقریظ العلامة الشیخ حبیب احمد البرہنجی رحمۃ اللہ علیہ	۸
۲۹	تقریظ العلامة محمد عبدالباری المدرسی دام فیضہ	۱۸	۹ تقریظ العلامة الحکیم غیاث اللہ خان البوقالی الجید آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ	۹
۳۰	تقریظ العلامة السید عبدالرحمن الراولفندی رحمہ	۱۹		
۳۱	تقریظ العلامة محمود حسن الطونکی دام فیضہ	۲۰		

٧	مَضَامِين	٧	مَضَامِين	٧
٥٥	مشايخ الشيخ أبي المراهب	٣٢	تقريب العلامة السيد محمد القاي	٢١
٥٦	مشايخ الشيخ اسماعيل العجلوني	٣١	دام فيض	
٥٧	مشايخ الشيخ عمر العطار	٣٢	تقريب العلامة غلام محمد خطيب	٢٢
٥٨	مشايخ الشيخ أحمد الشناوي	٣٣	مكة مسجد ام فيض	
٥٩	رواية القشاشي عن الرملي	٣٣	تقريب العلامة مولانا الحليم	٢٣
٦٠	بلا جازة العامة -	٣٤	عبد الرحمن السها نفوي	
٦١	مشايخ الشيخ إبراهيم الكوراني	٣٥	تقريب العلامة الحافظ غلام	٢٤
٦٢	مشايخ الشيخ حسن العجيمي	٣٦	محمود خطيب الجامع الغمامي	
٦٣	مشايخ الشيخ زين العابدين الطوي	٣٧	تقريب العلامة مولانا الشيخ	٢٥
٦٤	صورة اجازة العلامة عبد القوي	٣٨	احمد ابي الكلام آزاد الدهلوي	
٦٥	للشيخ العجيمي	٣٩	تقريب العلامة السيد محمد الكاشغري	٢٦
٦٦	مشايخ الشيخ عبد الغني البابلي	٤٠	المقدمة	٢٧
٦٧	مشايخ الشيخ احمد الخفني	٤١	الحصة الاولى في ذكر الشاي	٢٨
٦٨	مشايخ الشيخ ولي الله	٤٢	الكلام	
٦٩	تتمة في كذا اتصال سايد الشيخ	٤٣	ذكر الشيخ الاول محمد عبد الحق	٢٩
٧٠	زكريا الانصاري والشيخ الجلال	٤٤	مشايخ الشيخ البابلي	٣٠
٧١	السيوطي رحمه الله تعالى	٤٥	مشايخ الشيخ الحجازي الواعظ	٣١
٧٢	مشايخ الشيخ محمد عبد الحق المكي	٤٦	مشايخ الشيخ عبد الله بن سالم المصطفى	٣٢
٧٣	مشايخ الشيخ عبد الغني المديني	٤٧	مشايخ الشيخ عبد الواحد الخطابي	٣٣
٧٤	مشايخ الشيخ ابن ادرسي الرومي	٤٨	مشايخ الشيخ عيسى بن محمد النعاجي	٣٤
٧٥	مشايخ الشيخ الحفني	٤٩	مشايخ الشيخ محمد بن سليمان المغربي	٣٥
٧٦	صورة اجازة الشيخ عبد الحق المكي	٥٠	مشايخ الشيخ محمد طاهر سنين	٣٦
٧٧	الشيخ الثاني العلامة الشيخ	٥١	مشايخ الشيخ الشيرازي	٣٧
٧٨	كمال المكي	٥٢	الشيخ الرملي اجازة لاهل عصر	٣٨
٧٩	مشايخ الشيخ عبد الله سراج	٥٣	مشايخ الشيخ عمر العطار	٣٩
٨٠	مشايخ الشيخ صالح الفلاني	٥٤		

رقم	مَضَامِين	رقم	مَضَامِين	رقم
٩٤	صورة اجازة الشيخ الحبيب الحبشي	٨٦	٤٦	مشايخ الشيخ عبد الرحمن الكزبزي
٩٨	الشيخ الرابع العلامة الشيخ محمد	٨٤	٤٨	مشايخ الشيخ صالح كمال
	ابو الخير المكي شيخ الخطباء بمكة المكرمة		٤٩	مشايخ الشيخ الامير الكبير
٩٩	مشايخ الشيخ احمد ابى الخير	٨٨	٨٠	مشايخ الشيخ الشنواي
	صورة اجازة المؤلف	٨٩	=	مشايخ الشيخ مرتضى الزبيدي
١٠١	الشيخ الخامس العلامة الشيخ	٩٠	٨٢	مشايخ الشيخ احمد حلال
	محمد بن سليمان جليله المكي		=	صورة اجازة الشيخ صالح كمال
١٠٢	مشايخ الشيخ محمد بن سليمان	٩١	٨٣	الشيخ الثالث العلامة الحبيب
	مشايخ الشيخ احمد بن سليمان	٩٢		حسين المكي
١٠٣	صورة اجازة الشيخ محمد بن سليمان	٩٣	٨٥	مشايخ الحبيب محمد الحبشي
	للمؤلف		=	مشايخ السيد عبد الله الحارثي
١١٠	الشيخ السادس العلامة الشيخ	٩٣	٨٨	مشايخ الشيخ محمد صالح الرسي
	شعيب المكي		=	مشايخ الشيخ السيد عمر بن عبد الله
١١٠	ذكر مشايخه	٩٥	٨٩	مشايخ الشيخ السيد حسين مرغني
١١١	صورة اجازة المؤلف المسكين	٩٦	=	مشايخ الشيخ السيد عمر بن عبد الله
١١٣	الشيخ السابع العلامة السيد	٩٤	٩٠	مشايخ الشيخ السيد زين العابدين
	سالم المكي		=	مشايخ الشيخ السيد عبد الله بلفقيه
١١٣	ذكر مشايخه	٩٨	٩١	مشايخ الشيخ محمد الشلي
١١٥	صورة اجازة المؤلف المسكين	٩٩	=	مشايخ الشيخ السيد عبد الرحمن بلفقيه
	الشيخ الثامن العلامة الشيخ	١٠٠	٩٢	مشايخ الشيخ الشريف محمد بن ناصر
١١٨	محمد سعيد المكي		٩٣	مشايخ الشيخ عابد السندي
	ذكر مشايخه	١٠١	=	مشايخ الشيخ محمد حسين
	صورة اجازة المؤلف	١٠٢	٩٣	مشايخ الشيخ عابد السندي
١٢١	الشيخ التاسع العلامة الشيخ	١٠٣	٩٥	مشايخ الشيخ الحبيب حسين
	اسعد المكي		٩٦	مشايخ الشيخ السيد محمد السنو
	ذكر مشايخه	١٠٣	٩٤	مشايخ الشيخ فالح المدني

٧ رقم	مضامين	٨ رقم	مضامين	٩ رقم
١٠٥	ذكر العلامة الشيخ محمد شاكر الشيخ العلامة	١٣٣	١٢١	الشيخ الثاني عشر العلامة الشيخ محمد بن عبد الله المنصور المكي
١٠٦	الشيخ ابن عابدين صناد والمختار	١٣٢	١٢٢	ذكر اشياخه
١٠٧	مشايخ العلامة الشيخ محمد شاكر	١٣١	١٢٣	الشيخ الثالث عشر العلامة الشيخ محمد تفضل الحق المكي
١٠٨	مؤلفات الشيخ مصطفى	١٣٠	١٢٤	صورة اجازته للمؤلف المسكين
١٠٩	اجازة العلامة محمد تافلا	١٢٩	١٢٥	ذكر مشايخ الشيخ المذکور
١١٠	للعلامة الشيخ محمد شاكر نظام	١٢٨	١٢٦	الشيخ الرابع عشر العلامة الشيخ علي عبد الله المكي
١١١	من مشايخ الشيخ محمد شاكر	١٢٧	١٢٧	ذكر اشياخه
١١٢	اجازة الشيخ محمد شاكر للعلامة محمد امين عابدين نظام	١٢٦	١٢٨	صورة اجازته للمؤلف المسكين
١١٣	صورة الاجازة التشريعية له	١٢٥	١٢٩	الشيخ الخامس عشر العلامة الشيخ محمد عبد الله غازي المكي
١١٤	صورة اجازة الشيخ اسعد المذکور للمؤلف المسكين	١٢٤	١٣٠	ذكر اشياخه
١١٥	الاجازة الثانية له	١٢٣	١٣١	صورة اجازته للجامع المسكين
١١٦	الشيخ العاشر العلامة الشيخ محمد سعيد المكي	١٢٢	١٣٢	ذكر مشايخه ايضا
١١٧	ذكر اشياخه	١٢١	١٣٣	الشيخ السادس عشر العلامة الشيخ احمد ابو الخير المكي
١١٨	الشيخ الحادي عشر العلامة الشيخ السيد عمر شطا المكي	١٢٠	١٣٤	ذكر مشايخه
١١٩	ذكر اشياخه	١١٩	١٣٥	صورة اجازته للجامع المسكين
١٢٠	نقل كتاب العلامة السيد عبد الله بن شيني الشيخ السيد عمر شطا	١١٨	١٣٦	ذكر مشايخه
	صورة اجازة العلامة السيد عبيد بن شيني السيد عمر شطا	١١٧	١٣٧	الشيخ السابع عشر العلامة الشيخ محمد عبد الستار الصديقي المكي
	صورة اجازة العلامة السيد عمر شطا للمؤلف المسكين	١١٦	١٣٨	ذكر اشياخه
		١١٥	١٣٩	صورة اجازته للمؤلف المسكين
		١١٤	١٤٠	الشيخ الثامن عشر العلامة الشيخ

٢٠٩	مضامير	٢١٠	مضامير	٢١١	مضامير
٢٠٩	الشيخ عبد الجليل برادة المدني ذكر مشائخه	١٥٩	١٨٥	١٢١	السيد علوي المكي مشائخه
٢١٠	صورة اجازته للمؤلف المسكين	١٦٠	"	١٢٢	صورة اجازته للمؤلف
٢١٣	الشيخ السادس العشرون العلامة الشيخ عبد القدوس النابلسي	١٦١	١٨٦	١٢٣	الشيخ التاسع عشر العلامة محمد عمر باجنيد المكي
٣١٤	الشيخ السابع والعشرون العلامة الشيخ محمد امين رضوان المدني	١٦٢	١٨٤	١٢٤	ذكر اشياخه وصورة اجازته للمؤلف
٢١٨	ذكر مشائخه	١٦٣	١٨٨	١٢٥	الشيخ العشرون العلامة محمد مراد القازاني المكي
٢٢٠	صورة اجازته للمؤلف	١٦٤	١٨٩	١٢٦	ذكر مشائخه
٢٢٢	الشيخ الثامن والعشرون العلامة الشيخ محمد سعيد المغربي المدني	١٦٥	١٩٠	١٢٧	صورة اجازته للمسكين وذكورها
٢٢٣	الشيخ التاسع والعشرون العلامة محمد الخضرمي المدني	١٦٦	١٩٥	١٢٨	اشياخه ايضا الشيخ الحادي والعشرون العلامة الشيخ مشرف الدين القازاني المكي
٢٢٣	صورة اجازته وذكور اشياخه	١٦٧	"	١٢٩	ذكر مشائخه
٢٢٤	الشيخ الثلثون العلامة الشيخ محمد بن عبد الرحمن اليمني	١٦٨	١٩٤	١٥٠	صورة اجازته للمؤلف المسكين
"	صورة اجازته وذكور مشائخه	١٦٩	١٩٩	١٥١	الشيخ الثاني والعشرون العلامة الشيخ عبد الحميد المكي
٢٢٨	الشيخ الحادي والثلاثون العلامة الشيخ عبد الرزاق البساطي	١٧٠	"	١٥٢	ذكر اشياخه
٢٢٩	صورة اجازته وذكور مشائخه	١٧١	"	١٥٣	صورة اجازته
٢٣٠	الشيخ الثاني والثلاثون العلامة الشيخ رحمة الله الرازي	١٧٢	٢٠٣	١٥٤	الشيخ الثالث والعشرون العلامة الشيخ حامد المكي
"	صورة اجازته وذكور مشائخه	١٧٣	٢٠٣	١٥٥	ذكر اشياخه وصورة اجازته
٢٣٠	الشيخ الثالث والثلاثون العلامة الشيخ السيد علي مرتضى السيوطي	١٧٤	٢٠٤	١٥٦	الشيخ الرابع والعشرون العلامة الشيخ احمد الحفراوي المكي
	المصري	١٧٥	٢٠٥	١٥٧	ذكر مشائخه وصورة اجازته
		١٧٦	٢٠٤	١٥٨	الشيخ الخامس والعشرون العلامة

٢٤٥	مَضَامِيْن	٢٢٠	مَضَامِيْن	٢٥٥	مَضَامِيْن
١٤٥	ذكر مشائخه وصورة اجازته للفق	١٩٢	الشيخ الرابع والثلاثون العلامة	٢٥٥	الشيخ علي بن سلطان اللججوي
١٤٦	الشيخ ابو محمد عبد الحق الحقا	١٩٣	الشيخ الثالث والاربعون العلامة	٢٥٩	ذكر اشياخه وصورة اجازته
	الدهلوي		الشيخ محمد بن عبد الله		الشيخ الثاني والاربعون العلامة
١٤٧	ذكر مشائخه وصورة اجازته	١٩٤	الشيخ الخامس والثلاثون العلامة		الشيخ محمد يعقوب الدهلوي
١٤٨	الشيخ محمد بن عبد الله	١٩٥	الشيخ السادس والثلاثون العلامة		ذكر اشياخه وصورة اجازته
١٤٩	ذكر مشائخه	١٩٦	الشيخ السابع والثلاثون العلامة		الشيخ الثالث والاربعون العلامة
١٥٠	الشيخ عبد المؤمن الميرطبي	١٩٧	الشيخ الثامن والثلاثون العلامة	٢٦٢	الشيخ محمد بن عبد الله
١٥١	ذكر اشياخه واجازته بحمد الجين	١٩٨	الشيخ التاسع والثلاثون العلامة	٢٦٣	ذكر مشائخه وصورة اجازته
١٥٢	الشيخ السيد محمد بن الكاظم	١٩٩	الشيخ العاشر والثلاثون العلامة	٢٦٤	الشيخ الخامس والاربعون العلامة
	المراد آبادي	٢٠٠	الشيخ الحادي والثلاثون العلامة	٢٦٥	الشيخ محمد بن عبد الله
١٥٣	ذكر اسانيد واشياخه	٢٠١	الشيخ الثاني والثلاثون العلامة		الشيخ غلام رسول الممداسي
١٥٤	الشيخ حسن بن عبد الله	٢٠٢	الشيخ الثالث والثلاثون العلامة		ذكر اشياخه
١٥٥	ذكر اسانيد واشياخه	٢٠٣	الشيخ الرابع والثلاثون العلامة	٢٦٥	الشيخ السابع والاربعون العلامة
١٥٦	الشيخ ابو القاسم نور محمد الفخفوي	٢٠٤	الشيخ الخامس والثلاثون العلامة		الشيخ علي الحضري وصورة اجازته
١٥٧	ذكر مشائخه	٢٠٥	الشيخ السادس والثلاثون العلامة	٢٦٦	الشيخ الثامن والاربعون العلامة
١٥٨	صورة اجازته	٢٠٦	الشيخ السابع والثلاثون العلامة		الشيخ محمد بن عبد الله
١٥٩	الشيخ الموفى اربعين العلامة	٢٠٧	الشيخ الثامن والثلاثون العلامة		ذكر اجازته للجامع المسكين
١٦٠	الشيخ عبد الله الكاظمي	٢٠٨	الشيخ التاسع والثلاثون العلامة	٢٦٨	الشيخ محمد بن عبد الله
١٦١	ذكر اشياخه واسانيد وصورة اجازته	٢٠٩	الشيخ العاشر والثلاثون العلامة		ذكر اشياخه وصورة اجازته
	الشيخ الحادي والاربعون العلامة	٢١٠	الشيخ الحادي والثلاثون العلامة	٢٦٩	الشيخ الحادي والاربعون العلامة
		٢١١	الشيخ الثاني والثلاثون العلامة		عبد الله الدهلوي ذكر اشياخه

٥٠٠	مَضَامِين	٥٠٠	مَضَامِين	٥٠٠
٢٠٤	ذكر العلماء الذين اوردوا عنهم	٢٢٠	سند تفسير ابن عطية مع ترجمته	٣٠٢
	بالاجازة العامة	٢٢٤	سند تفسير الثعلبي	"
٢٠٨	الشيخ الاول العلامة الشيخ	٢٢٨	سند تفسير الواحدي	٣٠٥
	يوسف النبهاني	٢٢٩	سند تفسير السراجي	"
٢٠٩	الشيخ الثاني العلامة الشيخ	٢٣٠	سند تفسير الماوردي	٣٠٦
	المدني	٢٣١	سند تفسير السلمي	"
٢١٠	الشيخ الثالث العلامة الشيخ	٢٣٢	سند تفسير الخازني	"
	المدني	٢٣٣	سند تفسير ابن جبار	٣٠٤
٢١١	الشيخ الرابع العلامة الشيخ	٢٣٤	سند تفسير ابن عربي	٣٠٨
٢١٢	الشيخ الخامس العلامة الشيخ	٢٣٥	سند تفسير القرطبي	٣٠٩
	عبد الحى الكتاني	٢٣٦	سند تفسير علي القاري	"
٢١٣	ذكر المشايخ الذين تلقيت منهم	٢٣٧	سند صحيح البخاري	٣١١
	ولم يحصل لي اجازة منهم	٢٣٨	اعلى اسانيدى فيه	٣١٣
٢١٤	للمحصة الثانية في ذكر اسانيد	٢٣٩	رواية ابن سعادة	٣١٤
	الكتب	٢٤٠	ترجمة البخاري	٣١٥
٢١٥	سند القرآن المصحف الى يد العلماء	٢٤١	تحقيق لفظ خريتك ووفات البخاري	٣٢٢
٢١٦	سند تفسير ابن جرير الطبري	٢٤٢	سند صحيح مسلم	٣٢٥
٢١٧	سند تفسير البيضاوي مع ترجمته	٢٤٣	ترجمة الامام مسلم	٣٢٤
٢١٨	سند تفسير الرازي	٢٤٤	سند سنن ابى داود	٣٢٩
٢١٩	سند تفسير الكشاف	٢٤٥	ترجمته	٣٣٠
٢٢٠	سند تفسير المغوي	٢٤٦	سند سنن الترمذي	٣٣٢
٢٢١	سند تفسير الخازن	٢٤٧	سند سنن النسائي	٣٣٣
٢٢٢	سند تفسير المداوي	٢٤٨	ترجمته	٣٣٥
٢٢٣	سند تفسير الجلالين	٢٤٩	سند سنن ابن ماجه	٣٣٦
٢٢٤	سند تفسير ابى السعود	٢٥٠	ترجمته	٣٣٤
٢٢٥	سند تفسير الخطيب	٢٥١	سند الموطأ لمالك بن النضر	٣٣٨

٢٤٩	مَضَامِيٓتْ	٢٤٩	مَضَامِيٓتْ	٢٥٢
٣٤٩	ترجمته	٣٥١	ترجمته	٢٥٢
٣٨٠	ذكر تصانيفه	٣٥٢	سند مسند الامام الاعظم	٢٥٣
٣٨١	سند مشكوة المصابيح	٣٥٣	للمحارفي	
٣٨٢	ترجمته	٣٥٤	سند مسند الامام الاعظم	٢٥٤
٣٨٣	سند الشفاء والمشارك في العيادات	٣٥٥	ترجمته الامام الاعظم	٢٥٥
٣٨٤	ترجمته	٣٥٦	تحقيق كونه تابعيا	٢٥٦
٣٨٥	نصا زيفه	٣٥٧	ذكر الصحابة الذين روى عنهم	٢٥٧
٣٨٦	سند شرح الشفاء للخفا وس	٣٥٨	الوجيفه	
٣٨٧	نصا زيفه	٣٥٩	ذكر الكتب التي صنعت في فضله	٢٥٨
٣٨٨	سند تصانيف السيوطي رحمه الله	٣٦٠	سند مسند الامام الشافعي	٢٥٩
٣٨٩	ترجمته رحمه الله تعالى	٣٦١	ترجمته ومناقبه رحمه الله تعالى	٢٦٠
٣٩٠	سند الترغيب والترهيب للهيتمي	٣٦٢	سند مسند الامام احمد	٢٦١
٣٩١	وساير تصانيفاته	٣٦٣	ترجمته وفضائله رحمه الله تعالى	٢٦٢
٣٩٢	سند صحيح ابن حبان رحمه الله تعالى	٣٦٤	فائدة مهمة	٢٦٣
٣٩٣	ترجمته	٣٦٥	علم المصلين على جنازة	٢٦٤
٣٩٤	سند المستدرک للحاكم رحمه الله	٣٦٦	سند مسند الدارمي	٢٦٥
٣٩٥	ترجمته	٣٦٧	ترجمته رحمه الله عليه	٢٦٦
٣٩٦	سند عمل اليوم والليلة لابن القيم	٣٦٨	فضائله	٢٦٧
٣٩٧	ترجمته	٣٦٩	سند سنن الدارقطني رحمه الله	٢٦٨
٣٩٨	سند الحلية وغيرها لابن القيم	٣٧٠	ترجمته رحمه الله تعالى	٢٦٩
٣٩٩	وترجمته	٣٧١	سند معارج الطبراني رحمه الله	٢٧٠
٤٠٠	ذكر تصانيفه	٣٧٢	ترجمته	٢٧١
٤٠١	سند مسند القضاي وترجمته	٣٧٣	سند تصانيف البيهقي رحمه الله	٢٧٢
٤٠٢	سند مسند الطيالسي	٣٧٤	ترجمته	٢٧٣
٤٠٣	سند الادب المفرد للنسائي	٣٧٥	توالمفه تقاريف لفرج	٢٧٤
٤٠٤	سند السير لابن اسحاق	٣٧٦	سند شرح معاني الآثار للطحاوي	٢٧٥

سج	مضامير	سج	مضامير	سج
٢٩٩	سند مسند الكشي و ترجمته	٣٠٢	سند الزهد والوقاي لابن المبارك	٣١٩
٣٠٠	سند مسند أبي يعلى و ترجمته	٣٠٣	ترجمته رحمه الله تعالى	٣٢٠
٣٠١	سند مسند لابي بكر الصديق	٣٠٣	سند نواد والاصول للحكيم	٣٢١
	تأليف رحمه الله تعالى	٣٠٣	ترجمته رحمه الله تعالى	٣٢١
٣٠٢	سند مسند الفردوس للذيلي	٣٠٥	سند مسند ابن راهويه	٣٢٢
	و ترجمته	٣٠٥	ترجمته رحمه الله تعالى	٣٢٣
٣٠٣	سند كتاب الفرج بعد المشدة لابي بكر	٣٠٦	سند اقتضاء العلم العمل للبخاري	٣٢٤
	ابن أبي الدنيا و ترجمته	٣٠٦	سند لذرية الطاهرة للذيلي	٣٢٥
٣٠٤	سند المنتقى لابن الجارود و ترجمته	٣٠٤	ترجمته رحمه الله تعالى	٣٢٥
٣٠٥	سند مسند ابن أبي شيبة	٣٠٨	سند مسند أبي بن مفضل و ترجمته	٣٢٥
٣٠٦	سند مسند أبي عوانة مع ترجمته	٣٠٩	سند مصنف الامام وكيع و ترجمته	٣٢٦
٣٠٧	سند مسند سعيد بن منصور	٣١٠	سند تأليف ابن شاهين	٣٢٦
٣٠٨	ترجمته رحمه الله تعالى	٣١٠	ترجمته رحمه الله تعالى	٣٢٨
٣٠٩	سند صحيح ابن خزيمة	٣١٠	سند مسند الحيد رحمه الله تعالى	٣٢٨
٣١٠	ترجمته رحمه الله تعالى	٣١١	سند صحيح ابن قانع رحمه الله تعالى	٣٢٩
٣١١	سند مسند جابر بن اسامة و ترجمته	٣١٢	سند شذرات العلق للبخاري و ترجمته	٣٢٩
٣١٢	سند صحيح الاسماعيلي و ترجمته	٣١٢	سند الاربعين للتسايعي لابن جرير	٣٣٠
٣١٣	سند مصنف عبد الرزاق و ترجمته	٣١٣	سند تأليف الحسن بن عرفة	٣٣٠
٣١٤	سند مسند الزائر و ترجمته	٣١٣	سند مكاسب الاخلاق	٣٣١
٣١٥	سند مشكاة الانوار للشيخ الاكبر	٣١٤	سند مؤطا للامام محمد وسائر	٣٣١
	و ترجمته	٣١٤	تصانيفهم	٣٣١
٣١٦	سند مسند لابي مسلم الكشي و ترجمته	٣١٥	ترجمته رحمه الله تعالى و فضله	٣٣٣
٣١٧	سند تاريخ ابن عسكرو ترجمته	٣١٦	سند فقهاء الخفي بطرق متعدة	٣٣٥
٣١٨	سند تأليف ابي الشيخ و ترجمته	٣١٧	رواية طائفة فيه	٣٣٨
٣١٩	سند تاريخ ابن معين و ترجمته	٣١٨	سند مبسوط للامام السرخسي	٣٣٩
٣٢٠	سند شرح السنة للبغوي	٣١٩	ترجمته	٣٣٩

٢٢٥	مَضَامِينُ	٢٢٥	مَضَامِينُ	٢٢٥
٢٢٥	املى المبطونى السبعين بخمسين مجلد	٢٢٥	سند مؤلفات الامام الماتريدى	٢٢٥
٢٢٦	سند الهداية للامام المرغيناني	٢٢٦	ترجمته	٢٢٦
٢٢٧	ترجمته وفضائله وذكر كونه صانيفه	٢٢٧	سند مؤلفات الجاهلي وترجمته	٢٢٧
	رحمه الله تعالى		وذكر كونه صانيفه	
٢٢٨	سند فتح القدير لابن الهمام	٢٢٨	سند مؤلفات الجاهلي وترجمته وذكر كونه صانيفه	٢٢٨
٢٢٩	ترجمته وفضائله وذكر كونه صانيفه	٢٢٩	سند مؤلفات ملا علي القاري	٢٢٩
٢٣٠	سند الكفاية وحال مصنفه	٢٣٠	ترجمته وذكر كونه صانيفه	٢٣٠
٢٣١	سند البناية ورمز الحقائق للعيني	٢٣١	سند مؤلفات الشيخ عبد الحق الدهلوي	٢٣١
	وترجمته		وترجمته	
٢٣٢	ذكر كونه صانيفه	٢٣٢	سند اليقات العلامة الزبيدي	٢٣٢
٢٣٣	سند كنز الدقائق	٢٣٣	سند مؤلفات بحر العلوم الكنتوي	٢٣٣
٢٣٤	سند كشف الاسرار والحقائق	٢٣٤	ترجمته وفضائله وذكر كونه صانيفه	٢٣٤
٢٣٥	سند البحر الرائق والاشباه والنظائر	٢٣٥	سند مؤلفات الطحاوي	٢٣٥
	وترجمته مصنفهما		سند مؤلفات العلامة محمد بن عبد الله	٢٣٥
٢٣٦	سند شرح الوفايه ومختصر النقا	٢٣٦	وترجمته رحمه الله تعالى	٢٣٦
	لصله الشريفة		ذكر كونه صانيفه	٢٣٦
٢٣٧	ترجمته وفضائله	٢٣٧	سند فقهاء الشافعي بطريق متعدد	٢٣٧
٢٣٨	سند مصنفات القدوري	٢٣٨	سند حياض علوم الدين غفر له	٢٣٨
٢٣٩	ترجمته	٢٣٩	ترجمته وفضائله وذكر كونه صانيفه	٢٣٩
٢٤٠	سند تصانيف الحسكفي وترجمته	٢٤٠	سند تصانيف امام الحرمين	٢٤٠
٢٤١	سند المحتار لابن عابد بن سنان	٢٤١	ترجمته وذكر كونه صانيفه	٢٤١
	مؤلفاته		سند مؤلفات النواوي وترجمته	٢٤١
٢٤٢	ترجمته وذكر كونه صانيفه رحمه الله تعالى	٢٤٢	وذكر كونه صانيفه	٢٤٢
٢٤٣	سند درر البحار للقنوي وجميع	٢٤٣	سند مؤلفات الحافظ ابن حجر	٢٤٣
	مؤلفاته		سند مصنفات القير وذا يادي	٢٤٣
٢٤٤	ترجمته	٢٤٤	وترجمته	٢٤٤

٢٠	مَضَامِين	٢١	مَضَامِين	٢٢
٢٢٢	تظهير فضيلة علم الحديث	٥١٦	الحديث الثامن من المسلسل بالضيافة	٥٥٥
٢٢٥	الضحا	٢٥٥	الحديث التاسع من المسلسل بالتلقيم	٥٦٠
٢٢٦	الضحا	٢٥٦	فضل التلقيم	٥٦١
٢٢٧	تذكرة حديث الرحمة المسلسل بالآخرة	٢٥٧	الحديث العاشر من المسلسل بوضع اليد	٥٦٢
٢٢٨	دو حجة تسمية بالأولية	٢٥٨	الحديث الحادي عشر من المسلسل بوضع اليد	٥٦٥
٢٢٩	الاحاديث المسلسلة بالأولية ثلاث	٢٥٩	الحديث الثاني عشر من المسلسل بوضع اليد	٥٦٨
٢٣٠	سند الحديث الأول المسلسل	٢٦٠	الحديث الثالث عشر من المسلسل بوضع اليد	٥٧١
٢٣١	بالأولية مع تعدد طرق وكثرة تحويل	٢٦١	الحديث الرابع عشر من المسلسل بوضع اليد	٥٧٤
٢٣٢	رواية المسلسل بالأولية بطريقين مختلفين	٢٦٢	الحديث الخامس عشر من المسلسل بوضع اليد	٥٧٧
٢٣٣	الحديث الصحيح رضي الله عنه	٢٦٣	الحديث السادس عشر من المسلسل بوضع اليد	٥٨٠
٢٣٤	توفي شهر رجب الحبيب في سنة ١٢٢٠	٢٦٤	الحديث السابع عشر من المسلسل بوضع اليد	٥٨٣
٢٣٥	فائدة مهمة في الرواية والجمع	٢٦٥	الحديث الثامن عشر من المسلسل بوضع اليد	٥٨٦
٢٣٦	تضمن حديث الرحمة لبعض الأئمة	٢٦٦	الحديث التاسع عشر من المسلسل بوضع اليد	٥٨٩
٢٣٧	الحديث الثاني من المسلسل بالصلة	٢٦٧	الحديث العاشر من المسلسل بوضع اليد	٥٩٢
٢٣٨	المصافحة الانسية من طريقين	٢٦٨	الحديث الحادي عشر من المسلسل بوضع اليد	٥٩٥
٢٣٩	المصافحة الحبشية المعجزة	٢٦٩	الحديث الثاني عشر من المسلسل بوضع اليد	٥٩٨
٢٤٠	الطريقة العامة فيها	٢٧٠	الحديث الثالث عشر من المسلسل بوضع اليد	٦٠١
٢٤١	الحديث الثالث من المسلسل بالمشكاة	٢٧١	الحديث الرابع عشر من المسلسل بوضع اليد	٦٠٤
٢٤٢	الحديث الرابع من المسلسل بالمشكاة	٢٧٢	الحديث الخامس عشر من المسلسل بوضع اليد	٦٠٧
٢٤٣	الحديث الخامس من المسلسل بقرأة سورة	٢٧٣	الحديث السادس عشر من المسلسل بوضع اليد	٦١٠
٢٤٤	الفاتحة	٢٧٤	الحديث السابع عشر من المسلسل بوضع اليد	٦١٣
٢٤٥	فائدة في قرأة سورة الفاتحة	٢٧٥	الحديث الثامن عشر من المسلسل بوضع اليد	٦١٦
٢٤٦	الحديث السادس من المسلسل بقرأة	٢٧٦	الحديث التاسع عشر من المسلسل بوضع اليد	٦١٩
٢٤٧	أولى سورة الفاتحة	٢٧٧	الحديث العاشر من المسلسل بوضع اليد	٦٢٢
٢٤٨	الحديث السابع من المسلسل بقرأة	٢٧٨	الحديث الحادي عشر من المسلسل بوضع اليد	٦٢٥
٢٤٩	سورة الفاتحة	٢٧٩	الحديث الثاني عشر من المسلسل بوضع اليد	٦٢٨

٢٠٠	مَضَامِيْتُ	٢٠٠	مَضَامِيْتُ	٢٠٠
٢٨٨	الحديث الخامس والخمسون المسلسل بالمحدثين	٢٥٥	الحديث الخامس والأربعون المسلسل بالقضاة	٢٩٦
٢٩٠	الحديث الستون المسلسل بمثل	٢٥٤	الحديث السادس والأربعون المسلسل بالتفتات	٢٩٤
٢٩٢	الحديث الحادي والستون المسلسل بالدمشقيين	٢٥٩	الحديث السابع والأربعون المسلسل بالمسادة الصوفية	٢٩٨
٢٩٤	الحديث الثاني والستون المسلسل بالمصريين	٢٦١	الحديث الثامن والأربعون المسلسل بالصوفية	٢٩٩
٢٩٩	الحديث الثالث والستون المسلسل بالمجربين	٢٦٣	الحديث التاسع والأربعون المسلسل بالصوفية	٥٠٠
٤٠٠	الحديث الرابع والستون المسلسل بالحنس	٢٦٦	الحديث الخمسون الحديث الحادي والستون المسلسل	٥٠١
٤٠٣	الحديث الخامس والستون المسلسل باثني عشر بابا في اثني واحد وفي آخره يقول سمعت	٢٦٨	الحديث الثاني والستون المسلسل بالمشعر أع	٥٠٢
٤٠٥	الحديث السادس والستون المسلسل بحرف العين في أول اسم من رواية	٢٦٩	الحديث الثالث والستون المسلسل بأنفراد كل واحد من رواية بصيغة عظيمة	٥٠٣
٤٠٤	الحديث السابع والستون المسلسل بحرف النون في آخر اسم كل واحد من رواية	٢٤٤	الحديث الرابع والستون المسلسل بكون كل واحد من بلاد	٥٠٥
٤٠٩	الحديث الثامن والستون المسلسل بالآخرية	٢٤٨	الحديث الخامس والستون المسلسل بالمحدثين	٥٠٦
٤١١	الحديث التاسع والستون المسلسل بقول كل واحد في الغزاة سلامة	٢٨٠	الحديث السادس والستون المسلسل كذلك	٥٠٤
٤١٣	الحديث السابعون المسلسل بجدة المجلس بالزعام	٢٨٣	الحديث السابع والستون المسلسل بالأحمديين	٥٠٨
		٢٨٥	الحديث الثامن والستون المسلسل بالمكيين	٥٠٩

خلاصہ فہرست کتاب مستطاب دی المشر شہین الی اتصال المنین

نمبر	مضامین	نمبر	مضامین
۳۸۹	سند فقہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ	۱	سلسلہ تقاریظ علمائے کرام کثر اشد اشہم
۳۹۱	اسانید کتب ائمہ حنابلہ	۳۹	مقدمہ انتخاب
۳۹۳	اسانید کتب تصوف	۴۸	حصہ نقل و ذکر مشائخ مکہ مکرمہ وغیرہ
۵۰۱	اسانید کتب اذکار و اوراد	۶۸	تقریر ذکر اتصال سانید شیخ زکریا انصاری و شیخ
۵۱۳	حصہ سؤ و رد و ذکر احادیث سلسلہ		جلال الیوسی رحمہما اللہ تعالیٰ
۵۲۳	سند مصنف	۲۰۷	ذکر مشائخ مدینہ طیبہ علیہا الصلوٰۃ والسلام
۷۱۷	زیادات - سند سبوح	۲۲۶	ذکر مشائخ بین و دوشن و مہند وغیرہ
۷۲۰	سند مدنبوی	۲۷۰	ذکر شایخی کہ سلفانہ و شان ابیازت طبرہ روایت دارو
۷۲۱	سلسلہ ابیاس غرقہ	۲۷۳	ذکر شایخی کہ سلفانہ و شان ابیازت طبرہ روایت دارو
۷۲۳	ذکر سلسلہ		اتفاق اجازت نفیثہ
۷۳۲	وصیت مولف سکین	۲۷۷	حصہ دوم و ذکر اسانید کتب مشہورہ فی اتصال نفیثہ
۱۳۵	ذکر اجازت کتاب و روایت مرویہ مولف	۲۸۱	سند قرآن حمید تار ب مجید جل شانہ
۷۳۶	فائدہ عظیم	۳۱۱	ذکر اسانید کتب تفسیر
۷۵۰	فائدہ عزیزہ	۳۲۵	ذکر اسانید کتب حدیث
۷۵۳	فائدہ جلیلہ	۳۳۹	سند فقہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ
۷۵۴	خاتمہ	۳۴۸	اسانید کتب فقہ حنفی
۷۵۸	تقریر سولانا صاحب دارالرحیم امام مجیدہ	۳۷۰	سند فقہ امام شافعی علیہ الرحمہ
۷۵۹	تقریر سولانا محبت سید سید تیم و ام فیض	۳۸۷	اسانید کتب ائمہ شافعیہ
۷۶۰	تاریخ حال پنجاب حضرت خواجہ صاحب جنگ	۳۸۸	سند فقہ امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ
	بہار حلیہ و دست پرکاشہ		اسانید کتب ائمہ مالکیہ

هذا ما ظهر العلامة النبيل الفهامة الجليل المحدث الاعظم الشيخ
الافخم الحضرة الواصل الكامل مولانا محمد قيام الدين ع

ادام الله فيضه الجارح
بسم الله الرحمن الرحيم
تفتت
ط ٢٨٤
(١٩٥٩)

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبي بعده فاني
طالعت هذه الرسالة من اولها الى آخرها وجدتها مشتملة على
شتات امور الاسانيد من المسلسلات والمسانيد فقلت
سبحان الله كم ترك الاوائل للاواخر وكم وصل العلوم كابر عن
كابر وشكرت الله على وجود مثل هذا الفاضل الا وهو المحدث
الجامع الكامل والشيخ الواصل الحضرة العلامة الشيخ عبد
الهادي المدرسي المحيد آبادي حفظه الله وكان له ثم لما
امرني ان احداث له حديثا يسميه المحدثون المسلسل بالآلية
امتثلت امره واجزت له جميع ما يجوز لي روايته وتصم عني
درايته بالشروط المتبر عند هل الاثر واوصيه بتقوى الله
في السر والعلانية وصلى الله على خير خلقه محمد وآله واصحابه
انا الفقير محمد قيام الدين عبد الباري عفا الله عنه من مريد الاول

في بلدة حيدرآباد دکن

تقرئ مولانا العلامة الحبر الفهامة عمن العلم والدراية ينبوع الحكم
والرواية شيخ العلماء زبدة الفضلاء الحقة الشيخ محمد عبد الجبار
ادام الله فوضاته في اناة الليل والنهار صدر المدرسين
مدرسة الباقيات الصالحات الواقعة بويلور داس السراور
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله على ما من علينا بالاسلام وجعلنا من امت خيرة الانام
عليه وعلى آله العظام واصحاب الكرام الف الف تحية و سلام
ما تالت الليالي والايام اما بعد فاني طالعت كتاب هادي
المسترشدين الى اتصال المسندين فقد وجدت بمجلدك
الاسانيد وكثر اشحننا بجواهر المسانيد ما رايت قط قبل هذا
كتابا جامع العلم الاسناد ومقربا للبراد في رفع الاسناد حي
به المصنف العلامة الفاضل المتوقد القمقام شمس الواعظين
وبدر الكاملين حاج الحرمين الشريفين المتحلي بزيارة سيد الكونين
صاحب القبلتين حبيبنا المكرم صدقنا المعظم حافظ القرآن المجيد
والماهر في القراءة والتجويد واقف اسرار الشريعة الغراء حامى

الملة البيضاء فصيحة اللسان طليق البيان في المجالس والنوادي
 المولوي محمد عبد الهادي هادي ببلد الله اهل الامصار والبوادي
 لله دره ومنه برة فذبحه الطلاب والعلماء الصالحين ان
 يجمعوا اسانيدهم وتبركوا بها وبمشائخهم ولا ينسوه وهذا
 هو شكر نعمائهم وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم ليم يشكروا الناس ليم يشكر
 الله املاؤه بلسانه وكتبه بينانه الراجي رحمة رب العفاه
 محمد عبد الجبار عفي عنه

تقرئ نزيلك الافاضل جامع الفضائل العلامة النيل الفهامة
 الجليل الشيخ عبد الرحيم ادام الله فيضه العجم مدرس
 مدرست الباقيات الصالحات الواقعة بويلور -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي انعم علينا وعلمنا ما لم نعلم والصلاة والسلام على
 من اوتى بحوامع الكلم والحكم وعلى آله وصحبه الذين هم منار الهدى
 والكرام اما بعد فاني طالعت الكتاب هادي المسترشدين الى
 اتصال المسندين والملقب بتقريب المراده في رفع الاسناد

مولانا المحدث سلطان الواعظين عمدة الافاضل وزهدة الامثال الموقر
 الامعي وحبنا المكرم العالي الحاج الشيخ عبد الهادي المدرسي
 ثم العيد آبادي دامت فيوضاتهم الى يوم التنادي وصاندا لله
 عن شرر الحساد والاعادي فوجدته احسن ما صنف في بناء
 والله در المؤلف العلامة كيف اعتنى فيه بجمع سائر اسانيد
 ومروياته عن شيوخه والعظام كدأب علماء السلف الصالحين
 والحفاظ المتقنين واحياسته قد امتيت في هذا الزمان
 وتركت نسيامنسيان علماء هذا الاوان اللهم تقبل منه قولا
 حسنا واجزه جزاء وافرا مؤقرا فارجو من الله تعالى ان
 يتلقى بالقبول العلماء الكرام والفضلاء الفخام وآخردعونا ان
 الحمد لله رب العالمين

انا الاحقر عبد الرحيم عفا عنه الكريم مدرس مدرسته
 الباقيات الصالحات في ويلور يوم الاربعاء تاسع عشر
 من شهر الجمادي الاخرى سنة ثلاث مائة وست والعين
 بعد االف من الهجرة

تقرئ العلامة المحبر الفهامة اديب عصفرة فاضل دهره المحقق الكامل المحقق
الواصل مولانا الشيخ محمد عبد الصمد دام الله فيوضه مدرس
مدرسة الباقيات الصالحات الواقعة ببلد الشرا ويلور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الرحيم الرؤف بالعبادة الذي جعل الاسناد اليه عين الفوز والبر
والانتماء الى غير نفس الخيبة والابعاد والصلاة والسلام على رسوله
سيدنا محمد المختار المهدى الهادي وعلى آله وصحبه اولى السداد
والرشاد اما بعد فاني تشرفت الآن بمطالعة كتاب ملقب بتفسير
المراده في رفع الاسناد فمدرائيت كتابا مثله في فضله وكماله وكان
لم ينسج احد على منواله صنفه الفاضل اليلعي^{فصيل اللسان} والعالم اللوزعي
عمدة الواعظين وزبدة^{الكاملين} وبلغ البيان شيننا الموقر
المعظم والمجبر المبجل المكرم مولينا المولوي الحاج الشيخ عبد الهادي
المدرسي ثم الجيد آبادي لانزال متنعما بالنعم ولا يادي سلك في
جمع اسانيدك والمرويات مسلك السلف الصالحين الثقات اللهم
اجعله خالصا وجهك الكريم بنبيك الرؤف الرحيم ووفقنا للجميع

المسلمين وآخرون وأنا ان الحمد لله رب العالمين
 انا المذنب العاصي ذوالقلب الارعد محمد عبد الصمد انزل
 عند الملك احد طلبة العلوم للدراسة المستمارة بالباقي
 الصالحات في ويلور يوم السبت سلخ شهر الجادى الاخرى
 سنة ثلاث مائة وست والعين بعد الاف من الهجرة
 النبوية على صاحبها الف تحية

تقرئ مولانا الفاضل الكامل الحضرة الواصل الشيخ الاديب جليل الرحمن
 الديوبندى مفتى العدالة العالية بحيدرآباد كن صانها الله عن الشراء والفتن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا ومولانا محمد
 الانبياء والمرسلين وعلى آله واصحابه اجمعين اما بعد فان الاسناد
 من الدين ولو لا الاسناد لقال من شاء ما شاء وهو من خصائص هذه
 الامة المرحومة وان الفاضل العلامة والامير اللوذعى حبل القلبي
 ومخلص الصميم مولانا الشيخ عبد الهادى المدرسى الحيدري
 حفظه الله تعالى اعتنى بجمع اسانيد ومروياته داب العلم والتقير

والحفاظ النقادين في رسالته هادي المسترشدين فجمع فيها وادعى
 واتى فيها من اسانيد المشايخ ما يشفي غلة الصلوة وقلط الغنم من كثير
 المواضع فوجدتها كاسمها حاوية لمها الاسناد هادية للطالبين
 الى سبيل الرشاد جزاه الله عنا وعن جميع المسلمين خيرا وقد اقترح
 مني ذلك الفاضل الكريم مع علوق قدسه وهو مكانه ان اجيزه بالحد
 المسلسل بالاولية وهو الراحمون يرحمهم الرحمن تبارك وتعالى ارحموا
 في الارض يرحمكم من في السماء فاجزته كما اجازني به الامام
 الطهاسم قدوة علماء الاسلام الحجة الرحلة سند المحدثين وخاتمة
 المحققين قطب العالم سيدي وسندي مولانا الشيخ شيد حمد
 الكنوهي قدس الله سره وافاض علينا من بركاته عن مشايخه الاعلاء
 قدس الله اسرارهم وانا العبد الضعيف حبيب الرحمن الذي
 العثماني كتبت يوم الخميس لالعبة وعشرين من جمادى الثانية
 سنة اربعين بعد الف وثلثمائة حين كنت زبلا ببلد حيدلر بآباد



لا زالت فيوضه في كل بكرة وعشيرة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محبك ولفی

اما بعد فقد طالعت اكثر الكتابين للعلام عبد الهادي مظهر العال
هادي الطالبين الى مسلسلات النبي الامين صلى الله عليه وسلم
وهادي المسترشدين الى اتصال المسندين الملقب بتقريب المراد
في رفع الاسناد جيد واجتهد المؤلف العلامة في سعيه في الكتابين
غاية الاجتهاد في تاليفه وتنقيحه همة العلية الكلام في تصحيح الاسناد
احسن في الدين القويم وهو مخصوص بهذه الامة جعل الله في
الامة وسطا ليكونوا شهداء على الناس الاسناد كما ليجال تكون
او تامل اللازمين خصوصا مسلسلات الاوليات بالنبي الامين
صلى الله عليه وسلم جمعت في سلك واحد في هذا الكتاب
هي احسن الترتيب في الجمع والانتخاب هي من اللطيفة العجيبة

ومن حسن الاتفاق انه اختار سبعين حديثاً تأسياً لما اختار موسى قومه
سبعين رجلاً لميقات دبره هي من جودة طبع المؤلف العلامة كما
اجتهد بالكتابة القليلة لا بد له ان يجتهد في ادائه طبعه ليكون له
في اثره وعقبه العمل الصالح والاحسان في مرض الدهور والانزهار وعلى
الله التكلان ولا حول ولا قوة الا بالله العظيم

نمقة العبد الكئيب محمد يعقوب عفا الله عنه صدر مدرس
مدرسة نظامية

تقرئ مولانا العلامة الحبر الفهامة جامع المنقول والمعقول المحاوي
على الفروع والاصول العالم الاجل الفاضل الاكمل ابي الفيض وابي
الفضل السيد محمد محمد محمدم الحسيني الحسن المدرس والمفتي
بالمدرسة النظامية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الهادي الى سبيل الرشاد والصلوة والسلام على
عبد الله الهادي بخير الارشاد سيدنا ومولانا محمد الموعود بالبعث
في المقام المحمود للشفاعة يوم التناذ وعلى آل واصحابه خير المتأدبين

بأداب السالكين مسلك السالكين وخير المنتسبين اليه بأفضل الأسناد
 إلى ما بقيت سلاسل النسبة والاستناد أما بعد فقد تصفحت الكتاب
 المستطاب هادي الطالبين إلى مسلسلات النبي الأمين المعروف
 بمسلسلات المسكين وتفحصت هادي المسترشدين إلى اتصال المستند
 الملقب بتقريب المراد في رفع الأسناد للعالم العابد الناسك الزاهد
 الواعظ الراشد أشرف الحاج مولانا مولوي ابوسعيد محمد عبد الله
 متع المسلمين بطول بقاء ربه والفضل والأيادي فوجد كما سميتها
 هادي الطالبين وهذا المسترشدين لأن المؤلف العلامة جمع فيها
 الأحاديث والأخبار العلية والمسلسلات الجليلة مثل المسلسل المشاهير
 والمصنفات والأوليات وغيرها إلى ختم المجلس بالدعاء فجمع هادي
 المسلسلات ورواية اتصال المسندات المرويات صار المؤلف
 الجامع حياً جديراً بحقيقته مستحقاً بدار خير البرية عليه الوفاء
 التحية كما روى عن ابن مسعود رضي الله تعالى عنه قال سمعت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نقرأ الله أمراً سمعنا شيئاً
 فبلغه كما سمعنا فرب مبلغ أوعى من سامع رواه أبو داود والترمذي

وابن حبان في صحيحه الا انه قال حرم الله امرأ وقال الترمذي قد
حسن صحيحه وروى عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم
اللهم ارحم خلفائي قلنا يا رسول الله ومن خلفائك قال الذين
ياتون من بعدي يروون احاديثي ويعلمونها للناس رواه الطبراني
في الاوسط فجعل الله وجعلنا من خلفاء خاتم النبيين المرجمين
من رب العالمين وخشنا في زمرة واودنا حوض وسقانا بكاء
وحرم الله امرأ سعى في طبع هذه التاليفات اللطيفة والمسلسلات
الشريفة ونشرها واشاعتها قولا وفعلا وجعل سعيه مشكورا وجزاه
جزاء موفورا وذنب مغفورا واخر دعوانا ان الحمد لله رب
العالمين والصلوة على خير خلقه سيدنا ومولانا محمد وآله و
اصحابه اجمعين مادام رب العالمين

قرة ببيان وحرارة ببيان خاتم العلوم من الافناء
ابو الفضل والفيض السيد محمد محمد الحسيني الحسيني
القاضي النظامي نسباً ومشرافاً والخفي مذهباً عاملاً
بفضل السامي وحملاً بفيض الحامي
٢٥ شوال ١٢٣٦ هـ

تقرئ العلامة النبيل الفهامة الجليل الداعي الى الله بلسانه واسمائه
 الصادق في ذلك الموضع في جميع انزهاته تقية السلف عملة الخلف
 الصالح الاسمي والبركة العظمى مولانا الحبيب احمد ابن زنجي

ادام الله فيوضاته الى يوم الدين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي اورث الكتاب مراجع مربية السالقين بالخير
 باذن الله والصلوة والسلام على حبيب الذي بلغ وامر الشاهد
 ان يبلغ الغائب وعلى آل واصحابه الذين امتثلوا امر رسول الله
 فبلغوا في الارض ادايتها واقاصيها علم الله ورسوله مسند الى
 رسول الله صلى الله عليه وعلى آل واصحابه ما بعد فان متنا نحن الله
 به هذه الامة هو علم الاسناد وفي هذا فليتنا فسر المتنا هسون
 فانه مراجع الموهوبات الالهية للامة المحمدية وهو قوائم العلم
 وميزانه ولولا الاسناد لقال مرشء ما شاء كما قال الامام ابن
 المبارك وليس لاحد من الامة كلها قد يميها وحدها من خلق
 الله ادم اسناد موصول ولا امانة يحفظون اثار بيدهم وانساب

خلفهم سوا هذه الأمة كما قاله محمد بن حاتم المظفر أبو حاتم الرانري
 حتى بلغوا في فحص الأسناد والبحث عندنا إلى الغاية القصوى بان
 حدثوا عن الثقة المعروف في انهم بالصدق والأمانة عن مثله حتى
 تنهاه في تحديثهم ثم بحثوا الشد البحث حتى عرفوا الاحتفظ فالاحتفظ و
 الاضبط فالاضبط والا طول مجالسة لمن فوقه أي شئ من كان
 اقصر مجالسة ثم كتبوا الحديث من عشرين وجها والتركلي يهذوا
 الحديث من الغلط والزلل ويضبطوا حروفه ولعيده عداؤا وقد
 جعلهم هذا العلم الشريف رجالة في الارض جوالا تسياح بلغوا
 في الارض حيث بلغ الاسلام فكان التاريخ والجغرافيا في مطاوع
 عليهم هذا ولكنهم لما اخلصوا نبأهم لهذا العلم الشريف ولم يكن
 في قلوبهم الا الحق التي يسعها الله تعالى شئ من الواقعة لشئ من
 اشياء الدنيا وكان من علومها وفنونها وما كان خصاصهم واطمينانهم
 الا بالله تعالى وحاشاهم ان يطعنوا بالدنيا ويرضوا بها فلهذا
 لم يرض قلبهم العلوى الا لى بشئ من هذه النبويات السفليات
 وان كانت متعلقة باذيال علمهم الشريف فتركوها لغيرهم وحصرنا

انفسهم في سبيل الله لهذا العلم الشريف حتى احكموا دين الله القيم
 به فاستوى العالم على سوقه في حركه سنة ثلثمائة فاخذ الخلف
 هذا العلم عنهم كاملاً ميسراً وكان لهم المثل الاسنى في الدنيا والعليا
 فافتق الخلف من ائمة العلم والدين اثارهم في هذا العلم النفير
 وانتسبوا في علمهم ودينهم اخلا وتحصيلا الى كبرائهم حتى حصل
 لهم علوا الاسناد وانتهى علمهم الى مجتهدي هذا العلم ^{عليه} ومجا
 فبطريقهم وصل علمهم ودينهم الى رسول الله صلى الله عليه و
 منهم العالم الكامل والقدوة الفاضل الذي شاع علمه
 في الحاضر والبادي المولوى الحاج الواعظ محمد عبد الهادي فانه
 من هان هذا الوادي رقى علمه الغرير بالمعارج العالية الاسناد
 حتى استقرت الى عرش الاعلى النبوى هو المنتهى فيا له من علم مثله
 كشجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء تؤتى اكلها كل حين
 باذن ربها

١٩ ذوالحجة سنة ١٣٢٦

العبد الملتجى حبيب احمد برزنجي

تقرن في العلامة الحبر الفهامة الفاضل اللبيب الأديب الأبريق فيصبح اللسان
 طليق البيان مولانا الحافظ الحكيم عنايت الله خان ادام الله فيض
 العالي ما دامت الايام والليالي -

الحمد لولي والصلاة والسلام على نبيه

اما بعد فاني رايت كتاب هادي المسترشدين الى الصال المسند
 وقرأت اكثر من احاديثه فوجدته من الاعاجيب في فن الحديث
 ما رايت قط قبل ذلك بهذا الأسلوب كتابا فيه فلهذا ذكر مولف
 الذي اجاد في تحقيقه وبذل الجهد في تدقيقه اورد فيه
 مسلسلات الاحاديث متنوعة الاحاديث كما ان راوى عن شيخه
 الخفي فاخذ الاضاف في جميع سننه كما برأ عن كثره وكذا اشافعيان
 شافعي وما لكيا عن مالك وحنبلي عن حنبلي وحاظا عن حافظ
 وصوفيا عن صوفي وشاعرا عن شاعر هكذا اورد مسلسلات
 الاحاديث بعجائب الأسلوب في اسانيدك لو اطلعت عليها لمثلت
 منه فرحا وانبساطا ولو قلبت اوراقه تجلج ملوا من الأكسير
 الاحمر موزنا ونكاحا بآراءك الله المؤلف في عمرة وحياته وتبعه الله

المسلمين بطول بقاءه ومد يد ثباته وهو مولينا ومولى المسلمين عالم
 الشريعة شيخ الطريقة محقق الحقيقة عارف معارف النبوة والآلة^{هذه}
 وحيد الدهر قلوة العصر الحجاج الحبيب للوذي المصطفى المتجدد
 الشهم الغشمشم الواغظ الدال على الحسنات ومكارم الأخلاق
 الداعي إلى الخير من سائر سبل موجودات هي السنة قاصع البدعة
 خادم الملة المصطفوية مقتدى الوقت للحاضر والبادى مولينا
 الشيخ عبد الهادى هدى الله تعالى به المسلمين هداية التوحيد
 وصاحب رسوم الشريك المبيد

وانا العبد الضعيف الحكيم عنايت الله خان عفا الله عنه
 ماجنى في دنياه بالتعلق عن ما سواه

ايضاً ولـ

الحمد لله والصلوة والسلام على نبي أمّا بعد فاني رايت كتاب
 هادى المسترشدين بجمعة الثلاث من تذكرة الشيخ الكرام
 واتصال أسانيد الكتب المشهورة من التفاسير وكتب الحديث
 والفقه من مذاهب الأربعة الحنفية والشافعية والمالكية والحنبلية

الى مصنفها العظام واسانيد المسلسلات الى النبي الامين سيد
 الموجودات وقلأت من بعض مقامات الكتاب فوجدت من اعان
 موروداته وابلغ بياناته وبذل جهل المصنف العلام في حرفة
 شيو خربسب ذلوله عند كرام الناس بابا بابا وطول قعوده على
 رجليه في مجالس هذه الابرار اديا دبا وحضوره في اوقانتهم كصفا
 الناس عند عظام الناس فجاء بك من اللالي المتلا ليه واليوقيت
 الغالبه فوضع بين ايدينا افادة خير المنزلين بلا اعاده وافاضته
 خيرا لمخلصين بلا استفادة فبشرى للطلابين الذين ما تحركوا
 من مقامهم وصلوا الى هذه النعمة غير مترقبين وفانروا غير محتجدين
 فهذه التذكرة تذكر اول الاباب مجالسهم خيرا المجالس البواب
 خيرا الابواب - ذكرهم يورث محبة محبوب رب العلمين اتباع
 سائر سائر المرسلين ورضاء رب العباد من الحاضر والباد -
 اجاد المصنف العلام بغاية سعيه في تحقيقه وبذل جهله في
 احسن تدقيقه وخاصة ما اورد في مسلسلات الاحاديث متبوعة
 الاسانيد كما ان روى عن شيخنا الحنفى فاخذ الخفاف في جميع

دفع دخل مقلد ٣٠ سنة

سنة كابر عن كابر وهذا شافعي عن شافعي وما ليا وحبلى عن
حبلى حافظ عن حافظ وصوفيا عن صوفي وشاعرا عن شاعر
هكذا ورد مسلسلات الاحاديث بعجائب الاسلوب في سائر
الاطلعت عليه ملئت منه فرحا وانبساطا ووقلت اوراقه
تجلا مسلا ومن الكبريت الاحمر موزنا وتكنا تبارك الله الموفى
في عمرة وحياته ومتع الله المسلمين بطول بقائه ومدايد
ثباته وهو مولينا ومولى المسلمين وهادى المسترشدين عالم
الشرعية شيخ الطريقة محقق الحقيقة - عارف معارف النبوة
والالوهية - وحيد الدهر قلادة العصر الواعظ الدال على
الحسنات ومكادير الاخلاق الداعى الى الخير من سائر سبل
الموجودات محي السنة قاصم البدعة خادم الملة المصطفوية
مقتدى الوقت للحاضر والبادى مولانا الشيخ محمد عبد
الهادى هدى الله تعالى به المسلمين هداية التوحيد
ومحاربة ريق الشرك المبيد -

عربا بوا
جنته دنياه بالتعلق
وانا العبد الضعيف الحكيم عفا الله عنى عفا الله عنى ما من به بالتعلق

تقرئ مولانا العلامة الحبر الفهامة عمدة علماء الزمان السابقين
الأقران المكرم المحترم محمد تجل حسين خان الكوفاموي المدرس

دام فيضه
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الملك الوهاب والصلوة والسلام على حبيب سيدنا
محمد المبعوث على الكافة المنعوت بفصل الخطاب وعلى آله
أصحابه الذين هم خير آل وأصحاب - أمّا بعد فاني طالعت من
كثير مواضع كتابين للعلامة الفهامة الفاضل الخبير العرفي الشهير
الجامع لعلوم الشريعة البارع في الحديث والعربية عمدة ^{عظم} الوائين
وزينة العلماء العاملين مولانا الحاج محمد عبد الهادي ^{الهادي} امتع الله ببركاته
كل حاضر وبادي - هادي المسترشدين الى اتصال المسنين
الملقلب بتقريب المراد في رفع الاسناد - وهادي الطالبين
الى مسلمات النبي الامين - جمع فيها اسانيد الى الجامع
والمسانيد - واورده مسلماته ومروياته - فوجدتها احسن
صنفت في هذا الباب فيها فوائد كثيرة نافعة لا ولي الا الباب فجزاه

الله تعالى خيراً الجزاء عنى وعن جميع المسلمين الحمد لله رب العالمين
وانا العبد الفقير الى ربه المذنب الجاني اليك يا غفر الله له ولوالديه

تقرئ السيد العارف المتحقق بالاسرار المعارف العلامة الفاضل
حسن الاخلاق والشامل الحضرة الشيخ السيد محمد رشيد القادر
البغدادى متع المسلمين بطول بقائه ربه ذو الايادى خبيب
ملى مسجد مجيد آباد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله الامين سيدنا
محمد وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد فاني طالعت من بعض
مواضع الكتابين الجليلين هذا المسترشد في هادى الطالبين
الذين حاوين لعلم الاسناد ومسلسلات النبی الامين للعالم
الزاهد الواعظ الراشد الدال على مكارم الاخلاق والحسنات
الداعى الى سنن سيد الكائنات محى السند قاصع البدعة
خادم الملة المصطفوية صاحب الاخلاق المرضية عمدة الاقران

الذى للواعظين سلطان مولانا الحاج القاسم محمد عبد الله
 المحدث الحيدرا بادي متع المسلمين بطول حياته ربه ذوالآيات
 فجلت هذين الكتابين ما احل سبق في مثلها في هذا الباب
 اورد المؤلف فيها فوائد كثيرة نافعة لاولى الالباب فله در
 المؤلف العلامة وجزاه الله تعالى خيرا الجزاء عن اهل الاسلام
 الرقمة خدام العلماء العاملين السيد محمد شيد البغدادى القادر
 ربيع الاخر سنة ١٣٢٧هـ

تقرئ العالم النبيل الفاضل الجليل منور الحوالك والظلام مولانا
 الحاج ابي المكارم محمد عبد السلام الهزارى والكرونى صدق المدرسين
 بالمدرسة العربية بها

بسم الله ومحمداً ومصلياً ومسلماً

الحمد لله الذى نور السماء بكوكب الثواب والسيارات - وزين
 الارض باقمار الكمالات - وشموس البراعات - والصلوات
 الزاكيات والتسليمات العاطرات على واسطة هذا النظام

المطرب الاتقن - وعلى آل وصحب الذين اقتفوا أثره على الطرقة
 المعجب الإحسن وليعل فاني طالعت هذه الرسالة المسامية
 والحديقة الزاهرة المسماة بهادى المسترشدين فوجدت نكاتها
 مستبشرة ضاحكة - ودقائقها متهجئة باسمه - فتكاد القلوب
 تشرق بهذه المناظر الجميلة المعجبة - وبالصفات المطربة
 البهجة لعمرى جمال خرائد انوارها مغناطيس لقلوب
 البارعين - وحسن نواهد اثارها عقول الفاضلين -
 فتزى وجوه حسانها باسمه - والحدود دناضله - والقنود
 مائس - والعيون ناعسة - والمسلمات برويتها تدخل على العقول
 من ابواب الحواس الظاهرة والباطنة فشكر سعي مؤلف المولانا
 الحاج عبد الهادى - وصب عليه ملا تحصى من الايادى -
 بحمة النبى وآله بجار المكرمات والغوادى -
 كتب احقر الانام ابو المكارم محمد عبد السلام سليم

خراوى

تقرئ علامة الدهر فهامة العصر عمدة العلماء زينة الفضلاء معظم
كل شيخ وشاب الحضرة العلامة الشيخ سالم باحطاب الشافعي ام
مجال شيخ الشافعية بالمدرسة النظامية -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الملك العلام - والصلاة والسلام على خير الانام - سيدنا
محمد صلى الله عليه وسلم الهادي الى يوم القيام - وعلى آل واصحابه
الذين نهجوا نهج الكمال والتمام - وبعد فان الفاضل المحترم -
حميد الخصال والشمس - المولوي عبد الهادي - سلمه الباري - اتى
لدي بكتاب هادي المسترشدين الى اتصال المسندين بالتقريب
ولكن لم تمكني مطالعته لأسباب عرضت فلذلك اعتمدت على
تقرير الفاضل الجليل - والعالم النبيل المولوي محمد يعقوب -
صدر المدرسين بالمدرسة النظامية وافقت عليه فخرى الله
كل من اتى من لا خير - وجنب كل خير - املاة المفتقر الى حرفة الوفا
الشيخ سالم باحطاب شيخ الشافعية بالمدرسة النظامية

حرد ٢٥ رمضان ١٣٢٨ هـ

تقرئ العلامة لأديب الفهامة اللوذعي الأريب مقتدى أوت
 للحاضر والبادي مولانا الشيخ عبد الله العمادي ناظر الكتب
 المذهبية المدرسية بدار الترجمة السكرار العالية -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وصلى الله على سيدنا محمد وباركوا وسلم كفى بالحديث شرفاً
 أن موضوع ذات النبي صلى الله عليه وسلم وصفاته ومقت
 تخرج فيه واسند إلى نبي النبي صلوات الله عليه سيدنا
 عبد الهادي الحيد آبادي جعل الله سعيه مشكوراً ولقاءه نفعاً
 وبراً فقط ثلاث خلون من ذي القعدة ١٣٣٤ هـ

عالم

تقرئ واقف رموز الشريعة كاشف أسرار الحقيقة العلوية الحق
 والفهامة المدقق الحصرة الفاضل الماهر لأديب الأريب الباهر مولانا
 محمد عبد القادر الصوفي واعظ سكران نظام أدام الله فيوضاً إلى يوم
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي يستند إليه كل من يستند وليستند الهادي

الذى يهتدى اليه كل من يهتدى ويرشد - والصلوة والسلام
 على النبى الامجد سيدنا ومولانا محمد وعلى اله واصحابه ^{الشيخ} هذا
 المتين والدين الممجد الى امد لا يحل ولا يحل ^{باعت} اما بعد فقد طار
 الرسالة الملقية بتقريب المراد في فرع الاسناد ووجدتها ^{على}
 شبيهة ولا مثيلة حاوية في الباب لجميع ما يراد واما المسند اليه
 التحقيق في باب الاستناد فهو الذات الواحد الاحد باب العباد
 لان من يد اهدى الامر باظهار كماله وانتهى الى خفة الاشياء
 الكامل والمرعة المحمول الحامل لذاته وصفاته وكذلك كل ^{حد}
 من المركبات والبسائط في طريق الوصول الى البحر المحض ^{نظرا} رائع و
 واسباب ومعدات وشرائط لا يصل احد منها الى منهاها الا بالاشياء
 بها والاسناد اليها فهو مراد قوله تعالى وابتغوا اليه الوسيلة في باب
 الرشاد والتعليم والهداية والارشاد فمنه بدئ واليه يعود وهو ^{المبدئ}
 والمعاد واما هذا الامر الجليل الفخيم فقد خصه الله الجليل العظيم
 فضلا وكراما منه الامة المرحومة امة نبيه الكريم عليه افضل
 الصلوات والتسليم فاعند النصارى واليهود ولا عند الجوش ^{المشركين}

شيئاً من هذا الأمر ليشكرهم ويقوى أمرهم ففهم في هذا الباب
 حيارى وفي ميدان التخصيص والتفصيل سكارى لا يتجدد في طرق
 التنقيد إلا كحاطب الليل بل يتجدد هم عن الصراط السوى يميلون
 إلى الاعوجاج كل الميل فلهذا درس المصنف العلامة الفهامة
 الذي مرجع إلى أهل الزمان بأحسن الأيادي أعنى مولانا المولوى
 محمد عبد الهادى المدرسى ثم الحيدرى بآدى فحسب الله سعيد
 الجليل وبارك في حياته وفوضاته العلمية والعملية إلى يوم
 التناد فإنه قد جمع في هذا الكتاب مع أنه مختصر موجز ولكن بحرقه
 اندمجت في الجوامع تبين أسنادات مشائخ العظام ورائد
 جليلهم وعوائد جليله لا توجد في تفتحة مختصرة السلف فضلاً عن
 الخلف إلا في المطولات بعد مطالعة كثيره وجهد بليغ وحصل
 المشتقة الخطيرة وأسرج من الله تعالى لها بعد أن تحت بحلية
 الطبيعة لتميل إليها الطبع ميل القراش إلى الشهم وليس في سعي
 أن أسع حق مدحها و مدح مصنفها إلا أن اختتم بالدعاء اللهم
 اجعلها نذكاراً لمصنفها ومصباحاً للسالكين طرق الرشاد والهدى

امين امين بالنون والصاد وصلى الله عليه وسلم على سيدنا
محمد وآله واصحابه الابرار -

حرره الفقير الحقير المفتقر الى الله العاقل محمد عبد
واعظ سرکار نظام اسر^{۳۳۸} ربع الثاني

تقرئ العالم النبيل الفاضل الجليل مولانا محمد غوث الترقا تولى
المقرر للاسلاميات العربية والفارسية بمسلم هائي اسكول
ببلدة مدراس ادام الله فيوضاته الى يوم يقوم الناس
هو الله الحكيم العليم

الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى اما بعد فاقول ان الكتاب
الموسوم بجهادى المسترشدين الى اتصال المستندين للفقائل
الجليل المحقق القنقام والحافظ النبيل المدقق الهمام مولانا
الهمام البارع المولوى عبد الرهادى المدرسى الحمد اباد
لقد وصلنى من معرفة بعض الخلان وطالعتنه فى بعض اهم
مقامات حسب الدعته والله خير المصنف انى وجدته

جامعا ليواقيت علم الاسناد فكانه شمس بانرغة تتلألأ انوارها
وعين نابغة تتشق منها انهارها فابن طلاب العلوم المشتاقين^ق
الى الاستناخ منها - فبادروا من حيث هممكم العليا -
قصيدة في شأن ذلك التصنيف الانيق الغطريف وسمو قد
المصنف دامت بركاتهم -

<p>فيا قل ذى العلماء رأس الاختم دعا الناس عند الوعظ خير المصاقع فطالعت ما صنفتم من مجلة ولاشك ان السعى هذا مبارك وجدناك في اعلام حق مجاهدا لدى الخطبة ارتاع العلكان^ذهم اقمت عماد الدين اظهرت سيرة كثير من الخطباء للنصم ابلغوا تقمعت أسس البدعة والغواية قد استرحم العارضي الى الله تبارك</p>	<p>لقد فقت بالامجاد بعد المكارم واصبحت في الاثر ان اهل الدراية لقد فرقم فيها بقصوى الغرائم فاتمامه يبرجى بافضال راحم كبحر بقصد النشر للدين جازم وقد ثرثهم نحو وقع الصوامم على الامة المرحومة من مراحم قلمت فريدا حيث اجل المكارم^ع من العلم والعرفان للجهل هاما كعبدين العصيان الذنب نادما</p>
--	--

فيا ارحم العباد ارحم يا حمد	فرعنا على النفس بكل المظالم
-----------------------------	-----------------------------

حرة افقر العباد الاحقر محمد غوث القوا لوري احد متعل على الكلية
 العربية الاسلامية الشهيرة الديوبندية والمقر للاسلامية
 العربية والفارسية بمسلم هائي اسكول ببلدة مدراس يوم
 الخميس لثلاثين من جبادى الثانية سنة سبع واربعمائة
 وثلاث مائة بعد الف -

تقرظ العلامة الجليل الفهامة النبيل مولانا محمد صديق البهاى ^{تطمين}
 حين كان نازلا في بمبئي مع مولانا ابى الكلام ازاد دامت فيوضاتهم

الحمد لله عظيم الشان	رب الهوا الى المنعم المنان
الواحد الصمد الذى هو لم يلد	الواجب والخالق الاعيان
معطى البرية كل شئ خلقه	وجوده بالروح والجسمان
شتان بين وجوده ووجودنا	ليسا هما والله يتحدان
ثم الصلوة مع السلام ^{الذي} على	هو صاحب المعراج والاحسان
بلغ السموات العلى بكماله	فى ساعة الاحتياوان

<p> وحي ربهوم العلم والاتقان اهل التقى والمجد والايان في جنس الفاظ ونوع معاني بعضا الى بعض جبين احدا الى احدا فقد جمان اللودعي ذي قاطع البرهان والمرجع بهالك تيرا الخلان ما هزت الاوراق في الا^{غصان} </p>	<p> وعلى الذين هم الصالحين خير الخلاق خلقه وخلقا ولبعد فهذا كتاب اول في اتصال المسنين بر^{فهم} قد رتب الاسناد فيه مسلا هو من تصانيف النبي^ص الفال هو عبدة الهادي بليغ بالغ لازال مسر رايسر قلبه </p>
---	---

هذا تقريرا لائق للعالم الفطن الجدير والاديب المصير مولانا السيد
عبد الرحمن الرولقندي

<p> البارئ الحق الذي التقى بنا العا اسناد متعارفين الخلائق وال ذاشم مما به انظر فيهم الف لا ريب في اسرار ما بين جميع الابد </p>	<p> الحمد لله الذي اعطى لنا شرف الحمد فرح قديم ناصر عدل لطيف بصر قل خبر الانسان مما قبله من قد لا ريب في اخباره لا ريب في انذاره </p>
--	--

قد خص منهم من اتى لعلمهم بلاصطف
 اصحا كانوا اهلا للناس في الحوام
 اقوالهم قول النبي افعالهم فعل النبي
 استمسك القوم بالتقى من جبرهم في قنهم
 حتى كذا من قنهم اعدا الى هذا الف
 من ادرك الطبقات منهم او سعى من خلفهم
 منهم رأينا مشققا او مخلصا الى صا
 من عبد هادي اسمه اخلاقه معروفة
 من ادرك الاخبار منهم بالشروط الكا^{ملة}

اعني حبيب الدين ياخي لور نور الهدى
 لا شك في اسنادهم كانوا كنجهم في الشا
 احوالهم حال النبي اسرارهم بدو البج
 بالسنة المشروعة لا شك في اثباتها
 جاءت اليها طبقه من طبقه من مصطف
 قد ادرك الاثار من مشكوة في فضل المجتبه
 او متقيا عالما متشعرا متبصرا
 اشياخه مشهورة لا شك في اسنادها^{دعها}
 كل سعي او لا الى رشد النبي المقتدا

لما ادب اعتبار ما لفته
 الخلق على سبيل الجمع
 ثم ارجع جامعهم المورث
 باعتبار الصفات والصفات
 بتأويل الجامعة

هذا ما قرره العلامة الحبر الفهامة عين العلم والدراية ينبوع الحكم والهداية
 مولانا الاعظم متقدنا الا فخم الشيخ الفاضل الواصل لكامل المولى
 محمود حسن الطونكي مؤلف مجمع المصنفين ادام الله فيوضاته الى يوم الدين
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي بعث النبي الامي وعلم به القوام وامر الناس باقتدائه

وانه من سوله الكريم بدين الحق ومكارم الاخلاق وجعل لنا فيه اسوة
 حسنة اما بعد ان علم الاسانيد من خبايا هذه الامة المرحومة
 ومزاياها التي حصل لله تعالى بها علماء هذه الامة صيانة لدينه و
 حفاظة لاسوة نبيه الكريم صلى الله عليه وسلم، مضى ما مضى من الايام
 وخطت ما خطت من الدهور التي من قرن الى قرن، وقد كسد اسواق
 العلوم الدينية وانطفأت مشارق انوارها، حتى لا يوجد هذا الزمك
 عالم يعنى بالاسانيد وعلومها كما كان يعنى بها اسلافنا الكرام ولكن
 الله حافظ لسنن نبيه، واحكام دينه كما قال انما له لحافظون ^{فيخلق}
 في كل الزمان والدهور رجلا من رجال دينه يشيد به بنيان علوم
 دينه، فانه تبارك وتعالى خص به في هذه الايام العلامة الفهامة
 الشيخ عبد الهادي المنداسي الحيدري ابا دى فجمع اسانيد الحديث
 والاتي باحسن ما امكن له جزاء الله تعالى ونفع به الاتي من بعدا
 والحاضرين يديه - امين - والله ولي التوفيق يوفق من يشاء بما يشاء
 عفو حسن غفر الله له ولوالديه واليهم حسن - ١٨ ربيع الثاني ١٣٥٥ هـ

تقريرا العلامة الفهامة مولانا الفاضل الحاج السيد القادر الموسوي دام الله
 فيوضاته

وَأَنَا الْمُفْتَخِرُ بِفَضْلِ اللَّهِ الْمَجِيدِ وَرَسُولِهِ الْحَمِيدِ السَّيِّدِ حَبِيبِ الْقَادِمِ الْمَوْصُولِ اللَّهُ

ایک قابل قدر چیز ہے۔ مولف نہام کی عرق ریزی قابلِ داد ہے۔ فخر لا اللہ خیر الخلق

نظ

قاتل ہے اس بیان کو جو مرد منہل ہے

لیکن حدیث کیلئے اسناد ہے ضرور	اسکے سوا حدیث بھی اک قال قیل ہے
موضوع وہ حدیث ہے جسکی سند نہ ہو	اصحاب فن کے پاس یہ حرف فیض ہے
اسناد میں لکھی ہے جو یہ بے بہا کتاب	ہو جہت قدر ثنائے مؤلف قلیل ہے
دنیا میں ذکر خیر مؤلف ہے پائدار	عقبی میں اُنکے واسطے اجر خریل ہے
یارب ہو جلد طبع یہ نایاب یادگار	تو کار سازِ خلق ہے سبکا کفیل ہے

المرقوم ۲۷ محرم ۱۳۳۲ھ روز دوشنبہ

خالکسار۔ غلام محمد خطیب مکہ مسجد

تقریظ مولانا المحدث السابق بین الاقران۔ العلامة الادیب الحکیم
عبدالرحمن السہارنفوری

احقر نے ہادی المسترشدین فی الاسناد کا جا بجا سے مطالعہ کیا مصنف علام کی محنت اور عرق ریزی کی جہت قدر تعریف کیجائے وہ کم ہے مصنف نے نہایت قابلیت سے اس مجموعہ کو مرتب کیا ہے۔ ابتدا میں رفع اسناد کی غرض سے مشہور مفسرین اور محدثین کا تاریخی تذکرہ بھی کیا ہے۔ اور اُن کے ضروری و دلچسپ واقعات کو بھی کہیں کہیں زین قلم کیا ہے جس سے کتاب کی پوست میں ایک حد تک کمی آگئی اور مذاق عصریہ کے لحاظ سے بھی قابل قدر ہو گئی اسکے بعد مولانا موصوف نے شرعاً حدیث

مسلسلات کا معرودہ و شائعین کے ذکر کیا ہے جس سے اس فن کی قدر و قیمت اور علوم مرتبت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ اگر یہ کتاب کسی صاحب خیر یا سرکار کی مدد طبع ہو جائے تو امید ہے کہ بہت لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا۔ فقط۔

حکیم عبدالرحمن سہارنپوری

مجھ کو بھی اس سے اتفاق ہے فقط۔ جناب حکیم صاحب مرحوم کی رائے مجھے بھی اتفاق ہے

عبد اللطیف

عبدالحی عفی عنہ

پروفیسر تفسیر دارالعلوم حیدرآباد دکن

پروفیسر دارالعلوم حیدرآباد دکن

تقریب عالم باعمل فاضل بے بدل حامی دین متین تبع سنن سید المرسلین لانا
الحافظ علام محمود صاحب ادام اللہ افاد اہم خطیب مسجد جامع عثمانی
(سلطان بازار) رزیدنسی حیدرآباد دکن صانہا اللہ عن الفتن
حامل و مصلیاً

برادر کرم رفیق محترم قاری خوش الحان واعظ شیریں بیاں عالم باعمل فاضل اجل
حاجی حرمین شریفین مولانا مولوی حافظ محمد عبدالہادی متع اللہ بطول حیاتیہ اہل
الامصار و البوادی نے نہ صرف اس لحاظ سے کہ تصنیف را مصنف نیکو کنڈیا

بلکہ اس وجہ سے کہ اس وقت میری آنکھ کا علاج جاری ہے اور مجھے پڑھنے لکھنے سے پرہیز ہے) اپنی تصنیف لطیف ہادی المسترشدین الی اتصال المستدین کے مختلف مقامات پڑھ کر مجھے سنائے اس عمدۃ النصایف سے فاضل مصنف کے اس تبحر علمی کا پتہ چلتا ہے جو مجلہ علوم دینی میں عموماً اور فن حدیث شریف میں خصوصاً انہیں حاصل ہے۔ مصنف علام کی فضیلت انکے معلومات کی وسعت اور انکی تصنیف کی اہمیت و مقبولیت کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ انکی تعریف و توصیف میں نہ صرف شاہیر علماء ہندوستان رطب اللسان ہیں بلکہ مقتدایان عالم فضلاء حرمین شریفین نے بھی بہ اظہار مدارج و فضائل انکی مدح و ثناء فرمائی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ مجموعی حیثیت سے اس نوعیت کی کتاب اس سے پہلے نہیں لکھی گئی اور یہ فی نظر تصنیف شرفِ اولیت سے مشرف ہے۔ فی الحقیقہ فاضل مصنف کی محنت و عرقریزی قابل قدر و اجر ہے۔ جزاء اللہ عنی وعن سائر المسلمین بجاہ سید المرسلین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ؕ

راجی رحمۃ الملک المعبود غلام محمد خطیب مسجد جامع عثمانیہ زریدنجی حیدر آباد

تقریباً علامہ زمانہ فہامہ یگانہ واعظ شہیر مقرر خوش تقریر عین العلم والدراہ
 ینبوع الحکم والروایہ سابق فی میدان الفنون ساج فی سجار العلوم مولانا

احمد ابوالکلام لازالت فیوضاتہ الی یوم القیام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للہ و صلوات اللہ علیہ جناب مولوی عبدالہادی صاحب نے ازراہ غایت مجھے اپنی تالیف
 کا مسودہ دکھلایا جیسے انہوں نے اپنی تمام اسناد تعلیم و کتب نہایت خوش اسلوبی کے
 ساتھ جمع کر دی ہیں اور کوشش فرمائی ہے کہ تمام سلاسل اسناد اس طرح مرتب
 کر دئے جائیں کہ انکے مطالعہ سے انکی تاریخی حیثیت بھی واضح ہو جائے۔ علم الاسناد علوم اسلامیہ
 کی ان خصوصیات میں سے ہے جنکی نظر دنیا کی کسی تمدن قوم کا سلسلہ تعلیم پیش نہیں کر سکتا
 یہی وجہ ہے کہ علماء سلف اسے نہایت عزیز رکھتے تھے اور اسے منجملہ مہات دینیہ کے سمجھتے
 بعض اکابر سلف کی نسبت منقول ہے کہ انہوں نے صرف کسی ایک سند جدید و اقرب کے
 حصول کیلئے مشرق سے مغرب تک کا سفر اور اسکی صعوبتیں برداشت کی تھیں۔ افسوس
 ہے کہ موجودہ زمانہ میں علوم اسلامیہ کے درس و تدریس کے تنزل سے حفظ اسناد
 و سلاسل کا ذوق بھی ناپید ہو رہا ہے اور اسناد رسماً بھی اخذ سند و اجازت کی بہت کم پڑا
 کی جاتی ہے۔ ان حالات میں مولوی صاحب موصوف کا یہ اہتمام یقیناً ابتدا درجہ نعمت ہے۔

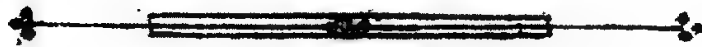
اللہ تعالیٰ انکی سعی مشکور فرمائے۔ اور اس سالہ کا مطالعہ طلب علم کے لئے موجب برکت
بصیرت ہو۔ فقط

فقیر احمد المدعو بابی الکلام کان اللہ۔ مدراس۔ ۱۹ جمادی الثانیہ ۱۳۴۷ھ

مولینا و اولینا مولوی دہادی یقینی کی کتاب لا جواب فی الحقیقت ہادی
الی حسن المآب ہے۔ بہشت مقبولہ منقولہ۔ ہذا

کل انا عیتر شیخ بہافینہ و ہذا التمثیل صحیحہ الارفینہ
فللہ درک و علی اللہ برہ فضلہ و احسانا۔

کتبہ العبد المہین الشہیر بسید شاہ محمد الدین شیطانی
القادری سندیا ب، علوم عربیہ و سجادہ نشین آبابی منظور شاہ
نیز جاگیر دار موروثی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

واسعة

الحمد لله الذي من علينا بفضل الفخيم: وجعل العلم روضة عالية ورفعة
درجات أهل بكرمه العليم: وسلك باجابه نهج الصراط المستقيم:
واختص بالعناية من اتى جنابه بقلب سليم: وقسم نبي آدم الى ذى خطو
حرمان: يتواصون بعضهم بعضا بالتقوى والفضل والاحسان واحسن الينا بانقا
السند الى اشرف العباد: وجعل علماء امتنا خلفاء لنبيه وخصمه
بحفظ الاسناد: وجعل لنا اليه طريقا وسبيلا: واقام لنا على معرفته حجة
ودليلا: والصلوة والسلام الايمان الاحسان الادمان على سيدنا
ومولانا محمد حمدا لا نام: مهبط الروح الامين والمظلل بالغمام:
والمختص بشريعة محتوية على الاحكام: افضل الخلق ومصباح الظلام
صلى الله تعالى وسلم وانعم وبارك عليه وعلى اله الفخام: وامتحنا
النجباء البررة الكرام: امّا بعد فيقول عبد ذليل: لرب جليل: غبار
تراب اقدام العلماء الكرام: خادع العلم والاسلام: الراجي عفود رب:

ذى الأيادي: أبو سعيد محمد عبد الهادي ابن الحاج مولا نا محمد عبد
 تعبد هما الله بفضل الفخيم: لما كان علم الأسناد وحفظه من خصوصيات
 هذه الأمة المرحومة: الذي به تتصل مسانيد سنته عليه الصلوة و
 السلام بطرق معروفة معلومة: بها يحصل لنا الأُمَيَّاز بين الأحاديث
 الصحيحة والسقيمة: غير أهل الهواء والبدع فانهم حرّموا من هذه
 النعمة العظيمة: كما قال العلامة ابن حجر في كتاب مستنيل ما نصه
 ومن عجيب الاستقراء انه كشف لي ان ذوالبدع الاعتقادية فالتهم
 هذا الاتصال من اصله فلا يروون حديثا ولا يذكرون مسألة فقهية
 عن احد من أئمتهم الا بحرف تقليد لواحد او اثنين واما لو طلبت منه
 اتصالا بسند معروف او طريق موصوف لم يستطع لذلك سبيلا: لم
 يجد بدا من ان يكل امرأ الى تقليد لا ثقة به ولا يعول عليه تعويلا: وقد
 صرح أئمتنا بان لا يجوز تقليد غير الأئمة الأربعة قالوا العلم الثقة
 بنسبتها الى امرئها يأسانيد تمنع التحريف والتبديل بخلاف المذهب
 الأربعة فان أئمتنا جرحهم الله عن الاسلام والمسلمين خير ابدلوا القوا
 في تحريم اقوالها وبيان ما ثبت من قائله عن قائله ومالا فاما من اهلها كل

تحريف وعلو الصحيح من الضعيف كما عليه المحدثون والسلف الصالح والخلف
 المتأخرون فقرأه على غاية من الاحتياط في نقل مذهبهم وهماية من
 الانضباط لكل ما اشتملت عليه من مطالبهم حتى لو قلت لاحد هم اذكر لي
 سندك في هذه المسئلة يا مامك ^{سنة ١٤٢٥} سرده عليك على الفور مبينا ما نزل
 رايك وعظيم اوامك انتهى وقال في الفتاوى الحديثية قال الخط
 ابن جبر الاشبيلي المالكى خال الحافظ السهيلى ^{صلى الله عليه وسلم} فانه قال اتفق
 العلماء على انه لا يصح لمسلم ان يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم كذا حتى
 يكون عنده ذلك القول مرويا ولو على اقل وجوه الروايات ولو اتفق ذلك
 وشرحه قول بعض الحفاظ ان المحدثين لا يلتفتون الى صحة النسخة
 الا ان يقول الراوى انا ارى ما فيها بسندى المتصل انتهى فختصر
 وعن الامام الشافعى رضى الله تعالى عنه الذى يطلب الحديث بلا سند
 كما طليل يحمل الخطب فيه افغى وهو لا يدري اه وعن الامام ^{ابن المبارك}
 رضى الله عنه الاسناد من الدين وكواه لقال من شاء ما شاء وعنه
 ايضا طالع العلم بلا سند كراعى السطع بلا سلم اه وعن الامام سفيان
 الثوري الاسناد سلاح المؤمن فاذا لم يثبت له سلاح فباى شئ يقاتل

اوام بالضم
 تشكي يا حداثته

وقال حافظ الغرب ابن عبد البر الاجازة في العلم رأس مال كبير أو كثير
 وقال بعض المشايخ الاسناد الى المشايخ انساب العلماء العاملين فانهم
 الأباة في الدين وقال العلامة عبد الرحمن بن محمد الكزبري رحمه الله تعالى
 في ثبوت العلم هو مادة النور في الدنيا والآخرة وبه حياة الارض وبذلك
 غرر جل وذكر سوله وثقاؤه بقرأته وكتابتها تدون تعد ولا طغيان
 بالاضاعة واخذة عن غير اهل وصوف في غير محله ورفع القرآن
 وكتابت الاسناد من اعظم اشراط الساعة وعندها موت الخضر عليه السلام
 ونزول عيسى عليه السلام لقتل الدجال وفي أوائل سورة العلق
 ما يشير الى ان اهم الامور قراءة العلم وكتابتها لبقاء الذكر والابرار
 اعلم انه ولا ينبغي عليك ان ما ذكره الاعيان بحصول على الاستحسان
 فان الاجازة من الشيخ ليست بلازمة في جوانر رواية الحديث
 والعمل به بل الشرط ان يكون اهلا لذلك لانها كماله مما هو مرجح
 في محله ولم يريدوا صور العلم وكتابتها لاسناد بل قصدها اخفائها
 التي بها الرشادة وغرضنا في هذا الكتاب ذكر الطرق التي منها
 اليها احاديث النبي صلى الله عليه وسلم ولو لم يكن الاسناد اصلا

لتريق الشريعة - وكذا النسخة التي لم تصح على أصلها ولم يعرف صحة أصلها لا يعتمد عليها - فلذا قال العلامة العجلوني محدث الشام في

ثبته وانصروا الأسناد من خواص هذه الأمة المحمدية، فينبغي الرجل لتحصيله ولو إلى أقصى البلاد الهندية أو إذا اجتمع الدراية مع الدراية فتكون ذلك نورا على نور، والعلو في الأسناد أمر محبوب وهو غوب فيه عند المحققين، بحيث يحصل بالسند العالي القرب من رسول العالمين ولهذا الوجه قد أخذ الأكاابر عن الأصاغر، وعادوا من الفضائل المفاخر وقد حضرت يوم عياديين أقامت بكرة الملك عند شيخ المفضال مولانا الشيخ صالح كمال، المفتي وشيخ العلماء والامام، والخطيب المحدث بالمسجد الحرام، وقلت له يا سيدي جئتك لاسمع منك الحديث السلس بيوم العيد فقال لي اني لم اسمع من احد الشيوخ ثم بعد وقفة قليلة سألتني عن الفاظ ذلك الحديث فقرأت عليه فسألتني رحمه الله هل سمعت اليوم من احد فاجبت باني قد سمعت اليوم من شيخ الحبيب حسين الحبشي فقال انت سمعت منه فهو شيخك وانا سمعت منك فانت شيخك فقلت له يا سبحان الله كيف اكون شيخك يا سيدي وانا من ادنى

لا ميثاق فقال لا بأس بهذا الوفا في كنت محروما من نعمتي فحصلت مني
 انتهى قوله رحمه الله تعالى ————— لل — فقتبين لكم
 يا اخواني قدر هذا العلم الشريف وراكذت الهمم عن هذا العلم مع
 هذا العلو المنيف حتى صار نسيا منسيا قال المحدث ولي الله في الاشياء
 ان هذا العلم صار في عصرنا نسيا منسيا وكاد اهل العصر يحولهم بفضل
 يتخذونه سخريا اه ان كنت ان اجرب نفسي واجرا بئاع جلسي على الد^{خول}
 في تيات المسالك وان كنت لست اهل لذلك كما قيل شعر -
 فتشبهوا ان لم تكونوا مثلهم وان التشبه بالكرام فلاح وقصدت
 ان اذكر ما ظفرت به وتلقيت من اشيا خي واساتذتي مسا وقع لي
 منهم من الاجازات وذكر اتصالهم لما في من الفوائد التي بها
 يستفاد وليسهل بها سبيل الرشاد ويبقى تبارك بين ذكرهم اذ من
 حقوق الشيوخ على التلامذة حفظ علومهم وابلاغها الى من بعدهم
 ورد في الخبر عن النبي الصادق الامين الابرصا القبرا الاعظم عليه
 الصلوة والسلام من الله الاكبر انه قال نصر الله امره سمع مقال
 فعاهلوا داهما كما سمعها والله در سيدنا ابن خطيب داريا -

لم اسع في طلب الحديث لسعة	او اجتماع قلعي وحديثي
لكن اذا فات المحب لقاء من	يحوي تعلق باستماع حديثي

قال الحافظ ابو القاسم ابن عساكر رحمه الله القادر

واطلب على جمع الحديث وكتبه	واجهد على التجميع في كتبه
واسمع من اربابه نقلا كما	سمعه من اشياخهم لتعلم
واعرف ثقات رواته من غيرهم	كيما تميز صدق من كذبه
فهو اظفر للكتاب وانما	نطق النبي حكايته عن به
وتفهم الاخبار لتعلم حيله	من جرمه مع فرضه من تلبه
وهو المبين للعباد بشرحه	سير النبي المصطفى مع صحبه
وتتبع العالي الصحيح فانه	قرب الى الرحمن تحفظ بقربه
وتجنب التضعيف فيه قربا	اذا الى تحريفه بل قلبه
واترك مقالة من لحاك بجهله	عن كتب ابدعت في قلبه
فكفي المحدث رفقا ان يرتضى	وليد من اهل الحديث وخبره

ومن المعلم ان طلب العلم اشرف الطاعات كما هو منصوب على الا

الثقات - اذ يمكن تمييز الانسان من بين انواع الحيوان - وبنال
 علو الشان - اذا كان خالصا لوجه الله المنان لغوذا بالله من شرور النفس
 ومن سبب اعمالنا - وقسوة قلوبنا وطول اماننا - والله المسئول متوسلا
 بسيد البريات - واشرف الكائنات - وافضل الموجودات - عليه
 السلام وصحبا انكى التحيا - واننى التسليما - ان يسهل على ذلك من
 انعامه - ويعينى على اكماله واتمامه - وان ليترعثراتى - ^تيسر حقوقي
 فانى ما ابرئ نفسى ان النفس لا ما تر بالسوء الا ما ارحم ربي ان تر غفوره

وما ابرئ نفسى اننى بشر	اسهو والنسى اذ لم يخلقنى فدا
وما ارى عذرا لى اذى لى	من ان يقول مقرا اننى بشر

واسئل الله تعالى خاشعا متضرعا ان يتقبل منى هذا التاليف وسائر
 تاليفاتى ويجعلها خالصا لوجه الكريم وذخيرة يوم عظيم يوم لا ينفع مال
 ولا بنون الا من اتى الله تقيلا سليما ويسلك بى وجميع المسلمين نيل الطم
 المستقيم وينفع بها العباد فى عامتنا الاقطار والبلايا ويظهر بها خصا
 السنة فى كل مجمع ونادى فانه على ذلك تقديره وبالا جاتى بغيره
 كان ذلك فى الثالثة والثلاثين وثلاثمائة والاف من الجمع النبوي

في زمان اقامتي مجيداً باد الدكن و صانه الله عن البدع والشر والفتن
 حين كنت مغبوطاً بين الاقران و ممنونا باليمن الفائضة على من خسر
 السلطان و ناصر الاسلام والمسلمين و رافع اعلام العلماء والصالحين
 و اقامت في الوقاب له ايدى و هي الاطواق والناس الحجام و
 باسط بساط الجود والانصاف و هام قصر الجود الاعتساف و مدح
 الزمن و سلطان بلاد الدكن و هو الذي ضرب بدار مثل في حسن النظام
 اعليحضرة اصفية النظام الفائق بين الاقران و المستند المستعان
 سلطان ابن السلطان مير عثمان علي خان لا ترا ال
 مجتهد في نشر الأمن والامان و امان جميع الافات والاحزان و
 واد الله مداد دولته ما دار الله لسان و وضع شأنه في الخلد
 والخسران و لازالت اقام سلطنته لامعة و شمس اقباله بارعة
 اللهم كما منحت على عبادك تفضل و لطف و احسان و فامن عليه
 بعلوم حجة بين اقرانه و اسر زق الحج الاكبر و زيارة صاحب الكون
 صلى الله وسلم عليه و على آله و صحبه في الاصل و البكر و اخلفه
 و اولاده لاسيما ولى العهد الفائق بين الاقران و نواب الامم

اعظم بها دوير حماية علي خان بحفاظتك من حوادث الزمان
بجهرت نيلك سيد المرسلين وعليه الصلوة والسلام الى يوم الدين شعر

يا ربنا احفظ لنا	سلطاننا عظمك	وادم لنا ايامه	بالفرح والكرم الجلي
واجعل لنا علانته	يا ربك الال	واحفظه اولاده	بالغزو والشان العلي

وقد من الله تبارك وتعالى على هذا الحخير المعترف بالذنوب والتقصير
مع تخر عصى وقصر باي وكساد متاعى باجتماع شيخ اجلة كرام وسادات
عظام والمشائخ كما قيل اشجار الوقار ومنابع الاخبار لا يلطيش لهم
ولا يقطع لهم هم ان رأوا في قبج صدره وان البصر على
امد له نفغنى الله بهم ونور قلبى باوارق فضهم وجمعنى واياهم
في دار السلام وعين علينا بحسن الختام وعند طول الحسام وهذا وان الشرح في ذكرهم
لعل الله يكرمنا بهم وينيلنا منا لهم انه رؤف رحيم ولا حول ولا قوة الا بالله
الحصنة والى من هبة الكتاب في ذكره الكرام ما يبركاهم الى يوم القيمة

فمن مشائخنا المكيين عمدة العلماء زينة الفضلاء العلامة الاجل الفها

الاكمل الفقيه المحدث المفسر مولانا الحافظ الشين محمد عبد الحق الخفي

النقشبندى المجازى ابن الشيخ مولانا شاه محمد بن يار محمد الال لال آباد

الشيخ الاول

محمد

الشيخ الثاني

محمد

محمد

المهاجر الى بلاد الله الامين: شيخ الدلائل بمكة المكرم زاده الله تشريفا
 وتكريما لازالت شمس فوضاته بارغته وبد وراكمالاته لامعة حضرت
 كثيرا من مجالس وانتفعت به قرأت عليه الاوائل السنبلية وتمت
 منذ الحديث المسلسل بالاولية والمسلسل بيوم العيد وسورة الفاتحة
 وسورة الصف وشباك بيدي واما في علم الاسودين واجازته
 بالقرآن العظيم وحديث النبي الكريم عليه الصلوة والتسليم وغيرها
 من بقية العلوم اجازة عامة تامة عن مشايخنا الاعلام منهم العلامة
 الفهامة مولانا محمد قطب الدين الدهلوي المكي عن العلامة الشهير
 في الافاق مولانا المحدث محمد سحاق المتوفى سنة ١٢٧٦ بمكة المكرم
 عن العلامة الفهامة عمر بن عبد الكريم العطاس المكي عن شيخه العلامة
 محمد طاهر بن العلامة الشيخ محمد سعيد سنبل عن والده الشيخ محمد سعيد
 سنبل عن الشيخ عبيد بن علي الازهرى البرمكي الشافعي عن شيخه
 خاتم المحدثين ببلاد الله الامين عبد الله بن سالم البصري المتوفى
 عن العلامة شمس الدين محمد بن علاء الدين البالي عن الشيخ محمد
 حجازي الواعظ الشعراوي عن المعز المسند محمد بن اسكماش الحنفي

عن حافظ العصر ابي الفضل احمد بن علي بن محمد العسقلاني الشهير بابن
 حجر باسانية المذكورة في ثبوت المعجم المفهرس ويروي البابي ايضا
 عن المسند نور الدين علي بن يحيى الزيادي عن علي بن المسند بن يوسف
 ابن زكريا ويوسف بن عبد الله الارموي كلاهما عن الحافظ محمد بن
 عبد الرحمن السخاوي عن الحافظ ابن حجر ويروي ايضا عن جالس سليمان ابن
 عبد الدائم وابي المنجاس سالم بن محمد السنهوري وعبد الرزاق المناوحي الشها
 ب احمد بن الشبلبي كلهم عن النجم الغيطي عن شيخ الاسلام زكريا الانصاري عن
 الحافظ ابن حجر ويروي السنهوري عن الشهاب احمد بن حجر الهيتي
 عن شيخ الاسلام زكريا وعبد الحق بن محمد السنباطي عن الحافظ ابن حجر
 ويروي محمد حجازي الواعظ شيخ البابي ايضا عن النجم الغيطي
 ويروي ايضا عن احمد بن خليل السبكي عن الجمال ابراهيم بن احمد بن
 اسماعيل القلقشندي عن الحافظ ابن حجر ومن مشايخ الشيخ
 عبد الله بن سالم البصري الشيخ علي بن عبد القادر الطبري وهو
 يروي عن العلامة عبد الواحد ابن ابراهيم الحصري عن الشمس
 محمد بن ابراهيم النعمي عن الحافظ ابن حجر ويروي عبد الواحد ايضا

مشايخ الحجازي الواعظ

شيخ ابي سالم البصري
 مشايخ عبد الواحد الحصري

عن الجلال عبد الرحيم العباسي عن المحافظ الجلال السيوطي
 عبد الواحد ايضا عن المحافظ الجلال السيوطي بالاجازة العامة لمن ادرك
 حياته كما ذكر ابن حجر المكي في مسانيد^{٩٠} ولادة الحصادي سنة تسع
 وتسعمائة ووفاته السيوطي سنة احدى عشرة وتسعمائة^{٩١} ومن مشيخ
 الشيخ عبد الله بن سالم البصري الشيخ عيسى بن محمد بن محمد
 ابن احمد بن عامر الثعالبي الجعفي المغربي الجزائري المالكي وهو يروي
 عن العلامة تاج الدين زور الدين علي بن محمد^{٩٢} احمد بن عبد الرحمن^{٩٣} لا جهوي
 عن زور الدين علي بن ابي بكر القرافي عن ابي الفضل المحافظ جلال^{٩٤} الدين
 السيوطي وروي الشيخ عيسى ايضا عن قاضي القضاة شهاب^{٩٥} الدين
 احمد بن محمد بن خواجه المصري الخفي الشهير بالحاجي عن البرهان
 ابراهيم بن ابي بكر العلقمي عن المحافظ السيوطي واخذ ايضا عن ابي
 الحسن علي بن محمد المقرئ عن ابي المنجا سالم السنهوري^{٩٦} عن النجم^{٩٧} الفيط
 عن شيخ الاسلام زكريا الانصاري واخذ ايضا عن الشيخ ابي العزائم
 سلطان بن احمد بن سلامة بن اسماعيل المزاحي القاهري المتوفى^{٩٨} و
 اخذ الشيخ سلطان ايضا عن زور الدين علي الزنادي وسالم السنهوري

مشيخ عيسى بن محمد الثعالبي

عَنْ الشَّيْخِ أَحْمَدَ بْنِ خَلِيلٍ السَّبْكِ عَنْ النِّجَمِ الْغَيْطِيِّ عَنْ شَيْخِ الْإِسْلَامِ زَكْرِيَا
 الْأَنْصَارِيِّ وَمِنْ مَشَائِخِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمِ الْبَصْرِيِّ
 الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ الْجَمَالِ الْأَنْصَارِيِّ وَهُوَ يَرَوِي عَنْ وَالِدِهِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ
 ابْنِ أَحْمَدَ الرَّمْلِيِّ عَنْ الْقَاضِي زَكْرِيَا وَمِنْ مَشَائِخِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ
 الْبَصْرِيِّ الشَّيْخِ مَنْصُورِ الطُّوْخِيِّ وَهُوَ أَخَذَ عَنِ الشَّيْخِ سُلْطَانَ الْمَرْجِي
 وَمِنْ مَشَائِخِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ الشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمٍ الْمَقْرِي
 وَهُوَ يَرَوِي عَنْ جَمَاعَةٍ مِنْهُمْ شَيْخُ الْإِسْلَامِ أَبُو عَثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
 الْجَزَائِرِيُّ عَرَفَ بِقَدْرِهِ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ سَعِيدَ الْمَقْرِيِّ عَنْ الْحَافِظِ أَبِي
 الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ وَابْنِ زَيْلِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الْعَاصِمِيِّ الْقَاسِي
 الشَّهِيرَ بِسُقَيْنَ عَنْ الزَّيْنِ زَكْرِيَا وَمِنْهُمْ شَيْخُ الْمَعْرِفَةِ أَبُو مُحَمَّدٍ الْجَسَّاسِيُّ
 عَنْ الْمَنْجُورِ عَمْرِو بْنِ النِّجَمِ الْغَيْطِيِّ عَنْ الزَّيْنِ زَكْرِيَا وَمِنْهُمْ أَبُو الْأَشَدِّ عَلِيُّ بْنُ
 مُحَمَّدٍ الْأَجْهَرِيُّ وَقَاضِي الْقَضَاةِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَاجِيُّ كَلَامُهُ عَنْ
 الشَّمْسِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الرَّمْلِيِّ عَنْ الشَّيْخِ زَكْرِيَا وَمِنْهُمْ السَّرَاجُ عَمْرُو بْنُ
 وَ الشَّيْخُ بَدْرُ الدِّينِ الْكُرْخِيُّ وَالشَّمْسُ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَلْقَمِيُّ جَمِيعًا
 عَنْ الزَّيْنِ زَكْرِيَا وَالْجَلَالِ السَّيُوطِيِّ وَالشَّيْخِ مُحَمَّدِ طَاهِرِ بْنِ مُشَلِّحٍ

شَائِخُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلِيمَانَ
 هَذَا تَقْلِيدٌ مِنَ الْأَشْهَادِ ١٢

هَذَا تَقْلِيدٌ مِنَ الْأَشْهَادِ ١٢
 شَائِخُ مُحَمَّدِ طَاهِرِ بْنِ مُشَلِّحٍ

اخر سوى والده منهم خاله الشيخ محمد عارف بن محمد جمال المكي عن
 الشيخ حسن العجيمي الا في ذكره ومنهم الشيخ احمد الجوهري الكبير المصري المتوفى^{سنة}
 وهو اخذ عن الشيخ محمد الزرقاني واحمد التفراوي ومحمد بن عبد الله
 السجلماسي المغربي وعبد النعمي والشيخ ابي المواهب البكري
 وعبد الحى بن عبد الحق الشرنبلالي الحنفى والشهاب احمد التتلى^{الله} عبد
 ابن سالم البصري وعبد ربه بن احمد الدبوي الاخذ عن الشرنبلالي
 وامام الازهر رضوان الطوخى الاخذ عن الشبرا ملى والشمس محمد بن
 منصور الاطفيحي الاخذ عن البايعي وعن المزاحي وعن الشوبري وغيرهم
 ومنهم الشيخ منصور المنصوري الازهرى المصري عن العلامة سليمان
 المنصوري عن الشيخ عبد الحى الشرنبلالي عن الشيخ سلطان المزاحي
 والشيخ احمد بن محمد الحفاجي والشيخ على الشبرا ملى وهو عن الشيخ
 على الاجهوري عن نور الدين القرافى عن السيوطى واخذ الشبرا^{ملى}
 ايضا عن الشيخ ابراهيم اللقاني عن ابي المنجاس المسنهوى^{الغبطى} عن
 عن القاضى زكريا الانصارى ويوى ايضا عن الرملى بالاجازة
 العامة فان الرملى اجاز اهل عصره وكان اذ ذاك عمر الشبرا ملى

مشايخ الشبرا ملى

الشيخ الرملى اجاز اهل عصره

أربع سنين ومنهم الشيخ اسماعيل لنقشبندی عن الشيخ أبي طاهر الأردبي
 المدني ومنهم العلامة السيد عبد الله ميرغني عن الشيخ أحمد النخعي
 ومن أخذ عنهم الشيخ عمر بن عبد الكريم العطار الشيخ
 العلامة السيد علي بن عبد البر المحسني الوفاي^{سنة ١٢٤٠} المتوفي عن العلامة شهرها^ب
 الدين أحمد جمعة الجبيري عن^٣ المعمر أحمد بن رمضان ابن عزام الشافعي
 الأزهري عن^٤ الشمس الباطي عن^٥ الشمس الرملي والعارف بالله عبد الله
 الشعري عن^٦ شيخ الإسلام زكريا الأنصاري ومنهم العلامة مفتي
 الحجاز الشيخ عبد الملك ابن عبد المنعم بن تاج الدين القلعي الحنفی^{سنة ١٢٢٨}
 عن^٧ الشيخ عبد المنعم عن^٨ والده الشيخ تاج الدين عن^٩ الشيخ حسن العجمي
 والشيخ عبد الله البصري ومنهم الشيخ محمد بن الشيخ عبد الرحمن الكزبري
 المتوفي عن^{١٠} والده المتوفي عن^{١١} الشيخ محمد ابن عقيل عن^{١٢} الشيخ أحمد بن
 محمد الشهير بابن عبد الغني عن^{١٣} المعمر محمد بن عبد العزيز المنوفي عن^{١٤}
 المعمر أبي الخير عمر بن عموس الرشيد عن^{١٥} شيخ الإسلام زكريا الأنصاري
 وأخذ الشيخ محمد الكزبري أيضا عن^{١٦} الإمام الكبير والعارف بالله
 الشهير عبد الغني النابلسي عن شيخ الإسلام الحافظ نجم الدين محمد الغزالي

شيخ الشيخ عبد العطار

عَنْ وَالِدِهِ بَدْرُ الدِّينِ مُحَمَّدٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ شَيْخِ الْإِسْلَامِ ذَكَرِيَّا الْأَنْصَارِيِّ
وَإِخْدَانِ الْيَضَاعَنِ الشَّيْخِ أَحْمَدَ الْمَنِينِيِّ وَعَنْ خَالِ وَالِدِ الْإِمَامِ الشَّهِيدِ
 ١٢ أَيُّ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ الْكُزْبَرِيِّ بِالشَّافِعِيِّ الصَّغِيرِ الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْكُزْبَرِيِّ **وَإِخْدَانِ** الشَّيْخِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 وَالِدِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْكُزْبَرِيِّ الْيَضَاعَنِ الْإِمَامِ الْفَقِيهِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْكَامِلِيِّ وَ
 الشَّيْخِ مُحَمَّدِ أَبِي الْمَوَاهِبِ الْحَبْلِيِّ وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَجْدَلِيِّ التَّغْلِبِيِّ الْحَبْلِيِّ
 وَالشَّيْخِ الْمُعَمَّرِ الشَّيْخِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَجْدَلِيِّ الْخَنَفِيِّ السَّلِيمِيِّ وَغَيْرِهِمْ مَا هُوَ مَعْرُوفٌ
 فِي كِرَاسَتِهِ لَجَمْعٍ فِيهَا بَعْضُ أَسَانِيدِهِ فِي الصَّحَاحَيْنِ وَبَعْضُ الْكُتُبِ
 وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعِطَارِ ^{١٢٢٨} الْمُتَوَفَّى عَنْ الشَّيْخِ ^{١٢٢٨} اسْمَاعِيلَ الْعَجْلَوِيِّ
 وَالشَّيْخِ مُحَمَّدٍ الْقُرَظِيِّ وَالشَّيْخِ أَحْمَدَ الْمَنِينِيِّ وَهُمْ يَرَوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ الشَّامِ
 مُحَمَّدَ بْنَ الْمَوَاهِبِ الْحَبْلِيِّ الْبَعْلِيِّ عَنْ الشَّيْخِ تَقِيِّ الدِّينِ عَبْدِ الْبَاقِيِّ الْحَبْلِيِّ
 الْبَعْلِيِّ عَنْ الْمُعَمَّرِ الْمُسْنَدِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدِ حِجَازِيِّ الْوَاعِظِ وَيُرَوِّى
 الشَّيْخُ أَبُو الْمَوَاهِبِ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ الْعَبَّاشِيِّ عَنْ الشَّيْخِ الْإِمَامِ مُفَتًى الْأَنَامِ
 عَلَى مَذْهَبِ أَبِي حَنِيفَةَ بَدْرُ مَشْقُوقِ الشَّامِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ الدِّينِيِّ الْعَمَّادِيِّ
 عَنْ مُحَمَّدِ مَحَلِّ الدِّينِ عَنْ مُحَمَّدِ الْبَدْرِ الْقُرَظِيِّ عَنْ الْقَاضِي زَكَوِيَّاحَ وَالشَّيْخِ
 مُحَمَّدِ الْعَبَّاشِيِّ يَرَوِّى عَنْ الشَّمْسِ مُحَمَّدَ الْمِيدَانِيَّ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الرَّمْلِيِّ عَنْ

م
ثبت ابن عبد بن ١٢

مشاع الشَّيْخِ إِلَى الْمَوَاهِبِ

الشيخ زكريا الانصاري **وهو** الشيخ ابو المواهب ايضا عن الشيخ
 خير الدين شيخ الافاء بالديار الرملية وكانت تاتيها الاسئلة من سائر
 الاقطار عن الشيخ احمد امين الدين عن والده عبد العال الحنفي
 عن القاضي زكريا الانصاري **ومن مشايخ الشيخ اسماعيل العجلوني**
 الشيخ محمد الوليدى الملكى المتوفى ^{سنة ١٢٣٢} وهو يروى عن الشيخ احمد البنا
 الدميالى عن شيخه الشيخ محمد بن عبد العزيز المتوفى المعمر عن الشيخ
 ابى الخير بن عموش الرشيدى عن شيخ الاسلام زكريا الانصاري و
 يروى عن الشيخ احمد بن محمد التلى الملكى عن مشايخه الا ترى ذكرهم
ومن مشايخ العجلونى الشيخ محمد لى الاسكندرانى وهو
 اخذ عن الشيخ عبد الباقي الزرقانى والشيخ ابراهيم الشبرخيتى
 والشيخ يحيى المغربى الشاوى والشيخ محمد الغربا بلى جميعهم
 عن الشيخ سلطان المزاحى **ومن مشايخ العجلونى** الشيخ ابو
 طاهر بن ابراهيم الكورانى المدانى والشيخ ابو الحسن السندى المتوفى ^{سنة ١٢٣٢}
 والشيخ عبد الله بن سالم البصرى والشيخ تاج الدين القلعى والشيخ محمد
 عقيلة الملكى والشيخ عبد الغنى النابلسى والشيخ الياس الكردى والشيخ

ثبت ابن عابد بن

مشايخ العجلونى

يونس المصري الكفراوي والشيخ عبد الرحيم الازبكي والشيخ اسماعيل الحارثي
 والسيد نور الدين الدسوقي وغيرهم ومن مشايخ الشيخ عمر بن
 عبد الكريم الشيخ محمد الشنواني ^{رحمته} أبي الغزائم عيسى بن احمد البرادي عن
 الشيخ احمد الدفري عن الشيخ سالم البصري عن والده الشيخ عبد الله بن سالم
 البصري ومن مشايخ الشيخ العلامة السيد محمد رضى الربيعي
 كاتبة المتوفى ^{سنة ٢٠٥} وهو يروي عن الشمس محمد بن احمد بن حجازي العثماني
 والشيخ الشهاب احمد بن عبد المنعم الدمنهوري وهما عن الشيخ عبد الله
 ابن سالم البصري واخيه الشيخ عمر ايضا عن الشيخ صالح الفلاني عن شيخه
 الا تاتي ذكرهم ويروي العلامة مولانا محمد اسحاق عن جده العلامة
 العلامة مولانا الشيخ عبد الغني المحدث الدهلوي عن والده العالم الكبير
 والفاضل الشهير المفسر المحدث مولانا ولي الله الدهلوي عن الشيخ ابي
 طاهر محمد بن ابراهيم الكردي عن ابيه عن الامام صفى الدين احمد
 بن محمد لقشاشي المدني المتوفى ^{سنة ١٠٢٨} عن الشيخ ابي المواهب احمد الشنواني
 المتوفى عن جماعة من المشايخ منهم ابو علي بن عبد القدوس عن الشيخ
 تلميذ السيد صبغة الله البروجي والبروجي بلقا من صوبته كجرات والشناوي بكسر الشين المعجمة
 وتشديد النون نسبة الى بعض الامكنة بمكة بمكة الهادي غفر الله له

ذكر مشايخ احمد الشنواني

احمد بن حجر المكي والشيخ عبد الوهاب الشعراني كلاهما عن الزين زكريا ومنهم
 الشيخ محمد بن ابي الحسن البكري عن والداه عن الزين زكريا ومنهم الشمس
 محمد بن احمد الرملي عن والداه عن الزين زكريا عن الزين زكريا بلا واسطة
 ومنهم الشيخ حسن الدنجي عن الجلال السيوطي واخذ الشيخ احمد
 القشاشي بالاجازة العامة عن الشمس الرملي عن الزين زكريا
 من مشايخ الشيخ ابراهيم الكوراني الشيخ ملا محمد شريف بن يوسف
 ابن القاضي محمود بن ملا كمال الدين الكوراني الصديقي المتوفى ببغداد
 من اعمال تخرج باليمن وهو اخذ عن الشيخ عبد الباقي بن عبد الباقي البعلبي
 ثم الدمشقي الحنبلي عن الشيخ علاء الدين الباطي واخذ ايضا عن الفقيه
 علي بن علي بن محمد الحكمي عن الشيخ ابن حجر المكي ومن مشايخ الشيخ الكوراني
 الشيخ نجم الدين محمد بن الشيخ بدال الدين محمد بن الشيخ رضي الدين
 محمد العامري الغري ثم الدمشقي المتوفى وهو اخذ عن والداه عن القا

رواية القشاشي عن الرملي بالاجازة العامة

ورواية القشاشي عن الرملي بالاجازة العامة ذكره الشهاب في الارشاد والبيروني في ثبوت ابي عبد الله
 والشيخ ابراهيم بن ابي اهل عصره ذكره العلامة ابن عابدين في ثبوتنا قلا من القول يد بالقال
 الاسانيد ثبت الشهاب احمد الميني فانه قال فيه وقد اخبرني باذن اهل عصره الشيخ محمد بن الطيب
 المغربي نزيل المدينة المنورة وهو ثقة ثبت والله اعلم اعلم ابي عبد الله الهادي غفر الله له ولوالديه

ذكر يا ومن مشايخ الكوراني الفاضل ملا عبد الكريم بن الملا أبي بكر الكوراني
 المتوفى خمسين ألف وهو أخذ عن الشمس الرملي عن الزين كوراني ومن مشايخه أيضا
 الشيخ أبو العزائم سلطان أحمد المزاحي الساذكي وروى الشيخ محمد الوطاسي
 المد الكوراني عن العلامة الشيخ عبد الله البصري والشيخ محمد بن سليمان المغربي المأواشي
 بن علي العجيمي والشيخ أحمد القلي وغيرهم فاما الشيخ عبد الله البصري والشيخ محمد بن سليمان المغربي
 تقدم ذكر مشايخها واما الشيخ أبو الاسرار حسن بن علي العجيمي المكي الخف
 المتوفى بالطائف فله مشايخ شهيرة منهم الشيخ محمد بن علام
 البابي والشيخ الامام صفي الدين احمد بن محمد القشاشي المدني و
 الشيخ عيسى بن محمد الثعالبي الجعفري والشيخ محمد بن سليمان المغربي
 والشيخ علي بن الجمال والشيخ منصور الطوخي والشيخ علي الشبراملسي
 وقد سبق ذكر هؤلاء الاعلام ومنهم الامام زين العابدين بن محمد القاسمي
 الطبري عن والده عن الشمس محمد الرملي عن القاضي زكريا وأخذ
 ايضا عن الشيخ عبد الواحد الحصارى عن شمس الدين محمد المغربي والشرف
 عبد الحق السنباطي كلاهما عن الحافظ ابن حجر ومنهم الشيخ المعمر العارفي
 وفي العجالة النافعة الباهلي وفي خاشيته باجل قرية من قرى مصر الله تعالى أعلم عبد الرهمان

مشايخ حسن العجيمي

مشايخ زين العابدين البابي

احمـد بن محمد العجل^{له} عن جماعة منهم البدر محمد بن رضى الدين الغزى والامام
 يحيى الطبرى كلاهما عن الحافظ السيوطى ومنهم الشيخ قطب الدين محمد بن
 احمد الخففى المكنى عن الشرف عبد الحق السنباطى ومن مشايخ الشيخ
 حسن العجيبى^{سنة ١٢٣٠} الشيخ العلامة جمال الدين محمد بن رسول البرزنجى
 الحسينى المتوفى^{سنة ١٢٣٠} عن جماعة من العلماء المشاهير منهم الملا محمد شير الكوراني
 والشيخ احمد القشاشى المدنى والشيخ ابراهيم الكوراني واخذ^{مشق}
 عن الشيخ عبد الباقي الجنبلى وبغداد عن الشيخ مديح وبمصر عن الشيخ
 محمد البابلى وعلى الشبراخى ولسلى وسلاطان المزاحى ومحمد العناني وبالحرابين
 عن الواقدين اليهما كالشيخ اسحاق بن جهمان الزبيدى وعلى الربيعى
 وعبد الملك السجلباسى وغيرهم ومن مشايخ الشيخ العجيبى
 الشيخ عبد الرحيم بن الشيخ الصديق الخاصل جاز مراسلة من زبيد و
 هو خاتمة الرواة عن السيد طاهر بن الحسين الاهدل بالاجازة

الشيخ ومغارة
 الابيض الذي في مصر
 الشارح ١٢٣٠ عبد الجواد

له العجل بكسر الجيم ١- ابن عابدين - عجل كحذر - حسن الوفا ١٢ عبد الهادى غفر الله له -
 وهو اخذ عن الشيخ على الحلبي عن الزمادى عن الشمس الرملى عن شيخ الاسلام زكريا واخذ
 الغنائى ايضا عن البرهان اللقاني بسند كذا فى الجواهر الغوائى ذكر الاسانيد الغوائى للعلامة
 محمد البديرى الدميالى الشافعى ١٢ عبد الهادى -

عن الحافظ الذبيح عن الحافظ السخاوي عن الحافظ ابن حجر - ومنهم
 الشيخ الفاضل المعز الملا يعقوب الكردي الخطيب ببلد المجاور بالمدينة المنورة
 وهو قد شملته الاجازة العامة من الشيخ احمد بن حجر الهيتمي فان مولده
 كان قبل الالف بخمسين ثلاثين سنة و وفاة ابن حجر في سنة ٩٩٥ ومنهم
 الشيخ العلامة ابراهيم بن محمد الميموني والشيخ الامام ابو الارشاد علي
 الاجهوي المالكي وهما اخذا عن جماعة من الافاضل منهم العلامة شمس الدين

هو الحافظ شمس الدين محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن ابي بكر بن عثمان السخاوي نسبته الى سخا قرية
 من قري مصر المصري المقرئ الشافعي الاثرى ولد في الربيع الاول سنة ٨٣٨ اخذ عن جماعة من الاجهات
 تزيادون على اربع مائة وسمع الكثير على الحافظ ابن حجر العسقلاني واقبل عليه قبالا بالكلية ولم
 يفارقه الى ان مات وارحل الى حلب ودمشق والقدس وفابلس والرومله وبعليك وحمص وغيرها
 وجم بعد وفاة شيخه ابن حجر اخذ عن ابي الفتح والبرهان الزمزمي والتقي بن فهد بن محمد بن الهيثم وجمع الى
 القاهرة ثم توجه الى الحج سنة ٨٦٠ وحدث هناك اشياء من تصانيفه ولما حج بالقاهرة شرع في املاء تكملة تخرج
 شيخه للاذكار ثم حج سنة ٨٦٠ حاضرا الى سنة ٨٦٠ ثم حج سنة ٨٦٠ وجاؤا الى
 اثناء سنة ٨٦٠ ثم جاؤا بالمدينة الى ان توفي في شعبان سنة ٨٦٠ هناك من تصانيفه فتح المغيب بشرح
 الفيتا الحث والمقامات الحث في بيان الاقصاد المشتملة على الالسنه والقول بالبدع في الصلوة على النبي
 الشفيخ والفروع الامع وحكم الحج في حكم الشطرنج والمنهل العذب الوري في ترجمة النووي والجامع
 والده في ترجمة شيخه ابن حجر والقواعد الجليله في الاسماء النبويه والفهرست العلوي في المولد النبوي وحكم
 الكفر في مناقب اهل الصفه والاصل الاصيل في تحريم النقل من التوراة والانجيل وغير ذلك في النو
 السفر في اخلا القرن العاشر قال الجامع المسكين ومن تصانيفه ارتياح الاكباد بارباح فقد
 الاولاد طفت على مطالعته بمدينة المنورة سنة ٨٣٢ وجملة مفيدة جدا في باب
 محمد عبد الهادي غفر الله له -

محمد بن الشهاب بن حمد الرومي والشيخ حسن الكرخي والعلامة عمر بن الجاني ثلاثتهم
 عن قاضي القضاة زكريا بن محمد الانصاري ومن مشايخ الشيخ العجيم
 الشيخ محمد بن احمد الشوبري الحنفي عن الشمس محمد بن احمد الرومي ومنهم
 العلامة الشيخ عبد الغني بن الشيخ اسماعيل النابلسي الحنفي فان المترجم له
 اجتمع واخذ عنه في رحلته الى الحجاز واستدعى منه الاجازة له ولاولاده
 وطلبها منه نهار السفر في العشرين من ذي الحجة نظاما وناولا مجموعته
 فيها الخلاصة المثبتات الجامعة لخطوط مشايخه الثقات فكتب له
 الاستاذ فيهما بديحة قوله

الحمد لله رب الفضل والامن معلل الاسانيد بالتقوى لعازيه ثم الصلوات على المختار سيدنا وبعد فانكامل البحر الخضم ومن علامة الوقت ان يقضي لمنطقه وهو العجيم تعظيما للصغرة	الحنفي بالضم وبالضاد وحافظ العبد في سر وفي علن وفتح التز بالذ كرمو متن مع السلام الذي يسمى من شتافضائله في الشام واليمن وجدة بلبلا ليشاد على فان قفاق في اسم له بن الوحي حسن
---	--

اجازة العلامة عبد الغني النابلسي للشيخ العجيم

اراد مني له ابدى الاجل عن
 وان اجيز له فيما سمحت
 من التصانثا كان ذلك
 وحيثما قدر اني اهل ذلك فقد
 صحت كذا ابتاه صالحا
 بكل ما قدر وينا عن مشائخنا
 منهم امام التقى والفضل نسبة
 عن محمد بن خليل من قبله اشهر
 عن شيخ زكريا ذي الفضائل
 وفي تاليفنا اثر او منتظما
 وانني لابن اسماعيل مشتهر
 وولد لي في الخمسين من ضبطا
 نظمت هذا له في جمعة حصلت

مشائخي في طريق العلم والسنن
 يد العناية مع ضعفي ومع هني
 نظا الذي كل علم في الانام سني
 اخبرته وبنية عامري السكن
 ايضا وعائلة صينت من المحن
 من العلوم التي تسمى ولم تنهن
 بشرا ماسي على الاسم واللسن
 السبكي عن نجمنا الغيظي في الفطن
 ركن التقى العسقلان زهرة
 فحصل في كروض في الكمال
 ادعى بنا بلسي باسم عبد غني
 من بعد الف عسقلاني حرمي
 بكرة يوم سير الحج للوطن

نهار عشرين من ذي حجة مائة
 وخمسة بعد الف عامه لدي

فلما رأى صاحب القلعة شدة اجابته الاستاذ وبدا هتكا بتهمة التظلم المزبور عجب
 من ذلك الى الغاية وقال ما رأيت مثل هذا البلاء هتكا بحيث يجوزني
 نظما بلاء هتكا كما اسمي واسم اولادي والسند ويكتب ذكره مبيضا
 في المجمع من غير توقف ولا اهمال فكر في وقت رحيله من مكة المكرمة
 واشتغال فكره في مور السفر هذا الافتوح واعتناء من الله تعالى كذا
 في الوحد القدسي والوحد الانسي - وللشيخ عبد الغني رحمة الله
 تعالى مشايخ اجلة كثيرون منهم شيخ الاسلام ومسند بلاد الشام
 الحافظ نجم الدين محمد الغزي كما تقدم ومنهم العلامة شيخ الاسلام
 تقي الدين عبد الباقي الحنبلي البطل المعمر المسند الى عبد الرحمن
 محمد حمادي الواعظ ومنهم العلامة الشيخ ^{قادر} ^{عبد} ^{ابن} ^{الشيخ} ^{مصطفى} ^{الفراشي} ^{من} ^{الصفوة}
 وهويوي عن الشيخ القاضي المولى عبد الرحيم الشعراوي عن العار
 الكبير الشيخ محمد البكري عن شيخ الاسلام ومنهم العلامة السيد محمد
 بن كمال الدين محمد بن حمزة الهاشمي الحنفي نقيب السادة الاشراف
 بدمشق الشام والشيخ محمد المحاسني الحنفي خطيب دمشق الشام
 والعلامة الشيخ كمال الدين الفرضي الشافعي والعلامة الشيخ محمد الاسطو

شيخ الشيخ عبد الغني النابلسي

والعلامة محمد الكردى ومن مشايخ الشيخ العجيم الشيخ عفيف الدين
 ابوسالم عبد الله بن محمد العياشى المغربي المالكي سمع عليه اطرافاً من كتب
 شتى واستفاد منه علوماً غريبة ولبس منه الخرقة وتلقن منه الذكر
 اجازله وكانت بينهما خصوصية حتى ان العياشى لما وصل الى طرابلس
 المغرب عام رجوعه الى بلاد الكتب اليه ورواها يوم السابع والعشرين من
 رجب سنة فذكر في اثنائه ما صورته واعلمك ايها الخليل اني
 قد اتخذت لك دون كل من احببته خليلاً ولم اكتب بلفظ الخليل
 احداً قبلك ولا اكتب بها لاحداً بعدك اذ لم تر عيني ولا اعتقد قولي
 احداً وفي بحق الخلّة والاخوة غيرك ثم كتبت اليه كتاباً بصورته من العبد
 الفقير الى الله تعالى ابى سالم عبد الله بن محمد بن ابى بكر العياشى المغربي
 كان الله له امين الى الابد في الله تعالى العالم الكامل الواصل العاد
 بالله تعالى حبينا الوافي وخليلنا المصطفى الشيخ حسن بن علي العجيم المكي
 الخفي فمع الله في ملة ودرقني نصيباً وافراً من مودته وسلام الله
 تعالى ورحمته وبركاته على اخي وخليلي وحبيبي ومولتي في غربتي و
 خليفتي في الحرام الشريف بعداً وبتى من اتخذت مصداقاً في ذات الله

تحت الروح والجسم واللفظ بالمعنى حتى صم ان ينشد في حتى وحقه
 أنا من أهوى ومن أهوى أنا كوني نحن روحان حللنا بدنا
 فاذا البصرتني البصرت كوني واذا البصرت البصرتنا
 تشامت روح مشرقية ومغربية فحننت كل واحدة الى الغها في عالم
 الارواح الذي خلق قبل عالم الاشباح بالفي عام فاسئل الله ان يحقق
 لي ذلك حتى يشرف في قلبي لبعض ما اودعه الله الى اخر ما ذكر وهو
 اى العياشي اخذ عن مشايخه العظام منهم الشيخ ابو مهدي
 الثعالبي الجعفي وللعياشي رحلة في المجلدين مطبوعة بالمغرب ذكر
 فيها اشيا خدوا اجازاتهم لمفصلا وفيها فائدة كثيرة طفت على
 مطالعتها بركة المكرم نفعنا الله بها وفيه وضامين ومنهم
 اى من مشايخ الشيخ حسن العجيمي الشيخ احمد البري المدني والشيخ محمد
 المراتب بن الشيخ محمد بن ابي بكر الدلائي والشيخ علي بن محمد الربيع الزبيدي
 والشيخ عبد الباقي المنزاجي والشيخ محمد الشقيري والشيخ المفتي عبد
 الفتاح ابن الشيخ صديق الخاص القاضي اسحاق جمعان الشيخ
 البرز كروا يحيى الشاوي المغربي والعلامة الشيخ ابراهيم جمعان

مع هذا التعريف
 وجبت هذا الكتاب
 الجزء الاول من كتاب
 وفيات الاعيان لابن
 خلكان ص ١١١
 عبد الحادي بن خلكان

أجاز كتابته والسيد الصوفي أبو بكر بن سالم شينجان والسيد
 محمد بن عبد الرحمن العيدروس والشيخ حسن بن عمار الشربل إلى
 وغيرهم وأما الشيخ أحمد النخلى المتوفى ^{سنة ١٢١٥} فهو أخذ عن الشيخ
 صفى الدين أحمد القشاشي والشمس لبالي والشيخ عيسى الشعا
 والشيخ محمد بن سليمان والشيخ علي الجبال والشيخ خير الدين الرملي
 وقد سبق ذكر هؤلاء الأعلام وأخذ أيضا عن الشيخ عبد الله بن سعيد
 باقشير عن العلامة السيد عمر بن عبد الرحيم البصري عن العلامة
 شمس الدين محمد بن أحمد بن حمزة الانصاري الرملي وأخذ
 أيضا عن الشيخ محمد بن علان البكري الصديقي عن محمد حجازي
 الواعظ ومن مشايخ الشيخ أحمد النخلى الشيخ سليمان الضيل
 القرشي والسيد عبد الكريم الكوراني الحسيني والشمس المبدئي
 والشيخ إبراهيم الحلبي الصابوني والشيخ عبد الرحمن العادي وروى
 الشيخ أحمد إلى الله أيضا عن الشيخ تاج الدين القلعي الغني
 عن الشيخ حسن العجمي وروى أيضا عن الشيخ عبد الرحمن بن
 الشيخ أحمد النخلى عن أبيه قال الشيخ ولي الله رحمه الله تعالى

رشته السمي بالارشاد الى مهتدا على الاسناد وقال خذ معظم هذا الفن
 من ابي طاهر محمد بن ابراهيم الكردي المهداني وسمعت من الشيخ تاج
 الدين القلعي الحنفى مفتى مكة اوائل الستة وثمانين من مسند الدار
 ومؤطا محمد واثارة واجازنى لسائرهابجميع ما نظم له رواية
 من العجمي وقال فيه ايضا اما التخلي فله رسالة جمع فيها اسانيد
 جازنى بها ابو طاهر عنده وناولنيها الشيخ عبد الرحمن التخلي ابن
 الشيخ احمد التخلي المذكور واجازنى بها عن ابيه انتهى

تمت في ذكر اتصال اسانيد شيخ الاسلام القاضى
 زين الدين زكريا الانصارى وحافظ عصر الشيخ
 جلال الدين السيوطى رحمهما الله تعالى قال الشيخ
 وحى الله رحمة الله عليه في الارشاد - سند هذين الامامين ومن
 في طبقتهما ينتهى الى ثلثة من المسندين الكبراء الذين بهم اتصلت
 اسانيدهم من بعدهم بمن قبلهم احدهم المسند المعمر الصالح
 شهاب الدين احمد بن ابي طالب الحجار المعروف بابن شحنة
 والثانى العالم الفقيه رحلة الافاق مسند العصر والدين

أبو الحسن علي بن أحمد بن عبد الهادي المعروف بابن البخاري والثالث
 الحافظ الثقة الأمين شرف الدين عبد المؤمن بن خلف الدمشقي^ط أما
 ابن شحنة فآخذ الزين عن الحافظ ابن حجر عن البرهان الشافعي^ع
 والسيوطي عن ابن مقيل عن ابن البرهان الشافعي عنه وأحمد الجوزي عنه وأما
 ابن البخاري فالزین آخذ عن ابن الفرات والحافظ ابن حجر
 محمد بن مقيل جميعا عن عمر بن الحسن الصلاح بن أبي عمر كلاهما عنه^ع
 والسيوطي عن محمد بن مقيل عن الحاروي عنه وأما الدمشقي^ط
 فالزین آخذ عن ابن فرات عن محمود بن خليفة المنيجي عنه والسيوطي^ط
 عن محمد بن مقيل عن الحاروي عنه انتهى أقوال أسانيد هؤلاء المشايخ الثلاثة
 يعلم فيما نذكر أسانيد الكتب والمسلسلات انشاء الله تعالى ومن
 مشايخ شيخنا محمد عبد الحق العلامة المفسر المحدث الشيخ
 عبد الغني المجددي الدهلوي المدني المتوفى^{س ٣٩٦ هـ} وهو يروي عن الكا
 العارف بالله الشيخ أبي سعيد بن الصفي الدهلوي وعن شيخه^{لنا}
 المحدث محمد اسحق كلاهما عن العلامة الأجل الشيخ عبد العزيز الدهلوي^ع
 المتوفى^{س ٣٩٦ هـ} وآخذ الشيخ أبو سعيد أيضا عن خاله الشيخ سراج أحمد عن

بيه محمد مرشد عن ابيه محمد ارشد عن ابيه فرخ شاه عن ابيه
 خازن الرحمة محمد سعيد عن ابيه العارف المجدد احمد السرهندي
 عن يعقوب الصيرفي الكشميري عن العلامة ابن حجر المكي بسنده
 واخذ ايضا عن قطب وقته العلامة علام على الدهلوي عن العار
 بالله منظر جان جانان عن العلامة الحاج محمد السياكوتي عن
 الشيخ عبد الله بن سالم البصري والشيخ عبد الاحد بن خازن الرحمة
 عن والده بسنده السابق ذكره **ومن مشايخ الشيخ عبد الغني**
الشيخ مخصوص الله ابن الشاه رفيع الدين ابن الشاه ولي الله
 الدهلوي **ومن مشايخ عبد الغني** العلامة محمد بدار الهجرة
 الشيخ محمد عابد بن احمد على السندي المدني عن مشايخه الا
 ذكرهم **ومن مشايخ عبد الغني** الشيخ ابو زاهد اسمعيل بن
 ادريس الرومي المدني وهو اخذ عن مشايخ كثيرين منهم الشيخ
 محمد طاهر سنبل المكي والشيخ صالح الفلاني والشيخ عبد الملك القاوي
 مفتي مكة المكرمة والشيخ محمد بن عبد الرحمن الكزبري الدمشقي
 وقد سبق ذكر هؤلاء الاعلام **ومنهم** اي من مشايخ ابن ريس

مشايخ الشيخ عبد الغني

مشايخ ابي جاد السريدي

مشايخ الحنفى

الروى العلامة الشيخ عبد الله الشرقاوى المتوفى عن الشيخ محمد الحنفى
 المتوفى عن الشيخ محمد البدرى الدميالى الشهير بابن الميت عن الشيخ
 ابراهيم الكوراني والشيخ نور الدين ابي الضياء الشيخ على الشبراوى
 وعن شيخ القراء محمد بن قاسم البقرى والشيخ عبد المعطى البصير المالكى
 كلاهما عن البرهان ابراهيم اللقاني وعن امام الازهر الشيخ منصور
 الطوخى والشهاب احمد البشبيشى والعلامة زين الدين الدميالى
 عن العلامة الشيخ سلطان بن احمد المزاحى واخذ الحنفى ايضا
 عن الشيخ محمد بن عبد الله السجلماسى المخرجا والشيخ عيسى بن
 ابن عساكر النمرسى المصرى الاخذين عن عبد الله بن سالم البصرى
 واخذ الشيخ عبد الله الشرقاوى ايضا عن الشيخ محمد الفارسى والشيخ
 عطية الاجهورى كلاهما عن الشيخ محمد العشماوى عن الشيخ عبد
 البصرى واخذ ايضا عن الشهاب احمد الجوهري السابق ذكره عن
 الشهاب احمد بن عبد الفتاح المجيرى الشهير بالملكوى الشافعى الازهرى
 المتوفى وهو اخذ عن الشهاب احمد بن الفقيه وهو عن الشبراوى
 وكان ولادته رحمه الله تعالى في سنة كذا في هامش ثبته الامير عبد الهادى غفر له

ثبت ابن عابد بن

وَعَنْ الْجَمَالِ مَنْصُورٍ الْمَنُوفِيِّ عَنِ الشَّرِيفِ نَبْلَاةٍ وَأَخَذَ الشَّهَابُ الْمَلُوفِي
 أَيْضًا عَنِ الشَّيْخِ أَحْمَدَ غَانِمَ النَّفَرَاوِي الْأَخْذَ عَنْ عَبْدِ الْبَاقِي الزُّرْقَانِي
 وَعَنْ خَلِيلِ اللَّقَائِي وَعَنْ عَبْدِ الْجَوَادِ بْنِ الْقَاسِمِ الْمُحَلِّي الْأَخْذَ عَنْ
 الشَّيْخِ مَلْسِيِّ وَعَنِ الشَّيْخِ سُلْطَانَ الْمُرَاحِي وَعَنِ الشَّمْسِ الْبَابِلِيِّ وَأَخَذَ
 الشَّهَابُ أَيْضًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِي الزُّرْقَانِي شَارِحَ الْمُوطَا وَمُؤَلِّفَ
 الْأَخْذِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنِ الْأَجْهَوْرِيِّ - وَأَخَذَ الشَّهَابُ أَيْضًا عَنْ الْعَلَاءِ
 الْمَكِّيَّيْنِ الشَّهَابِ أَحْمَدَ النَّخْلِيِّ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنِ سَالِمِ الْبَصْرِيِّ وَأَخَذَ الشَّهَابُ
 أَيْضًا عَنْ الْعَابِدِ الرَّاهِدِ الْمَنْدَلَايَاسِيِّ الْكُورَانِي وَأَخَذَ أَيْضًا عَنْ أَبِي
 الْعَزْمِ مُحَمَّدِ بْنِ الشَّهَابِ الْعَجْمِيِّ الْأَخْذَ عَنْ وَالِدِهِ عَنْ الْبَابِلِيِّ وَعَنْ
 ابْنِ سُلَيْمَانَ الْمَغْرِبِيِّ وَأَخَذَ أَيْضًا عَنْ أَبِي الْأَسْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 الْمَلِيبِيِّ الْأَخْذَ عَنْ الصَّفِيِّ الْقَشَّاشِيِّ وَعَنِ الْبَابِلِيِّ وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ إِبْرَاهِيمُ
 النَّابِلِيُّ حَفِيدُ قُطْبِ الْعَارِضِينَ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَيِّ النَّابِلِيِّ عَنْ جَدِّهِ
 وَمِنْ مَشَائِخِ شَيْخِنَا الشَّيْخِ عَبْدِ الْحَقِّ الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ تَوَابٍ عَلَى
 ابْنِ شِجَاعَتٍ عَلَى أَخْذِهِ عَنْ شَيْخِنَا الْكَلْبِيِّ الْعَلَامِ فَقِهَا وَحَدَّثَنَا وَغَيْرُهُمَا


نَسَبَتْ إِلَى قُرَيْبَةٍ مِنْ قُرَى مَرْكَزِهَا فِي حَاشِيَةِ الْعِبَالَةِ النَّافِضَةِ أَعْبَادَ الْحَادِي مَسْكِينٍ غُلَّ

قرأ عليه الامهات الست وهو اخذ عن مشايخ كثيرين من اهل علم العلامة المحدث
مولانا محمد اسحق الدهلوي واخذ بركة المكرم عن العلامة الفهامة الشيخ
الاجل عبد الله سراج وسياق ذكر مشايخ الاعلام بحول الله وقوته
وهذا صورة الاجازة التي كتبها لي شيخنا العلامة محمد
عبد الحق النقشبندى ادام الله فيوضاته

صورة اجازة الشيخ عبد
الحق

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين الصلوة والسلام على اشراف
المسليين سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد فيقول ^{الضعيف} عبد الله
محمد عبد الحق ابن مولانا المولوى شاه محمد بن يار محمد عاملهم الله
بفضله العيم ان الصالح الاسمى والبركة العظمى المولوى الحاج
عبد الهادى سلمه الله الازلى الابدى قد سمع منى سورة الفاتحة
وسورة الصف وكتب له سند القرآن المجيد واجزت له رواية
سورة الفاتحة وسورة الصف وغيرها واجزت له بكل مرياً فى
اجازة عامة تامة اللهم زده علماً وفهماً وفقه لما تحب وترضى
وعافه فى الدنيا والاخرة واجعل خاتمتنا على الخير والسعادة -
حرره فى التاسع عشر من محرم الحرام سنة الرابع والعشرين

وثلاثة بعد الألف من الهجرة النبوية على صاحبها ألف ألف صلاة وتحيية
بمكة المكرمة زادها الله تعظيما وتشريفا واجلا لا ومهابة والحمد لله
اولا واخرا وظاهرا وباطنا وصلى الله تعالى على خير خلقه سيدنا

محمد وعلى آله وصحبه وسلم تسليما كثيرا  **ومن مشايخنا الملكيين استاذنا العلامة الحبر الفها**
مة

الشيخ الثاني

مجمع محاسن الخصال مطلع صبح الفضل والافضل
الشيخ صالح ابن العلامة الصديق كمال الحنفى الامام
الخطيب ملل سن مسجلا الحرام وشيخ العلماء بمكة المكرمة
متع الله المسلمين بفيوضاته -

يزجهم الناس على درسه ولا سيما العامة وتستفيد بافادانه فائد
تامة وقد حضرت في درسه الحاديثية والفقهية وانتفعت بلطائفه

له
وله شان نيع وذكر شريف وهذا هو الذي ذكره الشيخ الصديق البوفاني في كتابه الروى
المطهر في علماء شرح الصدور وشكر الله تعالى على حصول نعمة شركته في درس حديثه
رحمها الله تعالى وله مولفات مفيدة منها تبصرة الصبيان وتذكرة الاخوان وبعث
كفاية الغلام للامام عبد الغنى التابلى طبع بمصر منها عقود الدر والنصيد في مناقب
سيدنا الحسين الشهيد طبع سنة ١٣١٢ بمكة المكرمة ١٢ المسكين محمد عبد الحمادى غفر الله
ولو الله ولما نحن امين

القدسيه وحضرت في سماع أوائل الحديث للام العلامة اسمعيل العجلوني
 رحمه الله تعالى وقرأت عليه شيئاً من أوائل صحيح البخاري رحمه الله
 الباري وقد كُفني وإجازني بالتفسير والحديث والفقه والمقول
 والاذكار والأوراد وغيرها مما تجوز له روايته وكتب لي إجازة
 بخطة المبارك مع ختمه في آخرها وهو أخذ عن مشايخ كثيرين منهم
 والد العلامة المفضل الشيخ صادق كمال عن شيخه العلامة المحدث
 المفسر الشيخ عبد الله سراج المتوفى^{١٢٦٧} عن عمر بن عبد الكريم العطار المكي
 قد مر ذكره أنفاً وعن محمد بن هاشم عن محمد بن داود الحجري الشيخ
 صالح الفلاني المتوفى^{١٢١٨} عن مشايخ الكرام منهم العلامة الشيخ محمد بن
 محمد بن سيئته العمري عن الشريف أبي عبد الله محمد بن علي الوداعي
 عن الشيخ محمد بن محمد بن خليل عرف بابن أركاش الخنفي عن الخط
 ابن حجر العسقلاني ومنهم الشيخ محمد سعيد سيفر عن الشيخ تاج
 الدين محمد بن عبد المحسن القلعي الخنفي عن الشيخ حسن العجمي وروى
 الشيخ محمد سعيد أيضاً عن الشيخ أبي طاهر ابن الشيخ إبراهيم الكوفي
 الشيخ محمد بن عبد الله المغربي المدني عن الشيخ عبد الله البصري

مشايخ عبد الله سراج

مشايخ محمد بن داود الحجري

شيخ عبد الرحمن الكزبري

وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ الشَّرَافُ سُلَيْمَانُ الدَّرْعِيُّ عَنِ الشَّيْخِ حَسَنِ الْعَجْمِيِّ وَآخِذُ
 الشَّيْخِ صَدِيقُ كَمَالٍ أَيْضًا عَنْ الْعَلَامَةِ الْمُسْنَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 ابْنِ الْعَلَامَةِ الْمُحَلِّثِ مُحَمَّدِ الْكَزْبَرِيِّ الدَّمَشْقِيِّ عَنْ شَيْخِ أَجْلَاءِ^{٢٢٦} مَتْنِهِمْ وَاللَّاهُ^{٢٢٧} الشَّيْخُ
 الْإِمَامُ مُحَمَّدُ بْنُ الرَّحْمَنِ الْكَزْبَرِيُّ^{٢٢٨} الْمَتَوْفَى عَنِ الْإِمَامِ الْكَبِيرِ وَالْعَارِضِ^{٢٢٩} الشَّيْخِ عَبْدِ
 النَّابِلِيِّ عَنِ الْإِمَامِ الْعَارِضِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَقِيلَةَ الْمَكِّيَّ عَنِ الْأَئِمَّةِ الثَّلَاثَةِ الْمَكِّيِّينَ
 أَبِي الْإِسْلَامِ الْحَسَنِ^{٢٣٠} عَلِيَّ الْعَجْمِيِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمِ الْبَصْرِيِّ وَالشَّهَابِ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ
 الْخَطَّابِيِّ وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ شَهَابُ الدِّينِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَطَّارِ الْمَتَوْفَى^{٢٣١} فِي
 الْمَتَقَدِّمِ ذَكَرَهُ وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ الْإِمَامُ صَفِيُّ الدِّينِ خَلِيلُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ
 الْمَتَوْفَى^{٢٣٢} عَنِ وَاللَّاهُ الشَّيْخِ عَبْدِ السَّلَامِ بِالْأَجَاذَةِ الْعَامِرَةِ عَنِ وَاللَّاهُ^{٢٣٣} الشَّمْسِ
 مُحَمَّدٍ الْكَامِلِيِّ عَنِ الْحَافِظِ نَجْمِ الدِّينِ مُحَمَّدٍ الْغَزَوِيِّ وَالشَّيْخِ تَقِيِّ الدِّينِ
 عَبْدِ الْبَاقِيِّ الْحَنْبَلِيِّ وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ الْعَلَامَةُ الْمُقَدِّمُ الشَّيْخُ بَدْرُ الدِّينِ
 مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَدِّسِيُّ الشَّهِيدُ بَابُ بَدْرِ الْمَتَوْفَى^{٢٣٤} عَنِ الشَّيْخِ شَهَابِ الدِّينِ
 أَحْمَدَ الرَّاشِدِيِّ الْمَصْرِيِّ عَنِ شَيْخِ الْإِسْلَامِ عَمِيدِ النُّمُوسِيِّ عَنِ حَافِظِ
 الْأَمَةِ الشَّمْسِ مُحَمَّدٍ الْبَابِلِيِّ وَمِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ حُسَيْنُ الْمَغْرِبِيِّ
 مَفْتَى الْمَالِكِيَّةِ بِمَكَّةَ الْمَشْرِاقَةِ عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّيِّبِ الْمَغْرِبِيِّ عَنِ

عن الشيخ حسن العجيني باستجازة ابيه له منذ ومنهم العلامة الشيخ
 مصطفى زين الدين ابو البركات ابن محمد بن رحمة الله بن عبد
 بن جمال الدين الايوبي الانصاري الحنفي الدمشقي الشهير
 بالرحمى المتوفى ^{سنة ٢٠٥} وهو اخذ عن مشايخ كثيرين منهم الشيخ عبد
 الفاضل بسى والشيخ محمد الغزى والشهاب احمد المينى والسيد عمر بن احمد
 ابن عقيل السقا باعلى سبط العلامة عبد الله بن سالم البصرى الشيخ
 محمد سعيد سنبلى والشيخ عبد الرحمن الفتنى والشيخ محمد بن الطيب
 المغربي وخاتمة العلماء المحققين ببغداد الشيخ عبد الله السويدي
 ورحل الى مصر واخذ عن علمائها منهم الشيخ المعمر الشهاب
 احمد ملاوى والشيخ حسن بن على المدابغى والعارف الشيخ محمد بن
 سالم الحنفى والشيخ محمد الدفرى وغير هؤلاء كذا فى ثبت ابن عابدين
 وفيه ايضا اجاز (ابى الرحمتى) لاهل عصره ومن ادرك جزءا من حياته
 بجميع مروياته كما رأيت فى اجازة من السيد محمد كمال الدين
 الغزى مفتى الشافعية بدمشق مكتوبة بخطه ضمن مكتوب للمجازى المذكور
 سنة ١٢٠٥ وكانت وفاته بعد العصر فى خامس ذى الحجة سنة خمس

كذا رأيت فى الاصل
 ولعله سنة ١٢٠٥
 بعد ١٢

ولد بدمشق ليلة الاربعاء رابع عشر محرم سنة ١٢٠٥ كذا فى ثبت ابن عابدين ١٢ محمد بن عبد العادى غفر له

مائتين والف بجلة الاستسقاء ودفن بمنزلة يقال لها السيل فانه
 ذهب الى الطائف لزيارة سيدنا ابن عباس رضي الله تعالى عنه
 ثم قصد الحج فادراكته المنيّة في الطريق ودفن هناك رحمه الله تعالى
 وله حاشية على شرح التنوير للعلائي مفيدة كتب منها ثلاثة اجزاء
 جزآن من الاول وجزء من الاخير ولم يتيسر له اتمامها وحاشية
 على المنع ولم تتم ايضا وغير ذلك انتهى ومنهم السيد الامام والسند العالم
 نور الدين علي بن عبد البر الحسيني الشهير بالونائي والشيخ صالح الفلاني
 والشيخ عبد الملك بن الشيخ عبد المنعم ابن الشيخ تاج الدين القلعي والشيخ
 محمد طاهر سنبل والشيخ عبد الله الشقاروي وقد تقدم ذكره ولا اعلا
 ومنهم سيد شهاب الدين احمد بن علوي باحسن الشهير بحل الليل المتوفى والشيخ
 الامير الكبير والشيخ زين الدين عبد الغني ابن محمد هلال المتوفى والامام المعمر
 ابراهيم بن محمد بن اسمعيل الامير الصنعاء المتوفى والشيخ عبد اللطيف الزمزي والشيخ عبد
 الصمد المكي والشيخ عبد الرحمن الديارياكري الاصل المكي المولد والمنشأ
 والشهاب احمد العروسي وغيرهم ومن مشايخ شيخنا صالح
 كمال عماد الاقران ونخبة الاوان السيد احمد بن السيد زيني

دحلان المتوفى ^{سنة ١٢٠٠} وهو يروي عن الشيخ عثمان الدمياطي عن العلامة محمد
 ابن محمد بن احمد بن عبد القادر الامير وعن الشيخ محمد بن الشيخ علي بن الشيخ
 منصور الشنار والشيخ عبد الله بن حجازي بن ابراهيم الازهري الشهير
 بالشرقاوي فاما العلامة الشيخ محمد بن محمد الامير المتوفى ^{سنة ١٢٣٣} فله مشايخ
 اجله منهم السيد العلامة نور الدين ابو الحسن علي بن احمد بن مكي
 الله الصعدي العادي المالك المتوفى ^{سنة ١٢٨٥} عن الشيخ محمد عميل المكي عن الشيخ
 حسن بن علي العجمي ومنهم العلامة الشيخ ابو الحسن سيدي علي بن محمد بن علي السقاط
 المالك عن الشيخ محمد الزرقاني عن والده الشيخ عبد الباقي عن
 الشيخ علي الاجهري عن الشيخ محمد بن احمد الرملي عن شيخ الاسلام
 زكريا الانصاري واخذ الشيخ السقاط عن الشيخ عبد الله بن سالم
 البصري والشيخ احمد النخعي ومنهم الشيخ حسن بن ابراهيم الجبري الخفي
 المتوفى ^{سنة ١٢٨٨} عن الشيخ عبد الله بن سالم البصري والشيخ احمد النخعي والشيخ
 عبد النموسي ومنهم الشيخ شهاب الدين احمد الجوهري الكبير والشيخ

مشيئة الامير المتوفى

كان الاجهري ضيقاً
 وسبب كونه ضيقاً
 في النصف الاول من
 العياشي ^{سنة ١٢١٣} عبد الحمادي

هو ابو محمد احمد بن حسن بن عبد الكريم بن محمد بن يوسف الخالدي الجوهري ولد سنة
 اجاز ابن سالم البصري ومحمد الزرقاني توفي سنة ١٢٨٥ عبد الحمادي غفر له

احمد الملوى والشيخ محمد بن سالم الحفنى والسيد محمد بن محمد بن احمد
 البليدى المغربى المالكى وغيرهم واما الشيخ محمد الشنولى فهو
 يروى عن العلامة الشيخ ابى الغزائم عيسى بن احمد البرادى عن
 الشيخ احمد الدفرى عن الشيخ سالم البصرى عن والده الشيخ عبد الله
 ابن سالم البصرى ويروى ايضا عن الشيخ محمد الفارسى والشيخ
 عطية الاجهوى والشيخ احمد الراشدى وهم يروون عن الشيخ محمد
 العشماوى عن البصرى ويروى ايضا عن الشيخ محمد السماوى
 المشهور بالمنير عن العلامة الشيخ محمد بن محمد البديرى المشهور
 بابن الميت ويروى ايضا عن العلامة السيد محمد رضى بن محمد
 الزبيدى عن ائمة مشاهير منهم العلامة الشيخ سابق بن رمضان
 ابن عن ام الزعبل الشافعى عن محمد بن علاء الدين البالى ومنهم الشيخ
 عمر بن احمد بن عقيل السقاف باعلوى الملكى والشيخ احمد بن
 عبد الفتاح الملوى والشيخ احمد بن حسن بن عبد الكريم الخالدى الجوهري

شيخ الشيخ الشنولى

شيخ السيد رضى
 الزبيدى

ولد رحمه الله تعالى سنة ١٢٠٠ اخذ عن محمد بن قاسم بن اسمعيل البقرى وغيره وتوفي
 سنة ١٢٤٠ فى حاشية ثبوت الامير الكبير رحمه الله تعالى ١٢٠٠ محمد عبد الحادى غفر له.

اسماعيل بن ادريس الرومي شيخ الشيخ عبد الغني الدهلوي ومن
 مشايخ السيد احمد دحلان العلامة محمد اهل الشام الشيخ
 عبد الرحمن الكزبري المتقدم ذكره والشيخ ابو علي ارتضا عليخان العمري
 اجازته في ذي القعدة سنة ١٢٠٤ بمكة المكرمة عن الشيخ عمر بن عبد الكريم
 العطار ومن مشايخ شيخنا الشيخ صالح كمال العلامة
 السيد ابو الانوار محمد علي بن طاهر الوترى الحنفي المدني وهو اخذ
 عن مشايخ كثيرين منهم العلامة الشيخ عبد الغني المجددي المدني
 والعلامة الشيخ احمد منة الله المالكى الازهرى وهو يروى عن
 العلامة محمد الامير الكبير - وهذه صورة الاجازة التي
 كتبها الى شيخنا الشيخ صالح كمال الحنفي الامام الخطيب
 بالمسجد الحرام شيخنا العلامة العلامة المكرمات عاد الله علينا
 من بركاته -

الحمد لله واصل من النقط الى علي خبابه ورافع من وقف على فسيح عقابه

المتوفى في التاسع والعشرين من الجمادى الاولى سنة اثنتين وعشرين بعد الف وثلثمائة
 يوم الجمعة وقت الاشرار والمدفون في البقيع الغرقد امام قبة امهات المؤمنين عند
 قبر والديهم اللهم الله تعالى كذا في الباقيات الصالحات ١٢ محمد عبد الهادي غفر له

والصلوة والسلام الأتمان الأكملان على سيدنا محمد المرسل لتشريع
 شرائع الاسلام، وعلى آله واصحابه الفخام، ومن تبعهم من العلماء
 الكرام، واما بعد فقد سألني العلامة الفاضل والجهيد الكامل
 الشيخ عبد الهادي الحنفي الحيد رآبادي ان اجيزه بجميع مروياته
 في الحديث والفقه والتفسير غير ذلك فاقول اجابة لسؤاله وجبر الحائ^ط
 قد اجرت العلامة المذكور بجميع ما تجوز لي روايته من فقد وخذ
 وتفسير معقول ومنقول واوراد واذكار وغيره بشرطه المعتمد عند
 اهل الحديث والاثار وهو كمال التثبت والتحرى وان يقول فيما لا
 يدريه لا ادري كما اجاز في يدك مشائخي الثقات منهم والذي
 المرحوم بكرم الله الشيخ صديق كمال الحنفي ومنهم سيدنا العلامة
 وحيد الزمان مولانا السيد احمد بن زيني دحلان ومنهم مولانا العلا^{مت}
 ابو الانوار السيد علي ظاهرا وتري الحنفي وغيرهم من المشايخ الاعيا^ن
 الذين هم بركة الزمان ووصية بتقوى الله في حقه وسره وحل الزما^ن
 ومرة وان لا ينساني من دعواته في خلواته وجلواته بحسن الختام
 والوفاء على طريقتهم اهل السنة والجماعة انه على ما يشاء وتديره

كتبه بقلمه الراجي عفوره به ذى الجلال محمد صالح ابن المرحوم صدق
 كمال الحقى المكي الشاذلى الامام الخطيب راس بالمسجد المحرم
 مفتى الاضاف بركة سابقا كان الله له امين وما هو الا وقع جرى
 وحرر يوم عشرين من محرم الحرام سنة ١٣٢٤



وَمِنْ مَشَائِخِ الْمَلِكَيْنِ الْعَالَمِ الْفَاضِلِ الْجَهْدِ الْكَمَالِ

الشيخ الثالث

علامته الاوان فهامة الزمان شيخنا المعظم

استاذنا المفخم سيدنا المحدث الحبيب حسين ابن العلاء

الحبيب محمد الحبشى العلوى الشافعى مد ظله العالى

على رؤس المسترشدين امين - حضرت كثيرا من مجالسه

السنية وانتفعت به وعلومه وحصلت لى بركته الغلية والله الحمد

على ذلك فى كل بكرة وعشيه - و حضرت من درسه فى تفسير الخطيب

الشربيني رحمه الله تعالى وتيسير الاصول وقرأت عليه اوائل التلخيص

الشيخ الامام الكامل البنييه - محمد سعيد بن الفقيه - رحمه الله تعالى وحديثي بالحدوث

كانت ولادته سنة ١٢٥٨ ثمانية وخمسين مائتين بعد الالف فى شهر الربيع الاول وكانت
 وفاته فى شوال سنة ١٣٣٣ بركة المكرمة ١٢ محمد عبد الهادى كان لله ذى الايدى -

المسلسل بالاولية وهو اول تحدثنى به وذلك في شهر الربيع الثاني سنة ٣٢٧
 اربع وعشرين وثلثمائة والى الف من الهجرة النبوية وحده بالمسلسل يوم العيد وصافني
 وشبك بيدي واضافني على الاسويين لقمني ولقمني الذكر وناولني البتة والسني
 الخرقه وقال لي انا احبك قل اللهم اعني الى اخي وسمعت من سورة الصف اجازني
 مرياته وكتب لي اجازة بخط الشريف ومشائخه رضي الله عنه
 ونفعنا به كثيرون منهم والد العلامة مفتي مكة المشرفة الحبيب
 ابن حسين بن عبد الله الحبشي المتوفى ^{سنة ١٢٨١} عن جماعة من العلماء منهم
 العلامة السيد طاهر بن حسين بن طاهر المتوفى ^{سنة ١٢٢١} عن السيد الامام
 عبد الرحمن بن علوي مؤلف البطحاء المتوفى ^{سنة ١٢١٦} عن السيد حسن بن القطب
 الفرد السيد عبد الله الحارث المتوفى ^{سنة ١٢٨٨} عن والد السيد عبد الله الحارث
 المتوفى ^{سنة ١٢٦٦} عن السيد الامام ابي بكر بن عبد الرحمن بن شهاب الدين المتوفى
 عن العلامة الشيخ عبد العزيز الزمري عن الشيخ محمد بن احمد الرملي
 المتوفى ^{سنة ٩٤٢} والشيخ احمد بن جبر الملك المتوفى عن شيخ الاسلام زكريا
 الانصاري ^{سنة ١٢٨٨} واحمد السيد عبد الله الحارث عن العلامة
 السيد الامام محمد بن علوي بن محمد بن ابي بكر بن علوي احمد بن

مشايخ الحبيب محمد الحبشي

مشايخ السيد عبد الله الحارث

ابي بكر بن الشيخ عبد الرحمن السقاف نزيل مكة المكرمة عن السيد
 عبد القادر بن شيخ بن عبد الله العيدر وس المتوفى بأحد آباد
 عن والده شيخ الاسلام شيخ بن عبد الله العيدر وس المتوفى ^{سنه ٩٩}
 عن العلامة ابن حجر الهيتمي **ومنه** العلامة السيد أحمد بن عمر بن
 سميط المتوفى ^{سنه ١٢٥٤} والعلامة السيد حسن بن صالح البحر المتوفى ^{سنه ١٢٤٣} وهما اخذ عن
 العلامة السيد عمر بن العلامة السيد سقاف بن محمد بن عمر الصافي عن
 والده السيد سقاف المتوفى ^{سنه ٩٥} عن السيد أحمد بن زين الحبشي ^{والسيد}
 الفاضل العارف يوسف بن عبد الله القاسمي كلاهما عن السيد عبد الله
 الحلبي ^{سنه ١٢٦٥} **ومنه** العلامة السيد عبد الله بن علي
 ابن شهاب الدين المتوفى ^{سنه ١٢٦٥} وهو اخذ عن العلامة الحبيب ابي بكر
 ابن الحبيب عبد الله بن أحمد الهندكي عن السيد العلامة حامد بن
 عمر بن حامد المتوفى ^{سنه ١٢٥٣} عن السيد ^{سنه ١٢٥٣} حامد المتوفى عن الحبيب عبد الله الحلبي
ومنه الشيخ منصور بن يوسف البديري وهو اخذ عن السيد الامام ^{سنه ١٢٥٣} مشيخ بن علي

^{له} مشيخ بعض الميم وفتح الشين المجهدة وكسر الياء المشناة من تحت المشددة كذا في ثبت
 ابن عابد بن ١٢ محمد عبد الهادي غفر الله له.

يا عبود باعلوى ومن اجل مشائخ الحبيب عبد الله الحداد والحبيب احمد
 ابن هاشم الحبشي قرأ عليهما في علوم الشريعة والحقيقة والسياسة الخفية
 ولقناه الذكري بالطريقة العلوية بحق اخذها لذلك عن شيخه السيد حسين
 ابن بكريين سالم عن ابيه السيد ابي بكريين سالم بسند الطويل الا في ذكره
 واخذ بالمدنية المنورة عن السيد الامام عبد الرحمن بن عبد الله بلفقيه
 عن الشيخ ابراهيم بن حسن الكردي المدي بسند ومنهم العلامة
 السيد عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل المتوفى^{ش ٢٥}
 وهو اخذ عن والده السيد سليمان عن شيخه العلامة السيد احمد بن
 محمد مقبول الاهدل عن شيخه وخاله السيد يحيى بن عمر مقبول الاهدل
 شيخ السيد العلامة ابي بكر ابن علي البطاح الاهدل عن شيخه
 السيد العلامة يوسف بن محمد البطاح عن شيخه السيد العلم
 طاهر بن الحسين الاهدل عن شيخه الحافظ الدبج عن الحافظ النجاشي
 الحافظ ابي الفضل ابن حجر العسقلاني وقد اخذ السيد
 بن عمر مقبول الاهدل عن الشيخ الامام عبد الله بن سالم البصري
 شيخ حسن العجمي والشيخ احمد بن محمد التلي واخذ السيد عبد الرحمن

الاهدل عن الشيخ عبد القادر بن خليل كذا زاد المحدث والشيخ
 امر الله بن عبد الخالق المزيجي فالاول يروي عن الشيخ محمد جيتا
 السندى عن الشيخ عبد الله بن سالم البصري والثاني عن الشيخ العطار
 محمد بن احمد بن سعيد المعروف بابن عقيلة المكي المتوفى بمكة المكرمة
 عن الشيخ عبد الله البصري واخذ ايضا عن السيد عبد الرحمن
 بن مصطفى العيدروس المتقدم ذكره ومنهم العلامة الشيخ محمد صالح
 الرئيس المتوفى عن الشيخ العلامة السيد علي ابن عبد البر الحنفي الوفا
 والشيخ صالح بن محمد لفلافي والسيد محمد بن عبد الرحمن الكزبري
 والشيخ احمد بن عبيد العطار الدمشقي وهؤلاء المشايخ قد سبق
 ذكرهم ومنهم الشيخ عمر بن عبد الكريم العطار المكي عن مشايخ الكرام
 ومن مشايخ شيخنا العلامة الفاضل السيد عيدروس
 ابن العلامة السيد عمر بن عيدروس الحبشي المتوفى وهو اخذ عن كثير
 من المشايخ منهم والده العلامة الحبيب بن عيدروس المتوفى
 عن الحبيب عمر بن احمد بن حسن المتوفى عن والده الحبيب المتوفى
 عن والده الحبيب حسن عن والده الحبيب عبد الله الحداد و

مشايخ محمد بن
 صالح الرئيس

اخذ السيد عمر بن عيدروس ايضا عن العلامة السيد
 ليس ابن السيد الامام العارف عبد الله ميرغني عن والداه عن
 الشيخ احمد النخعي واخذ السيد ليس عن الشيخ محمد طاهر بن
 الشيخ عبد الملك القعلي والشيخ مصطفى الرحمتي والشيخ صالح الفلاحي
 والشيخ عبد الرحمن ديار بكرى والشيخ عثمان الشامي والشيخ عبد الله
 هلال والشيخ عبد الرحمن المغربي التادلي والشيخ ابراهيم الفتيحي
 واخذ السيد عمر بن عيدروس ايضا عن العلامة عمر
 ابن الكريم العطار والشيخ محمد صالح بن ابراهيم الرئيس الزبيدي
 الزمزمي المكي والشيخ منصور بن يوسف البديري والسيد عبد الله
 ابن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل ومنهم عم العلامة
 المحبيب محمد بن عيدروس المتوفى وهو يروي عن السيد الامام
 يوسف بن محمد البطاح الاهدل عن السيد سليمان بن يحيى مقبول
 الاهدل ويروي عن الشيخ عبد الباقي بن محمد صالح الشعاب
 الانصاري المدني عن الشيخ الاجل محمد ابن عبد الكريم القادر
 الشهير بالسمان عن السيد مصطفى البكري عن الشيخ عبد الله بن

مشاهير السيد عمر بن عيدروس

سالم البصري والشهاب احمد النخعي والشيخ اسمعيل العجلوني والامام
 نجم الدين بن خير الدين الرملي والشيخ محمد بن احمد عقيلة المكي
 والشيخ عبد الغني النابلسي وغيرهم وروى عن السيد الامام
 زين العابدين بن علوي جل الليل عن الشيخ صالح الفلاني وعن
 الشيخ محمد بن سليمان الكردي المدني عن الشيخ ابي طاهر بن ابراهيم
 الكوراني واخذ السيد زين العابدين عن العارف بالله سيد
 احمد الدزدير العدوي المالك عن الامام محمد الدفري عن الشيخ
 علي الاجهري المالك عن القرافي عن النجم الغيطي عن شيخ الاسلام
 زكريا الانصاري وروى عن الشيخ عمر بن عبد الكريم والشيخ صالح
 الواسي والشيخ عبد الرحمن الاحل وغيرهم ومنهم السيد الامام
 الامجد المفصل المحقق عفيف الدين عبد الله بن الحسين بن عبد الله
 بلفقيه وهو اخذ عن والده العلامة السيد حسين بن عبد الله
 بلفقيه عن والده عن العلامة الوجيه السيد عبد الرحمن بن الشيخ
 عبد الله بلفقيه عن مشايخ كثيرين منهم والده العلامة السيد عبد الله
 بلفقيه المتوفى وهو اخذ عن الشيخ احمد بن محمد القشاشي والشيخ

مشايخ السيد زين العابدين

مشايخ السيد عبد الله بلفقيه

عيسى بن محمد بن محمد بن أحمد بن عامر الثعالبي والشيخ زين العابدين بن
 عبد المقادير وأخيه الشيخ علي بن عبد القادر وأخذ الشيخ عبد الله
 بلقيع عن الشيخ الجامع للعلوم والمتقن في جميع الفنون السيد
 أبي علوي محمد بن أبي بكر الشلي عن والده السيد أبي بكر المتوفى
 عن السيد عمر بن عبد الوحيم البصري وأخذ السيد أبو علوي محمد
 الشلي عن العلامة أبي عبد الله محمد بن علاء الدين البالجي والشيخ عبد الله
 ابن سعيد باقشور والشيخ علي بن الجمال والشيخ محمد بن محمد بن سليمان
 المغربي وأخذ الشيخ عبد الله بلقيع عن الشيخ المعمر عبد العزيز الزا
 والشيخ اسحق بن إبراهيم ابن جهمان الزبيدي وأخذ السيد
 عبد الله بلقيع عن السيد عبد الرحمن بن إبراهيم المتوفى وهو
 أخذ عن الشيخ أحمد الشناوي عن أبيه الشيخ علي الشناوي عن
 الشيخ عبد الوهاب الشعرائي عن الحافظ السيوطي ومن مشايخ
 السيد عبد الرحمن بلقيع العلامة الحبيب عبد الله الحلاد والحمويين
 الشريفيين الشيخ إبراهيم بن حسن الكوراني المدني والسيد الشهير

الشناوي بكسر الشين المعجمة وتشديد النون نسبتة الى بعض الامكنة كذا في نسخة الرواة
 محمد عبد الحادي خضراء

مشايخ محمد الشلي

مشايخ السيد
 عبد الرحمن بلقيع

محمد بن رسول البرزنجي المدني والشيخ حسن بن علي العجمي والشيخ أحمد بن
 محمد النخعي والشيخ عبد الله ابن سالم البصري ومنهم السيد الأمل
 الفاضل محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن حسين بن محمد بن عبد الله المحل
 وهو أخذ عن الحبيب العلامة عمر بن طه بن عمر البارقي والد السيد
 عن والد الحبيب عن الحبيب عبد الله المحل ومنهم الشيخ المحقق
 في علوم الشرائع والعرفان عبد الله ابن أحمد بأسودان المتوفى وهو
 أخذ عن العلامة المحقق الحبيب بن عبد الرحمن بن القطب الحبيب
 عمر بن عبد الرحمن البار المتوفى عن عمه السيد حسن بن عمر البارقي
 أبيه القطب العارف عمر بن عبد الرحمن البارقي الحبيب عبد الله المحل
 وأخذ الشيخ عبد الله بن أحمد بأسودان بزبيد عن السيد عبد الرحمن
 ابن سليمان الأهدل والجمين الشريفي عن الشيخ عمر بن عبد الكريم
 والشيخ محمد صالح الواسع السيد أحمد بن علوي بأحسن جل الليل ومن
 مشايخ شيخنا العلامة الشريف محمد بن ناصر وهو أخذ
 عن مشايخ كثيرين منهم العلامة محمد عابد بن أحمد على السندی نزل

له وله تصانيف كثيرة مفيدة منها ثبوت السجدة المشارده وهو كبير ومنها الواهب اللطيفة في الجمع
 الملكي - على مستند أبي حنيفة من رواية الحنفية - نظمت على مطالعة جزية انشأت بحكمة المكرم عبد
 عبي في الله الصلوات الحافظ نظر أحمد وهو نسخة قلم مشهورة ١٢ محمد عبد العادي غفر الله له

المدينة المنورة المتوفى وهو اخذ عن الشيخ صالح الفلاني والشيخ محمد
 سنبل والسيد عبد الرحمن بن سليمان الاهدل والشيخ حسين المغربي
 مفتي المالكية بكة المشقة واخذ الشيخ عابد عن عمه العلامة الشيخ
 محمد حسين بن الشيخ مراد بن يعقوب الانصاري الخرجي عن والده
 عن العلامة محمد هاشم بن عبد الغفور التتوي وله ثبت مشهور و
 يروي الشيخ محمد حسين عن السيد سليمان بن يحيى بن
 عمر مقبول الاهدل عن السيد العلامة المقبول بكاري الاهدل
 اليمني والشيخ محمد بن سالم السفاريني النابلسي الحنبلي المتوفى
 وهما عن الشيخين المعروفين احمد النخعي وعبد الله بن سالم البصري
 ويروي ايضا عن الشيخ ابي الحسن بن محمد صادق السندي
 عن الشيخ محمد حيات السندي عن الشيخ عبد الله البصري والشيخ احمد النخعي
 ويروي ايضا عن الشيخ محمد السمان المدني اجازة عن الشيخ عبد

شيخنا الشيخ عبد الله

شيخنا الشيخ محمد حسين

له وهو الشيخ محمد عبد السندي عبد الله الشيخ محمد السفاريني المولد بسفارين قرية
 من قرى نابلس ولد سنة ١٢٨٥ ونشأ بها ثم رحل الى دمشق فاخذ بها عن الشيخ عبد الغني
 النابلسي وشيخ الاسلام الشمس محمد بن عبد الرحمن الفري واحمد الميني وغيرهم من العلماء
 الاعلام ورجع الى بلده ثم تولى نابلس واشتهر بالفضل والذكاء ودرس وافق و
 اجاد وله مولفات لطيفة منها غداء الالباب لشرح منظومة الاداب في مجلدين
 لما لقيه عند اخي في الله الشيخ صدق النابلسي تلميذ شيخنا عبد الله القدومي النابلسي

البصري ويروي ايضا عن الشيخ عبد الخالق بن علي المزجاجي عن والده
 عن ابي الاسرار حسن بن علي العجمي **واخذ** الشيخ عابد عن الشيخ يوسف
 ابن محمد بن علاء الدين المزجاجي عن والده محمد بن علاء الدين وهو
 اخذ عن والده علاء الدين المزجاجي عن عبد الله بن سالم البصري
والشيخ علاء الدين قد طلب الاجازة لولده الشيخ محمد بن الشيخ
 عبد الله البصري فيروي الشيخ محمد بن علاء الدين عن البصري **اجاز**
بلا واسطة واخذ الشيخ عابد ايضا عن العلامة السيد احمد بن
 سليمان هجام عن السيد العلامة صفى الدين احمد بن محمد شريف
 مقبول الاهل عن الشيخ عبد الله بن سالم البصري **والشيخ احمد**
والشيخ ابي طاهر ابن الشيخ ابراهيم الكوراني ومنهم العلامة يوسف
 ابن مصطفى الصاوي المصري **والشيخ ابو الفوز احمد المرزوقي مفتي**
المالكية بكة المكرمة كلاهما عن العلامة محمد بن محمد بن احمد بن
 عبد لقادر الامير الكبير صاحب الثبت الشهير عن مشايخه الذين
 تقدم ذكرهم **ومنهم** العلامة الشيخ عبد الرحمن الكزبري الدمشقي
 والعلامة السيد عبد الرحمن الاهل وقد رسا بقا ذكر مشايخهما

من شيخ الشيخ
 عابد بن سنان

ومن مشايخ شيخنا الحبيب حسين الحبشي الشيخ الامام محمد
 ابن محمد المغرب الدميالي وهو يروي عن ائمة اعلام منهم الشيخ
 محمد فتح الله بن عمر محمد السمدلي والشيخ ابراهيم الباجوري والشيخ
 مصطفى البولاق المالكى وهؤلاء كلهم عن الشيخ محمد الامير الكبير
 ومنهم الشيخ احمد بن علي الدمهوجي الشافعي وهو عن الشيخ محمد
 ابن عبد السلام الناصري الدرعي المقدادي عن الشمس محمد بن
 قاسم جشوس عن الامام محمد بن عبد السلام البناي عن الشها
 احمد بن ناصر الدرعي عن والده محمد بن ناصر عن الشمس البالي
 بسند لا واخذ الدمهوجي ايضا عن الشهاب احمد بن احمد جبة
 البحيري وعن الشيخ عبد العزيز بن عباس المطاعي المراكشي و
 منهم الشيخ عبد الرحمن الكزبري والشيخ محمد صالح البخاري وهو
 اخذ عن الشيخ رفيع الدين القندهاري عن الشريف الادريسي
 عن الشيخ عبد الله البصري ومن اشيخ البصري الشيخ محمد المكتبي
 ومن مشايخ شيخنا الحبيب حسين العلامة السيد احمد
 ابن عبد الله بن عيدر وس البارد وهو عن مشايخ كثيرين منهم

مشايخ الشيخ الدمهوجي

الشيخ عبد الرحمن الكزبى والشيخ عمر بن عبد الكريم والشيخ صالح الرئيس
 ومن مشايخ الحبيب حسين العلامة السيد محمد نور الادبى
 المغربى المدنى والعلامة المسند المعمر الشيخ فالح بن محمد الطاهرى
 المدنى وهما اخذا عن العلامة المحدث ابي عبد الله محمد بن على بن السنوى
 الشريف الخطابى الحنفى الشافعى بالشين المعجمة نسبتا الى شافى
 منهم بالمغرب الاوسط عن مشايخ كثيرين منهم الشيخ عمر بن عبد الكريم
 ومنهم العلامة المحقق حمدان ابن عبد الرحمن ابن الحاج السمنى الفاسى
 عن العلامة سيد محمد التاوى ابن الطالب شارح تحفة الحكام
 عن العلامة عبد العزيز بن احمد الهلالى شارح خليل عن العلامة محمد
 ابن ابي الاسرار حسن بن على العجيبى عن والده حسن ابن على العجيبى
 ومنهم الشيخ على الميلى المالكى الازهرى عن السيد مرقى شارح القاموس
 ومنهم العلامة الجمال عبد الحفيظ العجيبى المكنى عن الشيخ محمد هاشم بن
 عبد الغفور السندى والشيخ محمد طاهر سنبل ومنهم العلامة المعمر
 المواهبى لارونى عن الملا ابراهيم الكورانى ومنهم العلامة ابو العباس
 العرائشى عن سيدى عبد الوهاب التازى الشريف الحنفى عن الشيخ

مشايخ السيد محمد
 السنوى

حسن العجبي وأخذ الشيخ عبد الوهاب التازي أيضا عن الشيخ أبي
 سالم العياشي ومنهم العلامة المعمر الملقب في عن محمد بن عبد السلام البنا
 شارج الاكتفا وسيرة الكلاعي عن الملا إبراهيم الكوراني وأخذ
 الشيخ فالح أيضا عن العلامة المسن البركة السيد أبو موسى عمران
 أبا صلي الشرايف الحسني وهو يروي عن الاستاذ أبي العباس أحمد
 ابن عبد الرحمن الطبولي المعمر برواية عن العلامة علي ابن مكرم الله
 العدوي الصعدي المصري المالكي المتوفى ^{سنة} وتلامذته العارف الدريز
 والمرتضى والامير ومحمد بن عرفة الدسوقي وعن الاستاذ الحفني
 وأخذ أيضا عن العلامة سيدي محمد طاهر الغافقي عن الشيخ مصطفى
 البولاقي عن الامير وطبقته وأخذ أيضا عن العلامة عبد الله
 سراج والشيخ عبد الغني المجدي الدهلوي المدني ومن مشايخ
 الحبيب حسين العلامة السيد أحمد بن زيني دحلان وقد مر ذكر

وهذا صورة الاجازة التي كتبها لي شيخنا وسندنا

الحبيب حسين علوي الحبشي متع الله المسلمين بقبوضاته
 آمين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين صلى الله وسلم على رسوله سيدنا محمد - وعلى آله وصحبه
وكل سالك في خير مقصد - ولعل فيقول الفقير المقيم حسين بن محمد بن
حسين الحبشي طلب مني الاجازة الشيخ الفاضل ابو سعيد عبد الله
ابن عبد الكريم حسن ظن منه بالفقير رجاء اتصاله وارتباطه باهل الفضل
والعلم فاسعفته بمقصوده رجاء لصالح دعوته والدخول في عموم مشيخته
واجزته بما تجوز لي روايته وتقع درايته مما تلقيته واجزته به عموماً
وخصوصاً وقد سمع مني المسلسل بلا اولية وغيره من المسلسلات اجزته بكل
من ذلك من معقول ومنقول اجازة عامة يرويهما عنى كما احب واوصيه
بالتمسك بالعروة الوثقى وهي التقوى المنجية من البلوى واجزته كذلك
ولله عبد المجيب بما اجزت به والده واسألهم الدعاء لى ولادى صلاح
الحال والمآل صلى الله وسلم على النبي والال على مر الايام والليال

كتبه حسين بن محمد الحبشي

ومن مشايختنا المكيين شيخنا وسيدنا العلامة المحقق
والفهم الملق العالم العامل الزاهد الكامل فخر العلماء

الشيخ الرابع

شيخ الخطباء بالمسجد الحرام مولانا الشيخ احمد ابو الخير
 ابن عبد الله ميرداد الحنفى الملى ادام الله فيوضاته -
 قرأت عليه وائل الشيخ اسمعيل العجلوني رحم الله تعالى وسمعت من
 لفظه ابوابا من صحيح البخارى تجاه بيت الله البارى وانتفعت بمجالسه
 الشريفة ولطائف المنيفه فاجازنى بكل مروياته وكتب لى اجازة بخطه
 الشريف وزينها بختمه المنيف وهو يروى عن العلامة السيد عبد الله
 ابن المرحوم السيد محمد كوجك عن العلامة الشيخ محمد عابد السندى
 وعن العلامة ابى على محمد بارتضا العمرى عن العلامة الشيخ
 عمر بن عبد الكريم الملكى وغيره - وهذا صورة اجازة شيخنا

احمد بنى الخير ميرداد ادام الله بركاته بسم الله الرحمن الرحيم
 حمدا لمن اسندك لامور جميعها اليه - وجعل صحيحها وضعيفها عائدة عليه
 وصلاة وسلاما على النبى الهاشمى جد الحسن - وعلى آل وصحبه الباق

له
 جمع رحمه الله تعالى فيها اربعين حديثا من اربعين كتابا من اول كل كتاب حديثا واحدا والامن
 البخارى ومصنف عبد الوزاق فذكر فيها من كل واحد منهما حديثين وقد يذكر من اواخر الكتب
 وشماها رسالة عقد الجواهر الثمين فى اربعين حديثا من احاديث سيد المرسلين وعلى غيره
 من جمعها تسهيل قراؤها على الشيخ لمبى للاجازة منهم بهذا الكتاب ١١
 محمد عبد الحادى كان الله ذى الايادى

ما جاء في فضلهم وعلومهم حيثما حلوا توافوا في كل زمن صلاة وسلاماً وأمين
 الى اليوم المشهور - وعلى من تبعهم باحسان على توالي الايام والدهور
 اما بعد فقد طلبني الفاضل الاديب - الجليل للوزعي الآداب
 الباذل وسعد في طلب الحديث وسند رجاله - الباز
 شمس فضله في ذلك كما علم من قوله وحاله - المكرم
 ابو سعيد محمد عبد الهادي - بن محمد عبد الكريم بن احمد
 المدرسي الحيدري آبادي - بعد ان قرأ على أوائل الكتب الاربعين المنتجة
 فيها أوائل الكتب الستة بالمسجد الحرام - تجاه البيت الامين ان اجيزه
 بما انا مجاز به فالعبد لعاجز الضعيف لو اكن اهلاً للاجازة - ولا من
 يحوم حول هذا المبدأك وليس لك فحاجة - ولكن لما كان الطالب المذكور
 زاد الله تعالى نوراً على نور - اهلاً لكل فضيلة - ومحملاً لكل خصلة ^{جيدة}
 ولاح الى حسن نية وطوية - من ضياء فحار غوته وطلعتة - ولم يكن بد
 من اجازته - تجاسرت واجزته بجميع ما اجازني به شينخي المرحوم العلامة
 السيد عبد الله بن المرحوم العلامة السيد محمد كوجك امكنا البخاري
 من جميع ما اجاز به شينخي المرحوم العلامة الشيخ محمد عابد بن محمد

الانصارى من كل ما هو مذکور في سند المشهور بحجر الشارد - الواو
 لكل صادر - ومن جميع ما اجاز له شيخه المرحوم الفهامة ابو على
 محمد بن رضا العمري من كل ما هو محرر بسند المسمى به راجع الاسناد
 الحاديان هذان السندان للعلوم النقلية والعقلية - والاذكار والآداب
 وأوصيه بتقوى الله تعالى في السر والعلانية - وأن يدخلني في دعائه
 بالخير بحسن توجه ونية صافية - وقد اجزته ايضا بان يحيز بكل ما
 ذكر من يراه اهلا - وصلى الله تعالى على خاتم النبيين وعلى اله وصحبه
 صلاة وسلاما متتابعين الى يوم الدين

رقم الراجي من المولى الكريم الفوز في يوم التناد - احمد
 ابو الخير بن عبد الله ميرداد - خادم العلم والخطيب الامام
 بالسجدة الحرام (١٢ جمادى الثانية) ١٣٢٢هـ



ومت مشائخنا المكيين شيخنا وسندنا العلا
 المحبر الفهامة المفسر المحدث الشيخ محمد بن

عليه منغفاته في حق المنان بشرح فتح الرحمن في فقه الشافعي مطبوع بمطبعة خلافة العوام في دار
 الايمان والاسلام ابتداء التوحيد واخرة الفقر ومنها حاشية على مناسك الخطيب الشاذلي

سليمان حسب الله الشافعي المدرس بالمسجد الحرام نفقنا
 الله به وعلومه أمين - سمعت منه الخطب المسلسلة كالأدوية
 الحقيقية بالمشافهة حين اجتماعي به في البلدة المكرمة في المسجد الحرام
 في الخامس عشر من شهر الجادى الأخرى سنة ثلثة وأربع والعشرين وثلثمائة
 بطل ألف وسمعت بقرأة الغير عليه أو أبل العجلوني رحمه الله تعالى وحضر
 من دروسه في الجامع الصغير للإمام السيوطي مع شجرة المسمى بعزري
 وصافحني وشاكرني وأضافني على الاسودين وأجازني ولولدي أيضا
 بسائر ما تجوز له روايته وهو أخذ عن كثير من مشايخنا الأعلام أئمة
 الهدى ومصابيح الظلام منهم العلامة الشيخ عبد الحميد اللاغت الشراي
 عن الشيخ إبراهيم الباجوري عن الشيخ محمد الفضالي عن الشيخ عبد الله الشراي
 والشيخ محمد الأمير الكبير وأخذ الباجوري عن الشيخ حسن القويني عن
 داود القلعاوي عن أحمد السعبي عن عبد الله الشراي عن الشيخ
 عبد الله البصري ويروي الشيخ عبد الحميد عن الشيخ عبد القادر

(بقية حاشية صفح ١٠١)
 صاحب التفسير غيرها وكان رحمه الله ضرياً وزاهداً في الدنيا وكانت حلقته درسه في التفسير
 والمحاضرات الكبيرة بالحرم المكي ١٢ عبد الحمادي كان الله ذي الأيادي

عَنْ الشَّيْخِ حَسَنِ الْقَوْلِيِّ وَيُرْوَى أَيضًا عَنْ الشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ السَّقَاوِيِّ مِنْهُمْ
 الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ السَّقَاوِيِّ هُوَ أَخَذَ عَنِ الْعَلَامَةِ تُعَيْلَبَ
 عَنْ شَيْخِيهِ الشَّهَابِ أَحْمَدَ الْمَلُوءِ وَالشَّهَابِ
 أَحْمَدَ الْجَوْهَرِيِّ عَنْ شَيْخِهِمَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمِ الْبَصْرِيِّ وَأَخَذَ الشَّيْخُ
 إِبْرَاهِيمَ السَّقَاوِيُّ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْجَزَائِرِيِّ عَنْ الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ
 ابْنِ الْأَمِينِ عَنْ أَحْمَدَ الْجَوْهَرِيِّ عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ وَيُرْوَى عَنْ
 الشَّيْخِ مُحَمَّدِ صَلَاحِ الْجَنَابِيِّ عَنْ الشَّيْخِ رَفِيعِ الدِّينِ الْقَنْدَهَارِيِّ عَنْ الشَّيْخِ
 الْأَدْرِيسِيِّ عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ وَيُرْوَى عَنْ الشَّيْخِ الْأَمِيرِ الصَّغِيرِ
 عَنْ وَالِدِهِ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ وَيُرْوَى عَنْ الشَّيْخِ الْفَضَالِيِّ وَالشَّيْخِ الْقَوْلِيِّ
 الْمَتَّقِمِ ذَكَرَهَا مِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ عَبْدِ الْغَنِيِّ الدِّمِيَالِيُّ وَهُوَ عَنْ
 الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّرْقَاوِيِّ وَالشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ مِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ
 أَحْمَدُ الدِّمِيَالِيُّ مِفْتَاحُ الشَّافِعِيَّةِ بِمَكَّةَ الْمَكْرُمَةِ وَهُوَ أَخَذَ عَنِ الشَّيْخِ حَسَنِ الْقَوْلِيِّ
 وَالشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ الْبَاجُورِيِّ وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْغَنِيِّ الدِّمِيَالِيِّ الْمَذْكُورِ مِنْهُمْ
 الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ مُصْطَفَى الْمَبْلُوطِ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الشَّنَوَانِيِّ الْمَتَّقِمِ ذَكَرَهَا
 مِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ أَحْمَدُ مَنَّةُ اللَّهِ وَهُوَ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ ابْنِهِ

الأمير لصغير وعن الشيخ القويستي والفضالي وآلدهوحي وحسن
 الطار وغيرهم **ومنهم** العلامة الشيخ أحمد الخراوي عن شيخه جمال
 الفضالي والشهاب أحمد الدهوحي كلاهما عن الشراوي **ومنهم**
 العلامة الشيخ عبد الغني بن أبي سعيد المجددي الدهلوي المدني و
منهم العلامة الشيخ محمد القاقجي الطرابلسي الشامي عن مشائخه
 الكرام **منهم** المحدثان الهجر الشيخ محمد عابد السندي المدني والشيخ
 إبراهيم الباجوري والشيخ أحمد الصعدي المالكي والشيخ محمد بن أحمد
 الحلي التميمي مفتي الحنفية في الديار المصرية والشيخ محمد بن أحمد بن
 يوسف البهي المصري والشيخ محمد صالح السباعي الطبري وقد ذكر الشيخ
 القاقجي مشائخه وما أجازوه من الكتب والتأليف في شتات المسمي

بمعدن الآلي في الأسانيد العوالي - **وصورة إجازة شيخنا**

سيدنا الشيخ محمد بن سليمان حسب الله الشافعي دامت

بركاته ما نصه - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - اهدك الله

يا مجيب من دعا وأتاك - ونجيز من قصدك أمر لك - واشكرك على

مزيد نعمك التي جعلت المزيد منها على شكرها إجازة - ولتفضل

على طلبه العلم حتى نحتكم حقيقة السعادة ومقتل كل منهم مجازة - وأما
واسم امتثالاً لأمرك يا علي يا بسند علي نبيك اعلى مرجع ومستند -
سيدنا محمد صاحب الشريعة المطهرة - والسنة الواضحة المحفوظة النيرة
الواصلة اليها بالاسناد على وجوه وانواع من اجازة وكتابة وقرأة
ومناولة وسامع على له سقن النجاة والهدى - واصحابه نجوم الاهتداء ^{السنة}
في الاقتداء - وبعد فقد جمعني الله تعالى بالاخ الفاضل ابي سعيد ^{الشيخ}
محمد عبد الهادي بن محمد عبد الكريم ابن الشيخ احمد سلمه الله تعالى
فالتفت الي ان اقدمي باشياخي واجيئي - ولولعبارة وجيزة فقلت
في نفسي لقد استشمنت ذادرم - ونفخت في غير ضرم - لكن بحسنة ^{حسن}
ظنه حمل على هذا السؤال - فزمت اجابته بمجرد الاشارة فضلاً عن
المقال - ومقتضى ذلك قلت قل جزيت الاخ الفاضل المذكور ^{عفا}
الله لنا جميعاً ان الاجور - بجميع ما تجوز لي رواية - او تصح عن
درايته من منقول ومقول - وفروع واصول - بشرط اهليته ^{بما}
يروي - او ينقله او يحكيه - وان لا يقدم على شيء حتى يعلم ^{بما} الله
فيه - وهذا الموقف ان يراجع المشايخ ^{المعتمد} والكتبة ^{الرجعية}

محروقة - حبا اجازني بذلك اشياخي العظام جمعنا الله واحببنا بهم
 في دار السلام - وهم كثيرون فمنهم شيخنا الشيخ عبد الحميد اللاعستاني
 الشراواني عن اشياخه كالشيخ ^ع ابراهيم الباجوري عن شيخه الشيخ
 محمد الفضا والشيخ حسن القويسني فالفضا عن الشيخ عبد الله الشراوي والشيخ محمد امير
 الكبير وثبتاها مشهوران والقويسني عن داود القلعاوي عن احم
 السحيمي عن عبد الله الشبراوي المتوفى ^{سنة} وثبت مشهور ويصل سند
 كل من هؤلاء الى الشيخ عبد الله بن سالم البصري وثبت مشهور بل اخذ
 الشبراوي عن البصري بلا واسطة وكالشيخ عبد القادر عن شيخه القويسني
 السابق وكالشيخ ابراهيم السقاوي شيخنا اشياخه ومن اشياخي
 ايضا شيخنا الشيخ احمد الدمي الحلي مفتي الشافعية بكة المعظمة ودفين
 الملائكة المنورة عن اشياخه كالشيخ القويسني والشيخ الباجوري
 السابقين وكالشيخ عبد الغني الدمي الحلي الاتي ذكره على الاثر ومن
 اشياخي ايضا شيخنا وشيخ شيخنا الشيخ عبد الغني الدمي الحلي عن
 اشياخه ومنهم الشيخ الشراوي والشيخ الامير الكبير السابقان ومن
 اشياخي ايضا شيخنا الشيخ احمد الخراوي عن شيخه جمال الفضلي

السابق والشهاب احمد بن محمد بن كلاهما عن الشرقاوي السابق ومن
اشياخي ايضا شيخنا الشيخ عبد الغني الهندي النقشبندي دفين
الملاينة المنورة عن اشياخه ومن اشياخه الشيخ عابد السندي
المدني وثبت كبير مشهور يسمى حصل لشارد ومن اشياخي ايضا
الشيخ مصطفى المبالغ عن اشياخه كالشيخ الشنوازي صاحب حاشية
مختصر ابن ابي حجر وثبت مشهور ومن اشياخي واشياخ اشياخي ايضا
الشيخ ابراهيم السقا عن اشياخه كالشيخ ثعلب عن شيخه الشهاب
الملوي والشهاب الجوهري وثبت كل منهما مشهور وكالشيخ الامير الصغير
عن والده الامير الكبير وثبت مشهور كما تقدم وكالشيخ الفضالي عن
الشرقاوي وثبت تقدم انه مشهور وكالشيخ القويني عن شيخه احمد
جمعة البجيرمي الحافظ وثبت مشهور وكالشيخ محمد الجزائري عن
عمه عن الشهاب الجوهري ومن اشياخي ايضا الشيخ احمد بن عبد الله
عن الشيخ الامير الكبير وابنه الامير الصغير وعن شيخه شهاب القويني
وعن الشيخ القويني والفضالي ومن اشياخي الشيخ محمد القادي الطرابلسي
عن الشيخ عابد السندي وعن الشيخ الباجوري وعن الشيخ

عنه
وله مؤلفات منها
حاشية على مختصر
الجزائري ١٢٠٠ هـ
غفر له

محمد بن يحيى قدس الله سره عنهم واغاض علينا الفارهم - واعلا اسانيدى فى
 صحيح البخارى ما اروي من طريق التتلا فى وهو اعلى سند يوجد فى الدنيا
 كما قال الاشياخ فآرويه عن الشيخ احمد بن محمد بن الله والشيخ عبد الغنى الله
 عن الامير الكبير عن علي العوفي السقا عن عبد الله البصرى عن ابراهيم
 الكوراني عن ابن سعد الله اللاهورى عن محمد بن احمد النضر الى
 عن ابيه عن ابي الفتح احمد الطاروسى عن بابا يوسف الهروى المعمر
 ثلاثمائة سنة عن محمد بن شاذ بنجت الفغانى المعمر وادويه
 عن الامير بسند اعلام من هذا بدرجة والامير يرويه عن الشيخ
 على الصعدي العادى عن محمد عقيل الملكى عن الشيخ حسن العجمي عن
 الشيخ احمد العجل اليمنى عن يحيى بن مكرم الطبرى عن ابراهيم بن
 صدقة الله شقى وغيره يرويه عن عبد الرحمن بن عبد الاول الفغانى
 المعمر مائة واربعين سنة عن محمد بن شاذ بنجت الفغانى وادويه
 بسند اعلام من هذا بدرجة عن الشيخ عبد الغنى الهندى والشيخ
 محمد القادغى كلاهما يرويه عن الشيخ عابد السندى عن صالح الفلا
 عن محمد بن مسنه الفلا فى عن احمد بن محمد العجل عن احمد النضر الى

عن أبي الفتح الطوسي عن بابا يوسف الهروي عن محمد بن مشاذ
 بنحت الفرغاني عن يحيى بن عمار الختلا في المعمرائة وثلاثا وأربعين ^{سنة}
 عن محمد بن يوسف القريظي عن أمير المؤمنين في الحديث أبي
 عبد الله محمد بن اسماعيل البخاري رضى الله عنه وعنهم أجمعين ^{فبينى}
 وبين البخاري في السند الأخير أحد عشر في الذي قبله اثنا عشر
 وفي الذي قبله ثلاثة عشر وأعلأ أسانيد البخاري الثلاثيات وأطولها
 تسعة فبينى وبين النبي صلى الله عليه وسلم في سند الشيخ عابد الرقة
 عشر في الثلاثيات وفي سند الأمير عن العدي خمسة عشر ^{في} عن
 ستة عشر.

قال بغيره وأمر برقه الراجي من الله رضا محمد بن سليمان
 حسب الله الملكى الشافعى المدرس في حرم مكة المعظمة عامله الله
 برضوانه وألديه وذريته وأشياخه وأحبته في اليوم الحادى
 والعشرين من جمادى الثانية سنة ٣٢٢ هـ أربع وعشرين بعد ألف وثلاثمائة
 من الهجرة النبوية على صاحبها أفضل الصلوات والسلام وأله وأصحابه
 الأكرام والتابعين لهم بإحسان إلى يوم الدين والحمد لله رب العالمين



ومن مشايخنا اهل بيت النبيل والفاضل الجليل
 عين العلم والدراية - ينبوع الحلم والرواية - الحافظ
 العلامة الحبر الفهامة فريدا العصر محدث الدهر
 مولانا واستاذنا المتيقن الشيخ شبيب المكي المغربي
 المكي المدرس الامام بالمسجد الحرام نفع الله به لافقار
 والبلاد ويظهر به خصائص السنة في كل مجمع وناح
 حضرة - درس في صحيح البخاري وسمعت املاءه في النجوم شرح
 الفية ابن مالك وحصصا عديدا من مؤلفات امام دار الهجرة الامام
 مالك كان يزدحم على دروسه من النواص والعوام وكان حافظ القرآن
 والحديث كان يحفظ خمسين الف حديثا وما وجدت له نظيرا قط
 فاقترنت من مشكوة فوائده وتحليت من عقود فرائده واستفدت
 منه علما كثيرا فهو من اجل مشايخي في الحديث - وقد حدثني بالحديث
 المسلسل بالاولية والمسلسل بيوم العيد والمسلسل بيوم عاشوراء
 و اضافني على الاسودين ولقمني واجلاني لبساتي مروياتها للفظ
 وهو اخذ عن كثير من المشايخ منهم الشيخ سليم بن ابي فراج ابن سليم

البشرى المصري عن الشيخ ابراهيم بن محمد الباجوري ومنهم الشيخ منتد الله
عن الامير ومنهم الشيخ عبد الله القدوسي النابلسي وروى عنه بلا
واسطة فاني اخذت عنه حين قدام مكة المكرمة قاصدا للبحر سنة ١٣٢٢
اربع وعشرين لجل الف وثلاثمائة من الهجرة النبوية وهو يروي عن
الشيخ حسن بن عمر الشطي عن الكزبري ومنهم الشيخ محمد بن ابراهيم السبا
عن الشيخ محمد بن عبد الرحمن الفيلاي عن الشيخ ابي حفص الفاسي
عن محمد بن عبد القادر الفاسي عن ابي سالم العياشي وهذا هو

والشيخ القدوسي عنه
بلا واسطة ١٣٢٢
عبد الهادي

الاجازة التي كتبها لي مولانا الحافظ المحدث المتقن
الشيخ شعيب المذكو ومتع الله المسلمين بطول حياته
بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي استخلص العلماء بعنايته من غياهب الجهالات
وجعلهم امناء على خلقه يقومون بحفظ شريعته حتى يؤدوا الخلق
قاصدا لاماناتهم مصابيح الارض وخلفاء الانبياء - ويستغفر
لهم كل شيء حتى الحيتان في البحر ويحجهم في السماء - والصلوة والسلام
على سيد الاولين والآخرين وعلى آله واصحابه ما تقابقت

الايام والليالي - اما بعد فقد استباز مني الحاج ابو الشيخ الاكبر
 الناسك الازكي عبد الهادي بن عبد الكريم بدران
 سمع مناديه وسأني مؤظا الامام مالك وحديث الرحمة المسلسل بالاولية
 والمسلسل بيوم العيد وادل الصيحه للامام البخاري وشيئا من الفقه
 ابن مالك فاجزته بكل ما سمعته مني بل اجزته اجازة عامة في كل ما
 يجوز عني رواية من معقول ومنقول - وفروع واصول - كما اجازنا
 لذلك مشائخنا الكرام - ائمة الهدى ومصايح الظلام من المشارقة
 والمغاربة فمن المشاركة الشيخ سليم البشري عن الشيخ منته الله عن
 الشيخ الامير الصغير عن والده العلامة الامير الكبير الى اخر ما ذكره
 في ثبته ومنهم الشيخ عبد الله القدوي النابلسي عن الشيخ حسن بن
 عمر النمطي عن الشيخ الكزوي الخ ومن المغاربة الشيخ محمد بن ابراهيم
 السباعي عن الشيخ محمد بن عبد الرحمن الفيلاي عن الشيخ ابي حفص
 الفاسي عن محمد بن عبد القادر الفاسي عن ابي سالم العياشي الى
 اخر ما ذكر في ثبته - واهي المجاز المذكور بتقوى الله في السر والعلانية
 وان يسهر لي من دعواته في خلواته وجلواته وصلى الله على سيدنا محمد

عن الشيخ عبد الرحمن ابن محمد
 بن زكريا والشيخ القدوي
 محمد بن الشيخ عبد الرحمن
 بن زكريا بلا واسطة
 عبد الهادي

والله - وحرر في العشرين من شوال الأبرك عام اربعة وعشرين و
ثلاثمائة والف

شعيب بن عبد الرحمن المغربي المدرس بالحرم الشريف المكي
شعيب بن عبد الرحمن
١٣١٨

الشيخ الساج

ومن مشايخنا المكيين العالم النبيل والفاضل الجليل الشيخ

بين شرفي العلم والنسب السيد سالم بن عيدروس
البار الشافعي مذهبا والعلوي طريقة وقد حسن خلقه في
فسمع مني واسمعه ولدى محمدا عبدا لمجيب صلح الله حاله واحسن
ماله الحديث المسلسل بالاولية في العشرين من الجمادى الاخرى
١٣٢٢ سنة اربع وعشرين وثلثمائة بعد الألف واستجازني واجازني بكل
ما يجوز له روايته واعطاني الاجازة وهي بخط ابنه - وهو اخذ
عن العلامة السيد عمر بن احمد بن عبد الله ابن عيدروس البار
عن والده السيد احمد واخذ عن الشيخ العلامة السيد احمد بن
زيني دخلان واخذ عن السيد علي طاهر المدني وعن الشيخ فالح

ولله اجازة لاولادى محمد عبدا لمجيب ومحمد عبد الرقيب سعهما الله تعالى في الدارين و
رزقهما علما نافعا وفهما كاملا - وكان رحمه الله تعالى خليقا متواضعا زاهدا في الدنيا
واعبا في الآخرة محمد عبد الجادى حفظه الله -

المدنى وعن العلامة السيد محمد ابى النصر الخطيب بن السيد عبد القادر
 الخطيب ابن السيد صالح الخطيب الحسينى الجيلانى الشافعى خطيب الجامع
 الاموى بدمشق الشام وهو اخذ عن كثيرين منهم والده السيد عبد القادر
 المتوفى عن والده السيد صالح المتوفى عن ابيه السيد عبد الرحيم المتوفى ^{سنة ١١٩٠}
 عن الشيخ سعيد سنبل واخذ السيد صالح عن الشيخ محمد طاهر سنبل
 واخذ ايضا عن الشيخ خليل الخشخشة عن الشيخ محمد خليل الكاملى واخذ ايضا عن
 الشيخ محمد بن يوسف ^{الشيخ} سعيد الحلبي والشيخ الفضالى وتلميذ الباجورى واخذ ايضا
 عن الشيخ محمد بن مصطفى ^{الشيخ} الرضوى واللاه واخذ ايضا عن الشيخ عبد القادر الميلى
 عن الكاملى ومنهم الشيخ محمد الغزب الدميلى المدنى والسيد ابراهيم
 البرزنجى والسيد زين العابدين جل الليل والشيخ عبد الرحمن الكزبرى
 والشيخ ابراهيم الباجورى والشيخ السقا والشيخ محمد لاد منهورى
 ومنهم الشيخ احمد بن سليمان الاحمدى النقشبندى الخالدى الاكبرى
 الروادى عن العلامة السيد محمد امين عابدين ومنهم الشيخ احمد
 الحجار المعروف بشنون عن الشيخ خليل الخشخشة والشيخ سعيد الحلبي
 ومنهم الشيخ عمر قدى الغزى ابن عبد الرحمن اخذ عن الغزى

العامري المتوفى عن الشيخ عبد القادر النابلسي عن جلا اب ابيه عن
 عبد الغني النابلسي **ومنهم** العلامة السيد محمد بن حسين الكتبي المكي
 عن محشي الدر العلامة السيد احمد الخطاوي **ومنهم** الشيخ احمد
 الدهقان والشيخ يوسف الغزي والشيخ حسين الدجاني مفتي يافا
 والشيخ احمد الترماني والشيخ حامد لعطار والشيخ عبد الله بن
 الشيخ سعيد الحلبي **ومنهم** والدته الشيخة فاطمة بنت الشيخ الخليل
 الخشبة المعروفة مائة وسبع سنة عن والدها الشيخ الخليل الخشبة **ومنهم**
 جلا السيد صالح وقد اجازة وعمه ثلاث سنين - **واخذ شيخنا**
 عن السيد محمد بن عبد الكبير الكتاني واخيه السيد محمد عبد الحلي واما
 عن والدهما السيد عبد الكبير المذكور عن الشيخ عبد الغني المدني
 وعن الشيخ ابراهيم السقا - **وهذه صورة اجازة** بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذي اوصل من اليه استند - واجاز الى مطلوبه من عليه
 اعتد - والصلوة والسلام على من منه الملاح - سيدنا ومولانا وجيننا
 وقره اعفينا محمد - الواسطة العظمى لديه - وعلى اله المنتسبين اليه -
 الاخذين بالخط الاوفى بما اتى عن الله وعن اكرم الخلق عليه - عن

الضعابة والتابعين - ومن اقتفى أثرهم من العلماء العاملين أما بعد فقد
 طلب مني الحديث المسلسل بالأولية الشيخ العلامة أبو سعيد محمد
 المدعو بعبد الحمادي المدرسي الحيدري آبادي له ولولده عبد
 المجيب سبيلهما الله تعالى فحدثهما بذلك امتثالاً لقول النبي صلى الله
 عليه وسلم المرء مع امرؤ ^{أحب} وأجب الخلق إلى الله أنفعهم لعياله وإن لم يكن
 أهلاً لما ذكر - ولكن للهبة والاحاديث التي يرسل إليها - وأرويه
 عن جملة مشايخ منهم السيد علي ظاهر المديني كما هو في ثبته ومنهم
 الشيخ فالح الحجازي المديني كما هو في ثبته - ومنهم الشيخ عبد الرحمن
 سراج مفتي الاحناف بركة ومنهم السيد عمر بن أحمد البار عن والده عن
 مشايخه ومنهم الشيخ اسماعيل بن محمد فواب عن السيد الشريف
 محمد ناصر عن مشايخه ومنهم الشيخ أبو النصر الشامي ومنهم السيد
 محمد بن عبد الكريم الكتافي وأخوه السيد محمد عبد الحفيظ عن مشايخهم
 كما هو مذكور في ثبته - وأجزها أيضاً في الحديث والتصوف
 والتفسير وغير ذلك من العلوم النافعة عن سيدي وشيخي مفتي
 مكة العلامة سيدي أحمد بن زين دخلان كما أجازني

بشهر المقبر غدا هله وهو التثبت في العلم وعن سيدي مفتي مكة السيد
 احمد بن عبد الله الميرغني الحنفي وفي الاوراد والاذكار والتصوف
 خصوصا احياء علوم الدين والطريقة العلوية - اجيزهما بما ذكر
 عن سيدي وشيخي واستاذي الحبيب علي بن مولي الدؤيلي
 وعن سيدي وشيخي الحبيب عبد الله بن محمد الحبشي وعن سيدي
 عمر بن حسن الحلا د وعن سيدي العلامة السيد عيدر وس بن
 حسن العيدر وس وغيرهم فهما مجازان في الاذكار والاوراد
 كما هو منقول في سيرهم وطريقتهم ولا ينساني من صالح دعواتهما في
 خلواتهما وجلواتهما واصيها ايضا بما اوصى به الله انبياءه و
 اوليائه وكافة عباده المؤمنين وهي تقوى الله في السر العلن وهي
 له ولاولاده ومن يحبه ممن له اسوة وقدوة - واخر دعواتنا ان
 الحمد لله رب العالمين اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا محمد - قاله
 يغفره وامر بوقه راجي العفو من ربه وشفاعة جلال المختار
 سالم بن عيدر وس البزك العلوي طريقة الشاه ^{فهم}ها
 كان ذلك ليلة الله الحرام بجبل كعبه في شهر رجب سنة ١٢٣٤

الشيخ الناصر

ومن مشايخنا الميامين مولانا العالم الفاضل الجليل الكامل

الشيخ محمد سعيد بن عبد الله القفطاعي القرشي الأدي

المدرس بالمسجد الحرام أدام الله أفاضاته سمعت

منه الحديث الأولية الحقيقية بالمشافهة وهو يروي كذلك عن

الشيخ جمال الخنفي عن الشيخ عبد الله سراج عن الشيخ عمر بن عبد الكريم

الطارسبند وأجازني وولدي بروياته كلها وأذن لي في إجازة

من شئت وذلك في الثامن من رجب سنة ألف وثلاثمائة وأربعين

وهو أخذ عن الشيخ السيد عبد الله بن محمد كوشاي المكي السلي

ذكرنا وأخذ عن الشيخ علي بن أحمد حبش الرهبي الشافعي عن

الشيخ إبراهيم الباجوري والشيخ مصطفى المبلط والشيخ إبراهيم السقا

والشيخ محمد الدمنهوري الأزهرى وأخذ عن الشيخ محمد سعيد

المحرر فبقاضى المتأخر مفتي زبيد السيد سليمان بن محمد ابن

العلامة السيد عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر الأهدل

الزبيدي عن أبيه السيد محمد عن جدك باسانيد وقد سبق ذكرهم

وصورة إجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين

كوكب

والصلاة والسلام على اشرف المرسلين سيدنا وسندنا ومولانا محمد
 وعلى آله وصحبه اجمعين وعلى التابعين وتابعيهم باحسان الخ
 الدين اما بعد فقد حضر عندي وسمع مني وتلقى عن اخواني
 الفاضل عبد الهادي وابنه عبد المجيب سلامهما الله تعالى
 ونفعهما وطلبا مني ان اجيزهما بما قرأوا وسمع خصوصا وبجميع
 مروياتي عموما فاجبتهما واجزتهما بجميع ما تجوزا لي رواية و
 تضم لي درايته من تفسير وحديث وفقه واصول ونحو وصف ومعان
 وبيان وزهد وتقوف وبجميع كتب العقول والمنقول حسبما
 رويته ما بين قراءة وسماع واجازة عن المشايخ الاجلاء الاعلاء
 النبلاء الكرام منهم الشيخ العلامة والقدر الفهامة مولانا السيد
 عبد الله بن محمد كوشك المكي الحنفي الامام بالمسجد الحرام والعلامة
 الفهامة الشيخ محمد سعيد المعروف بقاضي المتحان والعلامة الاستاذ
 علي بن احمد حبش الرهيني الشافعي وغيرهم رحمهم الله تعالى
 ونفعنا بعلومهم يروي الاول عن الشيخ عابد السندي المدني
 وغيره باسنادنا المذكورة في ثبته المسمى بحصر الشارح

ويروى الثاني عن مفتي زبيد السيد سليمان بن محمد بن العلامة الفهامة
 المسند السيد عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عبد الله الأهل الزبيدي
 بروايته عن أبيه عن جده باسمه المذكورة في كتابه النفس اليماني
 وفي ثبت جده السيد يحيى وغيره **ويروى الثالث عن البرهان**
 إبراهيم السقا الأزهرى والبرهان الباجورى والشمس المنصورى
 وغيرهم واسمهم معلومة مشهورة بين العلماء الأخيار واشتغال
 الشمس في رابعة النهار - آجرت المذكورين بروايته جميعها عنى
 إجازة عامة مطلقة تامة بالشروط المعبر عنها أهل الحديث والآثر
 وأوصيها بما أوصى به نفسى من ملازمة التقوى فى السر والجوى
 وإن لا ينسأنى ومشائخى من صالح دعواتهما فى خلواتهما وجلواتهما
 بحسن الختام والفوز برضى الملك العلام وصلى الله وسلم على خاتم
 الأنبياء والمرسلين وعلى آل كل منهم وصحبهم جميعين والحمد لله رب العالمين
 أملاؤه ووجهه وأمر برقمه المفتقر إلى رحمة ربه القريب المحيى محمد سعيد
 أديب بن المرحوم عبد الله أديب الكفى خادم العلم بالمسجد الحرام



٩
الشيخ التاسع

وممن اجازني باللفظ والثابة من مشايخنا الميامين
 مولانا الفاضل الورع الارشد الشيخ اسعد بن العلامة
 المرحوم العارف الشيخ احمد الدهان الخفي دامت بركاته
 سمعت منه الحديث الاوليه واجازني بسائر مروياته مرتين كما اجاز
 بذلك شيخه الشيخ محمد بن النضر بن السيد عبد القادر بن السيد صالح بن
 السيد عبد الرحيم الخطيب الجيلي الحسني الدمشقي الشافعي عن والده
 السيد عبد القادر عن جلاله الشيخ خليل الخشدي عن الشيخ محمد خليل
 الكامل عن محمد ث الشام الشيخ اسما عيل العجلوني عن مشايخه الاعلام
 واخذ شيخنا اسعد الدهان عن العلامة الشيخ حسين الجسر
 الطرابلسي عن العلامة الفاضل السيد علاء الدين عابدين عن
 والده خاتمة المحققين السيد محمد امين عابدين مؤلف رد المحتار شهية
 الدر المختار عن مشايخه الاعيان منهم العلامة خاتمة المحدثين الشيخ
 محمد بن الشيخ عبد الرحمن الكزبري ومنهم الشيخ الهمام والمسنن الامام
 العلامة احمد بن عبيد الله العطار ومنهم الامامان العلامة الشيخ
 الجسر هو المشهور بهذا اللفظ كما هو المذكور في سورة اجازته في عهد

ع
١٣٣٠ رمضان
يوم الاربعاء

ابراهيم النابلسي وشقيقه الشيخ عبد القادر النابلسي وهما يريان
 عن جد هما الشيخ عبد الغني النابلسي ومنهم العلامة الشيخ محمد
 سعيد الحموي وهو اخذ عن الشيخ احمد الماوي والشيخ محمد الحنفي والشيخ
 احمد الجوهري والشيخ ابي الطيب المغربي المدني والشيخ عبد الرحمن
 العيدروس وعن الشيخ علي افندي بن صادق بن محمد بن ابراهيم
 الداغستاني المتوفي وهو اخذ عن الشيخ محمود بن عبد الله الانطاكي
 عن الشيخ محمد بن علي الكامل عن الشيخ خير الدين الرملي واخذ
 الشيخ علي افندي ايضا عن الشيخ عبد الكريم الالامي والشيخ يونس
 الداغستاني ثم رحل الى الحجاز وجازرمة واخذ عن الشيخ محمد
 السندي عن الشيخ عبد الله البصري واخذ الشيخ محمد سعيد الحموي عن
 الشيخ محمد التافلاقي المغربي الا في ذكره وعن حسن الحموي بن كذا
 مصغرا والشيخ منصور الحلبي الخاوتي والشيخ صالح الجينيني ومنهم
 العلامة الشيخ الامير الكبير والشيخ صالح الفلاقي المدني ومنهم
 العلامة الفقيه الشيخ هبة الله البعلبي شارح الاشباه والنظائر
 وهو عن الشيخ صالح الجينيني ومنهم الامام الكامل والهام الفلاقي

العلامة الشيخ أبو الفضل محمد شاكر بن علي بن سعد بن علي بن سالم العمري
الحنفي الشهير والدًا بالعقاد المتوفى^{٢٢٢} قال الشيخ ابن عابدين رحمه الله
تعالى في ثبته لازمة مدية - وخدمته أياما سعيدة - وقرأت
عليه كتباً عديدة - ورسائل مفيدة - وكان أخفى بي من الوالد على الولد
داراني أكراماً لمرارة قط من احد - وبذل جهده في نفعي واسداني
ما شكره ليس في وسعي - وادنا في منه دون غيري وصار اولى
مني بامري - فجزاه الله تعالى عن كل خير - ووقاه كل اسي وخير
واحسن الله تعالى اليه وكثر خيره - وجعل في اهل الفراء ليس مقامه
ومقره - وبارك للمسلمين في حياته - وفي ايامه السعيدة ووقاته -
وجعني لا اخرج يوماً عن امثال امره - وادام لسان رطباً
بثناة وطيبة ذكره - وبالبدعاء له عقيب الصلوات - وفي
الاماكن المهمة والافاق الفاضلات - وقال في موضع آخر في
ترجمته هو الشيخ الامام الاوحد - والفاضل المهام الامجد -
فريد العصر - وقيمة الدهر - من انتهت اليه الرياسته في العلوم
وصار المرجع فيها من منطوق ومفهوم - سليل السادة الامجاد

وملحق بالأحفاد بالاجلاد - المحقق المدقق مولانا وشيخنا المرحوم السيد
 محمد شاكر بن علي بن سعد بن علي بن سالم العمري الشهير والابن بالعتقاد
 وبابن مقدم سعد الحنفي الدمشقي الخلوقي يتصل النسبة بسيدنا عمر بن
 الخطاب رضي الله تعالى عنه الى ان قال والحاصل انه كان من افراد
 عصره - وبركة اهل مصر - وقد من الله تعالى علي بجلته سبع سنين
 وقرأت عليه كتب عديدة وكان يجني حباً شديداً - ويكرمني اكراماً
 مزيداً - وافتم لي مراراً الى اغر عليه من اولاده - وقصد مرة ان
 يزورني بنبته فما قد را الله ذلك لامتناع والدي خوفاً على ان
 اغضبته ايوما ان اقع في غضبه مما لا تخلو عنه الجبلت الانسانية وكان
 قائماً باموري ومهماتي فجزاه الله تعالى عني خيراً الجزاء وجميعاً اياً
 تحت ظل عرشه يوم لا ظل الا ظلة وجعل قبلي روضة من رياض الجنة
 امين انتهى وهو اخذ عن مشايخ اجلة كثيرين - منهم العلامة الامام
 الشيخ عبد الرحمن بن محمد بن زين الدين الدمشقي الشافعي الشهير
 بالكزبري المتوفى ^{سنة ٨٥٥} ومنهم ابنه العلامة محدث زمانه - وفريد عصره
 طوانه - بركة اهل الشام - وعملا السادة الاعلام - الشيخ محمد بن

عبد الرحمن الكزبري المتوفى^{١٢٢١} لازمه مدة تقرب خمسين عاما وقرا عليه
 كتابا عديدة ومنهم الشيخ الامام فقيه زمانه ووحيد ادائه
 المنذلا على بن محمد بن سالم التركماني الحنفي امين فتوى دمشق الشافعي
 المتوفى^{١١٨٢} وهو اخذ عن الشيخ عبد الغني النابلسي وعن الشيخ محمد عقيل
 الحنفي المكي وعن الشيخ صالح الجفيني وهو عن والده الشيخ ابراهيم
 عن العلامة الشيخ خير الدين ومنهم الشيخ احمد بن عبد الله بن
 احمد البعلبي مفتي الحنابلة في دمشق المتوفى^{١١٨٣} وهو اخذ عن الشيخ محمد
 ابي المواهب في شمله وعن حفيده بعد وفاته الشيخ محمد المواهي
 وعن الشيخ عبد القادر التلبي وعن الشيخ عواد الكوري وعن
 الشيخ مصطفى اللبدي وعن الشيخ اسماعيل العجلوني وهؤلاء
 المشايخ كلهم اخذوا عن الشيخ ابي المواهب المذكور واخذ الشيخ
 احمد البعلبي ايضا عن الشيخ عبد الغني النابلسي والشيخ محمد الكامل
 ووالد الشيخ عبد السلام وغيرهم ومنهم العلامة الشيخ المعمر علي بن محمد
 ابن علي بن سليم الشافعي اللاشوقي الصالح الشهير بالسليبي المتوفى^{١٢٢١} و
 هو اخذ عن علماء مقبرين وجماة منفتحين كالاستاذ الشهير والعلامة

شاه اي بعد وفاة الشيخ محمد ابي المواهب ١٢٢١ له الشيخ محمد بدل من حفيده ١٢٢١ عبد العاد غفر له

الكبير سيدي عبد الغني النابلسي وولده الشيخ اسماعيل والشيخ
 محمد بن عقيلة والشيخ احمد المقدسي وغيرهم ومنهم الشيخ العلامة ^{هم} متبركا
 ابن خليل بن ابراهيم الغزي الشهير بالصايحاني المتوفى ^{١١٩٤} وهو اخذ عن
 الشيخ سليمان المنصوري الاخذ عن الشيخ عبد الحى عن الشرنبلالي
 واخذ ايضا عن الشيخ محمد ابي السعود محشى مسكين الاخذ
 عن ابيه وهو عن الشيخ شاهين عن الشرنبلالي واخذ ايضا عن
 الشيخ حسن المقدسي الاخذ عن الاستقالي عن الشيخ عبد الحى
 عن الشرنبلالي واخذ ايضا عن الشيخ حسن الجبرتي الحنفى والشيخ
 عمر الحللاوى المالكى ومنهم الشيخ الامام الحبر العام الشيخ مصطفى
 ابن احمد بن محمد بن سلامة المعروف باللقمي المديني ثم ^{مشقى} الدمشقى
 المتوفى وهو اخذ عن جلاله العلامة محمد بن محمد البديري المديني
 الشهير بابن الميت وارتحل لدمشق وتوطنها والحجاز ومصر القدس
 واخذ عن الشيخ عبد الله البصرى والشيخ محمد لوليدى والشيخ محمد
 ابن الطيب المغربي واحمد بن عبد الفتاح الملوى ومحمد بن سالم الحنفى
 والعماد اسماعيل العجلوني واخذ عن سيد عبد الغنى النابلسي

وسيدى مصطفى البكرى الصديقى وغيرهم ومنهم الشيخ الامام العلامة
 محمد بن احمد بن محمد بن خير الله البخارى الاصل والشهرة الحنفى
 الاثرى المحدث نزىل بلدة نابلس المتوفى^{سنة} وهو اخذ عن جماعة
 معتبرين منهم الشريف الفاضل حسن بن عبد الرحمن عيديد^{العلوى}
 نزىل ثغر فحا الاخذ عن الشيخ حسن العجيمى وعبد الله بن سالم البصرى
 ومنهم الشيخ محمد بن علاء الدين المزجاني عن الشيخ ابراهيم الكوراني
 ومنهم السيد المحدث نفيس الدين ابو الربيع سليمان بن يحيى بن عمر
 الاهل الحسنى الزيدى ومنهم الشيخ محمد جمال الدين بن محمد
 الواسطى الزيدى الحنفى والامام المسند المعمر الشمس محمد بن عبد
 ربه الملى المالكى القاهرى الشهير بابن الست والمسند المعمر عفيف الدين عبد الله بن
 موسى الحويزى الشافعى المحلى والشمس محمد بن محمد الباقر الشافعى نابلسى وغيرهم
 ومن مشايخ العلامة محمد شاكرا الفقيه الفاضل المعمر السيد منصور بن
 مصطفى السرميني الحسنى الحلبي الخوارزمي النقشبندى الحنفى المتوفى^{سنة}
 هو اخذ عن الشيخ احمد الماوى والعارف محمد الحنفى وعن الشيخ محمد
 حيات السندى نزىل المدينة المنورة وغيرهم ومنهم العلامة

شيخ الاسلام حافظ اسماعيل بن محمد بن محمد القسطنطيني الحنفي الشهير بـ
 زادة المتوفى ^{سنة ١٢٠٠} ومن اجل مشايخته الشيخ محمد بن حسن بن همام الحنفي
 الشامي والشيخ عمر بن احمد باعلوي السقايف ابن بنت الشيخ عبد الله
 ابن سالم البصري وهما يرويان عن الشيخ عبد الله البصري ومنهم ^{من} العلما
 الشيخ ابراهيم بن مصطفى بن ابراهيم الحلبي ^{سنة ١١٩٠} المتوفى وهو اخذ عن
 السيد علي ابن مصطفى بن حسن السيواسي الحنفي الضاير المصري وعن
 الشيخ محمد بن ابو اهلبي الحلبي وعن المنذر الياس الكوراني ^{عن} الشيخ
 عبد الغني النابلسي وعن الشيخ احمد الغزي وتوجه الى الحج فاحد
 عن الجمال عبد الله ابن سالم البصري المكي والشيخ ابي طاهر بن
 ابراهيم الكوراني المدني والشيخ محمد حيايت السندي واخذ
 في مصر عن الشيخ موسى الحنفي والشيخ سليمان المنصوري مفتي الحنفية
 وعن الشيخ سالم النقراوي والشهاب احمد الملووي وغيرهم ومنهم العلما
 الشيخ عطية بن عطية البرهاني الشافعي المصري الاجهوي البصري
 المتوفى ^{سنة ١٢٠٠} كان علامة فقيها متبحرا في العلوم قيل انه كان يحضر في
 درسه ما ينوف خمسمائة طالبا وله مؤلفات نافعة منها

حاشية على تفسير الجلالين وحاشية على مختصر السنوسي في المنطق و
 حاشية على شرح الفية العراقي في مصطلح الحديث لشيخ الاسلام ^{ثباته}
 على شرح السبل للملوي وهو اخذ عن الشهاب احمد الملوي والسيد على
 الضري السيواسي وعن الشمس محمد بن احمد مجازي العشماوي عن
 ابي الغز العجمي وغيرهم ومنهم الامام العلامة والاحول الفهامة خاتمة
 المحققين الشيخ محمد بن احمد بن سالم بن سليمان السفاريني النابلسي
 الحنبلي المتوفى ^{سنة ٨٨٠} وهو اخذ عن العارف الشيخ عبد الغني النابلسي والشمس
 محمد بن عبد الرحمن الغزي والشيخ عبد الرحمن المجلد الحنفي والشيخ مصطفى
^{هو شيخ الاسلام ابي} ابن مصطفى السواري وغيرهم وله مؤلفات كثيرة منها شرح ثلاثيات
 مسند الامام احمد في مجلد ضخيم المسمى بنقبات صدر المكدل شرح ثلاثيات
 المسند وكشف اللثام بشرح عمدة الاحكام مجلدان ومختصر موضوعات ابن
 الجوزي في مجلد ضخيم ومعارض الاوارق في سيرة النبي المختار شرح لونية
 الصهرى مجلدان وتبيرا لوفابيرة المصطفى صلى الله عليه وسلم مجلد ضخيم
 والجبور الزاخرة في علوم الاخرة ونتائج الافكار لشرح سيد الاستغفار
 والجواب المحرر في الكشف عن حال الخضر والاسكندر والهدى المنتظم في

مؤلفات الشيخ

فضل شهر المحرم وفتح السياط في قمع اهل اللواط والتحقيق في بطلان
 التلفيق وبعثة النشاك في فضل السواك ورسالة في بيان الثلاث
 وسبعين فرقة والكلام عليهما واللمعة في فضائل وخصائص يوم الجمعة
 وله مؤلفات غير ذلك ومنهم العلامة الشيخ محمد بن محمد التاطلاقي
 المغربي المالكي ثم الحنفى مفتى القدس الشريف المتوفى ^{سنة ١٢٩٠} وكان عجيباً
 في الذكاء والفهم وسرعة التأليف والنظم قال العلامة محمد ابن
 عابدين في ثبته حتى اخبرني سيدك انه مرة ضاف في حلب عند
 تلميذ العلامة الشيخ محمد العقاد فعلق ولم ينم تلك الليلة فجعل يردد
 في صحن الدار فرائد الجارية فاجرت سيدها بذلك فسأله فقال له
 في هذه الليلة فنظمت عقود العهود في ستمائة بيت وانه قلب الفية
 ابن مالك وجعلها مدحاً في سيدي العارف السيد مصطفى البكري
 في يوم وليلة وله تأليف كثيرة ناهزت الثمانين منها كتاب في الفقه

له منها القول العلي في شرح اثر امير المؤمنين علي وشرح منظومة الكبار الواقعة في الاقنح
 ونظم العصا لصل الواقعة فيد أيضاً والنم الغرامية في شرح منظومة ابن فرح اللامي و
 واقع الافكار السنية في شرح منظومة الامام الحافظ ابي بكر بن ابي داود الحاشية مجلد وغير
 ذلك وقد مر ذكره في بيان سنده شيخنا الشيخ الحبيب حسين الحبشي رحمه الله تعالى ١٢
 عبد الهادي خضر الله له امين

سماة منج النعمان من مذهب النعمان نحو عشرين كراساً ألفه في تسعة
وثلاثين يوماً في اسلامبول واخذ العلوم عن مشايخ معتبرين كالشهاب
احمد الملوى والشهاب احمد الجوهري والعارف محمد الحفنى والشيخ
عمر الطحلاوى المالكى وهذه صيغة الاجازة التى اجاز للشيخ محمد
شاكر نظماً بسم الله الرحمن الرحيم -

اجازة العلامة محمد النافذ لى للعلامة الشيخ محمد شاكر شيخ العلامة محمد امين عابدين نقلاً

سأحمد رب العرش حمد مبادراً	وأشكوه شكراً جميل المآثر
وأهدى صلوة مع سلام مؤيد	لاحدنا المحمود شمس المنظار
والصحباء تواتر عنهم	حديث صحيح بين اهل المحابر
وبعد فعلم الدين اجمعتنى	واحسن مكسولاً هل البصائر
ولاسيما علم الحديث فانه	مخطر حال الراستخيل انما
ولا زالت الاعلام تستعجبته	الى نبيله كى يغفروا للمفاخر
وكان النجيب البهنسى محمد	لبيل الحقاقد لقبوه بشاكر
له همة حسناء فى نيل رفعة	وتحصيل علم الدين منهج فاضل
وجاء لدينا كى يجوز اجازة	بمرهينافى كل باد وحاضر
وماكنت اهلاً للاجازة انما	اذا قل لى تام وبل لناظر

واشهد ربي قد اجرت بالناس	رواية من كابر بعد كابر
وما لي من نثر ونظم وان يكن	كلا شيخي بالشرط البهي لياير
وارجوداء منه على تنالني	عمانية لطف بين اهل الخابر
والى الفقير التاملاتي محمد	ساجد رب العرش حمد مبادر

في ٢ شعبان سنة ١٢٥٠ انتهى

ومن مشايخ العلامة محمد شاكرو - الشيخ محمد بن سليمان
الكردي المدني الشافعي والسيد عبد الرحمن بن مصطفى العيدروس
والشيخ محمد بن محمد بن عبد الله المغربي المدني المالكي والشيخ
ابو الحسن بن محمد صادق السندي الصغير المدني والشيخ عبد الرحمن
بن محمد الفتني الحنفي المكي والشيخ شهاب الدين احمد الملووي والشفاعة
احمد بن عبد الكريم النحلاوي الشهير بالجوهري والشيخ محمد بن سالم
الحفناوي وكتب الشيخ محمد شاكرو للشيخ محمد امين عابدين اجازتين
احدهما نظم والاخرى نثر - وصورة النظم بسم الله الرحمن الرحيم -

مشايخ الشيخ محمد شاكرو

احمد ابد يما جل عن نقاد

على النبي المصطفى محمد

الحمد لله المجيد الهادي

ثم صلوة مع سلام محمد

واحدة انتم في
شاكرو النعماني
عابدين

والله وصحب الكرام
ولعبنا علم ايها المذهب
لا سيما علم الحديث والآثر
وكان ممن جد في ذلك الشا^ن
محمد بن ميم^ن ابن عبد
لازمي في مدة مديدة
ما بين فقد وقد شافى
ومنطق وعلم اذاجلا
ثم ابتغى مني ان اجيزه
هذا وانى لست من فرسها
لكنما التشبيه بالكرام
طريقة مسبوكة مندوبه
هذا وانى قد ايجرت بهما
من الصحيحين ياقى السنن
عن شيخنا العلامة المعروف

اولى التقى والفضل والافتاء
بان علم الدين اصيل طيب
وفقه نعمان الامام المقيم
السيد المفضل ذ^لل^لتقا^ن
من جيل يعايد ير اشتهرا
قراءة للكتب عديدة
وعلم نحو وبيان صافي
وضع عرض والتقوا في قلا
وان ابين في الوري بريزه
ولا من الحاشم في ميدانها
اهل التقى والسادة الام^{علام}
ولغية محمودة مرغوبة
ارويه حقا عن فحول العلماء
ومسند نعمان على القد^{السنن}
بالكريري محمد الموصوف

عن شيخه والده الامام
 عبد الغنى العارف النابلسي
 عن نجم افق الشام عن ^{السيد} بدر
 عن خاتم الحفاظ ذاك الحجة
 بالسند المتصل المختار
 كذاك بالفقه العظيم الشان
 اروي عن شيخه امين الفتوى
 عن شيخه عبد الغنى النابلسي
 عن شيخه والده اسماعيل
 عن شيخه العلامة الاجل
 بالسند المتصل البيان
 وانني اوصيه بالاخلاص
 من افة الريا وقصلا السمعة
 وانني محمد الملقب
 ابن علي بن سعد بن علي

عن شيخه قطب الوري العام
 حارو المعالي والمقام القدسي
 عن شيخ الاسلام زين العابدين
 اعني الامام المغنني والمعتبر
 الى النبي الهاشمي المختار
 فقه الامام الاعظم النعمان
 ملا على الحاوي الهادي والتقوي
 ذي الرتبة العليا فقيه النفس
 العادم النظير والمثيلا
 شريفا الى امام الكل
 الى الامام الاعظم النعمان
 وبالرعاية بالاخلاص
 فاحصا مطفئة للشمعة
 بشاكرين الوري نقسب
 السالمى الحنبلي العمري

وحيث اتمى القواني كالدر

ناديت ارج جلايمن ظهر
١٢ هـ ١٢

في صفر سنة ١٢ وختم مكتوب فيه عبد الله شاكر

سورة الاجازة

وصورة الاجازة النثرية في سلسلة ابن عقيل قوله **بسم الله الرحمن الرحيم**
الحمد لله الذي انا رب سلسلة مشكوة الوارجاله الكائنات عمت
مسلسلات رحمة جميع افراد الموجودات والصلوة والسلام على
من هو الواسطة العظمى في وصل كل منقطع بامدادات الربانيات
وعلى آله واصحابه اولى المآثر الفاخرات صلوة وسلاما دائمين
بدوام الارض والسموات - ما كان الاسناد للرجال اقوى
من الانساب الجليات - اما بعد فقد سمع مني ولله لقلب الركي
الالمعي والمافظ اللوذعي المستمسك بالعروة الوثقى من الدين
السيد محمد عابدين جميع هذا المسلسلات بصفات تسلسلها
حسب الامكان فصا فحتم وشا بكته وقرأت عليه سورة الصف
وهو لسمع واضفته على الاسودين ولقنته الذكر والبسته المحرقة
وتاولت السبعة وعلا ت في يدا وغير ذلك مما امكن واذنت له
ان يرويها عنى بحق روايتي لها عن الشيخ الامام المحدث

البحر الذي بجواهر الآثار والأسناد هو الحري سیدی الشیخ محمد
 الکریری متعنی الله تعالی والمسلمین بطول حیاته واعاد علی وعلیهم
 من صلح دعواته بحق روایت لهاعن والد المرحوم المسند
 الجامع الشیخ عبد الرحمن الکریری بحق روایت لهاعن مؤلفها الشیخ
 الامام المسند المحدث الشیخ محمد عقيلة امنا الله تعالی باملا دات
 ووالی علینا جمیع هیاته واذنت له ان یروی عنی فیما ակ
 ما یجوز لی روایت عن شیوخی الاعلام - بلغهم الله الجنة دار
 المقام - وحشرنا فی زمرة تحت لواء المظلل بالعام - علی افضل
 الصلوة واتم السلام - وارضیه بقوی الله تعالی فی سر وعلانیته
 والقیام علی محافضة شریعته - وارجوه دوام تذاکری ومن ینتی
 الی واحبائی بالدعوات الصالحة علی الدوام - لاسیما بالعفو
 والعافیه وحسن الختام - نعم الامر کما ذکر

الفقیه محمد شاگرد بن علی العقاد عفی عنه

یقول الجامع المسلمین ومن حسن الاتفاق ان شیخی اسعد الله
 ایضا کتب لی الاجازتین کما کتب الاجازتین الشیخ العلامة محمد شاگرد

بِالْعَلَامَةِ مُحَمَّدَ عَابِدِينَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى - وَهَذِهِ صُورَةُ الْإِجَازَةِ
 الْأُولَى الَّتِي كُتِبَتْ لِي شَيْخُنَا الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ اسْعَدُ اللَّهِ
 دَامَ بِحَبْلٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَى أَشْرَفِ الْمُرْسَلِينَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَطَحْبِهِ وَ
 بَعْدُ فَقَدْ وَصَلَ إِلَى مَوْلَانِي الْعَالِمِ الْعَامِلِ الشَّيْخِ ابْنِ سَعِيدٍ مُحَمَّدٍ
 عَبْدِ الْهَادِي ابْنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْمَدْرَاسِيِّ الْحَيْدَرِي
 وَطَلَبْتَنِي أَنْ أَسْمَعَهُ قَدْ رَوَيْتُ السُّلْسِلَ بِأَوَّلِيَّةٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ
 مَطْلُوبِهِ وَأَنِّي أَجَزْتُ الْعَلَامَةَ الْمَذْكُورَ بِعَدَلٍ أَنْ أَسْمَعْتَهُ الْحَدِيثَ
 الْأَوَّلِيَّةَ - وَأَنِّي سَمِعْتُهُ عَنْ سَيِّدِي الْعَلَامَةِ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ ابْنِ
 النَّصْرِ بْنِ الْعَلَامَةِ السَّيِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ ابْنِ السَّيِّدِ
 عَبْدِ الرَّحِيمِ الْخَطِيبِ الْخَيْلَانِيِّ الْحَنَفِيِّ الدَّمَشْقِيِّ عَنْ وَالِدِهِ السَّيِّدِ عَبْدِ
 الْقَادِرِ الْمَذْكُورِ عَنْ جَدِّهِ الْأَمِيرِ الشَّيْخِ خَلِيلِ الْخَشَنِيِّ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ
 خَلِيلِ الْكَامِلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ الشَّامِيِّ الشَّيْخِ إِسْمَاعِيلِ الْجَلَوْنِيِّ بِسُنْدِهِ
 وَقَدْ أَجَزْتُ الزَّاهِدَ الْمُتَوَاضِعَ الْمَذْكُورَ أَجَازَةً عَامَةً بِجَمِيعِ مَرْوِيَّاتِهِ

و
 صورة الإجازة الأولى
 من شَيْخِي اسْعَدِ اللَّهِ

لَهُ وَقَدْ خَفِظْتُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ حَدِيثًا كَذَلِكَ قَالَ شَيْخُنَا الْحَبِيبُ الْحَبِشِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ
 مُحَمَّدُ عَبْدِ الْهَادِي غُفْرَانُهُ

والمرجوم من ان لا ينساني من صلح الدعاء لاسيما بحسن الختام - و
 حمدا لله في البدء والختام - وحرر في ١٤ من رمضان من
 سنة ١٣٢٤ من الهجرة النبوية على مهاجرها افضل الصلوة وانزلي
 السلام - الامر كما ذكر فيه وانا الفقير راجي اللطف الخفي
 اسعد بن احمد الدهان الخفي المكي عفي الله عنه -



صورة الاجازة
الثانية

وصورة الاجازة الثانية بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين - الحمد لله
 وصلى الله على سيدنا محمد رسوله وعلى اله وصحبه اجمعين اما بعد
 فقد اجرت العالم العامل الفاضل الكامل الشيخ عبد الهادي
 ابن الشيخ عبد الكريم المدراسي بثبت خاتمة المحققين المرحوم المبرر
 الشيخ محمد امين عابدين رحمه الله تعالى كما اجازني به شيعي
 وسند الشيخ حسين الجبر الطرابلسي عن الشيخ علاء الدين عابدين
 عن والده الشيخ محمد امين عابدين المذكور ورواية تقوى الله تعالى
 وحفظ شرف العلم الشريف وذكرى بالاعوان الصالحين نفع الله
 تعالى ونفع به امين - ٢١ شوال سنة ١٣٢٤ هـ - راجي الغفران



أحمد بن أحمد الدهان عفي الله عنه

الشيخ العاشق

ومن مشايخنا المكيين العالم الفاضل لتقى الكامل
 مولانا المعظم وشيخنا المأثور الشيخ محمد سعيد بن
 محمد اليماني المكي الشافعي الإمام بمقام إبراهيم
 علي نبينا وعليه الصلوة والسلام المدرس بالمسجد
 الحرام دامت بركاته - سمعت منه الحديث المسلسل
 بالاولية وهو اول حديث سمعته منه واجازني بجميع مروياته
 باللفظ فقط وذلك في يوم عيد الفطر سنة ١٣٢٢هـ اربع وعشرين وثلاثمائة
 بعد الالف وهو اخذ عن الشيخ السيد احمد دحلان وعن تلميذه
 الشيخ بكرى شطا وعن الشيخ عبد الحميد الداغستاني والشيخ ابي
 خضير وهو عن الشيخ عبد الفتاح الكفراوي عن الشيخ الشقراوي
 وقد مر ذكر مشايخ هؤلاء الاعلام -

العلامة الشيخ السيد عمر بن السيد محمد شطا الدمي إلى
الملك الشافعي أعاد الله علينا بركاته - أخذ أكثر العلوم من
الصرف والنحو والأصول والفروع والفقه والحديث والتفسير وغير
ذلك من بقية العلوم والفتون عن علامة الزمان السيد أحمد بن
زيني دحلان شيخ العلماء بالبلد الحرام زادها الله تشريفا وتكريما إلى
يوم القيام - قال شيخنا مظهره وقد لازمته رحمه الله تعالى حضرا
وأملت سفرنا وأنا ابن خمس عشرة سنة إلى أن هاجر إلى المدينة المنورة
وتوفي بها وقد غسلته وكفنته ودفنته بغيره بيلدي وهو ابن
وعلمني وأخذت عنه الطريقة الخلوتية وغير ذلك من الطرق
والأذكار انتهت وقد حدثني بالحديث المسلسل بالأولية أول
ساعة اجتمعت به فيها في المسجد الحرام يوم الجمعة سيد الأيام
تجاه البيت الأمين وذلك في التاسع من رجب الأصم ثلاث
أربع وعشرين وثلاثمائة ألف ودفع إلى كتابه عقد البواقيت الجوهري
بيلدي وقال هذا كتابي مجازي بجميع ما فيه شيخني عيده ومن حب
الكتاب فاجرتك أن تروي عني بكل ما فيه من حديث وتفسير

وفقه وفروع واصول وغير ذلك من الطرق والأوراد والأدكار
 فطالعت من أوله إلى آخره بالاستيعاب وانتفعت به جدا بمنحة
 الله الوهاب وله الحمد على هذه النعمة العظيمة والشكر له على حصول
 هذه البركة الفخيمة وهو يروي عن العلامة السيد أحمد جلال
 عن العلامة عثمان الدميالحي عن أشياخه الشيخ ^{الشيخ} الأمير الكبير
 والشيخ الشراوي ويروي أيضا عن العارف بالله السيد عجلروس
 ابن السيد عمر عن والده عن الشيخين الإمامين الشيخ ذى العوار
 والإسراء عمر بن الكريم العطار والشيخ الإمام إمام المقام ومفتي
 الشافعية الشيخ محمد صالح الرئيس كلاهما عن السيد بن عبد
 الوثابي وغيره كما تقدم. وهذا ما كتب صاحب الكتاب اليوقليت
 اجازة إلى شيخنا العلامة المذكور - الحمد لله الذي جعل حسن الظن
 مغناطيسا للإسراء ونخص به من عباده المتقين الأخيار - و
 صلى الله وسلم على سيدنا محمد القائل لو اعتقد أحدكم في حجره
 وعلى آله وصحبه وتابعيه من كان معه من الفقير إلى عفوريه
 القديس - عجلروس بن عمر بن عجلروس - الحبشي عفى الله عنه

كتاب الشيخ السيد عجلروس إلى شيخه السيد محمد شطا

يخفى الجباب الفخيم والمقام الكريم السيدان العلامتان من نورهما
 اشرق وسطا عمر ابوبكر ابنا السيد محمد شطا حفظهما الله و
 متع بهما واجزل لهما العطا - امين رب العالمين - السلام عليكم و
 رحمة الله وبركاته وعلى الذين ملأوا الارض بالاعباد وكافة اهل المحبة
 والوداد - وقد وصلني كتابكم الكريم - الذي هو ابهى من الدار النظيم -
 وطلبتم من الحقير الاجازة وليس هو بالا اهل فيمن درى حقيقة
 الامر ولكن حسن ظنكم ارجب علينا الاسعاف وصدر رقم ما طلبتم
 فغضوا عين الفضل عن ما فيه من الخلاف - ولا تزلوا باذلى الله
 فى موطن الاجابة خصوصا فى الملتزم جوار بيت الله المكرم - و
 اطلبوا لنا من توشمتتم فيه الصلاح هذا ودمتم فى حفظ الله
 وزين رعايته - وسيلموا عليكم من لدنا كوالا لعلامة على بن محمد
 الحبشى ولدنا محمد وابنه احمد والسيد ابوبكر بن عبد الرحمن
 الملقب بنصب السواحلى وصلى الله على سيدنا محمد وعلى له
 وصحبه وسلم - تم تحرير يوم الاربعاء حادى عشر من شوال سنة
 ستة وثلاثمائة والف - وهذه صورة اجازته له

صورة اجازة السيد عبد الرحمن
 بن السيد محمد شطا

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي جعل الاسناد ورفع الى شرف
 العباد من اجل المطالب للمطالب - اذهو من النعم التي اختصت
 بها الامة المحمدية وكان من اسنى المطالب - واشهد ان لا اله
 الا الله وحده لا شريك له ولا نظير ولا مغالب - واشهد ان سيدنا
 محمدا الذي اختصه الله بما لم يعط لسواه من الاقارب والاعا
 صله الله وسلم عليه وعلى آله الاطائب - وصحبه النجوم الغيايب
 اما بعد فانه لما كان اهل الفضل والعلم وارباب الاجازات
 والافادة والحكم يتنافسون في اتصال الاسناد وتقوية ما لديهم
 وكانوا في غنيته بما تفضل الله به عليهم وجاد - سألني الاجازة
 السادة القادة ارباب الكمال والافادة عمر وابوبكر ابنا السيد
 محمد شطا اجزل الله لنا ولهم من فضله وجوده العطا وطلبوا
 ان تكون اجازة خاصة وعامة في سائر العلوم والادكار
 والايراد - وذلك حسن ظن منها ان الحقير لذلك الشان
 اهل - وانه من اهل الحجى والفضل - وليس الامر كذلك ولكن
 اجبت مطلبها - وسالت الله ان لا يخيب ظنهما - فاقول وعلى آله

الكلام هو المستعان الى اجرت السيدين المذكورين واولادهم
 اجازة شاملة كاملة في كل ما تجوز روايته - وتنفع درايته
 من منقول ومعقول - وفروع واصول - سيما علوم التفسير ^{بيل} التأويل
 وعلوم السنة - سيما الامهات الست وفي سائر العلوم فقها
 ونحو وغيرهما من العلوم الشرعية - كل ذلك بشرطه المعبر عنه
 اهل الحديث والاثار - وكذلك اجرت المذكورين في سائر الاكام
 النبوية - وفي الاحزاب السلفية - من كل الاولاد - المنسوبة الى
 المشايخ الاجاد - كما اجاز في ذلك علا من العلماء الاعيان
 باسانيدهم الثابتة القوية الحسان - المتصلة بارياب الاثبات
 من الائمة الثقات - فمن اشياخنا سيدي ووالدي عمر بن
 عبيدوس - عليه رحمة الملك القدوس - فاني اروي عنه جميع
 العلوم - على سبيل العموم - وهو يروي كذلك عن الشيعين ^{مبين} الاما
 الشيخ الامام ذ والمعارف والعوارف والاسرار - عمر بن عبد ^{الكريم} محمد
 ابن عبد الرسول العطار - والشيخ الامام الحبر الرئيس - ^{مكة} محمد
 المقام ومفتي الشافعية على مذهب ابن ادريس - محمد ^{الح}

الرئيس - رضي الله عنهما واخذهما معلوم لدى المجازين - واهل
من اخذ اعنه السيد الامام علي بن عبد البر الوثائي - واسانيد
شهيوة - وله اثبات كثيرة - فليرجع اليها من اراد رفع الاسناد
والمسئول من سادتي ان لا يخلوا الفقير وذويه من الدعاء
بالجوامع الكوامل خصوصا في اوقات الاجابة ومحالها - واصيهم
بتقوى الله تعالى التي هي عبارة عن امتثال اوامره واجتناب نهيه
مع احسان العمل واكماله واخلاص القصد لله فيه - والحمد
رب العالمين وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين -
قال بغيره وامر برقمه الفقير الى عفوره القلوس - عيده وس بن عمر
ابن عيده وس - الحبشي علوي عفي الله عنه بتاريخ يوم الاربعاء عشرين
من شوال عام الف وثلثمائة وست انتهى - وهذا صورة اجازة
مولانا السيد عمر شطا المكي دام فيضه - **بسم الله الرحمن الرحيم**
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وعلى آله
وصحبه اجمعين اما بعد فقد اجزت العالم الفاضل الكامل
اخى الشيخ محمد عبد الهادي ابن عبد الكريم بكل ما ذكر في

صورة اجازة الشيخ
عمر شطا ١٢

هذا الكتاب من طريقتي السادة العلوية كما هو مقرر ومعلوم واجز
 ايضا بكل ما يجوز لي رواية ودرأية من معقول ومنقول يشبه المعهود
 عندنا على ما هو مسطور كما اجاز في ذلك بالكتابة قطب الواصلين
 وامام العارفين الحبيب العارف بالله عيدر وس بن عمر بن عيدر وس
 الحبشي صاحب التاليف وكذلك اجزته بما اجاز في به العارف
 بالله واللال عليه شيخ العلماء مفتي الشافعية السيد احمد بن
 السيد زيني دحلان المكي مولد المدي في وفاة كما اجاز به
 شيخه الشيخ عثمان الدمياطي عن اشياخه الشيخ الامير الكبير
 والشيخ المشنواني والشيخ الشراوي على ما هو مسطور في اشياخهم
 ووصي اخي يتقوى الله تعالى في السر والعلن ولا ينساني واشيا
 من صالح دعواته في خلواته وجلواته واسئل الله تعالى ان
 يطيل في عملي ويديم النفع به ويوفقني واياها بالعلم والعمل والزيا
 منه وان يمن علينا جميع بحسن الختام عند حصول الحام
 صلى الله تعالى على سيدنا محمد وعلى آله وسلم - وذلك في الثا^{لثة}
 والعشرين من شوال سنة ١٣٢٤ - امر برقمه ترايل قلام طلبة العلم

والفقرا محمد عمر بن محمد شطا الدميأطى -

الشيخ الثاني عشر

وممن اجازني من مشائخنا المئتين مولانا العالم

الفاضل والفقيه الكامل الشيخ محمد بن عبد الله المنصور

مفتي المالكية الخطيب الامام المدرس في مسجد الحرام نفع

الله به المسلمين - اجازني باللفظ اجازة مطلقة تامة بكل

ما تلقاه من مشائخ الاعلام منهم العلامة الشيخ احمد الدميأطى

والعلامة الشيخ احمد الخراوي واذن لي في اجازة من شئت

ودعاني بالبركة والعلم والعمل الصالح وغير ذلك من حصول الدرا

وذلك في الخامس من شعبات المعظم في الحرم المحترم

اربع وعشرين وثلاثمائة ولف من الهجرة النبوية على صاحبها

الف صلوات وتحيية -

ع
يزيد بن الشيخ ابو ابراهيم
الباجوري في ١٢

الشيخ الثالث عشر

وممن مشائخنا المئتين زيدا الا فاضل جامع الفضل

العالم العامل - الصالح المتورع مولانا الشيخ محمد تفضل

الحق الحنفى المتألمى دامت بركاته - اجازني بمرويات كليهما

وهو اخذ عن العلامة المحقق الشيخ محمد بن عبد الرحمن الانصاري

الخروجي السهارنفوري الملكي عن خاتم المحققين العلامة الشيخ عبد
 سلاح عن محمد بن هاشم الفلاني عن مشائخ المذكورين نقلاً
 وهذه صورة أجازته بخط المبارك - الله أكبر - اللهم ارحم
 الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله محمد وآله و
 صحبه اجمعين أما بعد فقد طلبتني العالم الفاضل المدقق
 الكامل الواعظ الناصح التقى الناسك مولانا الشيخ
 عبد الهادي ابن الحاج عبد الكريم المدراسي سلمه الله تعالى
 ونفع به المسلمين اامين - ان اجيز له بالكتب الستة وكل ما
 يجوز لي روايته - فاقول تحسبنا لظنه وان كنت لست اهلاً
 لذلك قد اجزت له بان يروي عني الكتب الستة وغيرها
 من كتب الحديث والتفسير وسائر ما يجوز لي روايته وذلك
 اجازة عامة كما اجازني بذلك مشائخي الاعلام منهم
 العلامة المحقق والفهامة المدقق المهاجر الى بلد الله الحرام

الفلاني نسبة الى فلان موضع بالسودان واقليم واسع بها يقال له قلاتة اه
 عبد الهادي عن القضاة

الشيخ محمد بن عبد الرحمن الانصاري الخزازي وهو يروي عن علامته
 الآفاق مولانا الشيخ محمد اسحاق المتوفى عن جده لأمه العلامة
 الشيخ عبد العزيز عر. والامام مولانا الشيخ ولله الداهلي بسند
 المشهور يروي شيخنا المرحوم ايضا عن علامة وقته وخاتمة ^{المحققين}
 مفتي مكة المكرمة الشيخ عبد الله سراج المتوفى عن الشيخ ^{بن هاشم}
 الفلاني عن الشيخ صالح الفلاني باسائنه المذكورة في ثبته
 المسمى بقطف الثمر واعي سندنا في صحيح البخاري برواية الفوري
 عن المختلاني عن شيخنا العلامة محمد بن عبد الرحمن الانصاري عن
 شيخنا عبد الله سراج عن العلامة ابن هاشم الفلاني عن الشيخ صالح ^{الفلاني}
 عن الشيخ محمد سعيد سيفر المداني عن مفتي مكة القاضي محمد بن
 ابن عبد المحسن بن سالم الحنفي الشهير بالقلعي عن علامة وقته خاتمة
 المحدثين الشيخ حسن العجيجي عن ابي الوفا احمد بن محمد بن العجل عن مفتي
 مكة قطب الدين محمد بن احمد النعمان ^{هـ} الى الشهير بالقطبي صاحب التارخ

له المختلاني - نسبت الى المختل بضم الخاء المعجمة وتشديد القوقية المفتوحة بعد هاء لام شغب من التكرار
 كذا ضبط ابن خلدون كذا في حسن الوفا لانا اخوان العفا شبت الشيخ فالح المدني ١٢ عبد الله الحافظ
 ٢٥ النهرواني باللام نسبت الى نعمه واله بلد بالهند حسن الوفا ١٢ عبد الهادي خضر

عن الحافظ فز الدين أبي الفتوح أحمد بن عبد الله ابن أبي الفتوح الطائفي
 عن المعمر بن أبي يوسف النهدي عن محمد بن شاذ بنجت الفارسي الفراء
 بسما عجمية عن الشيخ أحمد الأبلال السمرقندي أبي لقمان يحيى بن عمار بن
 مقبل بن شاهان التتلا في المعمر مائة وثلاث وأربعين سنة وقد
 سمع جميعه عن محمد بن يوسف الفريزي بسما عجمية على مؤلفه وجامعه
 أمير المؤمنين في التتلا الحافظ العالم الهمام أبي عبد الله محمد بن
 اسماعيل بن إبراهيم ابن المغيرة بن برد زبه الجعفي مولا هم البخاري
 رحمه الله تعالى ونفعنا به - هـ وتسئل الله تعالى ان ينفعه وينفع
 به المسلمين وأوصيه بالتقوى فانها السبيل لا قوى وأن لا ينساني
 من صلح الدعوات في الخلوات والجلوات حرر ذلك في شهر شعبان
 المكرم سنة ١٢٣٢ - كتبه بقلم العبد المذنب إلى ربه القوي اخو الخلق
 تفضل الحق عفا الله عنه وعن أبيه وعن مشايخه وعن تلامذته جميعين

الشيخ الرابع عشر

ومن مشايخنا المكيين مولانا القاري العلامة الفهامة
 الشيخ علي عبد الله الطيب النزي المصري الشافعي المكي
 متع الله المسلمين بطول بقائه - اجازني وولدي جميع

ما تجوز له رواية وهو يروى عن العلامة الشيخ عبد الرحمن
 الشربيني الشافعي الازهرى شيخ العلماء بالجامع الازهر وهو
 عن الشيخ ابراهيم السقا والشربيني ايضا عن العلامة الذهبى
 وهو عن الامير الكبير وقد مر ذكرهم مرارا وصورة اجازية
 بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الرقيب الشاهد على ما ابلغه للغة
 الشاهد - ونضرة بارعاه - الى ان اذاه كما وعاه - بدراية
 مسترسلة - ورواية متسلسلة - والصلوة الدائمة الواصلة
 والسلام المستتبع كلما ذكر مثله على الصدق - والسند المصدق -
 الاسطة العظمى - التى من ردها لا ينطأ - على اية صحيحة حملة ثابرة - خربة نقله
 اخباره - اما بعد فان مما تناقله الاكابر وقادوا له كابره عن كابر - بصريح الايراد
 وصحيح الاسناد - وسارت به الركبان فى كل زمان - و
 تواترت وتيرت - وتأثرت سيرته - وتطاول له الفرقان
 وتواصل له المشرقان مواصلة الملاح - باتصال السند - لان
 مما يتفر منه الطبع ويأباه - ان لا يعرف الانسان اباه - و
 بها يخرج من شذمة الدعاء - ويدرج فى زمرة الوعاه - و

يوم من لفظه وخطه - وليوم حفظه وضبطه - وثبت الرواية عنه
 بمادواه - طلب مني الشيخ محمد عبد الله الهادي ابن
 محمد عبد الكريم وابنه محمد عبد المجيب الملاح واسم
 اجازة ليتصل بسند سادتي سنده - ولا يفصل عن مدتهم
 ملاحه - فاجبته وان لم اكن لذلك اهلا رجاء ان ينشر العلم
 وانال من الله فضلا - وانجويوم القيمة مما لكاتمين من الضر
 فقلت اجزته بما تجوز لي رواية - ارفع عنى درايته من كل حديث وثبت
 ومن فروع واصول - منقول ومعقول - فنون اللطائف والعبر - كما اخذ
 عن استاذنا العلامة الشيخ عبد الرحمن الشربيني الشاذلي الازهري شيخ العلامة الجليل
 الازهر - عن شيخه واستاذه العلامة الشيخ ابراهيم السقا
 عن شيخه الفهامة الشيخ ثعلب الخرح وروى الشيخ ابراهيم السقا
 ايضا عن محمد الامير عن والده الشيخ الكبير عن اشياخه الذين
 حوى ذكرهم ثبته الشهير - وروى شيخنا الشربيني ايضا عن
 استاذه العلامة الذهبي عن شيخه الشمس الامير الى اخره
 هذا وَاَوْصَى الْمَجَازِيَّاتُحْلِي بِالْإِيَانَةِ وَالتَّحَرُّي مَعَ الْإِمَانَةِ

وفقههم الله وإيانا لما يحبه ويرضاه سنة الف وثلاثمائة وأربع
وعشرين هجرية على صاحبها أفضل الصلوة والسلام كاتبه الفقير
على عبد الله الطيب -

الشيخ الحاصل عشر

وثر مشايخنا المكيين العلامة الفاضل الفهامة
الكامل العالم العامل الصالح الأبرار التقى مولانا الحافظ الشيخ
محمد عبد الله أبو البركات ابن الشيخ محمد عازي المكي نفع
المسلمين بطول حياته - وله عدة مشايخ منهم العلامة المحدث
الشيخ محمد بن عبد الرحمن الانصاري السهافوري المكي المتقدم
ومنههم العالم الفاضل السيد عبد الله النخاري الكتيبي اليمني المكي المتوفى
وهو عز العلامة السيد محمد بن خليل بن إبراهيم القاقجي الطرابلسي
وقد مرسلهم العلامة الحبر الفهامة الشيخ عبد الله بن عودة بن

له رجل برقانع عابد خاشع تقى متواضع صديق وخليلى وحبي فى الله ولد بركة المكوم و
اقام بها واخذ عن اشيخ اجلة كثيرة وله يد طولى فى علم الحديث وسند رجاله الف كتب
عديدة نافعة جدا وقد ألف كتابا جامع الاسانيد شيعى وشيعة الحسين الحبشى المذكور
وذكر فيه اشيخه مع اتصالهم مفصلا والى كتابا جليلا فى احوال مكة المكوم فى جلد
سماة افادة الايام بذكر اخبار مكة الله الحرام ١٢ محمد عبد العادى غفر الله له -

عبد الله القدومي الحنبلي المديني وهو عن العلامة الشيخ حسن بن علي الشافعي
 وهو اخذ عن اشيخ كثيرين منهم الشيخ مصطفى الرحباني عن الشيخ احمد
 البعلبي عن الشيخ عبد القادر النعالي والشيخ ابي المواهب البعلبي وهما
 عن الشيخ عبد الباقي الاثرى الحنبلي ومنهم الشيخ ملا علي الشهير
 بالسويدي وهو عن والده الملا محمد سعيد عن والده ناصر السنة
 ملا عبد الله عن الشيخ اسماعيل العجلوني ومنهم الشيخ خليل الخشب
 الدمشقي وهو عن الشيخ يوسف الشهير بالشمسي عن الشيخ علي الشهير
 بالسليبي عن الشيخ عبد الغني النابلسي ومنهم الشيخ عبد الرحمن
 الطيبي الدمشقي والشيخ غنم الزبيري وهما عن الشيخ احمد العطار
 عن الشيخ العجلوني ومنهم العلامة الشيخ سليم العطار وهو اخذ
 عن جده الشيخ حامد العطار عن والده الشهاب احمد بن عبد العطار
 الدمشقي عن العجلوني واخذ العلامة القدومي عن العلامة المسند
 المعمور الشيخ فلاح ابن محمد الهاجري المديني السابق ذكره ومن
 مشايخ الشيخ عبد الله الغازي السيد عياد بن حسين
 ابن احمد العلوي الحسيني الحضرمي وهو اخذ عن مشايخ كثيرين منهم

عن
 اخذ ايضا عن
 السيد تقي الزبيدي
 عبد

العلامة السيد زين العابدين بن أحمد بن الحسين العبدروس عن
والده السيد أحمد عن والده السيد حسين بن مصطفى وعمه الوحيه
عبد الرحمن بن مصطفى العبدروس دفين مصرهما عن والدهما
مصطفى بن شيخ عن والده العلامة السيد شيخ وقد سبق ذكر مشايخ
ومنهم العلامة السيد محمد بن إبراهيم بن عبيدروس بن عبد الرحمن
ابن عبد الله بلفقيه عن والده إبراهيم وعمه أحمد وهما عن والدهما
عبدروس عن والده عبد الرحمن بن عبد الله بلفقيه بسند لا
أخذ السيد محمد بن إبراهيم عن السيد يوسف البطاح
والشيخ منصور بن يوسف البديري تزيل المدينة المنورة والسيد عمر
بن عبيدروس والده السيد عبيدروس حنا العقل ليواقيت الجوهرة
وعمل السيد محمد بن عبيدروس الحبيب عبد الله بن علي بن شهاب الدين
والحبيب أحمد بن عمر بن سميط والحبيب طاهر بن حسين طاهر والشيخ عبد الله
ابن أحمد بأسودان وقد مر ذكر هؤلاء المشايخ ومنهم السيد عبيدروس
ابن عمر حنا العقل ليواقيت والسيد حسن بن صالح البحر السابق
ذكره ومن أشيخ شيخنا عبد الله المذكور والعلامة

الكامل - الولي العابد الزاهد السيد الشريف محمد عبدالحى ابن الحى
 الشهير السيد عبد الكبير الكفانى الفاسى عن مشايخ كثيرين منهم
 والده الشريف عبد الكبير عن الشيخ ابراهيم السقا والشيخ عبد الغنى
 المجدى الدهلوى واخذ شيخنا الشيخ عبد الله عن مشايخنا
 الملكيين كالشيخ عبد الجليل برادة المدنى والشيخ السيد حسين الجبشى
 والشيخ محمد حبيب الله والشيخ محمد سعيد لقفاوى والشيخ محمد عبد الحق
 وغيرهم فأجازنى شيخنا الشيخ عبد الله الفازى بجميع مروياته
 عن اشياخه المذكورين وصورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذى رفع منزلة العلماء من بين الانام خصهم بمزايا الكرم
 والانعام - والصلوة والسلام على سيدنا ومولانا محمد المظلل بالغيام
 وعلى آله وصحبه الذين قاموا بنصرة الدين اتم قيام - اما بعد
 فقد من الله تعالى على بالاجتماع مع العالم الفاضل - والعابد
 الزاهد الكامل - الفائق بين اقرانه بالكمالات
 والفضائل - مولانا الشيخ ابى سعيد محمد عبد الهادى
 ابن الحاج محمد عبد الكريم سلمهما الله الرب الرحيم فاستفدت منه

فوائد كثيرة - وانتفعت به وبمجلسه مرارا عديدة - فله الحمد على هذه
 النعمة العظيمة - ولقد كلفني مولانا المذكور على امر لست اهلا^{لك} الذي
 ولا ممن يسلك تلك المسالك - وهوان الكتب الاجزاء - فاعتدت
 منه بانى لست اهلا بالاستجادة فكيف بالاجازة - ولكن ما وجدت
 بدًّا غير امتثال امره فاقول قد اجرت مولانا الشيخ عبد الله^{هـ}
 المذكور بجميع ما تجوز لى روايته - او تصح عنى درايته - اجازة
 عامة بحق روايتى لذلك عن مشائخ الاعلام منهم العلامة المحقق
 مولانا الشيخ محمد بن عبد الرحمن الانصارى السهمى وفورى المكي
 عن الشيخ عبد الله سراج عن ابن هاشم الفلانى عن الشيخ
 صالح الفلانى ومنهم الشيخ عبد الله^{هـ} النصارى الكتبى اليمنى عن العلامة
 شمس الدين ابى المحاسن محمد خليل القاوقى الطرابلسى الشافعى
 عن الشيخ عابد السندى ومنهم الشيخ عبد الله^{هـ} القدومى الحنبلى
 عن الشيخ حسن بن عمر الشطرى عن الشيخ خليل الخشبة الدمشقى عن
 الشيخ يوسف الشهير بالشمس عن الشيخ على الشهير بالسليبي عن الشيخ
 عبد الغنى النابلسى ومنهم العلامة السيد عيلروس بن حسين

هو ابن عوده ادى
 عنه لغير واسطة
 فاني اخذت عنه
 بركة المكرمة حين
 قدم بها قاصداً الى
 سنة ١٢٢٢ كما سيأتى ذكره
 في اجازة ١٢
 عبد الجواد غفر له

العلوي عن السيد محمد بن ابراهيم بن عيدر وس بن عبد الرحمن بلفقيه
 عن السيد محمد بن عيدر وس الحبشي عن الشيخ ابي حفص العطار
 والشيخ صالح الرسي والسيد ليس ميرغني ومشم العلامة المحمد السيد
 الشريف عبدالحى ابن العلامة السيد عبدالكبير الكتاني القاسى
 عن السيد احمد بن اسماعيل البرزنجي المدينى عن والده عن
 الشيخ صالح الفلاني بسند وبرواية السيد عبدالحى عن ابى
 العباس احمد بن طالب بن محمد الاندلسى ثم القاسى عن العار
 ابي عبد الله محمد بن على السنوسى الخطاى - هذا وارجمون المجا
 ان لا ينسأنى من صالح دعواته فى خلواته وجلواته لا سيما بالعفو
 والعافية وحسن الختام - كتب الراجى رحمة ربه البارى
 ابو البركات محمد عبد الله بن محمد غازى عفى عنه فى الحام
 والعشرين من ذى القعدة الحرام عام اربعة وعشرين وثلاثمائة
 ومستم. اجازنى من مشايخنا الملبين عين العلم والروا
 ينبوع الحلم والدر اية ملحق الاصا غر بالاكابر مولانا

الشيخ السادس عشر

العلامة الفهامة شيخنا الشيخ أحمد أبو الخير جمال بن
عثمان بن علي المكي (الأحمدى) عمت فيوضاته - سمعت
منه الحديث المسلسل بالأولية وكذلك ولدي محمد عبد المجيب
سمعه منه وهو أول حديث سمعناه منه حين اجتمعنا به بالمسجد
الحرام تجاه البيت الامين ما بين العشائين ليلة الاربع^{العاشرة}
من شهر ربيع القعدة سنة اربع وعشرين وثلاثمائة والالف وهو
أخذ عن كثير من العلماء الاعلام والفضلاء الكرام - نيفامن
سبعين شيخا من المكيين والمدنيين والمصريين والدمشقيين
وغيرهم من الاشياخ المتقنين - منهم شيخه علامته زمانه
وفهامة اوانه قدوة الابرار زينة الاخيار بقية السلف
وعلة الخلف مولانا فضل الرحمن العمري مراد آبادي عن
فريد عصره ومحدث دهره خاتمة المحققين زينة السالكين
قدوة العلماء العاملين زينة الصالحين مولانا الشيخ

صاحب التأليف المفيدة منها اتحاد الاخوان وله ثبت كبير اورد فيه اسماء اشيخه
وذكر اسمائهم على ترتيب حروف الهاء اسماء النعم المسكي بمجمع شيخ المكي طاعته
بلدا للكتب الاصفية العثمانية ١٢ عبد الهادي غفر الله له -

عبد الغني العري الدهلوي لبسند المذكور في اتحاف الاخوان منهم
 شيخ علامته الدهر فهامة العصر صاحب المقامات العلية والمقالا
 السنية مولانا الشيخ السيد احمد حلان المكي عن اشياخه السالك
 ذكرهم ومنهم شيخنا وشيخنا دائرة الزمان علامته الاوان سيدنا و
 مولانا الحبيب حسين الحبشي عن اشياخه المذكورين سابقا و
 منهم شيخ العلامة الفهامة العالم الفاضل الجهاد الكامل
 الشيخ ابو الطيب صديقي حسن عن الشيخ حسين بن محسن الانصاري
 وهو عن الشريف محمد بن ناصر لبسند المذكور سابقا ومنهم شيخنا
 وشيخنا الشيخ فالح المحدث المدي لبسند السابق ذكره - ومنهم
 فريد عصر مولانا الشيخ محمد سعيد بن بدر الدوله المدراسي عن
 صاحب الكرامات الطاهرة والمقامات الطاهرة مولانا الشيخ
 منهم المديني عن والدته عن خاله ابي الشيخ سراج احمد عن ابيه

له
بإجازة العلامة

له
بالمشافهة

والعلامة الشريف يروي عن الشيخ عابد السندي والامام الشوكاني فبينهما وبينهما
 في هذا السند اربعة وسائط - واروي عاليا منه بدوختين عن شيخني وسندي العلامة
 القاضي السيد رحمة الله المحدث الرازي يروي والحبيب حسين المذكور عن شيخهما الشريف
 محمد بن ناصر لا واسطة وهو عنهما وهذا عال جدا فله الحمد على ذلك ١٢ عبد الغني

محمد مرشد عن أبيه بالسند المذكور في المقامات السعيدة وقد
 مر ذكره في بيان ذكر مشايخ شيخنا محمد عبد الحق النقشبندی المكي
 ومنهم العلامة الخیر الشیخ محمد أبو خضير الدميالحي المدني الشافعي
 وهو اخذ عن مولانا السيد محمد صالح البخاري الاورنقبادي
 عن العلامة الشيخ رفيع الدين القندهاري عن الشيخ محمد بن
 عبد الله المغربي وعن الشريف الادريسي كلاهما عن الشيخ عبد
 الباقى عن اشيائهم ومنهم العلامة ملحق الاصاغر بالاكابر الشيخ
 عليم الدين عن أبيه العلامة الشيخ رفيع الدين المذكور انفاً و
 منهم العلامة الشيخ حسين الجبر الطرابلسي عن الشيخ علاء الدين
 ابن عابدين الساجي ذكره في سند الشيخ اسعد الدهان ومنهم
 العلامة شيخ مشايخ الاسلام ببلد الله الحرام مولانا السيد الشافعي
 ابو العباس احمد بن زيني دحلان الحسنى الجبلى المكي الشافعي
 مفتي بكة وامام المقام بها عن مشايخه المذكورين سابقاً ومنهم
 العلامة المحدث نصر الدين ناصر الله ابو النصر الخطيب الدمشقي
 الحسنى الجبلى ومنهم العلامة السيد الشريف ابو المحاسن

شمس الدين الطرابلسي عن الشمس الفخيم بضم المعجمة عن
 الشمس الامير الكبير ^{١٣} ومنهم العلامة المحدث نور الدين
 ابو الحسن محمد علي بن طاهر الوترى المدني وقد مر ذكرهم مراراً
 ومنهم العلامة المحدث شمس الدين ابو عبد الله محمد بن عبد ^{١٤} الغفر
 الجعفري الزينبي ومنهم العلامة الشيخ محمد الدين بن عليم الدين
 الجعفري كلاهما عن الشيخ ابي الفضل عبد الحق العثماني عن
 القاعني محمد بن علي الصنعاني والسيد الفخر عبد الله بن محمد
 بن اسماعيل الامير الصنعاني باسما نيدهما المعلومته

وصورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الواحد
 الفرد الصمد - الذي لم يلد ولم يولد - ولم يكن له كفوا احد - و
 اصله واسم على السيد السند - ذي الخلق العظيم والقول الكريم
 الممجد - سيدنا ومولانا محمد - وعلى آله وصحبه وازواجه
 وذريته وحزبه وكل من اليه استند - اما بعد فقد سمعت
 الشيخ الصالح ابا سعيد محمد عبد الهادي بن محمد
 عبد الكريم بن الشيخ احمد بن الحسين المدرسي الحيدري

وابنه محمد عبد المجيب حفظهما الله تعالى الحديث المسلسل بالاولية
 وهو اول حديث اسمعتهما على الاطلاق ولية حقيقية جسمي سمعته
 ورويته كذلك عن جماعة وافرة منهم وهو اجلهم الشيخ الغني
 بشهرته عن الوصف شيخ مشايخ الاسلام بيلك الله الحرام مولانا
 السيد الشهاب ابو العباس احمد بن زيني دحلان الحسني الجيلي
 نسبا المكي الشافعي مفتي بكة وامام المقام بها وهو اول حديث
 سمعته منه في اول سنة ١٣٠٠ والسيد العلامة المسند بنظر الدين
 ناصر الله ابو النصر الخطيب الدمشقي الحسني الجيلي رحمه الله تعالى
 وهو اول حديث سمعته منه بكة ايضا في سنة ١٣٠٠ والسيد الشريف
 العلامة بركة الخاصة والعامة شمس الدين ابو الحسن الطرّا^{بلس}
 رحمه الله تعالى وهو اول حديث سمعته منه بكة ايضا في سنة ١٣٠٠
 فالاول والثاني يرويان عن جماعة ايضا علاهم الشيخ المسند
 المحدث الوجيل بن شمس الكزبري الدمشقي بسند لايل باسايندا
 المذكور في ثبته ورواية الثاني عن شيخنا الثالث وروية
 الثالث عن غير واحد من الشيخ اعلاهم سندنا محمد دار الهجرة

مولانا الشيخ محمد عابد بن احمد علي بن محمد مراد الايوبي نسبنا
 السندى ثم المدنى وهو اول حديث سمعته مراد ابسند
 بل باسمه بنى المذكورة في حصار الشارح ويرويه شيخنا ابو المحاسن
 المذكور عن الشيخ النجيب بن عبد المجيد وهو اول حديث سمعته
 بسامعه له بشرطه من الشمس لاميير الكبيح وحديثي به شيخنا
 السيد العلامة المحدث المسند المرحوم نور الدين ابو الحسن
 محمد علي بن طاهر الوترى المدنى وهو اول حديث سمعته
 منه مراد اعدية قال حديثي به الشهابي حمزة الله المالكى
 الازهرى والشيخ محمد القمي الخليلي نزيل مصر وهو اول
 حديث سمعته منهما قال احديثنا به الشمس لاميير الزهرى
 بسند المذكور في ثبوت ح وحديثي به شيخنا العلامة المحدث
 الفهامة ابو الرجال مولانا القاضى حسين بن محسن السبى
 الانصارى الحديدي والسيد الحبيب سيدى الاجل حسين بن
 محمد بن عبد الله الحبشى الشافعى فسح الله في اجلهما والعلامة
 المرحوم مصطفى بن محمد العفيفى الشافعى نزيل مكة وفيها هو اول

حديث سمعته من كل منهم في مجالس متفرقة فمن الاول في سنة ٢٩٠ هـ بيوال
 ومن الثاني في سنة ٢٩١ هـ ومن الثالث في سنة ٢٩٢ هـ قالوا حدثنا شيخنا الشرف
 العلامة محمد بن ناصر الحسني وهو اول حديث سمعته كل واحد منهم عنه
 قال حدثني به الشيخ العلامة عبد الرحمن بن محمد الكزبري السيد
 العلامة الاجل عبد الرحمن بن سليمان الاهدل والقاضي العلامة
 محمد بن علي الصنعاني والشيخ المسند محمد عابد السندي وغيرهم
 باسائدهم المذكورة في اثباتهم وحدثني به ايضا شيخنا العلا
 المحدث شمس الدين ابو عبد الله محمد بن عبد الغزي الجعفري الزينبي
 ونسبته العلامة الشيخ محي الدين بن عليم الدين الجعفري وهو اول
 حديث سمعته منها فمن الاول بركة في سنة ٢٩٥ هـ ومن الثاني بالهند
 قالوا حدثنا الشيخ ابو الفضل عبد الحق العثماني وهو اول حديث سمعته
 منه قال حدثنا القاضي محمد بن علي الصنعاني والسيد الفخر عبد
 بن محمد بن اسماعيل الامير الصنعاني باسائدهما المعلومه
 وحدثني به العلامة المرحوم المحدث المسند مولانا السيد محمد
 طاهر الوتري المدني والعلامة المفتي عثمان بن عبد السلام

المديني والسيد الشريف العفيف عبد الله بن ادريس الحسني والسيد
 الشريف مولاي عبد الكبير بن سيدي محمد الكتاني القاسمي حفظهم الله تعالى
 وهو اول حديث سمعته من الثلاثة الاول وهو اول حديث اجاز
 به الاخير من بلاد فاس كلهم عن الشيخ عبد الغني المديني وهو اول لكل
 منهم عن الشيخ عابد السندي المديني والشيخ اسما عيل بن ادريس المديني
 بسندهما وحديثي به العلامة المرحوم الشيخ محمد سعيد بن عظم
 علي العظيم ابادي والعلامة الاجل المحدث المستمولانا الشيخ فالح
 ابن محمد بن عبد الله الطاهري المهنوي المديني ابقاه الله تعالى
 والحال حياته وهو اول حديث سمعته من الاول بالهند في سنة ١٢٩٠
 ومن الثاني بالمدينة في سنة ١٣٢٠ قال احداثا به شيخنا العلامة الحافظ
 ولي الله تعالى الشمس سيدي محمد بن علي الحسني الخطابي الاذني
 قالا وهو اول حديث سمعناه منه قال حديثي الشيخ ابو حفص العطار
 المكي قال وهو اول حديث سمعته منه عن الشهابي حمد بن عبيد العطار
 الدمشقي قال وهو اول حديث سمعته منه عن الشيخ محمد بن الطيب
 المغربي المديني وهو اول بسند المذكور في علاج وحديثي العلامة

المعمر الشمس بن البرهان الاحمدى اللاميا لى نزيل المدينة المنورة
ودفينها وهو اول حديث سمعته منه بسماعه له من الشيخ السيد
محمد صالح الرضوى البخارى وهو اول عن ابي حفص العطار المذكور
ح وارويه ايضا عاليا عن المعمر المسن الا فدى امين بن حسن
البصنوى المدنى رحمه الله تعالى وهو اول حديث سمعت منه
منه وقرأت متنه عليه برواية عن ابي الشيخ حسن المذكور بسماعه
له بشرطه من الشريف العلامة النور الونائى برواية عن غير واحد
منهم السيد مرتضى والشيخ سليمان بن عمر البجيرى والشهاب
احمد جمعة البجيرى ومحمد بن عبد ربه المالكى والشهاب
ابن محمد الدردير باسانيدهم الكثيرة المعلومه لدى الشيخ
ح وسمعت عاليا من لفظ شيخنا الشمس اللاميا لى وهو اول حديث
سمعت منه بالمسجد النبوى فى سنة ١٢٣٠ برواية عن السيد محمد صالح
الرضوى وهو اول بسماعه من شيخه رفيع الدين العمري القندى
الداكنى وهو اول بسماعه من الشيخ محمد بن محمد بن عبد الله المغربي
ثم المدنى بالمدينة المنورة وهو اول برواية له عن العفيف

البصري مستند الحجاز لسند المذکور فی أملا دوح ولی فی هذا الحديث
 طريقة غريبة وهي ما حل شي بها الشيخ العلامة المحدث المفسر
 المفتي محمد سعيد بن الشيخ العلامة المسند بدلالة قاضي الملك
 صيغة الله بن الشيخ محمد غوث الشافعي المدرسي مفتي حيدرآباد
 ورفيها وهو أول قد سمعت بها العلم في سنة ١٣٣٠ بمكة من شيخه الشيخ محمد
 العمري المجدي لنسب وطريقة الدهلوي الملة رحمه الله تعالى عن أبيه الشيخ أحمد سعيد
 ابن أبي سعيد المجدي عن خاله أبيه الشيخ سراج أحمد المجدي شارح صحيح مسلم
 وجامع الترمذي بالفارسية عن أبيه الشيخ محمد مرشد عن أبيه الشيخ
 محمد ارشد عن أبيه الشيخ محمد المعروف بقرن خنساء عن أبيه خازن الرحمة
 الشيخ محمد سعيد عن أبيه الإمام الرواني مجلاله الثاني سيدي
 الشيخ أحمد بن عبد الواحد العمري السمرقندي إمام الطريقة المجددية
 رضي الله عنه وقد سبى ولفعنا به وارويها أيضا عاليا بدرجتين
 عن شيخنا المعتمد البركة المدخر شفي وسيدي ومولاى ومرشدى
 حضرة الشيخ فضل الرحمن بن أهل الله البكرى الملاوى المراد آباد
 قدس الله سره ونور ضريحه وهو أول حديث سمعته منه في سنة ١٣٣٠

ولد شيخنا هذا في عام ١٢٠٨ وتوفي سنة ١٣٣٥ قال حدثني الشيخ العلامة
 المحدث الشاه عبد العزيز الدهلوي قال وهو اول حديث سمعته منه
 قال حدثني والدي الشيخ ولي الله بن عبد الوحيم العمري الدهلوي عن
 الحاج محمد افضل السيلكوتي ثم الدهلوي عن الشيخ العارف حجة الله محمد
 نقشبندى العمري المجدى عن ^٦ والا الشيخ العارف بالله تعالى
 عروة الوثقى حضرت الشيخ محمد معصوم ابن المجدى عن ابيه المجدى
 رضى الله عنه بسماعه عن القاضى بهلول البدخشى عن ^٧ الشيخ المحدث
 عبد الرحمن بن فهد عن والدهما الحافظ عز الدين عبد العزيز بن فهد
 عن جده الحافظ الرحلة تقى الدين محمد بن فهد الهاشمى العلوى
 الملكى عن جميع من المشايخ الاعلام اجلهم العلامة تيرهان الدين
 الانباسى والقاضى ابو حامد المهرى وهما عن ^٨ الصدر ابي الفتح محمد
 ابن محمد الميردامى الخطيب وحديث ^٩ عن الحافظ الشمس
 ابي عبد الله محمد بن علي الحسنى الخطابى الادريسى المغربى عن
 ابي حفص لوطار الملكى عن جماعة وافرة منهم الشمس الشنوائى
 قال وهو اول حديث سمعته منه فى مقام الحنبلى بالمسجد الحرام فى

تاسع شوال سنة ١٢٦٣ قال حدثنا به الامام الكبير الشيخ عيسى بن محمد
البرأوى وهو اول حديث سمعته منه والامام المحدث ابو الفيص
محمد برتضى ابن محمد الواسطى الزيدى الحنفى وهو اول حديث سمعته
منه الا انه عن الامام الفقيه محمد بن محمد الدفري الشافعى قال وهو
حديث سمعته منه والثانى عن المسند الجليل عمر بن احمد بن عجل
العلوى المكي وهو اول حديث سمعته منه كلاهما عن جلالى محمد
الحجازى العفيف عبد الله بن سالم البصرى وهو اول حديث سمعته
منه وحديثى به ايضا الشمس الطرابلسى وهو اول قال حدثنى
به مفتى الاسكندرية الشيخ محمد بن محمود الجوزى وهو اول
حديث سمعته منه فى منزله فى سنة ١٢٦٣ قال سمعته من الشيخ حمود
ابن محمد برتضى الزيدى وهو اول قال حدثنى به ابو المكارم محمد
ابن سالم الحنفى الشافعى فى درب الاتراك بمصر سنة ١٢٧٧ والى
الحسن برجل بن احمد المنطوى المداينى الشافعى فى خادّة المداين
من مصر فى السنة المذكورة ايضا قال وهو اول حديث سمعته منه
قالا حدثنا الفقيه المحدث ابو عبد الله محمد بن عبد الله السجلماسى

وهو اول حديث سمعناه منه قال حدثنا محدث الحجاز عبد الله
 بن سالم البصري ^{الملك} وهو اول ح واعلى من هذا ما حدثنا به العلامة
 المستند ابو المحاسن الطرابلسي المشيخي الحسني الحنفي والعارف
 بالله تعالى فضل الرحمن الصديقي الحنفي رحمه الله تعالى ورضي عنه
 فالاول سمعته من الشمس البهقي دفين لخطا والثاني سمعته عاليا من
 الشيخ عبد العزيز الدهلوي عن ابيه الشيخ ولي الله الدهلوي ^{كلها}
 سمعاه من السيد عمر بن احمد بن عقيل الحسيني باعلوى المكي عن
 حيد لام الغفيف البصري قال حدثنا الامام الحافظ ابو عبد الله
 محمد بن محمد بن سليمان السوسي الروداني المغربي ثم ^{مشقة} المكي الد
 والشيخ العلامة يحيى بن محمد الشاوي تسميته قال وهو اول حديث
 سمعته منها قال حدثنا ابو عثمان سعيد بن ابراهيم الجزائري ^{الشهير}
 بقدره قال حدثنا ابو العباس احمد بن حجي الوهراني قال وهو اول
 حديث سمعته منه قال حدثنا ابو ابراهيم بن محمد تاذي قال و
 هو اول حديث سمعته منه قال حدثنا ابو الفتح محمد بن ابي بكر
 المراغي المدني وهو اول قال حدثنا حافظ الوقت زين الدين ^{عبد}

ابن الحسين العراقي وهو اول ح وبالسند المتقدم انفا الى السيد
 ابن احمد بن عقيل المكي قال حدثنا الشهاب احمد بن عبد الغنى
 البتاع الدهياطي وهو اول عن الشيخ عبد العزيز المتوفى وهو اول عن
 ابي الخير بن عمرو الرشيدى وهو اول عن شيخ الاسلام زكريا الانصاري
 وهو اول عن الحافظ ابي الفضل ابن حجر وهو اول ح واعلم من هذا
 بدرجتيه الى ابن حجر ما حدثني به جماعة من شيوخى عن غير واحد
 من شيوخهم عن الشيخ صالح بن محمد العمرى القلافي وهو اول لكل
 منهم عن شيخه محمد بن سنان العمرى وهو اول عن الشريف
 ابي عبد الله الولاتى وهو اول عن محمد بن اركان الدين وهو اول عن الحافظ ابن حجر وهو
 عن الزين العراقي وهو اول عن الصد الميذوحى ح ومساوياله
 من طريق السيوطى ما رويته عن الشمس الطرابلسى عن الشمس الطنطا
 عن ابي الفيزل الواسطى عن داود بن سليمان المالكى عن الشمس الفيوحي
 عن السيد يوسف الارميوحي عن الجلال السيوطى وهو اول لكل
 واحد من هؤلاء قال حدثني به الجلال ابن الملقن وهو اول خد
 سمعته منه قال حدثني به جدى وهو اول قال ثنا ابو الفتح

الميمني وهو اول قال حدثنا ابو الفرج عبد اللطيف بن عبد المنعم
 الحراخي وهو اول قال حدثنا ابو الفرج عبد الرحمن بن علي ابن الجوري
 وهو اول قال حدثنا ابو سعد اسماعيل بن ابي صالح النيسابوري
 وهو اول حدثني به والدي ابو صالح احمد بن عبد الملاح المؤذن
 وهو اول ثنا ابو طاهر محمد بن محمد حمش^{له} الزيادي وهو اول ثنا
 ابو حامد احمد بن محمد يحيى بن بلال البراز وهو اول ثنا به عبد الرحمن
 ابن بشر بن الحكم العبدي النيسابوري وهو اول قال حدثنا به فظا
 الامة سفيان بن عيينة واليه ينتهي التسلسل عن عمرو بن دينار
 عن ابي قابوس مولى عبد الله بن عمرو بن العاص عن عبد الله
 ابن عمرو بن العاص رضى الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه
 وسلم قال اللهم ارحمهم الرحمن تبارك وتعالى ارحموا من في الارض
 يرحمكم من في السماء حديث حسن صحيح أخرجه ابوداود والترمذي
 والامام احمد والحميدي وابن ابي شيبة والبخاري في غير صحيحه

^{له} حمش بفتح الميم وسكون الملهة وكسر الميم الثانية اخوه شيبان معجزة كذا ضبطه الشيخ
 عابد السدي في ثبته ١٢ محمد عبد الهادي غفر الله له -

لكنهم لم يسلسلوه **وقول** برحمتكم رويناه بحلا الوجهين بالجزم
 على انه جواب الامر وبالرفع على الدعاء **وحيلة** التزييه اثبتها
 جماعة واسقطها آخرون لانها ليست من الحديث ورويته
 ايضا عن شيوخنا الشمس لهيكل المديني وهو اول عن الشيخ عبد
 الكفراوي وهو اول عن الشيخ عبد الله الشراوي وهو اول عن الشمس
 الحفني وهو اول عن القاضي شهورش الجني الصحابي وهو اول
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بلفظ الراحمون يرحمهم الله
 والباقي سواء **ولي** في هذا الحديث طرق كثيرة متعددة ياسانيد
 عديدة مختلفة اعرضت عن ايراد جميعها خوف التناول ^{وقت}
قد اجزت كل من سمع مني بشي من جميع تلك الطرق بالشك
 المقبر عند اهل الاثر واجبا من كل منهم دعوة صلحة تنفعني في حياتي
 وبعدهماتي والسنة تجمعنا والبدعة تفرقنا وانا ابرأ الى الله
 تعالى من الابتلاء واسأله لي والمسلمين التوفيق للاتباع **هذا**

له
 وروى ابو خضير عن الشيخ محمد بن البخاري بسند ما نصه حديث شهورش بسقاط
 تبارك وتعالى كما ذكر في اجازته ١٢ محمد عبد القادر غفر الله له

وقد عرض على الشيخ عبد الهادي بن عبد الكريم المذكور جميع
 كتاب العقل الجوهر الثمين للشيخ العلامة مسند الشام اسمعيل بن محمد
 جراح العجلوني الدمشقي في مجلسين بالحرم الشريف المكي وكذا الاوائل
 السنبليه في مجلس واحد وشاركه في السماع ابنه المذكور وقد
 اجرتهما بروايتهما عني وسائر ما تجوز لي روايته وتصح عني دلتها
 وما ألقته وخرجته بشرط الاهلية مني ومنهما وفقني الله تعالى وإياهما
 والمسلمين لما يحب ويرضاه في كل وقت وحين بجاه سيد المرسلين
 وأخرد عوننا أن الحمد لله رب العالمين قال بقره وكتبه بقلمه فقير حمزة
 مولا الحاجي لطف ربه السهردي أحمد أبو الخير جمال بن عثمان
 ابن علي المكي الاحمد بن غفر الله لهم ولشأنهم
 اجمعين آمين

عبد الله

الشيخ السالحي

ومن أشيائنا أئمة الفهامة الحبر السفي
 ملحق الصغير بالبير مولانا الشيخ محمد الستار الصديقي
 الحنفي دامت بركاته وعمت فيوضاته سمعت منه
 حديث الرحمة المسلسل بالاولية - وانتفعت بمجالسة السنية

وتأليف البهية - وأجازني وأولادي بجميع مروياته اجازة عامة كتب
 لي الاجازة بخط الشريف وزينها في اولها وآخرها بخطه المنيق وهو ^{خذ}
 عن كثيرين من المشايخ الكرام والعلماء الاعلام فمن اجل مشايخه
 الشيخ عطية القاش الدمياطي فانه اجازة بالكتب الستة وغيرها عن
 شيخه السيد محمد صالح الرضوي البخاري عن الشيخ رفيع الدين ^{الديني}
 القندهاري عن محمد بن محمد بن عبد الله المغربي عن محمد بن ^{الحجاز}
 عبد الله بن سالم البصري ح والسيد الرضوي عن شيخه السيد
 عبد الوهاب الموصلي عن الشيخ اسماعيل عن احمد المذني عن
 عبد الغني النابلسي عن القاضي شهورش عن اصحاب الستة
 ح ويروي الرضوي عليا الكتب الستة عن شيخه ابي حفص
 عمر بن مكي بن معطي المالك عن القاضي شهورش عن مولفهما
 ومن مشايخه الافندي محمد بالي مفتي المدينة المنورة عن
 الشيخ محمد العطوشي المالك عن محمد القاسي عن ابن عجيل اليمني
 بسند ومن مشايخه السيد محمد علي طاهر والسيد عبد القادر
 الطرابلسي والشيخ منظور احمد النقشبندی كلهم عن الشيخ

من مشايخه
 الشيخ محمد
 القاسي

عبد الغنى المجتهدى وقد مر ذكره مرارا ومن مشايخه الشيخ محمد بن
 عبد الرحمن الانصارى والشيخ عبد الرحمن سراج مفتى مكة كلاهما عن
 الشيخ عبد الله سراج وسنداه مشهور وآلانصارى ايضا عن الشيخ
 اسحق الدهلوى عن جده لامة الشيخ عبد العزيز عن والاه والشيخ
 اسحق عن عبد الملكى وقد مر سنداه ومن مشايخه الشيخ محمد ابو
 خضير مفتى الدمام عن السيد محمد صالح الرضوى عن عبد الفتاح
 الكفراوى الخ - ومن اجل مشايخه الشمس محمد بن القطب احمد بن
 ادريس والمحدث الشيخ صالح السنارى العودى عن الشيخ احمد
 ابن ادريس العرائشى بسنده ومن مشايخه الشيخ محمد بن جعفر
 ابن ادريس الحسنى والشيخ ابو محمد عبد الكبير الكتانى وابناء الشيخ
 محمد والشيخ عبد الحى والشيخ محمد صالح الزواوى والشيخ فالح الطاهر
 وقد مر ذكرهؤلاء الاعلام وغيرهم هؤلاء كثيرون ما ينوف عن ما تلى شيخ
 كما ذكرهم فى مؤلفاته الشريفة ومسيأى ذكر بعض تاليفاته فى صورة
 اجازته لى وصورة اجازته مانصه بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذى حصل من النطق لعز جنابه فاقصلا بالعروة الوثقى

ورفع قدر من وقف ببابه فعلاً نازل قدسه الى مطبخ العلوا الارقي-
والصلوة والسلام على سيدنا محمد القائل اذا كتبت الحديث فالتبوا
باسناده فكان هذا اقوى دليل على الاعتناء بامر الاجازة فبشرى
لنا ثم طوبى صلى الله عليه وعلى آله واصحابه مصاييح الجامع الصحيح
واعلام الهدى ما حدث مجيز باروا به باسناده مغننا من
مبتدأ السند الى المنتهى - اما بعد فلما كان من خصائص هذه
الامة المحمدية المشهود لها بالخيرية بقاء سلسلة الاسناد و^{المحصل}
بالاجازة طلب من هذا العبد الذليل ذى الخاطر الكليل الراجى من
ربه بلوغ المواد - ابي الفيض ابي الاسعاد - عبدا لستار الصديق
الحنفى - تجاوز الله عن ذنبه الجلى والحنفى - الاجازة فى مروي^ة
ومسموعاتى وذلك لبعدهما سمع منى حديث الرحمة بطرق المتعددة
اعتنى به من هو فى رده صحيح الاعتقاد والمحبة - و
فى التلقه حازم دون الاحبة - الفاضل الاكمل والعالم
الاجل ياسعيد محمد عبد الهادى بر محمد عبد الكريم
ابن الشيخ احمد بن الحسين المدرسى الحيدلابادى فكانه

حفظه واعز شأنه واظهر برهانه نظرا الى بعين قلبه السليم وما بلغه من
 حبه لم يرمني سوى لفعل الجميل والراى المستقيم امتثلت لكمال
 مرغوبه والتحقيق لطاوبه طمعا فى نيل دعوتها صالحة تحصل الى منه
 بها بفضل الله عز وجل المرام ولا سيما حسن الختام فاقول انى
 قد اجزت الاخ فى الله بلا اشتباه امنوه باسمه علاه وابنيه
 محمد عبداً المحيى ومحمداً عبداً الرقيب وسيد ولد له بعد ذلك
 بحديث الرحمة المسلسل بالاولية وسبائر مقرأتى ومسموعاتى
 ومعروضاتى ومستجاراتى على عادة السلف الصالح اجازة شاملة
 كاملة فى كل ما تجوز الى روايته ولقم عنى درايته من منقول
 ومعقول من تفسير وحديث وفقه وتصوف وعلوم الية واذكار
 واوراد واحزاب على اختلاف صنوفها وتباين انواعها وتفاوتها
 تاليفها على كثرتها واشاعها ولا سيما بمؤلفاتى وغير ذلك من الكتب
 الستة وغير ذلك من المسانيد وغيرها من الكتب الحديثية حسب
 ما اجازنى بذلك جميع من المشايخ الاعلام ذوى الاقدار العلية
 بالشرط الجارية بينهم على الطرق المرضية معتدوا به فى تيسير

هذا الوقوم وتحرير ما ذكر من الرسوم بما لا يعلم إلا رب الآداب سائل إلى
 وله من يد التوفيق والقبول وإن يحفني وإياه بلطفه الخفي ويبلغنا
 كل مأمول أنه سبحانه بذلك قد يروى بالإجابة جدير **فمن أجل**
 مشائخي الشيخ عطية القماش اللامي ألقى فانه أجازني بالكتب الستة
 مع الموطأ عن شيخه السيد محمد صالح الرضوي البخاري عن **رفيع الدين**
 الدكني القندهاري عن محمد بن محمد عبد الله المغربي عن محمد
 الحجازي عبد الله بن سالم البصري بسند لا ح والسيد الرضوي عن
 شيخه السيد عبد الوهاب الموصلي عن الشيخ اسمعيل عن أحمد اليمني
 عن عبد الغني النابلسي عن القاضي شهورش عن أصحاب الستة
 وهذا السند روى الأولية والمصنف مع وروى الرضوي عاليا
 الكتب الستة عن شيخه أبي حفص عمر بن مكي بن معطي المالك
 صاحب ذخيرة عن القاضي شهورش عن مؤلف الكتب الستة ومن
 مشائخي الأندلسي محمد بن محمد بن المصنف المدينة المنورة عن الشيخ **عليه**
 المالك عن محمد الفاسي أحد تلامذة ابن سينا أحد من أخذ عن ابن
 عجيل اليمني بسنده ومن مشائخي السيد محمد بن علي طاهر والسيد

عبد القادر الطرابلسي والشيخ منظور احملا لتقشيدى كلهم عن الشيخ عبد الغنى
 المجدى عن الشيخ عابدا لسندك مؤلف حصل الشارح ومن مشائخ الشيخ عبد الرحمن
 الانصارى والشيخ عبد الرحمن سراج عن مؤلف قطف الثمر الشيخ صالح
 الفلانى بسندك والانصارى ايضا عن الشيخ اسحق الدهلوى عن جاك
 لامة الشيخ عبد العزيز عن والداه الله بسندك والشيخ اسحق عن
 عمر عبد الرسول المكي بسندك ومن مشائخ الشمس محمد ابو خضير الديلمي
 المدينى وقد سمعت منه الاولية سنة ٣٠٣ بالمدينة المنورة وهو عن السيد
 محمد صالح الرضوى عن عبد الفتاح الكفراوى عن عبد الله الشراقى
 عن الشمس محمد الحفنى عن القاضى شهورش عن رسول الله صلى الله
 عليه وسلم كل منهم قال وهو اول حديث سمعته من شيخى ومن اجل مشائخى
 الشمس محمد بن القطب سيدى احمد بن ادريس والمحدث الشيخ
 صالح السنارى العودى الاول مكاتبة والثانى مشافهة عن الولي الشهير
 سيدى احمد بن ادريس العواشى بسندك ومن مشائخ سيدى
 محمد بن جعفر بن ادريس الحسينى الفاسى وابو محمد سيدى عبد الكبير
 بن محمد الكنانى وابناه سيدى الشريف محمد سيدى عبد الحى

والسيد محمد صالح الزواوي والشيخ فالح الطاهري السنوسي وغيرهم
 من ماينوف عن مائتي شيخ حسب ما ذكرتهم في ثبتي المسمى بثر الماثر في
 ما أدركت من الاماير في قبض الملك المتعالي بذكر افاضل القرون الثا^{لث}
 عشر والتوالي في سلسلة في المسمى بفيض الملك المغيث
 في مساللات درر الحديث ولي تأليف اخر منها الايات الخفية
 الباهرة في معراج سيد اهل الدنيا والاخرة ومنها ايقاظ القفلا^ن
 وسلوك الاخوان في قراءة المواعظ في رجب شعبان ورمضان و
 هوتسعون مجلسا في مجلدين ومنها سلم الاصول الى اصطلاح احاد
 الرسول ومنها الكواكب السائرة في علماء المائة العاشرة وهو ذيل على
 الضوء اللامع للسخاوي ومنها سر والتقول في تراجم العلماء بالقول
 وهو اربع مجلدات ومنها طبقات المذاهب الاربعة في اربع مجلدات
 كل جلد عليها في مذهب وطبقات القراء في جزء وجزء في طبقات
 الادباء وغير ذلك مما لم استحضره الان في عجل وادعى نفسي واياهم
 بما اوصى به العلماء في كتبهم وهو تقوى الله سبحانه عز وجل وحسن السيرة
 والسريرة مع الله جل شانہ ومع كافة عباد الله عالا بحسبه وتحرى الصدق

في المواطن كلها والحياة والمراقبة والحرص على تدبر آيات الله وحسن
 تلاوته ظاهرا وباطنا وتفهم احاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم
 واستظهار معانيها والعمل بها حسب الامكان والمتابعة والمحبة
 للنبي صلى الله عليه وسلم قولا وفعلاد عقل وود وامر ذكر الله وحسن الظن
 بكل مؤمن والنصيحة لله ولرسوله وللمؤمنين وترك الخوض فيما
 لا يعنى وعلام التجسس والتحسس ومحبة اهل العلم شيوخا وطلبة
 واثارهم على غيرهم ومحبة اهل البيت النبوي ومراقبة الله عز وجل
 في كل هم وعزم ونعوذ بالله ان ننخرط فيمن يقولون بافواههم
 ما ليس في قلوبهم والله شهيد وحفيظ وراقب واصيهم
 بحسن التوجه الى الله تعالى والرضا بقضائه حلوه ومره والافلا^ح
 في العلم والطلب للعبادة وبالملازمة على طلب العلم واستفادته وافادته
 ومذاكرته واخذلا عن اهل من غير تكبر ولا حياء ولا لقان وبالملازمة
 على الاستغفار وبالصلاة والسلام على النبي المختار في جميع الاحوا^ل
 والاطوار فان ذلك سبب لشرح لصدور وتيسر الامور هذا
 فلنقتصر على ما ذكره نكف غنان القلم عن السبح في هذا الميدان

لانه لا يسعه هذا المقام وانما ذكرنا منهم النذر القليل للتبرك بذكركم
 الجميل والاختيار الى الجنب الاعظم الذى لا غيره لا منيل
 فنسأل الله العظيم بوجه الكريم وبجاه حبيب سيدنا محمد ^{صلى الله عليه وسلم}
 عليه وسلم وعلى آله وصحبه وشرف وعظم وكرم ان يصل بجلنا ^{بجاهنا}
 وحبنا جميع عباد المتقين وان يحقق انتسابنا الى مرة اصفيا
 المقربين ويذيقنا من شرب معارفهم ويعمر بواطننا بعوارفهم
 وان يحشرنا فى زمرة تهم ببركة محبتهم اذ هم القوم لا يشق جليسهم
 والمرء مع من احب ان نختم لنا بباختم لاوليائه وان يجعل
 خير ايامنا واسعد ايام لقاءه بمنه وكرمه آمين وصلى الله على
 سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم والحمد لله رب العالمين
 كتبه بقلم يوم العيد اى عيد النحر بمضى عبد ربه واسير ذنبه الرا
 ان يغفر ذنبه وخطايا له وان يثبت به بالقول الثابت فى الحياة
 ويوم لقاء من لم يكن وكان وسوف يخلو منه المكان احقر الود
 احد ساكن ام القرى افقر الملك الى الملك الجواد ابو الفيض ^{سلطان} ابوالا
 عبد الستار الصديق الخفي عاملا الله بلطفه الوفى ابن المرحوم

الشيخ عبد الوهاب بن خديار بن عظيم حسين يار بن احمد يار تغلهم الله
برحمته واسكنهم جميع جنة امين - في ١٠ رذى الحجريوم الخميس ١٢٢٢ هـ



الشيخ النامع عشر

ومن مشائخنا المكيين مولانا العالم الفاضل الشيخ

الابرار السيد علوى الشافعى دامت بركاته سمعت
منه الحديث المسلسل بالاولية وهو اول حديث سمعته منه تجاه
البيت الحرام بعد صلوة العصر فى التاسع والعشرين من رمضان
سنة ١٢٢٢ هـ وهو اخذ عن العلامة الفهامة الشيخ عبد الحميد الداغستاني
والسيد احمد دحلان شيخ العلماء ببلد الله الحرام وقد مرسندهما
وكتب الى اجازة بخطه وصورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين الصلوة والسلام على اشرف المرسلين سيدنا
محمد وعلى آله وصحبه جميعين اما بعد فقد طلب منى الاجازة اخى
فى الله الشيخ ابوسعيد محمد عبد الهادى بر محمد عبد الله
المدهلسى الحميد لبادى فاقر ولانا الفقيه علوى بن صالح بن
عقيل بن علوى قد اجزت اخى المذكور بما تلقينه عن اشياخى منهم

شيخنا واستاذي امام الحرمين الشريفين وشيخ الاسلام ببلد الله
 المحرم المرحوم بكرم الله تعالى السيد احمد بن المرحوم السيد زيني
 دحلان تغمده الله بالرحمة والرضوان من قراءة الكتب الستة مع
 جملة كتب الحديث والتفسير وغير ذلك من فقه وعقائد وفروع
 واصول ومنقول ومعقول لبسنا عن شيخنا الشيخ عثمان الدمشقي
 عن شيخنا الشيخ الشيرازي عن مشايخنا الفضلاء العظام اهل
 عامته ولذريته القائمين بوظيفة العلم والتعليم واسألنا ان
 لا ينساني من صلاح دعواته في خلواته وجلواته واوصيته بتقوى
 في السر العلن - ربنا وفق الجميع لما يحبه ويرضاه انه على ما يشاء
 قدير وبالإجابة جدير وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه
 وسلم كتبه الراجي عفوره الجليل علوي بن صالح بن عقيل



ومن مشايخنا المكيين العلامة الكامل الجليل
 مولانا وشيخنا التقى الزاهد الشيخ محمد عمر باجنيلا

١٩
 في شهر ربيع الثاني

المدرس بآل مسجد الحرام دام مجلا وحكم فيضه - حدثني
 بالحديث المسلسل بالأولية وهو أول حديث سمعته منه وأجل
 وأكادى بجميع مروياته وذلك في الحادي عشر من ذي القعدة
 وهو أخذ عن العلامة السيد عیدروس والعلامة السيد أحمد
 دحلان وقد مر سندهما راو كتب الإجازة بخطه وصورة
 إجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي وفق من عباده
 برتقائه واختص البعض منهم بالشرح الصادر وتويره فآثر أخذ
 وانبعثت منه همة للترقي إلى نيل المكارم العلية فسارع إلى رضا
 باقتناص العلوم الموصلة إلى كرم حضرة وسلوك سبيل نبيه و
 مصطفىاه وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه ومن
 وآله وسلم تسليما وبعد فقد طلب مني الإجازة أخى الشيخ
 الفاضل الأديب - أبو سعيد محمد عبد الهادي بن
 عبد الكريم الخطيب - حسن ظري في فاجبته بما طلبه جاء
 لصالح دعواته واجزته بها تجوزني روايته وتصح لي درايته مما
 تلقيته واجزته به عموما وخصوصا إجازة عامة وكذا اجزوت

اولاد الشيخ عبد الهادي وهما محمد عبد المجيب محمد عبد الرقيب بمثل
 ما اخبرت به اباها واسئل مولاي ان يجعلها قرة عين في الدنيا والآخرة
 امين **واوصي نفسي واياهم بتقوى الله رب العالمين والتمسك**
بطريقة اهل السنة والجماعة وهي ما عليها الائمة الاربعة ^{من} **خلاف**
 الله تعالى عليهم والدعاء الى ولسائر المسلمين والحمد لله رب العالمين
 حرره ^{١٢٢٢} قاله رحمه ورقه بقلمه خادم طلبة العلم بالمسجد المحرم عمر بن
 ابي بكر باجنيد الشافعي مذهباً

ومن مشايخنا المكيين مولانا العلامة الحبر الفهامة الشيخ
المحدث الملا محمد مراد القازاني حيا نغريشاً مكتوبات
الامام الرباني قد سرهما سمعت منه الحديث المسلسل

الشيخ العشرون

القراني

الوقت يا بلاد الكونيات
 انفسه مطبوعة بمكة سنة ١٢٢٢
 في ثلاث مجلدات ١٢٢٢

له هو الشيخ محمد مراد بن عبد الله ولد سنة اثنتين وسبعين ومائتين والفا في منتصف
 ربيع الاخر يوم الثلاثاء في قرية المت من مضافات قصبة منزلة التابعة لولاية اقام
 مالق قران المدعوى سابقا بمالك بلغا والشهيرة في الكتب الفقهية لعدم غيبته
 الشفق لتوغلها في الشمال - اسلم اهلهما لحوغا في حد ود سنة ثلاثمائة ايام المقعد لله
 العباد وقبلها التابعة الان من حد ود سنة احدى وستين وتسعمائة لدولة الرق
 فلما بلغ رحمه الله تعالى ست سنين شرع في قراءة العلم اخذ القرآن المجيد من ابويه ثم
 من خاله الشيخ الملا حسن الدين الذي هو من اكبر تلامذة الملا اسمعيل القشقاري
 المشهور في تلك البلاد وشرع في قراءة الصرف في سن تسع وقرأ أعواما من الجرجاني في سن
 احدى عشرة ولازم خاله المذكور الى ان بلغ عمره ثمانى عشرة سنة وقرأ في تلك المدة على
 (بقية حاشية بصوفى ثاني)

بأوليتي الحقيقية بركة المكرمة زادها الله شرفاً وتعظيماً ستة الف و
ثلاثمائة وخمسة عشرين وهو عن العلامة السيد عبدالحج الكتاني بسند
المذكور في سند الشيخ عبد الله غازی وأخذ شيخنا أيضاً عن السيد
محمد صالح الزواوي عن الشيخ محمد بن ناصر وأخذ عبد الرحمن سراج

(رقيقة حاشية صفحہ ۱۸۸) من النحو والمنطق والأخلاق والفقه إلى شرح العقائد النسفية للفتا
وكان معيناً لدروسه وبهذا حصل له ملكة جيدة فيما قرأ ثم سافر إلى قزاق في أول ربيع سنة ۱۲۹۰
واختار مدرسة العلامة شهاب الدين القزاقی صاحب المناظرة وغيرها من التأليف
الكثيرة وسافر إلى بخارى وما وراء النهر وصحبة واحد من السياحين إلا أنه توقف أثناء سفره في
في بلدة لم يسمي مقدار سنتين واختار الإقامة هناك مدرسة المرحوم الحاج الملا شرف الدين
والملا محمد جان وقرأ عليهما شرح العقائد وسلم العلوم في المنطق مع حواشيه وهو غني
المنورق المنظم المستعمل في بلاد العرب بل هو منشور وأكبر من المذكور وجميع لقواعد المنطق
إلا أنه مخلوط بمسائل الفلسفة خصوصاً حاشيته المشهورة للقاضي مبارك الكوفاري
وكان له شغف تام به حتى كتبه وحاشيته المذكورة وحاشيته الملا حسن بيلا وحفظه
من أوله لكونه راغباً في بلادة ثم توجه إلى بخارى وأقام بطاشكند مقدار شهرين وكان يفتي
دروس شرح العقائد وشرح حكمة العين عند بعض علمائها ثم دخل بخارا سنة ۱۲۹۲ وحضر درس
شرح الدواني على تلميذ المنطق عند الملا عبد الله المقتي السرخس الذي القزاقی
والملا التركمانی اسمه عبد الشكور فقامت بحث الحمد في مدة ستة أشهر بقوله
أربعة من حواشيه على عادة تلك البلاد في هذه الأمانة الأخيرة ثم
خرج منها في أول الربيع متوجهاً إلى طاشكند ثانياً فقام بها مدة ثم سافر إلى
مكة وأقام بها ومن تأليفه تعريبات المذكورة وتعريب الرشحات وذيل
تأريخ بلغار وقزاق الموسوم بتلخيص الأخبار وغير ذلك انتهى مختصراً من
لحصر تعريبات المكتوبات الإمام الرباني ۱۲ عبد الهادي غفر له -

كاتب محمد فياض خان غفر له

وآخذ الطريقة النقشبندية عن مولانا مظفر المديني وسيأتي ذكر
 مشائخه في صورة اجازته وصورة اجازته ما نصه
 بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله وكفى - والصلوة والسلام على
 عباده الذين اصطفى - وخصوصا منهم علي نبينا محمد المصطفى -
 وآله وصحبه اهل الصدق والصفاء - اما بعد فلما كان العلماء لا
 يشبعون من العلم ولا يستريحون من طلبه الى اخر انفا سهم ^و يستجيزون
 فيه من مظانه طلب مني العالم العامل والفاضل الكامل
 الشيخ ابو سعيد محمد عبد الهادي ابن الشيخ محمد
 عبد الكريم ابن الشيخ احمد بن الحسين المديني
 المحيد ابا دى ان اجيزه في الحديث وسائر العلوم على عادة
 العلماء الحريصين في الطلب ظنا منه اني اهل لذلك مع ان الفقير
 كما قال الشاعر شعره ولست باهل ان اجاز فكيف ان
 اجيز ولكن الحقائق قد تخفى ولكني استحييت ان اخيب ظنه
 وان اردت بغير ان اسعفه بمرامه فاخبرته بجميع ما يجوز لي
 روايته من منقول ومعقول - وفروع واصول ومقرو ومسموع

وجميع مصنفاتي المطبوعة الى الآن هي تعريب الرشحات وذيله
 وتعريب المكتوبات واكثر ما في هامشه وما لم يطبع بعد الى الآن
 واكبره واهمه تاريخ بلغار وقزان المصمم تسميته بتلقيق الاخبار
 وتلقيق الآثار في تاريخ بلغار وقزان واحوال تاتار - وقد تلقيت
 العلم في الحرمين الشريفين بعد ان اتممت مباديه واحكمت
 مادته في بلاد قزان مستقط راسي وفي بخارا ايضا بالانتخاب
 من العلماء العاملين والفضلاء الكاملين كما قال الشاطبي
 رحمه الله تعالى شعر تخيرهم نقادهم كل بارع ووليس على
 قرانه متأكلا حيث لم يكونوا يأكلون الدنيا بدينهم ولا يخافون
 في الله لو متلائم **فمنهم** شيعي واستاذي مولانا الشيخ آخوند
 المرعيني المدني المكي الحنفي النقشبندی المتوفى بركة المكنة
 في اوخر ذي القعدة سنة **و**منهم**** شيعي واستاذي مولانا
 الشيخ عبد القادر الطرابلسي المدني الخطيب الزاهد الورع
 المتوفى بالمدينة المنورة سنة **و**منهم**** الشيخ المحدث العالم
 الفاضل الشهير السيد محمد علي ابن السيد طاهر الوترى المدني

المتوفى بالمدينة المنورة في سنة ١٢٣٢ ثلثة عشر مسند عصره ووحيد
 عصره مولانا الشيخ عبد الغنى ابن مولانا الشيخ ابى سعيد المجدى
 الدهلوى المدنى المتوفى بالمدينة المنورة فى أوّل سنة ١٢٩٦ ودفن
 يوم دخول الفقير المدينة المنورة اول مرة فلم يتيسر لى ملاقاته
 ح وماتهم شىخى وسيدك ومرشدى الى الله مولاي السيد محمد
 صالح الزواوى المكي الشافعى النقشبندى قدس الله سره المتوفى بمكة المكرمة سنة
 عن الشيخ الشريف محمد بن ناصر الحسنى الحازم عن السيد محمد بن خليل القاوقجى
 الحنبلى وادوى عن العلامة الشريف المحدث الشيخ عبد الفاكه الكنائى والد
 الشريف علاء المحدث عبد الكبير الكنائى عن الشيخ عبد الغنى المجدى المدنى ح
 ومنهم شىخى واستاذى الشيخ عبد الرحمن سراج مفتى مكة المكرمة شمس الدين
 عن الشيخ جمال مفتى مكة المكرمة كلهم اعنى الشيخ عبد الغنى والشريف محمد بن ناصر
 والسيد محمد القاوقجى والشيخ جمال عن مسند عصره وفيله عصره الشيخ عابد بن احمد
 السند المدنى رحمه الله تعالى مؤلف حصر الشارح واسناده فى جميع
 الكتب من جميع الفنون مذكورة فى ثبوت المشهور بحصر الشارح
 وله وللشيخ عبد الغنى اتصال بسائر ارباب الاسانيد فلاحاً

الى ذكر من فوقهما من الرواة قال لما ذكرت اسنادي اليه
 فكانني ذكرت اسامي الى المؤلفين والى رسول الله صلى الله عليه
 وسلم ويري الشيوخ جمال عن الشيخ عبد الله سراج مفتي مكة ^{المكة}
 عن الشيخ محمد بن هاشم القلاني العمري عن شيخ الشيخ العلامة
 الاثرى الشيخ صالح القلاني العمري مؤلف قطف الثمر ويري
 السيد محمد علي الطاهر الوترى عن شيخه احمد منته الله المالكي
 الازهرى عن شيخه الامير الكبير وعن محدث الشام الشيخ ^{الحملي} عبد
 بن محمد الكزبري وثبتاها مشهوران ح والى ايضا اجازة عن
 مولانا الشيخ بركة مشائخنا الكرام بقيقه السلف محمد معصوم المجدى
 عن والده مولانا الشيخ عبد الرشيد المجدى عن جدك مولانا
 الشيخ احمد سعيد المجدى عن الشيخ عبد العزيز الدهلوى ح
 ويروى الشيخ عبد الرشيد عن الشيخ محمد اسحق عن الشيخ ^{الغزنى} عبد
 عن والده الشيخ والى الله الدهلوى واسايندا مشهورة - فاجز
 الفاضل المذكور ان يروى عنى بواسطة هؤلاء العلماء ^{العلماء} الا
 والكلام الاول لا يشترطها المعقولة عند اهل الاثر وان يحيز يروا ^{يقى}

وأجازني لمن شاء بما شاء وكيف شاء بعد رعاية الشروط وأهما
 كمال التثبت والتحري وإن يقول فيما لا يلديه لا أدري وقد سمع
 مني حديث الرحمة المسلسل بالأولية بروايتي عن المحدث الشريفي
 عبد الحمي الكتاني لكون روايتي بكيفية المخصوصة اعني كونه أول
 حديث مسموع ممن يرويه مختصة بها وروايتي الباقية ليس
 في واحدة منها هذه المزية وإن كانت في بعضها إلا أنها
 ليست أولية حقيقية بل اضافية اعني بالاضافة الحسائر
 المسلسلات هذا وأوصي المجاز المذكور رضا عفا الله لي
 وله الأجور وإياي ولا يتقوى الله تعالى في السر والعلن قال
 الله تعالى واتقوا الله ويعلمكم الله الآية وأن لا ينسائي
 وأولادي من صالح دعواته في جلواته وخلواته وسائر حالته
 وأخر دعواته أن الحمد لله رب العالمين وصلى الله على سيدنا
 محمد وآله وصحبه أجمعين قاله ببيانته ورقه ببيانته أسير
 كثير العيوب مضيع الاوقات العاجز عن تدريك ما فات
 محتاج لطف ربه سيما في الفقير محمد مراد القزافي ثم الملكي

ملكه الله سبحانه و اوصى الاماني امين بحرمته النبي الامين و ذلك
 بركة المكرمة شرفها الله تعالى الى يوم القيمة في ٣٠ صفر الخير المنتظم
 في سلك شهر عام الف وثلاثمائة وخمس وعشرين تم



الشيخ الحادي والعشرون

ومن مشايخنا المكيين مولانا العالم الفاضل الجليل

الشيخ ابو علي شرف الدين ابن مفتاح الدين المكي
 القاذاني الحنفي صاحب ^{له} النبي اسرار الله افاد

سمعت منه الحديث المسلسل بالاولية الحقيقية قبالة بيت الله
 الامين ليلة الاربعاء سادس عشر من شهر ذي الحجة الحرام سنة ١٣٢٧
 بين العشائين ١٢

قال سمعته كذلك عن العلامة السيد محمد بن خليل بن ابراهيم
 القاوقجي الطرابلسي بعد ما طاف وسعى من العمرة في حالة الاحرام

وعن ابي النصر الدمشقي اخذ شيخنا عنهما وعن غيرهما كما الشيخ يوسف
 ابن عبد الستار المدرس ببلدة فزان وكالشيخ محمد ذاكر بن

نور محمد التمتاوي والد زوجته المجاور بركة المكرمة والشيخ

الفلاح محمد الله تعالى
 كتبها في حالات شيخه
 الشيخ عباسي الصديقي
 الحنفي سماه النبوي
 منه ١٢

السيد عمر بركات الشامي الازهرى المكي الشافعى عن الشيخ ^{ابن} ابراهيم
 الباجورى والشيخ عباس بن جعفر بن صديق مفتى الاحناف بمكة
 وهو عن كثيرين منهم عمه يحيى الضرير عن عبد الملك القلى وطاهر
 سنبل ومنهم الشيخ صديق كمال عن عبد الله سرى عن صالح
 الفلانى الخ ومنهم الشيخ خليل طيبة النوى ومنهم والاهل الشيخ
 جعفر بن صديق ومنهم الشيخ السيد احمد حلال الخ ومنهم
 السيد محمد الكتبى مفتى مكة عن السيد احمد الخطاوى ويروى
 الشيخ عباس بن جعفر الاجازة عن الشيخ عابد السندى وعن مفتى
 زبيد السيد عبد الرحمن الاحمدى وعن الشيخ مصطفى فتح الله
 البيرونى - وكان الشيخ السيد احمد حلال وتلميذ السيد احمد الزوا
 المالكى وكان الشيخ محمد شمس الدين الكنائى والشيخ عبد الله النها
 كلاهما عن القاوقجى وكان الشيخ مصطفى العفيفى الشافعى شارح المولد
 المنظم القولىنى وكان الشيخ السيد محمد مكي الكتبى الحنفى عن
 والده عن ابيه عن الخطاوى ومن مشايخ بركة الدنيا الفقيه
 محمد صالح ^{ابن} منه محمد مفتى مكة ^{ابن} حسين ^{ابن} منه
 النيب السيد عبد القادر الطرابلسى المدنى ومنهم رفيق

السيد علي ظاهر **ومنه** تليدة السيد سعيد المغربي شيخ الدلائل
 بالمدينة المنورة **ومنه** السيد محمد أمين رضوان شيخ الدلائل
 بالمدينة الطيبة **ومنه** الشيخ ابو الخير احمد جمال المكي **ومنه** الشيخ
 (وقد اخذ ايضا من هؤلاء الثلاثة الآخرين) **ومنه** ابو النصر الدمشقي
 والشيخ يوسف النبهاني البيروني صاحب الانقاس اللطيف
 والتأليف الكثيرة المفيدة **ومنه** الشيخ محمد الانصاري عن
 مولانا اسحق والشيخ عبد الله سراج والشيخ عابدا لسندي
ومنه الشيخ عبد الرحمن سراج مفتي الاحناف بمكة **ومنه**
 الشيخة خديجة بنت مولانا اسحق **ومنه** بركة الوقت الحبيب
 حسين الحبشي والمقري والمفسر الشيخ محمد الشربيني نزيل مكة
 من تلامذة الباجوري وقد مر ذكر هؤلاء الاعلام واخذ شيخنا
 ايضا عن السيد محمود البجراوي عن السيد اود البغدادي
 واخذ عن السيد محمد حقي النازلي مؤلف خزينة الاسرار
 واخذ عن عبد الله بن صلاح الاسكندراني - وصورة
 اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الواحد الصمد والصلوة

والسلام على سيدنا محمد خير المستند والسند - وعلى آله واصحابه
 الى ابد الابد - اما بعد فقد اجتمع بالفقير اخونا العالم الفاضل
 عبد الهادي بن الشيخ عبد الكريم في المسجد الحرام وطلب
 مني بحسن ظنه سماع المسلسل بالاولية فاسمعت له وقلت سمعته
 من جملة من المشايخ الكرام منهم العلامة المحدث السيد محمد
 القاوحي الطرابلسي عن جملة من المشايخ اجابهم الشيخ عابداً
 المديني ومنهم الشيخ عبد الله ابن صالح مفتي اسكندرية عن
 والا عن الامير الكبير وسنداً مضبوطاً في ثبته - واجزته
 بجميع ما نروى عن مشايخنا الكرام منهم شيخنا الشيخ عباس
 الصديقي الحنفي المكي ومنهم الشيخ السيد احمد حلان المكي
 واوصي المذكور ونفسي بالتقوى وان يدعو لي ولو الذي و
 لمشايتي بالعفو والغفران وصلى الله عليه وآله وصحبه وسلم
 وذلك في غرة محرم سنة ١٣٢٥ هـ - الفقير ابو علي شرف الدين المكي
 القزويني

وَمِنْ مَشَايِخَنَا الْمَلِيَّينَ الْعَلَامَةِ الْقَهْمَامَةِ الْمُحَمَّدِ الْجَلِيلِ
 عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَرْدُوسِ الْمَلِكِ الْأَفْغَانِي أَدَامَ اللَّهُ
 أَفَادَاتِهِ - سَمِعْتُ مِنْهُ الْحَدِيثَ الْمُسْلَسَ بِالْأُولِيَّةِ فَاجَازَنِي
 بِهِ وَلِبَاسَاتُ رُيَاةٍ وَهَوِيٍّ رَوَى عَنِ الْعَلَامَةِ الْمُحَمَّدِ الشَّيْخِ دَاوُدَ
 حَجَرَ الزَّيْدِي عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْعَمْرَانِي عَنِ مِفْتَاحِ زَيْدِ السَّيِّدِ عَبْدِ
 بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَهْدَلِ وَالْعَلَامَةِ الْقَاضِي مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الشُّوكَانِي
 لِبَسْنَدِهِمَا وَيُرْوَى عَنْ مَوْلَانَا السَّيِّدِ أَحْمَدَ حَلَّانٍ عَنِ الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ
 عُثْمَانَ وَالشَّيْخِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكَزْبَرِيِّ وَالْقَاضِي أَرْتَضَا عَلَى الصَّفْوِ
 لِبَسْنَدِهِمْ وَيُرْوَى عَنْ الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ أَحْمَدَ ابْنِ الْخَيْرِ مِيرَادٍ
 وَالشَّيْخِ أَحْمَدَ مَبِينِ الْعَطَارِ الْمَعْرُوفِ بِبَيْتِ الْمَالِ كَلَاهَا عَنْ
 السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ كُوجَكٍ عَنِ الشَّيْخِ عَابِدِ السَّنْدِي وَيُرْوَى
 عَنْ وَالِدِ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ فَرْدُوسٍ عَنِ مِفْتَاحِ مَكَّةَ الشَّيْخِ جَمَالِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 عَنِ الشَّيْخِ عَابِدِ وَالْمُحَمَّدِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ سَرَاخٍ عَنِ الشَّيْخِ الْفَلَاحِيِّ
 وَقَدْ مَرَّ ذِكْرُهُمْ مُرَارًا وَصُورَةُ أَجَازَتِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 أَحْمَدُ لِيَا مِنْ وَصَلَ مِنَ الْقَطْعِ إِلَيْهِ - وَرَفَعَ مِنْ وَقْفٍ مَطِيَّةٍ أَمَالَ

عليه - حمدا على متواتر النعم والافعال - والصيحه الحسن من
الاعمال - واصلي واسلم على حبيلك المرسل - حلال كل مشكل و
مفضل - وعلى السحب الندي وصحبه شهب الهدى - مافاح
ابح العلوم - من لحي كل منتشر ومكتوم - اما بعد - وفي كل ربح
بنو سعد - فيقول المرتجي من ربه نيل الاماني - عبدا الحميد بن
محمد فرخ وسر المكي الافغاني - قدس الله غره وجل باجتماعي
مع الفاضل الفطن الاريب - الاخذ من كل فن نصيب
ابي سعيد محمد عبدا الهادي بن عبد الكريم الخطيب
الحيدر ابادي وطنا المديراسي اصلا - سلك الله بي
وبه مسلك اهل الحق - ووقفنا لما به النجاة يوم تبعث المخلق
وطلب مني ان اسمعه بخدا الرحمة المسلسل بالاولية فاسمعه لي
وهو اول حديث سمعته مني كما سمعته كذلك حقيقة عن
العلامة المحدث المعمر الشيخ داود حجر الزبيدي عن العلامة
محمد العمراني عن مفتي زبيد السيد عبد الرحمن بن سليمان
الاهدل والعلامة القاضي محمد بن علي الشوكاني بسندهما الخ

هذه فلما كانت الاجازة والسند امرها فخيم وشاخصها عند
اهل الحديث عظيم طلب مني الشاب النجيب والفقيه الايب
الاخ في الله بلا اشتباه - المنو به ذكره اعلاه - الاجازة
له ولا ولاه فاعتذرت اليه بانى لست من اهل هذا الميدان
ولكن حفظا لبقاء سلسلة الاسناد اجبت الى مرغوبه رجاء
لادعوت صلتها فانها بظهر الغيب نافعة مجابة فاقول قد اجرت الفال
المذكور والمنو به باسمه في السطور بجميع الكتب الستة والمسالك
والمعاجم وغيرها من الكتب الحديثية وجميع الكتب العلمية
من معقول ومنقول من تفسير وفقه وتصوف وعلوم الية والكل
واوراد واخراب على اختلاف صنوفها وتباين انواعها على
كثرتها وانتساعها اجازة عامة شاملة كاملة في كل ما تجوز لي
روايته ولتضم عنى درايتي بحسب ما اجازني بذلك جميع
من المشايخ ذوى الاقدار العلمية بالشرط الجارني بينهم على الطر
المرضية من لزوم التقوى وكمال العناية بمتايعة السنة
النبوية وهم اهل البلد الحرام وزمزم والمقام وعليهم

تَرَبَّيْتُ وَمِنْهُمْ تَلَقَّيْتُ أَجْلَهُمْ شَيْخَ الْإِسْلَامِ بِالشَّاعِرِ لِعِظَامِ الْعِلَامَةِ
 الْمَرْحُومِ بِكَرَّمَ اللَّهُ الْمَنَانَ مَوْلَانَا السَّيِّدَ أَحْمَدَ بْنَ زَيْنِي دَحْلَانَ عَنْ
 الْعِلَامَةِ الشَّيْخِ عَثْمَانَ الدَّمِيَّاطِيَّ وَالشَّيْخِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكَزْبَرِيَّ وَالْقَائِمِ
 ارْتِضَاءً عَلَى الصَّفْوَى لِسَبْدِهِمْ وَمِنْهُمْ الْعِلَامَةُ الشَّيْخُ أَحْمَدُ أَبُو الْخَيْرِ بْنِ
 الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْدَادُ الْمَلِكِيُّ وَالْمَرْحُومُ الشَّيْخُ أَحْمَدُ أَمِينُ الْعَطَارِ الْمَعْرُوفِ
 بَيْتِ الْمَالِ كُلَّهَا عَنْ السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ كَوَّجَكَ عَنْ الشَّيْخِ عَابِدِ
 السَّنْدِيِّ وَمِنْهُمْ وَالَّذِي الشَّيْخُ مُحَمَّدُ فَرْدُوسٍ عَنْ مَفْتَى مَلِكَةِ الْمَلِكَةِ
 الشَّيْخِ جَمَالِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الشَّيْخِ عَابِدِ السَّنْدِيِّ وَالْمُحَمَّدِ الشَّيْخِ
 عَبْدِ اللَّهِ سِرَاجِ الْمَلِكِيِّ عَنْ الشَّيْخِ صَالِحِ الْفَلَّاحِيِّ وَأَذْنَتِ ابْنَةِ الْيَمِينِ
 عَنِّي كُلِّ مَنْ سَأَلَهُ فِي ذَلِكَ بِشَرْطِ الْمُتَعَبِّرِ عِنْدَ أَهْلِ الْأَثَرِ عَلَى الْعُمَمِ
 وَالْخُصُوصِ مِنْ كُلِّ مَعْقُولٍ وَمِنْهُمْ رَاجِيَا مِنْهُ أَنْ لَا يُنْسَا فِي
 وَأَوْلَادِي مِنْ صَلَاحِ دَعْوَاتِهِ فِي خُلُواتِهِ وَجُلُواتِهِ كَمَا أَنَّ ذَلِكَ
 مِثَالُهُ مَبْذُولٌ مِنَ اللَّهِ نَزْجُ الْقَبُولِ أَنَّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيرٌ وَبِالْجَانِبِ
 جَدِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 أَمْرٌ بِرَقْمِهِ عَبْدِ الْحَمِيدِ فَرَحٌ وَخَادِمُ الْعِلْمِ وَالسُّنَنِ الْمَصْطَفِيِّ

بالمسجد الحرام في ٣٠ محرم من عام ١٢٥٠ هـ بلغه الله في الدارين
مرامه وسدده واحسن ختامه امين



٢٣
الشيخ الثالث عشر
ع
العاقل الزكي

ومن مشائخنا المكيين العالم النحرير - الحبر السفيهي
العابد الزاهد مولانا الشيخ محمد بن حامد الحنفي الحنفي
الملك المقيم بجبل ابي قبيس امت بركاته - كان رحمه الله
تعالى براتقيا خاشعا متواضعا تاركا للدينار غنيا في العقبه معتزلا من
الناس كان يقيم بجبل ابي قبيس فلما سمعت انه من العلماء العاملين
والزهاد العارفين لقيته به فاكرمني واجازني اجازة عامة كتب
لي الاجازة وهو يروي عن الشيخ ابراهيم السقاء والشيخ محمد الانباري
والشيخ احمد الرفاعي وغيرهم من الافاضل الكرام وصورة اجازته
بسم الله الرحمن الرحيم وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله
صحبه وسلم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا
محمد وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد اقول وانا الفقير الحقير الحقيقي
بان اجاز علي فوضوني من اهل العلم - محمد بن حامد بن احمد

الخفي الحسني قد اجرت لأعلى سبيل الحقيقة بل على سبيل المجاز
 حضرة العامل الفاضل الشيخ محمد عبد الهادي بن
 محمد عبد الكريم المدرسي اجازة عامة من اجازة العوام
 للنواص بما تجوز ولصح روايته ودرأيته - وليس لي من هذا
 الاجازة الا بعض كوني واسطة في ربط سند المذکور بسند من
 اجازتي من مشايخي الكرام الا فاضل كحضرة الشيخ ابراهيم السقاء
 والشيخ محمد الانبائي والشيخ احمد الرفاعي ونحوهم ولولا ذلك
 لما اجزته واستغفر الله العظيم من اجترائي على مثل ذلك - واسأل
 حضرة المذکور ان لا ينسأ في من دعائه - وأوصيه وأياي يتقوى الله
 تعالى فانها خير زاد - ليوم المعاد - وصلى الله على سيدنا محمد
 خاتم النبيين - وعلى آله وصحبه اجمعين - حرر بركة المكرمة يوم
 الخميس المبارك الموافق ١٣ من شهر صفر سنة ١٣٢٥ **محمد احمد**
 ومن مشايخنا المكيين مولانا العلامة الحبر الفهامة
 الشيخ احمد بن محمد بن الحضراوي الشافعي المكي دام
 فيضه الملكي وهو يروي عن الشيخ محمد حسن العذري

راجع إلى
 الشيخ
 راجع إلى

هـ ولقد التفت بالبيان تبليغ - منها عقد القين وبيروني التوماني في فضائل سيد المرسلين في سراج الأئمة
 في تخريج الحديث كشف الغمّة قباح التاريخ وغيرهما ١٢٤٠ محمد عبد الهادي غفر له

المالكي وعن الشيخ محمد بن احمد راد الدنيا الى الشافعي والشيخ عبد الغني
 الرافي الحنفي والقاضي يحيى بن احمد المجاهد عن والداه عن القاض
 محمد بن علي الشوكاني والشيخ احمد بن احمد المغربي التولوسي وهو
 يروي عن الشيخ احمد بن الحاج وهو عن الوالي الكامل المحدث محمد
 ابن علي بن السنوسي عن شيخه ابي سليمان عبد الحفيظ بن محمد
 العجيمي المكي عن الشيخ محمد طاهر سنبل الحنفي المكي صاحب الاوا^{عل}
 المشهورة وكتب في الاجازة ما نصه بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على اشرف المرسلين وآله
 وصحبه اجمعين اما بعد فقد وافانا الاخ في الله والمحدث الحلي
 ولدنا المكرم الشيخ محمد عبد الهادي بن محمد عبد الكريم
 المدراسي الحيدري ابادي بمكة المكرمة وطلبنا الاجازة فيما
 تلقيناه من العلوم العقلية والنقلية لقول بعض السلف رحمهم الله
 تعالى الاسناد من الدين فاجبته واني لست من فرسان هذا المي^ل
 ولا من اهل هذا الشأن غير اني احب الله ورسوله وورثته صلى
 الله عليه وسلم الصادقين لما ورد عنه صلى الله عليه وسلم المر

مع من احب وحيث ان للفقيه جملة مشايخ اساتذة فحامهم الله
 منهم الاستاذ شيخ الاسلام والسنة محمد حسن العدوي المالكي
 الحنزابي ومشايعه معروفون شهيريون ومولانا المرحوم الشيخ
 محمد بن احمد مراد الدمي الحلي الشافعي المدرس بالمسجد الحرام
 والشيخ عبد الغني الرافي الحنفي الطرابلسي والقاضي يحيى بن احمد
 المجاهد اليمني عن والده عن القاضي محمد بن علي الشوكاني
 ومنهم الشيخ احمد بن احمد المغربي المتولسي وهو عن شيخه احمد
 ابن الحاج بن المهدى وهو عن شيخه الولي الكامل المحدث
 محمد بن علي بن السنوسي عن شيخه ابي سليمان عبد الحفيظ بن
 محمد العجيمي المكي مفتي مكة وقاضيهما عن شيخه الشيخ محمد طاهر
 سنبل الحنفي المكي المشهور وقد اجرت ولدنا هذا الشيخ عبد
 بهجتوزلي اجازته من سائر مروياتي واجزته بتأليف الفقير
 بشرط الوقوف عند الشبهات ومراقبة الله عز وجل -
 وان لا ينساني من دعاء الخیر - صلى الله على سيدنا محمد وآله
 وسلم - نعم واجزته بقلبي وقلته لفي وكتبته بيدي الفقير احمد بن

محمد بن أحمد الحضراوي الشافعي المكي في يوم الثلاثاء سادس
عشر شهر صفر الخير سنة ٣٢٥هـ - (قد تم الى هنا ذكر مشائخنا المكيين -

ادام الله فيوضاً تهم الى يوم الدين)

وامام مشائخنا المديون سبذكر اسماءهم العلية - مع
اجازاتهم السنية - ادام الله افادتهم البهية في
كل بكرة وعشية -

٢٥
والعشرون
الشيخ الخامس

ثم نهم عن العلم والاداية - ينبوع الحلم والرواية
الجميلة المحقق - والسديد الملقق - السابح في مجال
العلوم جلها - السابق في ميدان الفنون كلها - العلا
الجليل - الفهامة النبيل - مولانا الشيخ الافندي
عبد الجليل الحنفي ابن الشيخ عبد السلام بن عبد الله

له شيخنا العلامة المجيز الافندي عبد الجليل - بيت مجد وعلم وفضل - ببلدة قاسي الشهيرة
ارض المغرب الفاضل الكامل اعجوبة العمري الفضل بلا حصر - ونايعة الوقت في الكمال الباهر
بلا عدد - كمن حكمة ابرزها من جوهر معدنه العاظم فيلقنها السامعون يبادر الى استقصاء
الاكثر ونقد كنت ممن حضر مجلسه العلمي في بيته بكة المكرمة وانه يحضر الفضلاء من كل ناد وبلد
على قدر هيباتهم العظيمة فيعلمون العلم لاسيما الحديث ويأخذ في فن الادب قصص لافهمين
اخبار العرب عليها ذلك بجماله الحديث فترى العتية والخشوع بناديه ولسان الفضل بجماله
ينادي بالحاصل انه واحد لهو كما قيل شغل - ولو لم تكن الا بفسك فخرنا لما انشبت الا اليك
المفاهيم ولد حب الله بالمهنة المنيرة سلكا اثنين واربعين ومائتين والف وتوفي ببلدة

ابن عبد السلام الشهير بآية الله في عمت البلاد
فيوضاته ودامت علينا بركة - حضرت في بعض دروس
وسمعت بقراءة حتى الحافظ الشيخ عبد الله بن محمد غازي المكي دام
فيضة الملكي - عليه مسلسلات ابن عقيلة تمامها وحديثي بالحديث المسلسل

بقية الحاشية السابقة - (٢٠٤) في حجر بعض أهل الموت والآخرة في عهد الغزو الكمال فتولاه
الله باللطف والانعام والافضل ثم بعد حفظه لكتاب الله تعالى اخذ في تعلم العلوم النافعة
على يد اكاير خدامه ووقت من اجتمع بهم في كل عصر - منهم العلامة الشيخ صالح التوحيدي
والشيخ محمد العلوش الطرابلسي المالكي الشهير بحاور المدينة المنورة والشيخ يوسف
الصاوي المالكي والشيخ يوسف الغزي الحنفي والشيخ محمد الطلي والشيخ عبد الغني الدبي
الشافعي عن الشرفاوي والامير الكبير ومنهم الشيخ احمد الشهير بالسلس والشيخ عبد الغني
المحدث النقيبدي والمعلم في المدينة المنورة السيد اسمعيل بن السيد زين العابدين
البرزنجي الشافعي وهو عن الشيخ صالح الفلاني ودخل في عموم الجماعة الشيخ عابد السنداني كان
الشيخ عابد يفتخر به ويقول اعلى سند عندي سند شيخنا الشيخ صالح الفلاني ومن مشايخه
ايضا الشيخ محمد علي بن المالكي والشيخ المعز منة الله المالكي الازهري وهو عن الشيخ الامير
الكبير - ومولينا السيد الذهبي الشافعي الازهري والشيخ ابراهيم السقا وهو عن الشيخ
ثعلب بن الشهاب الملقب والشهاب الجوهري - والشيخ محمد الازهري الازهري والشيخ
المبطل وهو عن المشواني وغير هؤلاء من اكاير وقته امثال زمانهم رحمهم الله تعالى
ومن اشرفهم له استفادة مع ملازمة وقد اجازني رحمه الله تعالى مشافهة اجازة عامة
بجميع مروياته بعد ما اخذت وسمعت منه بعض المسلسلات ثم امر ابي برفع الاجازة
لي وسم عليه بخطه - وله بالمدينة انجال نجباء اكبرهم الاقندي حسين برادة ومنهم
علاء الدين وسعد الدين ومحمد احسان واصغرهم محمد طرح الله في الجميع البركة وقد
هو عن الله الافاضل وتلقوا عنه لانه بركة الوقت منهم الشيخ العلامة احمد الحضري
والشيخ محمد العمري والاقندي ابراهيم اسكوي ولد شيخه وغيرهم نفعنا الله به ولطومه
امين - وقد انشدت في مله قصيدة بالفارسية حين اقامتي بركة المكرمة وقوامها
ببيتة وكان حمد الله تعالى ما هو بالفارسية قد على بالبركة والخيرية في الدارين وها انا انظر

بالاولیۃ وصافحنی وشاہدتی و اضافتی علی الاسودین ولقنتی الذکر و ناوخی
 المسبحة والبسنى الخرقۃ وقال لی انا احب الی اللہم اعنی الخ و سمعت
 منه سورة الصف و اول سورة النحل و قرأت علیه سورة الفاتحة و
 واجاز فی بیاض اثر مر ویاتہ و کتب لی اجازۃ و زینہا فی الاخری مجتمعة و هو
 اخذ عن العلامة الشیخ عبدالغنی ابن ابی سعید المدنی وعن الشیخ

(بقیۃ الحاشیۃ) لمذاق الماھورین بالقاضی وھی هذا - نظم بے نظم - در بحر شمع الہی زم - سخن سنج - در
 علم را گنج - اقرب مرج علم تعلیم - گوہر درج فنون عقلیہ - مصدر بوارق معانی - منظر شوائق فیض سانی - مطلع التحقیق
 والدرایہ - منبعی حکم و الروایہ - المجلی بالمحسن الغالیہ - والمجلی بالاسانید الغالیہ - مطلع الاشعار - مجمع الانوار و زاد
 زمانہ - حمة اوانہ - ادیب عمرو - محدث دہرہ - الفاضل البیل - حری بالتکریم والتجلیل - مولانا الافندی عبد الجلیل
 الشیریں برادرہ المدنی لغنا اللہ بفیوضاتہ آمین - نتیجہ طبع کثرین - بندہ عقیدت گزین - خاکروب عقبہ تقدس تہ
 کثرین خدام - غلام ناکام - ابوسعید محمد عبدالہادی مدرسی حیدر آبادی کاشانی ذی الایادی - فی التوب والباد
 المتخلص بے سکیں -

یا شہیداً یا الہنا العلام	والصلوة علی رسولہام	لابق حدیث ربّ جلیل	قابل لغت ہر بیض جبریل
یس درود ہست بر صفا خلام	نیز بر آل و تابعین کرام	شکریٰ بیضا زنتواں کرد	کہ بین بے شمار احساں کرد
گرچہ حامی و بے ہر ہستم	لیک فضلش بود بوجہ اتم	راہ طیبہ و راہ بیت امین	کرد آساں تربیں مسکین
آدم پیش مکہ اطہر	باز رفتمد سبب نور	پس بہر دو مقام پُر انوار	یا فتم فیض عالمان کبار
پس انا بخد عالم ذی شان	صاحب خلق و منبع احسان	مخزن علم و مطلع اشعار	معدن علم و بحر جمع ارباب
اختر برج اہند اربابیک	گوہر درج اتقا بیک	زینت جمع و مصدر اعطاء	شمع بزم بیاقت و الطاف
اسم سابی آن بزرگ نشان	بس جلیل و عظیم ہست عیاں	ذکر اسمش کنایت کردم	کہ ادب بہت نیک بر غویم
نام پاکش معظم است چنان	کہ بوقت زشتنش ایمان	دست عامہ و خاصہ کاغذ	مید پر بوسہ اسے سخن آرا
نے غلط گفتم اسے مجھے دود	بلکہ عامہ شرش نہ بد مسجد	در بخوابی صراحتہ بنگر	نام آن فاضل کرم گستر
شیخ عبد الجلیل بر آراہ	عارف و زاہد و خدا آگہ	ناد و عمرو فاضل دوراں	فن شعر و ادب از و ازاں
خودم و نبتے کلاں دارم	ذرۃ آفتاب تابانم	ہر اولاد نیک و اجابش	ہم تلامذہ او و اصحابش

احمد بن عبد الله المالکی الازهري وعن مفتی المملکۃ الشیخ محمد علیش عن
شیخہ محمد الامیر الصغیر عن والدہ الشیخ محمد الامیر الکبیر واما
اسماء باقی اشیاخہ فلطلب فی الحاشیۃ۔ وهذا صورة العلامة
التي رقمها الشيخنا الشیخ محمد عبد الجلیل برآءة
المدنی دام فیضہ وھو بخط بخلہ اعنی الشیخ العلّامة
سعد الدین برآءة كما اخبرنی بذلك بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله تعالیٰ حمدًا متصل الاعانة بالامداد۔ موصول العنايت
بالاسعاف والاسعاد۔ متکفلاً بحصول المراد من علو الاسناد۔

بقیہ مائتہ و ۲۰۹

عمرادشان دراز گرداناد	حق تعالیٰ بحق نون فصاد	راست خواجهی اگر زمین ای با	اوست قمر و نجم فسر زود
هر یکی در علوم و فضل و کمال	لائق و فائق اندیا احوال	در فنون کثیر کامل اند	در عبادت مدام شاغل اند
بعد ازین گوش کن بلا تاخیر	شیخ ما را شیوخ اند کثیر	هر یک که نادر زمانه بود	فاضل و نامی یگانہ بود
از ملا میز با پدر سندی	بود یک شیخ و دہلوی ہندی	نام او بود شیخ محمد عینی	مشہر با محدث مدنی
نیز مفتی محدث بے قیل	بود در طبیب سید اسماعیل	نادر عمر بود لاثانی	شیخ آل صالح است غلانی
احمد ازہری گرامی یک	منہ اند مشہر بیشک	بود علامہ زمان خود	نیز فہامہ اوان خود
این مکرم بغیر شبہ و کیر	بس روایت کند زیر کیر	ذکر اشیلخ مختصر کردم	در طوائف بے حذر کردم
ذکر ادشان طوال خواہد بود	سامعین را طلال خواہد بود	وصف شیخ جلیل ای ماجد	از غلام ذلیل کے گرد
دست بردار و کن و دعا احوال	کای خدای تقدیر و سے متعال	شیخ ما را از غیب کن یاری	دار و اہم فیوض او جاری
ماصل آید و را ہمہ مقصود	آرزوی دہش بر آید زود	خیر خواہش مدام شادان باد	دشمنش را دام خسراں باد
نہ مرا شعر آید و نہ بیان	جاہلم بے شعور و بی محال	چہ جب از تو جہ شیخ	کہ قبول در سے شود نظم
بلدہ پاک و محترم اندر	یعنی مکہ مبارک و اطہر	سال ہجری ہزار و سصد و	بیت پنج ہم براں افتد و
ختم تحریر شد بہ ماہ صفر	بود تاریخ ہجری ہشتاد و	کن ای مسکین ذیل ختم کلام	خواندہ بر نبی صلوت و سلام

والصلوة والسلام على قمر التمام ومصباح الظلام معلم الخير والحامد
 عليه - فواجب منج البر والهادي اليه - وعلى السفينة النجاة - و
 اصحابه نجوم الهداية الهلالية - وبعد فلما كانت الاجازة في العلوم
 مألوفة - وطريقة بين العلماء معروفة - يرغب في اخذها ارباب الاخلاق
 الكريمة - واصحاب النية الشريفة السليمة - حرصا على ما فيها من البركة
 والخير - ورغبة فيما تحتوي عليه من اليقين والبر - بادروا لذلك الرجل
 الصالح والاديب النجيب الفاضل اخونا في الله الشيخ محمد
 الهادي بن عبد الكريم الهندي الملقب راسي الحيد آباد
 ورغب في ان اجيزه وهو لما فيه من الاخلاق الحسنة - والمزايا
 الطيبة المستحسنة حري بان تجاب دعوته - وتحصل له مما اثل
 رغبته - فاستغوت الله سبحانه وتعالى وقلت اجزت الفاضل الذي
 بكل ما وصل الي - واتصلت روايته لدى - مما اجازني به مشافعي
 الاعلام وهو معروف في اثباتهم - واجازاتهم وافاداتهم - وهم جمة غفيرة
 وعددهم كثير - الا اني اقتصر على المشاهير فمنهم شيخنا العلامة مفتي
 الملانية المنورة مولانا السيد اسماعيل البرزنجي عن شيخه امام

وقته وجر زمانه الشيخ صالح المعروف بالفلافي بما احتوى عليه
 ثبتا لمسمى لقطف الثمر - ومنهم شيخنا المعمر الشيخ مته الله الازهرى
 المصرى عن شيخه العلامة افضل عصره واجل ابناء مصر مولانا الشيخ
 محمد المعروف بالامير الكبير بما اشتمل عليه ثبتا لكافل ومجموعه
 الحافل ومنهم سيد الزهاد - وسند العباد - شيخ الطريقة - و
 امام الحقيقة - افقه من رآيت من العلماء - واتقى من شاهدت
 في زماننا من العطاء - مولانا الشيخ عبد الغنى بن ابى سعيد النقشبندى
 المجدى عن شيخه امام الحديث فى عصره - وواحد العلماء فى دهره
 مولانا الشيخ محمد عابد السندى عن شيخه الشيخ صالح الفلافي
 السالف ذكره وعن باقى مشايخه العظام المذكورين فى ثبتا المعروف
 بجمل اشارده وهو كتاب ضخيم كبير الحجم - ولى غير هؤلاء شيوخ كبار
 واساتذة عظام لهم اخطار - استيفاء ذكرهم يطول - وهذا القدر
 كاف فى حصول المأمول - اسأل الله ان يحبطنا من السالكين منتهى
 الهدى المتبعين لسنة المصطفى - وقد اجرت بما سلف بيانه و
 تقدم شرحه وتبينه - بالشرط المعروف بين المشايخ فى التحرى

في الاقوال والافعال لما هو الراجح والراسخ مؤملا منه ان لا ينسأ
 واولادى في خلواته وجلواته من صالح دعواته - سلك الله بنا
 طريق الهدى وباعدنا من ارباب الفساد وطرق الردى بمنه
 وكرمه وكان ذلك في اليوم العاشر من ذى القعدة الحرام سنة
 الف وثلاثمائة واربعة وعشرين من الهجرة النبوية صلى الله على
 سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسليما كثيرا

امر بكتبة الفقير اليه سبحانه عبد الجليل بن عبد السلام
 برادة المدنى عفى عنه بمكة المشرفة

عبد الجليل
 ١٢٩٤

وقد حضرت عند بولدى محمد عبد المجيب جعله الله تعالى
 من العلماء العاملين وطلبت منه الاجازة له ايضا فجازها بجميع
 ما تجوز له الرواية وكتب له بخطه المبارك ما نصه بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين وصلى الله وسلم على سيدنا محمد وآله وصحبه
 ولعل في قول الفقير اليه سبحانه خادم العلماء وتراب اقدامهم
 عبد الجليل بن عبد السلام برادة المدنى عفا الله عنه
 غفله ولو الله قد حضر عندي الاخ الفاضل والنيل الكمال

الشيخ محمد عبد الهادي المديري الحيدري ابادي وطلب
 مني ان اجيز وللا الخيب محمد عبد المحيب وكان صغير السن ^{والبليغ}
 وتظهر عليه آثار النجاة - انبته الله نباتاً حسناً وكان طلبه ذلك
 موافقاً لما جرى عليه السلف الصالح من اجازتهم للصغار ومن لم
 يوجد بعد ولم ينكر احد من العلماء الاعلام فبناءً على ذلك اخبرت
 المذكور الشيخ عبد المحيب بكل ما تجوز لي روايته بحق اجازتي
 عن المشايخ الكرام راجياً من الله سبحانه وتعالى ان يجعله من
 اهل العلماء العاملين وتقريبه عيني واللا ويجعله قدوة في الاسلام
 بحرمته النبي الاعظم صلى الله عليه وسلم وكان ذلك يوم الجمعة المبارك
 الموافق لتاسع عشر ذي القعدة الحرام عام الف وثلاثمائة واربعة
 وعشرين. والحمد لله رب العالمين

قاله لفته وكتبه بقله



ومن مشايخنا المذنبين مولانا العلامة القلادة

الشيخ السادس والعشرون

الفهامة فريد هرة ونادرة عصر شيخنا وشيخنا
 الشيخ عبد الله بن عودة ابن عبد الله القلادة

الحنبلي المحدث المدنى المدرس بالمسجد النبوى على

ساكنه الصلوة والسلام سمعت منه الحديث المسلسل ^{الاول}
 حين تقدم مكة المكرمة قاصدا الحج ١٢٠٤

بيت شيخنا المحدث الاعظم الشيخ شعيب المغربي في حضور جماعة من

العلماء الكرام منهم شيخنا المذكور ومنهم الشيخ محمد بلو امام الحنابلة

بالمسجد الحرام ومنهم الشيخ عبد الله حميد وغيرهم من العلماء المكيين

١٨ من شهر ذي الحجة سنة ١٢٢٢ اربع وعشرين وثلاثمائة والفس وشتيخا

هذا قد لازم الشيخ عبد الرحيم التفال وقرأ عليه جملة صالحة من الفقه

الحنبلي ومن الكتب العربية واخذ ايضا عن العلامة الشيخ حسن بن

عمر الشطى الدمشقى والشيخ عبد الرحمن الكزبرى وقد مر ذكرهما وذكر

مشايخهما فاجازنى بسائر مروياته عن اشياخه المذكورين

والحاشية السابقة له ولد رحمه الله سنة ثمان مائة واربعين ومائتين والفس وزار مكة المكرمة

في عام ثمانية عشر وثلاثمائة والفس ودخلت سنة تسعة عشر عليه هو بالمدينة المنورة ثم فى

آخر سنة توجه الى مكة المعظمة وحج ورجع فى تلك السنة الى المدينة المنورة فاقام بها الى

ان دخلت سنة فى الثانى والعشرين من ربيع الاول سافر على البلاد الشامية وصل الى الاولى

بالبادية بالبليدة وزار المسجد الاقصى والسيد الجليل سيدنا ابراهيم الخليل كانت اقامته

بالبليدة نحو من سنة ونصف ثمانية عشر شهرا ثم رجع قاصدا بالمدينة المنورة فاقام بها اياما

ثم توجه على مكة المشرفة لاداء مناسك الحج ولجدا لاداء مناسك رجع الى طريق جلا قاصدا بالمدينة

بوكب البادية بعد ان اقام بها يومين وصل بها ثم حج مرة ثالثة سنة ١٢٢٢ ورجع الى المدينة وكان

ملا من شيوخه واخذ عنه الطام الكرام والافاضل العظام كالشيخ شعيب الجليل المذكور وكان شيخ

والحاشية السابقة له ولد رحمه الله سنة ثمان مائة واربعين ومائتين والفس وزار مكة المكرمة في عام ثمانية عشر وثلاثمائة والفس ودخلت سنة تسعة عشر عليه هو بالمدينة المنورة ثم فى آخر سنة توجه الى مكة المعظمة وحج ورجع فى تلك السنة الى المدينة المنورة فاقام بها الى ان دخلت سنة فى الثانى والعشرين من ربيع الاول سافر على البلاد الشامية وصل الى الاولى بالبادية بالبليدة وزار المسجد الاقصى والسيد الجليل سيدنا ابراهيم الخليل كانت اقامته بالبليدة نحو من سنة ونصف ثمانية عشر شهرا ثم رجع قاصدا بالمدينة المنورة فاقام بها اياما ثم توجه على مكة المشرفة لاداء مناسك الحج ولجدا لاداء مناسك رجع الى طريق جلا قاصدا بالمدينة بوكب البادية بعد ان اقام بها يومين وصل بها ثم حج مرة ثالثة سنة ١٢٢٢ ورجع الى المدينة وكان ملا من شيوخه واخذ عنه الطام الكرام والافاضل العظام كالشيخ شعيب الجليل المذكور وكان شيخ

وكتب لي الاجازة مانصة - بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله
 جزيل النعم - باعث نبيه محمد صلى الله عليه وسلم - بجوامع الكلم و
 بدائع الحكم - ارسله للناس بشيرا ونذيرا - وداعيا اليه باذنه وسراجا
 منيرا - صلى الله وسلم عليه وعلى آله الذين اذهب الله عنهم الرجس و
 طهرهم تطهيرا - اما بعد فيقول الفقير انه لما كان الاسناد من الدين
 وهو من خصائص هذه الامة - وقد تشرفت به من قبلنا الائمة - سألني
 حضرة الاخ في الله صاحبنا الفاضل الشيخ محمد عبد الله
 ابن الشيخ محمد عبد الكريم الهندي المدرسي الراجحي
 ان اجيزه بان يروي عن الحديث المسلسل بالاولية - المروي عن
 سيد العالمين وخير البرية - وهو قوله صلى الله عليه وسلم - الراجحون
 يرحمهم الرحمن تبارك وتعالى ارحموا من في الارض يرحمكم من في السماء
 فتعلت في نفسي بانني لست اهلا لذلك - ولا لسكوها تيك المسالك
 فالج في الطلب لما قام به من حسن الظن حتى صار يظن من منعي انه من الضن
 فخرمت باذن الله على اجابة طلبه وقلت له اني قد اجزتك ان تروي
 عن الحديث المسلسل بالاولية وغيره من كتب السنة السنية

كما اجازني بذلك مشائخي الكرام واساتذتي الفخام - وذلك بالشرط المقبور
 عند علماء الاثر - وأوصي المجاز ونفسي بتقوى الله العظيم وتزوم
 المطالعة لكتب العلوم الشرعية - النافعة المرصية - وان لا ينساني
 من صلح الدعاء وصلى الله على سيدنا محمد النبي الامي وعلى اخوانه النبيين
 والحمد لله رب العالمين

الفقيه اليه تعالى عبد الله القدومي ثم النابلسي الحنبلي
 خدام العلم بالحرم النبوي

عبد الله

ومر مشائخي المذنبين بجمع الفضائل منبغ القوافل

الشيخ الكبير العلامة الخطير الفهامة الشهيدي ملحق الصغير
 بالشيخ خدام علم الحديث الشريف وشيخ الدلائل في

حرم المسجد المنيف السيد محمدا مين بن العارف بالله

السيد احمد بن العلامة السيد رضوان متعنا الله به

وتفعا بعلومه امين - سمعت منه الحديث المسلسل

لما قدم مكة المكرمة طجاً للبيت الامين

بالاولية وهوا دل حديث سمعته منه تجاه البيت الحرام وقت الضحى

ثمانية عشر من شهر ذي الحجة سنة ١٣٢٤ وانا ولفي بيلا المباركة ثبته الذي

قد ذكر فيه اسماين مشائخ الكرام فاجازني بمروياته كلها عن هؤلاء
 الاعلام وهو اخذ عن كثيرين منهم الشيخ عبد الغني المديني وسناده
 مشهور ومذكور مرارا ومنهم الشيخ عبد الحميد الشرواني الدمشقي
 عن مشائخ اجلاء منهم الشيخ ابراهيم الباجوري عن الشيخ عبد الله
 بن حجازي الشراوي ومحمد بن محمد الامير الكبير عن مشائخهما المذكورين
 في شتيهما ومنهم الشيخ السيد يوسف بن السيد عثمان الخزبوتي
 عن الشيخ محمد فتح الله بن عمر بن محمد سميد عن الشيخ محمد الازمي
 الكبير ومنهم الشيخ شروين محمد الزاوي الدمشقي عن السيد
 حسن بن السيد دريش القوليني عن الامير الكبير وعن الشيخ
 داود القلعاوي والشيخ سليمان البجيري والشيخ عبد الله الشراوي
 والشيخ سليمان الجمل والشيخ محمد الشنواني والشيخ احمد يونس
 والشيخ عبد الرحمن البجراوي والشيخ محمد الصبان والشيخ عمر الدوير
 والشيخ علي الحفناوي والشيخ سليمان البخاتي والشيخ محمد الداسوقي
 والشيخ محمد العقاد والشيخ محمد الطحلاوي والشيخ الدردير والشيخ
 عبد العليم الفيومي والشيخ محمد بن عبد الرحمن التلمساني واخذ ايضا

الشيخ سرور الزواوي المذكور عن الشيخ احمد الامهوجي عن شيوخه ومنهم
 الامير الكبير واخذ ايضا عن الشيخ الفقيه المحدث الشيخ محمد بن محمود
 الجزائري عن علي بن عبد القادر ابن الامين عن شيوخه ومنهم
 الشيخ محمد بن ابراهيم ابو خضير عن شيوخه الغمام منهم الشيخ محمد
 صالح البخاري عن الشيخ رفيع الدين القندهاري عن الشيخ محمد
 ابن عبد الله المغربي عن الشيخ عبد الله بن سالم البصري وكذلك
 اخذ الشيخ ابو خضير عن الشيخ احمد بشارة الشافعي تلميذ الامير
 الكبير وعن الشيخ محمد الخصري واخذ ايضا عن عبد المولى بن
 عبد الله المغربي الطرابلسي بروايته عن الخطاوي ومحمد الكزبري
 عن مشائخهما واخذ الشيخ ابو خضير عن الشيخ علي الخفاجي عن
 محمد الصبان عن شيوخه ويروي شيخنا ابو خضير المذكور
 الصحيح الستة عن الشيخ محمد صالح البخاري عن الشيخ ابي
 حفص عمر بن مكي بن معطي التادلي عن القاضي ابي محمد شمس الدين
 الجبني صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم ورضي عنه وعن باقي
 الكتب المذكورة ومنهم الشيخ عطية عزة القاشري الحاج ابراهيم

المتبولي الديبالي وهو اخذ عن الشيخ ابراهيم الباجوري ومُصطفى
 البلتاني ومُصطفى الذهبي واحمد منته الله امالكي واحمد المرصفي و
 احمد صالح السباعي عن الامير الكبير وعبد الله الشرفاوي ومحمد
 الشنواني ومحمد المهدي ومنهم الشيخ احمد بن محمد المعالي
 الضحوي عن الحسن بن احمد بن عبد الله عاكش عن السيد عبد الرحمن
 بن سليمان الاهدل عن شيوخه ومنهم الشيخ محمد بن محمد الغزي
 الكبير عن شيوخه منهم الشيخ احمد الدمهجي والشيخ محمد فتح الله
 سميد سر كلاهما عن الامير الكبير ومنهم الشيخ محمد بن محمد الخاني
 النقشبدي عن شيوخه منهم الشيخ عثمان الديبالي والشيخ
 مصطفى المبلط والشيخ ابراهيم السقا والشيخ التميمي التولسي
 كلهم عن الامير الكبير واخذ الخاني ايضا عن الشيخ عبد الرحمن
 بن محمد بن عبد الرحمن الزبيري عن شيوخه واخذ الخاني ايضا
 عن السيد اسمعيل البرزنجي عن الشيخ خالد النقشبدي عن شيوخه
 وعن الشيخ صالح الفلاني عن شيوخه المذكورين في ثبته و
 صورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم حملا من انا طرقا الشر

بالاسناد والصلوة والسلام على سيدنا محمد وعلى جميع الانبياء
 والتابعين لهم الى يوم المعاد اما بعد فيقول العبد الفقير محمد بن
 ابن العارف بالله السيد احمد ابن العلامة السيد رضوان لما
 كان العلم اشرف بضاعة - وقد حكمت الطماء الاعلام بالسند
 اوضاعة - طلبتني ان اجيز بجميع مروياتي الفاضل الكامل
 الشيخ محمد عبد الهادي ابن الشيخ محمد عبد الكريم الله
 الحيدري ابايادي فاجبته الى ذلك بلغنا الله تعالى اسنى المطالب
 فقلت اجزت المذكور وذريت بجميع مروياتي كما قد اجازني
 مشائخي العظام رحمهم الله الجميع ونقضا بهم امين - وَاَوْسَى
 المجاز المذكور ونفسي يتقوى الله تعالى والاخلاص في القول
 والفعل والعل وان يدعوى ولو احدى ولذنتني بالخير وغفران
 الزلل وحسبنا الله وكفى - وسلام على عبادة الذين اضططعوا ^{صلى}
 على سيدنا محمد وعلى جميع الانبياء والتابعين بهم الى يوم الدين
 والحمد لله رب العالمين - الحقير محمد امين ابن العارف
 بالله السيد احمد ابن العلامة السيد رضوان

المدرس وشيخ الدلائل في المسجد النبوي عفي الله عنه
١٨ اذى الحج ١٢٢٢ هـ

الشيخ النجاشي

ومن مشايخنا المدينين الشيخ العلامة القلافة الفها
الحسيد بن شيبان شيخ الدلائل بالمسجد النبوي السيد
محمد سعيد بن السيد محمد بن السيد احمد بن السيد
عبد الرحمن المغربي المدني نفعا الله به امين
سمعت بقراءة الغيرة عليه نبذا من صحيح البخاري والحزب الاعظم
وقرات عليه دلائل الخيرات واجازني بها وبياقي كتب الصحاح
وغيرها مما تجوز له روايته وهو يروي عن العلامة المحدث
نور الدين ابني الانوار السيد محمد علي طاهر الوترى البغدادى ^{صل} لا
المدني الدار والوفاة عن مشايخ كثيرين مكينين مدينين وشاميين ^{ومصريين}
ومغربيين كما مر ذكرهم وشيخنا يروي ايضا عن العلامة السيد عبد ^{القادر}
ابن احمد الطرابلسي المدني عن محدث دار الهجرة العلامة الشيخ
عبد الغني المدني وغيره من الاعلام وصورة اجازت
بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين الحمد لله وكفى - وسلام على

عباده الذين اصطفى - ولعدة لاخرت اخانا الحاج عبد الهادي
 بقرأة الصالح الست والجزء الاعظم وقصيدة البردة كما اجاز
 بذلك جملة من مشائخ نفعنا الله تعالى بهم اجمعين - قال الشيخ
 وقثم بينانه الفقير محمد سعيد بن السيد محمد المغربي
 شيخ الدلائل - صدر ذلك مني ونحن في المسجد النبوي
 في ١٢ صفر الخير سنة ١٣٢٢ و صلى الله على سيدنا محمد وآله وسلم

ومن مشائخنا المذنبين الجامع بين المنقول الشيخ محمد سعيد
الشيخ الدلائل

والمنقول والحاوي لزبدة الفروع والاصول العلامة

الفهامة المحدث الاعظم شيخ الحرمين الشريفين

الشيخ محمد الخضر بن مايا بي المالك الشنقيطي منشأ

المدني مهاجرا وقرارا ادام الله فيضه تمت

منه الحديث المسلسل بالاولية وحجة صلته من شمائل التومذ

له وهذا لما كان نازلا ببنت مولانا الفاضل محب العلماء ملاذ الفقهاء الشيخ عبد الباسط خان
 وصوبه دار ابن مولانا المرحوم باقون خان الوكيل الجيد رآبادي سنة اربعين وثلاثمائة والاف و
 كان دام فيضه العالي متبحرا في العلوم كلها وكاملا في الفنون كلها حافظا لحدیث والتفسير
 محدثا ليس له قطير - ما رأيت مثله بعد شينخي الشيخ شعیب المحدث المكي الغري أقام الشيخ الشنقيطي
 بمحدر آباد مدة قليلة وعين له مشاهرة من حضرة النظام نادرة الزمان السلطان عثمان
 عليخان خلد الله ملكه ابد الدوام ثم رجع الى المدينة المنورة على من نزلها الصلوة والسلام

وهو يروى عن المشايخ الاعلام كما ذكرهم في اجازته وصورة اجازته
بسم الله الرحمن الرحيم اجازة عامة في العلوم الشرعية وعلوم الشرع
الحديث الطي العظيم والصلوة والسلام على النبي الكريم وعلى آله واصحابه
اولى الفضل العظيم هذا ولما كان السند من خصائص هذه الامة
وسنة من سنن سيد المرسلين وقاعدة من قواعد اهل الصلاح
والدين وكانت الاجازة نوعاً من انواعها ما كان من معينين
في معينين وطلبني حضرة الفاضل العالم الشيخ محمد عبد الله
ابن محمد عبد الكريم المدراسي وطناً الحيدراً آبادي مسكناً
الاجازة واجياً باتصال السند الاتصال لسيد المرسلين الدخول في
اتباع ما دون من مشايخي الاطهرين اجبته لذلك راجياً حصول
النفع له قائلًا اني اجزته في جميع مسموعاتي من السنة والموطأ
وغیر ذلك من كتب الحديث ومن التفسير تفسير ابن جرير وابن كثير
والبيضاوي روح المعاني والآلوسي وغير ذلك من كتب التفسير من اصول الدين
والحديث والفقهاء البراهين اضاعة الدهنية والجمرة وسيلة السعادة والموقف
والمراد غير ذلك من كتب اصول الدين والفتاوى العراقية وطلعة الانوار

وتحتة الفكر وقد تريب الراوى وغير ذلك من كتب اصول الحديث
 وجميع الجوامع والتتقيح والتلويح والآحكام (للأمدى) ومراقى
 السعود والمنار واصول الشاشى وغير ذلك من كتب اصول
 الفقهر وما لم يذكر من جميع العلوم الشرعية وعلوم الشرع لبسندى
 سماعاً من شيوخ الشيوخ احمد بن محمد عليّين عن شيخه الشيخ محمد
 محمود بن حبيب الله ابن القاضى عن سيدى عبد الله العلوى
 عن شيخه الشيخ محمد بن الحسن البنانى صاحب الثبوت الصغير
 كذلك لبسندى الى الشيخ محمد الامير صاحب الثبوت الكبير
 كذلك لبسندى الى الشيخ صالح الفلافى صاحب الثبوت المسمى
 قطف الثمر وكذلك لبسندى الى الشيخ محمد عابد الانصارى
 السندى صاحب الثبوت المسمى حصر الشارح واصبيه ونفسى
 بتقوى الله في السر والعلن واتقاء الفواحش ما ظهر منها وما بطن
 وان يجعلني منتظماً في سلك اشياخنا عالياً في خلواته وجلواته - والصلاة
 والسلام على من هدىنا بنور هدايته محمد المطاع ربه تعالى بطاعته
 في من شوال سنة ١٣٢٠ - خادم العلوم بالحرمين الشريفين

محمد الخضر بن مياي الشنقيطي منشأ المدني من جزاء وقرآن
 الى هنا قد تم بحمد الله تعالى ذكر مشايخنا المدينين مع
 اسانيدهم واجازاتهم - والان نذكر الاشياخ غير
 المكيين - المدينين فمنهم العلامة التحرير والفحامة
 السفسير الشيخ محمد بن عبد الرحمن بن حسن بن عبد البار
 اليمني ادام الله فيوضاته - وهذا الشيخ قد لقيت في البابور
 المسمى بالمجيدى ونحن مودعين لارض مكة المقدسة وراجعين
 الى الهند (حيدرآباد) سنة خمسة وعشرين وثلثمائة والفا من
 الهجرة النبوية الخامسة من شهر الربيع الاول - سمعت منه الحديث
 المسلسل بالاولية - فاجازني به ولبسائره وياته وكتب لى الاجازة
 بقله وهو يروى عن المشايخ الاعلام كما ستلى عليكم اسماءهم فى
 اجازته - وصوره اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذى
 هدانا الى الصراط المستقيم من التمسك بالدين الصحيح والمنهج الحسن
 القويم - والصلوة والسلام على النبى المبعوث بنفى الضعف والعلل

هـ (البابور معناه السفينة وهذا اللفظ بهذا المعنى متداول بين الناس فى العرب ١٢)
 عبد الحمادى غفر له

عن التوحيد - وعلى آله واصحابه الذين شادوا الدين اى تشييد -
 اما بعد فقد طلبت مني الولد الفاضل محمد عبد الهادي ابن
 محمد عبد الكريم الحيدري ابا دى الاجازة في الحديث المسلسل
 بالاولية وغيره من كتب الحديث والتفسير سائر الفنون - فاقول
 امثالا لمطلوبه واجابة مرغوبة وان لم يكن في الحقيقة اهلا لا
 اجيز غيري **شعر**

ولست باهل ان اجلفكيفان ^و اجيز ولكن الحقائق قد تخفى
 اجزت المذكور بكل ما تصح لى روايته ودرايته من معقول منقول
 كما اجازنى بذلك شيخى العلامة شيخ الاسلام محمد بن احمد
 الاهدل وشيخى العلامة شيخ الاسلام سليمان بن محمد بن عبد الرحمن
 ابن سليمان الاهدل فالاول يروى عن سيدى شرف الاسلام سيد
 الجدل الحسن بن عبد الباري الاهدل والثانى يروى عن
 والاهل كلاهما عن السيد العلامة عبد الرحمن بن سليمان الاهدل
 عن والاهل السيد سليمان بن يحيى بن عمر عن السيد العلامة احمد
 ابن محمد مقبول الاهدل عن السيد العلامة الحافظ يحيى بن

علما اهل دل وهو اخذ عن الشيخ احمد بن محمد الضلي والمحقق عبد الله
 ابن سالك البصري المكيين - واسانيدهما متصل بالكوراني والبايلي والشيخ
 عيسى الجعفري وغيرهم واخذت عن الشيخ العلامة محمد بن حسن
 السبعي الانصاري عن والده العلامة المحدث محمد بن محمد
 الانصاري عن القاضي العلامة محمد بن علي الشوكاني باسانيد
 الحادي لها ثبت المذكور - هذا وصيتي للولد المذكور بالتمسك
 بالتقوى فانها السبب الاقوى وهي فائدة العلم وثمرته - وفقه الله
 للعلم والعمل واصح له امور دينه ودنياه آمين آمين واوصيه ان
 لا ينساني من دعوة صلته وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه
 وسلم كتبه عجل عجل محمد بن عبد الرحمن بن حسن بن
 عبد الباري عفا الله عنه سنة ١٣٢٥

وما فهم العلامة الفهامة الجامع للمنقول والمعقول
 والحادي للفروع والاصول مولانا الشيخ المحدث
 عبد الرزاق البيطار الدمشقي ادام الله افادته -
 وهو يروي عن اشيخه الكرام كما ستذكر اسماءهم في صورة

اجازته وهي هذا بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة
 والسلام على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد فقد
 اجزت العلامة الواعظ النجيب والفهامة الكامل
 الارب الشيخ محمد عبد الهادي المدراسي بكل ما
 تجوز لي روايته وصحت لي درايتة من العلوم لاسيما بالحديث
 والتفسير والفقه والاصول وغير ذلك اجازة عامة تامة مشتملة
 بالشرط المتعبر عن اهل الاثر حسبما اجاز في جميع من مشايخي منهم والد
 السيد حسن البيطار الدمشقي الشافعي عن شيخه الشيخ عبد الرحمن
 الكزبري المحدث وعن شيخه الشيخ حسن العطار الانهري المصري
 عن العلامة الامير الكبير ومن مشايخي الشيخ ابراهيم السقا شني
 الازهر والسيد عبد القادر المجاهد الشريف الحسني واوصيه
 بالتقوى في السر والنجوى وان لا ينساني من صلح دعائه في خلواته
 وجلواته لاسيما بحسن الختام والصلوة والسلام على سيدنا محمد
 وعلى آله وصحبه اجمعين والحمد لله رب العالمين وحرر في ٢٣ ذي الحجة
 سنة ١٣٢٥ هـ امر بوقمه العبد الراجي من ربه بطفه الخفي

عبد الرزاق البيطار (الرزاق)
 ومنهم العالم الفاضل الجليل الكامل علامة الزمان
 فهامة الاوان المحدث الكبير الشيخ الشهير مولانا
 الشيخ القاضي السيد حجة الله بن القاضي السيد
 احمد الله الخنف القادري الرازي نوري نور الله ضريحه و
 ادام فيوضاته وهو يروي عن اشياخه الكرام الذين هم مصابيح
 الظلام وستأتي اسماءهم مع اسانيدهم في اجازته وصورة الجلال
 بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي اجاز العلماء العاملين على العمل
 الصحيح اجازة ووعد بوجادة ذلكم ليأخذ الكتاب باليمين وعدا
 لا يخلف انجازا واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ولا
 ولا ند له شهادة يصير بها الموقوف مرفوعا ويتصل بهما ما كان مقطوعا
 واشهد ان محمدا عبدا ورسوله وصفيه وخليفة المنزل عليه التحية
 المستجلب بن الحري في القلايم والحديث صلى الله عليه وزاده

له الرازي قصة معجزة في الحسن والجمال من مضافات سودت على ساحل البحر مساجدا
 مزينة بالآلات الزينة وعامرة بكثرة المسلمين وهذا العمل من دينية وعلماء اجلة متبعي
 النبوة وفيها مزار يقال ان صاحب القبر صاحب من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والله تعالى
 اعلم بالصواب ١٢ الوسيد محمد عبد الهادي كان له الله ذوالايدى -

فضلاً وشرفاً لذي - وتبعد فانه وقد الينا بقصته رائدنا العالم الاخر
المعترم المولوى الحاج عبد الهادى المدراسى الحيد اباد
ان اجيز له بمردياتى فى الحديث والتفسير الفقه وما يتعلق
بالعلوم الدينية مما استفدت من المشايخ والعلماء العظام فجزت لان
يروى عنى وان كنت لست اهلا لذلك ولا ممن يخوض فى تلك
المسالك ولكن تشبها بالائمة الاعلام السابقين الكرام كـ شعراً

واذا اجزت مع القصود فانتى	ارجوا التشبه بالذين اجازوا
السالكين الى الحقيقة منهجاً	سبقوا الى غرف الجنان فجازوا

فأقول قد اجزت مولانا وبالفضل اولانا المولوى الحاج عبد الهادى
المدراسى الحيد ابادى بجميع مروياتى ومسموعاتى وكل
ما تجوز لى رواية ولصح لى دراية من علم التفسير الحديث
واصوله كما اخذت وسمعت وقرأت سبقاً سبقاً على مشايخي
الاجلاء الاعلام والسادة الكرام فاروى الامهات الست وغيرها
من كتب التفسير الحديث عن شيخنا العلامة الشيخ حسين بن محمد
الانصارى وهو عن شيخنا العلامة ذى المنهج الاعلى السيد حسن

ابن عبد الباري الاهدل والشريف الهام والحافظ الامام محمد بن ناصر
 الحازي الحسني والقاضي العلامة الحجة احمد بن الامام الحافظ ^{الذي} بيا
 محمد بن علي الشوكاني كالمهم. السيد العلامة وحيه الاسلام ومفتي
 الانام عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل الزبيدي ^{المني}
 عن والده العلامة نفيس الدين سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل
 عن العلامة احمد بن محمد شريف الاهدل عن علامتين احمد ^{عط} الضلي
 وعبد الله البصري الى اخر سندهما ح ورواية السيد العلامة ^{عط} احمد
 ابن محمد شريف الاهدل ايضا عن الشيخ احمد بن محمد ^{عط} الضلي المكي
 وعبد الله بن سالم البصري المكي ايضا عن شيخهما العلامة الشمس محمد
 ابن علام الدين البايي المصري الى الشيخ احمد بن محمد العسقلاني واروي
 عن شيخنا الشريف محمد بن ناصر والقاضي العلامة احمد بن الامام محمد
 الشوكاني كلاهما عن ^ب والده الثاني وهو القاضي محمد الحافظ الشوكاني
 عن شيخه العلامة السيد عبد القادر بن احمد الكوكباني عن ^ب العلامة
 الشيخ محمد جيات السندی المدني عن العلامة سالم بن عبد الله
 البصري عن والده عبد الله بن سالم البصري الى الشيخ ^ب احمد بن محمد العسقلاني

عنه البخاري

الى اخر سندنا - واما صحيح البخاري فارويه بالاسانيد المذكورة الى
الحافظ ابراهيم عن شيخه زين الحافظ ابي الفضل عبد الوحيم العراقي
عن الامام الحجة احمد بن ابي طالب الحجازي عن الامام ابي عبد الله
الحسين بن المبارك الزبيدي عن الحافظ عبد الاول بن عيسى التميمي
واما صحيح الامام مسلم فارويه بالاسانيد السابقة الى ابن حجر العسقلاني
عن الصلاح بن عمر الصلاح بن عمر والمقداسي عن ابي الحسن علي بن
احمد المعروف بابن البخاري عن المؤيد بن محمد الطوسي عن فقيه
الحرم ابي عبد الله محمد بن الفضل بن احمد الفراءي عن ابي الحسين
عبد العافر بن محمد الفارسي عن ابي احمد محمد بن عيسى الجلودي
بضم الجيم بلا خلاف نسبة لسكة الجلوديين نيسابور الدواسر
عن ابي اسحاق ابراهيم بن محمد بن سفيان عن مؤلفه الاثلاثة فوائد
في ثلاثة مواضع لم يسمها ابراهيم بن محمد بن سفيان من الامام مسلم
فرواية لها عن الامام مسلم بالاجازة او بالوجادة وقد عقل اكثر
الرواة عن تبين ذلك وتحقيقه في اجازتهم وفهارسهم بل يقولون
في جميع الكتاب اخبرنا ابراهيم بن محمد بن سفيان قال اخبرنا

عنه مسلم

مسلم بن الحجاج وهو خطأ نبه على ذلك الحافظ ابن الصلاح كما حكاه
 عنه النووي في مقدمة شرح مسلم رحمه الله تعالى وقد نبه و
 بين الثلاثة الموضع الفائتة الامام النووي في اول المقدمة
 فليراجعها من اراد الوقوف عليهما **و** اما سنن الامام ابى حازم
 السجستاني فبالاسانيد السابقة الى الحافظ ابن حجر بسند الى مؤلفها
و اما جامع الامام الترمذي والشامل له فبالاسانيد السابقة الى
 ابن حجر **و** اما سنن الامام النسائي فبالاسانيد السابقة اليه
و بسند المؤلف **و** اما سنن الامام ابى عبد الله محمد بن يزيد بن ماجة
 القزويني فبالاسانيد السابقة الى ابن حجر **و** بسند الى المؤلف
و اما مؤطاء امام دار الهجرة مالك بن انس فبالاسانيد السابقة
 الى ابن حجر **و** بسند الى المصنف **و** اما مسند الامام الدارمي رحمه الله
 فبالاسانيد السابقة الى ابن حجر الى اخر السند **و** اما الغيبة وشيخها
 وبلوغ المرام للجميع للحافظ ابن حجر فبالاسانيد السابقة اليه
و اما منتقى الاحكام لابن يمنية فعن شيخنا الشريف محمد بن ناصر
 الحازمي عن شيخه الامام الشوكاني عن شيخه السيد عبد القادر

سنن ابى داود

جامع الترمذي

سنن النسائي

سنن ابى حازم

موطاء

مسند دارمي

الغيبة

المنتقى

ابن احمد الكوفي عن العلامة السيد سليمان بن يحيى بن عمر مقبول
 الاهدل عن السيد العلامة احمد بن محمد شريف الاهدل عن احمد
 ابن محمد النخعي المكي بسندنا الى مؤلفه الامام محمد الدين عبد السلام
 ابن عبد الله بن ابي القاسم بن محمد الحراي المعروف بابن تيمية
 اما مشكوة المصابيح للحافظ الخطيب التبريزي فبالاسانيد السابقة
 الى الشيخ ابراهيم الكودي المدني بسندنا المار الى مؤلفها واما
 تيسير الاصول للحافظ عبد الرحمن بن علي الدتيبع الشيباني فغن شيفها
 الشريف محمد بن ناصر الحارثي والسيد حسن بن عبد الباري هذا
 كلامها عن العلامة عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل
 واما كتاب المحصر الحصين والعدة للامام الحافظ محمد الجزري فبالسند
 السابق في تيسير الاصول الى الحافظ الدتيبع عن الحافظ زين الدين
 ابي العباس احمد بن عبد اللطيف الشرحي عن الحافظ محمد الجزري
 مؤلفها واما شفا القاضى عياض فبالسند السابق ايضا في تيسير
 الاصول الى الحافظ الدتيبع عن الحافظ زين الدين احمد بن عبد
 الشرحي عن الامام الحافظ نفيس الدين سليمان بن ابراهيم العلوي

الاصول

الاصول

الاصول

الاصول

الاصول

الاصول

الاصول

الاصول

الاصول

الاصول

الاصول

الاصول

بسند إلى المؤلف وأما أوليات العلامة الشيخ محمد سعيد سنبل فعن
 شيخنا الشريف محمد بن ناصر قرأته وأجازته عن العلامة محمد عبد الله
 عن العلامة محمد طاهر عن والد المؤلف وأما ما يتعلق بالتفسير
 فأول ذلك تفسير الجلالين. فأروى ذلك عن العلامة الشيخ حسين
 ابن محسن الانصاري وهو عن الشريف محمد بن ناصر عن العلامة
 عبد الرحمن بن سليمان مقبول الاهدل عن والد العلامة سليمان
 ابن يحيى عن والد العلامة يحيى بن عمر مشائخ الثلاثة الاعلام
 الشيخ احمد النخعي والشيخ عبد الله بن سالم البصري والشيخ حسن العجمي
 ثلاثتهم. حافظ عصر الشمس الباكي عن سالم السخودي و
 نور الدين علي الاجهري فالأول عن الشمس محمد العلقمي والثاني
 عن النور علي القرافي كلاهما عن الامام السيوطي والقطعة الثانية
 تأليف الجلال المحلي من سورة الكهف إلى آخر القرآن ومنها ألف
 فن الحافظ السيوطي عن الجلال المحلي وأما تفسير القاضي ناصر الدين
 البيضاوي فبالسند المتقدم في تيسير الاصول إلى الحافظ الشيخ
 عن جلاله العارف بالله اسمعيل بن محمد بن مبارز الشافعي عن

أول السند

الجلالين

البيضاوي

الخطيب جمال الدين أبي عمران موسى بن محمد الضجاعي شيخ الإسلام
 القاضي أبي الطاهر محمد الدين محمد بن يعقوب الفيروز آبادي
 عن الاستاذ عبد الله بن محمود الأصفهاني ثم الشيرازي عن مؤلفه
 القاضي البيضاوي وأما تفسير الإمام الحافظ محي السنة البغوي
 قال شيخنا فعن شيخنا الشريف محمد بن ناصر قراءة لاوله ولجأزة
 لباقيته عن شيخنا العلامة عبد الرحمن ابن سليمان مقبول الأهدل
 عن والي العلامة سليمان بن يحيى مقبول الأهدل عن العلامة
 أحمد بن محمد شريف الأهدل عن العلامة أحمد بن محمد النخعي المكي
 عن العلامة الشمس محمد الباكي عن العلامة إبراهيم الحلبي عن
 العلامة محمد بن أحمد الرملي المصري عن القاضي زكريا عن
 العلامة عبد الرحيم ابن الفرات عن العلامة أبي حفص عمر بن
 الحسن المراغي عن الفخر ابن البخاري عن مؤلفه وأما الترغيب
 والترهيب للحافظ زكي الدين عبد العظيم المنذري فبالاسناد
 السابق في الجداول إلى الحافظ ابن حجر عن أبي علي المطري
 عن يوسف بن علي الغنفي عن مؤلفه وأروى جميع ما ذكره أيضاً

تفسير البغوي

الترغيب والترهيب

عن شيخ وسندي العلامة الشيخ حسن بن محسن الانصاري فهو عن
 شيخه الشريف محمد بن ناصر الحازمي عن العلامة محمد عابد وله ثبت
 كبير جامع لكثير من كتب التفسير والحديث وغير ذلك اسمه حصري
 الشارد وكذلك اتخاف الاكابري في اسناد الدفاتر للعلامة الشوكاني
 فان الثبتين المذكورين قد جمعا كثيرا من اسانيد كتب الحديث
 وغيره وانى ارويها عن شيخ العلامة حسين بن محسن الانصاري
 وهو عن شيخه الشريف محمد بن ناصر عن كل واحد من المؤلفين
 المذكورين فقد اجزت للعلامة المولوي الحاج محمد عبد الله
 المدراسي بكل ما تجوز في روايته وتصح عنى درايته من علم
 الحديث وغيره اجازة شاملة عامة - واوصيه بمراجعة الكتب
 المولفة في اسماء الرجال والكتب المصنفة في ضبط الالفاظ المشككة
 في متون الاحاديث والاضاح معانيها وشرح الامهات الست
 لاسيما فتح الباري وتأمل معاني الاحاديث والتعبير عن كل لفظ بعد
 العربي واوصيه بتقوى الله في السر والعلن والمواظبة لله فيما ظهر
 وبطن - ومتابعة السنن والحجاء من الله وحسن الظن بالله و

لعباد الله - وأن لا يغفل عن ذكر الله المطلق وتلاوة كتابه وتدبر
 معانيه والمجاهدة بحسب السع فيما يقربه الى الله عز وجل وان
 لا ينساني والدي واكلا دي ومشائخي وجميع المسلمين من دعائه
 في حياتي وبعد موتي ووفقنا الله واياها لما يرضاه وسلك بنا وبه
 طريق النجاة اللهم اجعلنا واياها من العلماء العاملين والفقهاء
 المحققين وارزقنا واياها خير الدنيا والاخرة يا ارحم الراحمين
 والحمد لله اولا واطرا وظاهرا وباطنا ولا حول ولا قوة الا بالله العلي
 العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم مؤرخته ليوم
 الاثنين ١٦ شهر ذي القعدة سنة ١٣٣٢ من الهجرة النبوية على صاحبها
 افضل الصلوة وازكى التسليم والتحية ط حرره بنبانه وقال
 بلسانه المجيز الفقير الحقير عبد من عباد الله خادم الطلبة القاضى
 رحمه الله ابن القاضى السيد احمد الله القادرى نسباً
 والحنفى مذهباً والرانديرى متوطناً عفى عنه وعن والديه وعن
 مشائخه وعن جميع المسلمين والمسلمات آمين يا رب العالمين ط

وممنهم العلامة الفهامة شنيعنا المحترم ومولانا المكرم
 عملا الاذان بركة الزمان الشيخ السيد علي مر قضي
 الرفاعي السيوطي المصري الكايجرو دي المالك المعمر
 خمس لتعدين شهيد نفعا الله بعلمه وبركاته -
 ولد ^{١٢٣٣} بيلدا وكتب العلوم بالجامع الازهر - اخذ عن العلامة شيخ
 في شهر محرم يوم الخميس (١١) ساعته من النهار ١٢
 الاسلام بالجامع الازهر الشيخ مصطفى البكري وعن العلامة الشيخ
 ابراهيم الباجوري وهو عن الشيخ محمد الفضالي عن الشيخ عبد الله
 الشقراوي والشيخ محمد الامير الكبير صاحب الشبث الشهير -
 فاجازني بجميع مروياته عن اشياخه الكرام وكتب لي الاجازة
 بخطه وصورة اجازته لبسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله وحده
 والصلوة والسلام على من لا نبي بعده - ولما سألتني اخي وعزيري
 وقرّة عيني الشيخ العالم العلامة الفاضل الكامل
 محمد عبد الهادي في اجازة فاني اجبته واجزت له بما اخطأ
 مشأخي في الله تعالى كما لشيخ ابراهيم الباجوري رحمة الله عليه
 ونفعني بعلمه والشيخ مصطفى البكري شيخ الاسلام بالجامع الازهر

وغيرهما - السيد علي مرتضى في التاريخ الرابع من شهر ربيع الأول
 ومنهم العلامة المحقق الفهامة المدقق جامع العلوم
 والفنون المحدث المفسر مولانا شيخنا ابو محمد عبد
 ابن محمد امير الحقاقي الحنفى الدهلوى دامت بركاته
 وفيوضاته وهو يروى عن العلماء الاعلام منهم العلامة القند
 الفهامة مولانا السيد عالم على المراد آبادى وهو من اجل تلاميذ
 العلامة محمد اسحاق المحدث الدهلوى وهو يروى عن مولانا
 عبد العزيز المحدث الدهلوى وهو عن ابيه وسند مشهور فاجاز
 بمروياته في الحديث والتفسير والفقه وما يتعلق بالعلوم الدينية
 والحقايق اليقينية وكتب الى الاجازة بخطه الشريف وزيها
 بختمه المنيق وصورة اجازته لسبيل الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذى ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهر على الدين

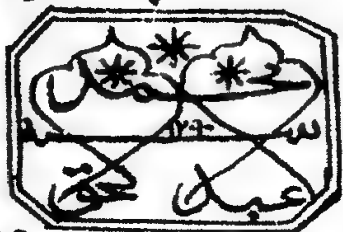
الشيخ الرابع والاربعون

ع
 اخذ عنه مولانا
 السيد حسن
 شاه المحدث
 الرامفوردى
 وغیره ١٢
 عبد الحادى

له صاحب التصانيف الكثيرة والتأليف المفيدة الشهيرة منها كتاب عقائد الاسلام
 بين الاعلام ومنها تفسير القرآن المبين بفتح المنان في تسع مجلدات كبار المعنى بتفسير
 الحقايق المتداول بين الخاص والعام سلك فيه مسلك التحقيق والدراسة بأسلوب
 لطيف وافاد افادة تامة واتى باحسن ما امكن لجزالة الله تعالى عنا ونفع به المسلمين كان
 رحمه الله تعالى مناظر اشهر او ذا خلق حسن - قد حضرت عنده في بيته بالدهلي سنة ١٢٠٠
 عبد الحادى غفر له

كله وكفى بالله شهيداً - محمد رسول الله والذين معه أشد على
 الكفار حماء بينهم تراهم ركعاً سجداً يبتغون فضلاً من ربهم ورضواناً
 اللهم صل وسلم عليه وآله واصحابه وسلم تسليماً كثيراً كثيراً
 أما بعد فقد سألتني الأخ في الله الآخر المحترم المولى
 الحاج عبد الهادي الهندي الممدد أسوان اجيز له بربوبيا
 في الحديث والتفسير والفقه وما يتعلق بالعلوم الدينية والحقائق
 اليقينية مما استفدت من المشايخ الكرام والعلماء الاعلام فاجرت
 له ان يروي عني فانه لذلك اهل والامر عليه سهلاً وخصوصاً
 ما الهمني وربي في تفسيراتي فيما اشكل على القوم فاخاطبوا الله تعالى
 والترهات في الدرایات والروایات وليس ذلك الا الطن الصريح
 بمن ساق السند ولا يميز بين الغش والحق فله من له الشهرة في
 سرد الحديث ومطايا الاسانيد ملجومة لديه - ونوق الروایات
 فخطومة بين يديه - واجرت له ما افادني شيوخني من الاعمال
 المفيدة - وشيوخني كثيرة - منهم العالم الفاضل الكامل السيد
 السند السيد عالم على المراد آبادي وهو من اجل تلاميد الحاج

اسحاق الدهلوي المهاجر فاجاز له وحصل له الاجازة عن جده
 الشيخ عبد العزيز الدهلوي وحصل له الاجازة من ابيه شاه
 ولي الله المحدث الدهلوي واسايند شاه ولي الله مشهور
 مذكرة في الكتب وارجو من الله المنان ان يوفقني واياه
 بالاعمال الصالحة ويغتمني واياه بالخير والسعادة - وانا الفقير
 ابو محمد عبد الحق بن محمد امير الحقاني - ١١ جماد الاول



س ٢٨ ٣

ومنهم العلامة النبيل لفهامة

الجليل المحدث الاعظم الفقيه الانعم وحيده الدهر قدوة
 العصر المحجج الحبيب للودعي مولانا وشيخنا
 الشيخ محمد قيام الدين عبد الباري اللكنوي نفعنا
 الله بفيضه الصوري والمعنوي سمعت منه الحديث
 المسلسل بالاولية وقرأت عليه بعض المسلسلات من كتاب
 مسلسلات المسني بالباقيات الصالحات فاجازني به ولبسائر
 مروياته باللفظ وذلك في شهر ربيع الاول سنة ١٢٣٠ هـ

الشيخ الامام حسن الخطيب

الذين صاغها الله عن الشر والفتن - وهو يروى عن الطائفة
 الاعلام منهم شيخنا وشيخه الشيخ السيد محمد أمين رضوان
 والشيخ السيد علي طاهر الوترى المدنيان وقد مر ذكرهما سابقاً

فمنهم جميع الفضائل منبع الفواضل العلامة الخطير

والفهمامة السفسير مولانا المحدث الشيخ عبد المؤمن

ابن الماشي فقيم الدين المير طهي عمت البلاد فيوضاته

قد حدثني بالحديث المسلسل بالاولية ببلدة مير محمد ٢٠ جماد الاول

١٣٢٠ هـ - وهو يروى عن مولانا المحدث فضل الرحمن المراد آبادي

وكذلك اجازني بجميع مروياته من كتب الصحاح وغيرها من

كتب الحديث ومن كتب الاوراد كدلائل الخيرات وحزب البحر

عن مولانا المراد آبادي المذكور وهو عن عبد الغني المحدث

الدهلوي لبسند المشهور - واجازني بحديث الجن وهو

من قتل في غريزيه فلم يهدر دمه ولهذا الحديث

قصة مشهورة وعلى السنة اهل العلم مذكرة من قتل الشاه

اهل الله حية كان جنيًا واحضار الجن اياه بين قاضيهم وحكم

الشيخ السادس والثلاثون

القاضي الجني الصحابي المعمر رضي الله تعالى عنه بهذا الحديث
 يرويه شيخنا عن مولانا السيد أحمد الدهلوي عن خاله السيد محمود ^{عليه}
 الدهلوي عن مولانا عبد العزيز الدهلوي عن مولانا ولي الله ^{عليه}
 عن الشاه اهل الله الدهلوي عن شهورش القاضي الجني رضي الله
 عنهم العلامة القدوة الفهامة حاوي الفواضل
 الشيخ الواصل مولانا وشيخنا السيد محمد گل بن السيد
 الكابلي المراد ابادي المدرس بالمدرسة الامدادية
 بمراد آباد - لقيته بها في شهر رجب سنة ثمان وعشرين وثلثمائة
 والف واخذت عنه الاجازة في الحديث والتفسير والفقه
 وغيرها من العلوم الدينية - وقد ناولني ثبته المفيد المسمى
 باصح الاسانيد وَاَجَازَنِي بِجَمِيعِ مَا فِيهِ مِنْ مَرْوِيَّاتِهِ وَهُوَ اخذ
 عن عمدة الزمان مولانا المحدث السيد محمد الملكي الكنتي الخطيب
 والامام والمدرس بالمسجد الحرام ابن المرحوم السيد محمد الكنتي
 ابن مفتي البلد الحرام السيد محمد بن حسين الكنتي عن شيخه والدة
 السيد محمد الكنتي الخطيب والامام والمدرس بالمسجد الحرام عن

والداه مفتي الاضاف بالبلد الحوام السيد محمد بن حسين الكتبي عن
 شيخه السيد احمد الطحطاوى محشى الدر المختار عن اشياخه منهم
 الشيخ احمد الحماقى عن مشائخه على العقدى والسيد على الخنفي ^سالسيدي
 البصري عن صدر العلماء الاعلام الشيخ احمد الدقلى وسى ^سعبد المفتين
 بالديار المصرية السيد ^سالشهير ياسكندر واخذ المذكورون عن
 الشيخين الجليلين الشيخ محمد شاهين الارمناوى والشيخ
 عبد الحى الشرنبلالى وكلاهما اخذا عن الشيخ احمد الشوبرى الشيخ
 حسن الشرنبلالى صاحب التصانيف وهما اخذا عن الشيخ
 محمد المحجى عن الشيخ المقدسى عن الشيخ شهاب الدين احمد بن ^سيونس
 الشهير بالشلبى شارح الكنز عن الشيخ عبد البر بن الشحنة عن
 المحقق الكمال بن الهمام عن الشيخ سراج الدين عمقارى الهلاليه
 عن الشيخ علاء الدين السيرامى عن السيد جلال الدين شاح
 الهلاليه عن علاء الدين عبد العزيز البخارى صاحب الكشف ^سوالحق
 عن الاستاذ حافظ الدين الكبير صاحب الكنز عن العلامة الكردى
 عن برهان الدين صاحب الهلاليه عن فخر الاسلام على البزدوى

عن شمس الائمة السرخسي عن الامام الحلواني عن القاضى بى على السنف
عن الامام ابى بكر محمد بن الفضل البخارى عن الامام عبد الله
السبزوئي عن الامام عبد الله بن ابى حفص البخارى عن
ابيه عن الامام الاجل محمد بن الحسن الشيبانى عن الامام ابى
حزيفة رضى الله تعالى عنه

وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ الْاَجَلُ الْمُحَدِّثُ الْاَكْمَلُ الْخَبِيرُ الشَّيْخُ حَسَنُ
ابْنِ عَلِيٍّ النَّظِيرُ النُّعْمَانِيُّ الْقَدَّاسِيُّ الْجَبَّوهِىُّ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمْ
وَعَمَّتْ اَفْضَاؤُهُمْ اَعْطَانِي ثَبَتَ الْمَسْمُومِ بِالْذَّرِ الْفَرِيدِ فِي مَعْرِفَةِ
الْاَسَانِيدِ اِجَازَتِي بِمَا فِيهِ مِنْ مَرْوِيَّاتٍ عَرَفْتُهَا بِمَشَاطِنِ الْاَعْلَامِ
قَالَ فِي ثَبَتِهِ وَآمَنَّا بِمَا فَقَرَأْتُ الْكُتُبَ الدَّرَسِيَّةَ وَغَيْرَهَا عَلَى عِلَّةِ
شَيْوِخٍ قَمْتَهُمُ الْقَاضِلُ الْخَبِيرُ الْحَبْرُ السَّفْسَفِيُّ سَمِيَ الْمُحَدِّثُ الْمَشْهُورُ
فِي الْاَفَاقِ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ سَمَّاهُ وَمِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الْاَجَلُ الشَّهِيرُ الْجَامِعُ

الشيخ النعمان والظاهر

له السبزوئي نسبة الى سبزوئي قوي بخارى ١٢١٢ هـ الاسانيد ٢٢٢٢ هـ جبهوه
معرب كنگو به بنيد به بالهند معروفه على ثلاث مراحل من حلى ما زالت مسكنها لاهل
الفضل والكمال من اجل فداها وكملائها الشيخ الاجل العارف الرباني والقطب
الصدى الى الشيخ عبد القدوس النعماني رأس سلسلة الحقيقة القدوسية الضياء
ومن اشهر اولاده المتأخرين شيخنا الشيخ المحمّد العلامة النعمانية الجامع بين الشرع
والطريقة مولانا رشيد احمد المتوفى سنة ١٣٢٢ هـ الذر الفريد -

لاصناف العلوم مولانا محمد يعقوب الديوبندي صدر المدرسين
 في المدرسة الديوبندية ومنهم العالم الرباني الفاضل الصمداني العا^ف
 بالله الاحد مولانا الرشيد احمد الجنجوي وقد حصلت لنا الاجازة
 والقراءة والسماعة عنه لامهات الكتب الست والمؤلفات للامام
 مالك رضي الله عنه واجازنا لجميع مروياته وتاليفاته ومجموعاته
 على شيخ فقههم المحدث المتقن المتفاني الشيخ حسين بن محسن الانصاري
 الخورجي اليماني نزيل بوفال ومنهم المحدث الاكمل صاحب التاليفات
 الطويلة الشيخ ابو عطاء حسن الزمان محمد التركماني الدكني ومنهم
 عمدة المشايخ والعلماء الشيخ عليم الدين ابن الشيخ رفيع الدين الذي انتهي
 فاما الشيخ حسين بن محسن الانصاري فيروى عن العلامة للسند
 السيد الشريف محمد بن ناصر الحسني والقاضي الهمام صفي الاسلام
 احمد بن محمد المشوكاني والسيد العلامة حسن بن عبد الباري
 الاهدال المراءوي ونفيس الاسلام مفتي زبيد وابن مفتيها

له المراءوي نسبة الى مراءو قرية خارج المدينة باليمن - بينهما وبين المدينة مسافة
 ثلاث ساعات كذا سمعت من الشيخ احمد باري بن محمد عبد الله بن احمد محمد الباري الاهدال
 من فاضل سكان القرية المذكورة ١٢٠٠ عبد الهادي غفر الله له

السيد سليمان بن محمد بن عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر الاهدل
 الزبدي كلهم عن السيد الاجل وحيد الاسلام عبد الرحمن بن سليمان
 الاهدل باسناد لا واما العلامة الشيخ حسن الزمان محمد فيروى
 عن ابي الغناية قال اخبرنا الشيخ محمد بن ناظر الدين عن زكى الدين
 عن ابي طاهر المدائني عن ابيه ابراهيم الكردى الكوراني بسند المشهور
 واما العلامة الشيخ عليم الدين فيروى عن الشيخ عابد السندى باسناد
 المشهورة المذكورة في حصر الشارد

ومنهم العلامة الجبر الفهامة مولانا الشيخ الحكيم القا
 نوز محمد الفتقوري مولانا الجيد آبادى مولانا الخنفى هذا
 الجشتى النقشبندى طريفة دامت فيوضه -

اجازني جميع مروياته عن المشايخ الاعيان الذين هم بركة الزمان
 وهو اخذ عن العلامة الهدى سيدنا ومولانا رشيد احمد الجبوهي
 المذكور عن مولانا المحدث عبد الغنى المدائني بسند المذكور واولا
 واخذ عن مولانا شيخ الهند محمود حسن الديوبندى عن مولانا
 قاسم الديوبندى عن الشيخ عبد الغنى المذكور واخذ ايضا عن

العالم الفاضل ابي الخيرات السيد احمد الدهلوي عن خاله السيد
 محبوب علي الدهلوي عن مولانا عبد العزيز الدهلوي وسند مشهور
 واخذ ايضا عن العلامة القاري الحافظ عبد الرحمن الفاني
 عن مولانا العلامة محمد باقر عن مولانا الشيخ عبد العزيز المذكور
 وصورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله العلي^{عليه}
 والصلوة والسلام على سيدنا ومولانا المصطفى وعلى الواصلين
 الذين اصطفوا اما بعد فان اخي في الله الباري مولانا
 المولوي الحافظ الحاج محمد عبد الهادي المدراسي
 ثم الحيدري ابادي قد طلبتني مع كونه صاحب العلم والحلم والاسانيد^{سند} المستانيد
 ان اجيزه بمروياتي في الحديث من كتب الصحيح والتفسير والفقه
 وما يتعلق بالعلوم الدينية مما استفدت من المشايخ العظام و
 العلماء الاعلام واساتذتي الكرام منهم جامع الشريعة والطهارة
 رأس المحدثين والمفسرين سيدي ومولاي في الدنيا والدين
 الحافظ الحاج مولانا رشيد احمد الجنجوي قدس سره وافاض
 علينا بركاته وبره - وجامع الكمالات العقلية والنقلية^{حسب} منا

القوة القدسية مولانا المولى الحاج شيخ الهند محمود حسن الديوبندى - والعلم
 الفاضل الأكل مولانا المولى الحاج ابوالبركات السيد احمد الدهلوى - والعالم الاختم^{فضل} الا
 القارى الحافظ عبد الرحمن القافى قسى رحمة الله عليهم - فانا اجزته كما اجاز به هؤلاء
 الجهابذة الاكابر - وسندهم معروف عند جاهير الفضلاء المفاخر - واوصيه
 كما اوصى نفسه باجتناب الهوى - وملازمة التقوى - فى السر والنجوى - وان اشتغل
 بهذا العلم الشريف ويلقيه على الطلبة وان لا ينسأنى ومشائخى الكرام
 من صالح دعواته - والله ولى التوفيق - واخودعوا ان الحمد لله
 رب العالمين فقط وانا العبد المذنب لرب القاسم نور محمد
 القتيورى مولانا الحيد ابادى مولانا الحنفى مذهباً
 الجشتى النقشبندى طريقة -

ومنهم العالم الفاضل الجهابذ الكامل مولانا التقي الشيخ
 عبد الله المعروف بفضل محمد الكابلى اللباقى السفيدى
 البهارى عم فيضه - سمعت منه انا وولدى عبد المجيب الحداد
 المسلسل بالاولية بالحرم الملى وقد اجازنا بجميع ما تجوز له رولته
 وهو اخذ عن شيخه الشيخ السيد الشاه ابى الحسين احمد النورى المازهرى المتوفى

يوم السبت احد عشر من شهر رجب سنة ١٣٢٤ هـ وعشرون وثلاثمائة
والف - وهو اخذ عن حجة السيد الشاه آل رسول عن المحدث
الجليل الشاه عبد العزيز الدهلوي عن الشيخ الشاه ولي الله ^و اخذ
شيخنا ايضا عن الشيخ احمد علي المحدث السهارنفوري عن العلامة
المحدث الشاه محمد اسحق ليسند المذكور سابقا - وصورة اجازته
بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله على ما والا - والصلوة والسلام على
مصطفاه - اما بعد فقد التمس مني الاخ الصادق والمحب
الواثق الشيخ محمد الهادي المدراسي الجيد اباي
ان اجيز له بالاحاديث المروية لي عن اساتذتي الاعلام فلما رأيت
واثقت عليه العهد على الامانة والديانة اجزته منها الكتب
الصالح الستة بشرط ما ذكر من الديانة والامانة وبذل الجهد
والجهد في تطبيق الروايات المرويات عن خير البرية والعمل
بما حصلها مطايقا لما ذهب الحنفية وعدم تحول وصرف الاحاد
من ظواهرها العاملون بها الفرق السنية السنية وهما انا

هـ ومادة تاريخ وفاته (خاتم اكا يوهند) محمد عبد الهادي غفر الله له -
١٣٢٤

اجزت بها اخي هذا وابنه محمداً عبد المجيب بشرط الاهلية لتلك
 الدرجة العلية لكن بحسب ما ذكر من الشرائط في حق ابيه على طبق
 مرضاة الحضرة الالهية وقد زدت في حقهما اجازة الحديث
 المسلسل بالاولية وقد سمعاه مني اولاً - وقد اجازني بتلك الكتب
 وذلك الحديث شيفي ومولائي وسندي السيد الشاه ^{الحسين} ابو
 المارهر وى رحمة الله تعالى عليه من طريق جلال السيد الشاه
 الرسول رحمة الله تعالى عليه وهو من طريق الشاه عبد العزيز
 قدس سره العزيز الى آخر السلسلة وقد اجازني ايضا بالكتب الستة
 شيفي ومولائي المولوي احمد علي السهار نفوري من طريق المشتفي
 الافاق الشاه محمداً اسحاق رحمة الله عليه وارجوا منهما ان
 يذكراني واشياخي في دعائهما الخيرة في الاوقات المقبولة ^{ضمة} المزمرة
 وبرزمني ذلك وانا بركة المظنة زادها الله تبارك وتعالى شرفاً
 وتعليماً ومهابة في اليوم الثلاثاء الثالث من ذي القعدة الحرام سنة
 الرابع والعشرين وثلاثمائة بعد الالف من الهجرة النبوية ^{صلى} على
 الف الف صلاة وتحية اللهم صل على محمد طيب القلوب وودواً

وراحة الابدان وشفائهما ونور الابصار وضيائهما برحمتك يا ارحم
الراحمين - الراقم بخط الراجي رحمة ربه الباري فضل محمد
الكابلي اللقاني السفيد كوهي البهاري عفا عنه بفضل الحاج

فضل محمد
بربه عالم

ومنهم العلامة الفهامة العابد الزاهد المحقق

المذيق فريد عصره وحيد هره ^{شيني} وسندي ^{وسيلتي}

الحافظ الحاج الشيخ علي ابن سلطان بن رحمه الشنكي

النجاوي الفارسي الشافعي القاسمي لازالت شمس ^{مولد ١٢١٢}

فيوضه بازغة - ولله الحمد الله تعالى ^{موطئا ١٢} ^{قطم ١٢} ^{منهجا ١٢} ^{نسبا ١٢} شنة ثمان وسبعون و ^{ما}

والف في اوائل شهر الربيع الاول في قرية شناس من مضافات قصبة

لنجة التابعة لولاية فارس من ممالك ايران وقاها الله تعالى ^ن الجدا

لقية ببلد كوشاين (كوشين) التابعة لرياسته مليبار من ممالك مدر

حين كنت مدرسا واعظا مقيما بها في حدود ١٣٢٨ و ١٣٢٩ و ١٣٣٠ و ١٣٣١ و ١٣٣٢ هـ

عند ذوي الهمم العلية والاخلاق السنية زكريا ابن الحاج

الشناس قرية قويا من لنجة - وقرية بغار على سبها شناس من مضافات وباد ١٢ عبد العاد

الشيخ الحادي الاولون

عبد الستار وعمر بن الحاج ايوب ويونس بن الحاج هاشم
 التجار المشهورين بها وكان الشيخ المذكور متبحرا في العلوم والفتن
 كلها وكان محققا بحتا صالحا كثيرا الاسفار محبها في الانظار وكان
 مقيما عند هؤلاء المذكورين سنين عديدة وكانوا يعتقدون فيه و
 يعجلونه ويعظمونه ويخدمونه ثم رحل الى حيدر اباد واقام عندي
 مدة ثم سافر الى بلدان شتى ثم رجع الى كوشين واقام بها ثم سافر
 الى الحج ورجع اليها وصار مقيما بها الى ان توفي سنة ١٣٥٢ رحمه الله تعالى
 ورضي عنه امين

أخذ العلوم النقلية والفتن العقلية عن العلماء الاعيان منهم
 العلامة الشيخ محمد بن الشيخ زكريا ابن الشيخ يحيى بن محمد كمال
 ومنهم الشيخ محمد بن الحسين اللبجادي وهو يروي عن الشيخ الكبير
 احمد بن عبد الله الكوهجي وهو عن الشيخ ابراهيم الباجوري الشيخ
 عبد القيم الاسكندري المكي رحمه الله تعالى ونفعنا بهم فاجازني
 بجميع مزياته عن هؤلاء المشايخ المذكورين وكتب لي الاجازة
 بخطه وصورة اجازته ما نصه بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله

الذى خلق الافلاك - واسكنها الاملاك - وزينها للناظرين بالكوالك
 وللمعتبرين بالنجوم الثواب - وخلق الارض مهبطاً للانوار - ومجلاً
 لاثار اسرار - والصلوة والسلام على من زين الله به الوجود غيباً و
 شهادة - وجعله الوسيلة العظمى للفوز بالسعادة - وعلى اله وصحبه
 الابرار والمقتفين على اثارهم فى الانوار الذين احيوا اثارهم ورفعوا
 منارهم اقتداءً بهم وتمسكاً بهم فم بما قاموا به قائمون - وفى
 المجاهلة دائمون - لا تلهيهم تجارة ولا بيع - ولا غرس ولا ربح
 عن احياء الملة الحنيفة - امد لهم الله بالرغبة والخيفة - واسعدنا بحبهم
 وسلك بنا ما سلك بهم - ولما بزغ بدو السعادة - فى سماء
 المعالى مؤذناً بالزيادة - لينور عالم الشهادة - تجلى
 للعالمين نيا دى - فوق طور قلب سيدنا اللودى
 الاملى الشيخ محمد عبد الهادى - الممدد اسى الحيد رابى
 اذ جعل الله هادياً وداعياً الى الله بامر الله بالمسلمين حفا - طلب
 جنابه الاكرم منى الاجازة فى التدريس - ليهدى الناس الى طريق
 الحق وينقذهم مما يلهو جنود ابليس - من الاعتقادات الزائفة

اللتي عن سبيل الهدى والنعمة - فجدت حسن نية - واعتقدت تراحم
 طويته - عن امال الاغراض النفسانية - من ديار وصيت وسمع
 وتوصل لخط من حظوظ النفس الامارة - وشكرت سعيه لهذا الاش
 ثبتنا الله واياه على سوا السبيل - واجازنا واياه والمسلمين
 اجمعين من العذاب الويل وحيث لم يسعنى الحال الا الاجابة
 والانعام باجازته - فاجزته واذنته في ذلك - والله يوفقه
 لخير المسالك - وذلك بعد ان تحققت فيه الاهلية واللياقة
 لما حوى من فنون العلم ومكارم الاخلاق ما شدا زره ونطاقه
 فالحمد لله الذي كساه حلة العلم الاسنى - وزينه بالاخلاق
 الكريمة الحسنى - وخلع عليه خلقنا التدريس - وجعله اهلاً لهذا
 المقام النفسى - لانه اهل وكفو لهذا المقام لما بيع في العلوم
 وكبر من كؤس المنقول والمعقول والمنطوق والمفهوم وكفى
 بحسن سيره واخلاقه - شاهداً على استحقاقه - فهو ذو الهمة
 الباسقة - والعزيمة الصادقة - لا تأخذ في الله لومة لائم
 عن اذاعة الحق القاصم - نور الله به وبامثاله الزمان يجعله

من اهل العرف والعرفان - وبارك في ذريته - وسلك بهم في
 طريقتهم - اجازة ما ذونا فيها من عدة مشايخ مشهود لهم بالفضل
 والكمال منهم الشيخ محمد بن الشيخ زكريا بن الشيخ يحيى بن محمد
 صاحب الملائكة المشهورة بجزيرة القس في الخليج الفارسي
 القائمة ترفع منار العلم منذ اربعائة سنة ومن سيد في سنده
 السابق لكأس الحياة الروحانية الشيخ محمد بن حسين اللنجاني
 ومن شيوخ وعلماء الشيخ احمد بن محمد بن عبد الله بن مظفر الشهير
 باللنجاني وهو من الشيخ الكبير احمد بن عبد الله الكوهي بلد
 بفارس قريته من اصله وهو من الشيوخ الجاهلدين بسيد
 الشيخ ابراهيم الباجوري بمصر سيد الشيخ صاحب القدام
 الكرامات الطاهرة عبد القويم الاسكندر المكي ومن غيهم
 من المشايخ - اعرضنا عن ذكرهم استغناء بركاتهم وبهم وحملهم الله
 تعالى ونفعنا بهم وستقام من شرهم امين - اثبتة بقلم يد الفاتنة
 العبد الفقير الى الله الختان المنان بكل نعمة على سبطنا
 ابن حميد القاسمي نسبا والشافعي مذهباً والفارسي

موطنا متوسلا متوصلا بذالك الى محبة الاخوان لمع بار
 في كل ان وزمان واجبي بهم سنة سيد ولد عدنان
 صلى الله وسلم عليه وعلى اله وصحبه الكرام



ومنهم مولانا العلامة لخير القهامة ملحق الاصل بالاعلام
 الحاج الحكيم المعبر الشيخ محمد يعقوب علي ابن الشيخ حيدر
 الدهلوي المدني دامت فيوضاته - اقيته بحجسته حيدر

الشيخ الثاني والاربعون

الذكر. واجازني بسائر مروياته من الحديث وغيره من العلوم
 الدينية وهوي روى عن مولانا المحدث محمد اسحاق الدهلوي عن
 مولانا المحدث عبد العزيز الدهلوي بسند المشهور فبيني وبين
 والي الله المحدث في خلا الطريق ثلثة وسائط وهذا عال جدا
 ويروي شيعي ايضا عن الشيخ المعبر ستامة سنة مولانا
 المحدث عبد الله الشجري النجدي اليمني من اولاد مولانا
 الشيخ شريف الشجري معاصر العلامة الزمخشري صاحب التفسير
 المشهور - اخبرني شيعي محمد يعقوب علي المسطور الى اقيته
 الشيخ المعبر المذكور في زمن الشيخ جمال الليل الملكي بمكة المكرمة

أربعة وسبعين ومائتين والفاقد هذا الشيخ المذكور عندي
 في حق المعبر المذكور ان له ستائة سنة وقال قد رأيناك في السنة
 الماضية وكلنا معه وكان الشيخ الشجري يلاح الشيخ مولانا
 معصوم المجددي وللشجري شعر
 كم من رجال رأينا وما سمعنا ولكنك سمعنا وما رأينا
 والله تعالى اعلم

ومتهم العالم البارع المتقن الحديث الحاج محمد محي الدين حسين
 الشافعي شيخ الحديث وصدر المدرسين بالمدائن
 اللطيفية بويلور رتبة من مضافات مدراس ام الله
 فيوضاته سمعت منه الحديث المسلسل بالاولية وهو يروي
 كذلك عن قلادة العلماء شيخ الكل الشيخ محمد لطف الله العلي
 مفتي الطالوت العالية مجيد رباب الدكن عن مولانا القاري عبد الرحمن
 الفاني فتى عن مولانا الشيخ محمد اسحاق الدهلوي عن مولانا
 عبد العزيز الدهلوي بسند المشهور بين المشايخ الكرام وسمعت
 منه ايضا الحديث المسلسل بالمصافحة رواية مشهور بنو الجني

شيخ القمى الثالث والاربعون

الصحابي رضي الله تعالى عنه في سابع ذي القعدة الحرام سنة ٢٥٠ هـ
 وقد صاغت في مكان مولانا الحاج الحافظ السيد عبد اللطيف القاسمي
 الحسيني الحسيني المعروف بقطب ويلور وهو صاحب مولانا المفتي
 المذكور عن الشيخ عبد المحسن بن محمد طاهر سبيل المكي المديني
 حين نزولها ببلا بنارس (شعبان سنة ٢٥٠ هـ) عن مولانا السيد
 البخاري بسند المعروف بين العلماء ويروي شيخنا ايضا كتب
 الحديث وغيرها من الكتب الدينية من اشيخ الحسيني الذي
 اخذت عنهم وقد سبق ذكرهم في هذا الكتاب وصورة الخط
 بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام
 على خاتم النبيين سيدنا محمد وعلى آله وصحبه الهادين المهملين
 أما بعد فيقول عبدا المسكين الجاني محمد محي الدين حسين
 المدراسي الوليوري غفر الله له واوالديه بلطفه الخفي
 والحلي ان الاخ الاغر المتصف بالخلق الرضي والعمل
 السني المولوي الحاج عبدا الهادي سلمه الله الباري
 مع كونه حائزا الكمال في الاسناد وصاحب الرشاد في مناجج الاسماء

طلبني بعض الاجازات تيمنا وتبركا وسمع حديث المصافحة بوقا
 شهور الصحابي الجني رضى الله تعالى عنه والحديث المسلسل
 بالاولية مشافهة منى في سابع ذيقعدة سنة ١٣٢٥ هـ في مكان قطب يلور
 قدس سر الغر فاجرت هذا الشيخ العالم الصالح اجلة ضاقة وردا ودعوة وادعوا الله
 عز وجل ان يرد علمنا فاعا وفهما سيلة طيبة مستقيما كما قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا اراد
 بالخير ايفقه في الدين اامين - انا العبد المسكين هـ

نجيب الدين
 محمد بن
 محمد بن
 محمد بن

محمد بن
 محمد بن
 محمد بن

وممنهم مولانا العالم الفاضل العامل الكامل
 الشيخ محمد خورشيد الله المدراسي الحنفى صدر
 المدرسين بالمدرسة الخيرية الجارية الواقعة بسبل
 وشارم دام فيضه - اجازني بروياته في بعض كتب الحديث
 والادراك الحصن الحصين وحزب البحر وغيرها وهو يروي عن
 شيخه الشاه محمد كيسودراز القادري عن مولانا محمد شهاب الدين
 عن مولانا ملاك العلماء الاعلام وسند الفقهاء العظام ابي محمد
 عبد العلي بحر العلوم اللكنوي بسند المشهور ويروي ايضا

الشيخ الشيخ والاربعون

له قصبة من منقحات صوفية مدراس من ملاك الهند ١٢ عبد الهادي كان لله ذي الاله

الصالح الست عن شيخه مولانا وشيخنا شمس العلماء الفحول الحاج الشيخ
 غلام رسول الملاسى الجشتى القادرى النقشبندى السهرردى
 الاذنى ذكره - وصورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله
 رب العالمين الصلوات والسلام على رسوله خاتم النبيين ورحمة للعالمين
 وعلى آله واصحابه الميامين اما بعد فيقول المفتقر الى الله ^{خوشا} محمد
 الله املا راسى عن وعن اسلافه بلطفه ولطفيل جيبه صلى الله عليه
 وعلى آله وسلم فلما طلب من الفقير الحقير الاخ المكين والحاج المحترم
 محمد عبد الهادى ابن الحاج محمد عبد الكريم وهو موصوف
 بالاوصاف الحميدة والاخلاق الكريمة سلم الله تقا واقاض فيوض
 نفسه مع كونه صاحب الاسناد وسالك مسالك السلافا خرت له
 بعض مروياتى عن شيخى شاه محمد كيسود راز القادرى بسنده
 وآوصيه واياى اولا بتقوى الله واسأل الله ان يوفقه ويوفقنى
 وسائر المسلمين بما يرضاه ويحبنا ويحبهم مما لا يرضاه وارحمان
 لا ينسانى واشياخى بالدعاء فى صلح اوقاته وايضا عطية اجازة
 الصالح الستة كما روى عن شيخى المولى الحاج غلام رسول الله

لا زالت شمس فضاله الى يوم التناد - كتبه في يوم الاثنين خامس
صفر سنة ١٣٢٥ الخامس والعشرين وثلاثمائة بعد الالف من الهجرة النبوية
صلى الله عليه وعلى آله وسلم - الفقير الى الله محمد خورشيد الله
عفي عنه وعن اسلافه -

ومنهم مولانا وشيخنا المحدث الجليل العلامة النبيل حافظ
الحديث والقرآن الشيخ محمد عمر الصديقي البصري
الخراساني ادام الله افادته - قد سمعت منه الحديث
المسلسل بالاولية سنة ١٣١٩ وهو يروي عن الشيخ السيد محمود شيرازي
عن مولانا اسحاق الاهلوي بسند لا و اجازي بمروياته عن اشياخه
الاعلام كما ستذكر في مواضعها من هذا الكتاب (واجازني بدلائل
الخيرات وحزب البحر وحزب النضر وقصيدة البردة والقصيدة
الغوثية وغيرها من الاوراد بعد ما قرأتها عليه وبمروياته كلها
عن اشياخه الاعلام وستذكر اسماءهم في مواضعها من هذا الكتاب

الشيخ
محمد الخامس والاربعون

له (كان يحفظه ١١٨١ من الاحاديث) ودلائل الخيرات وحزب النضر وقصيدة
البردة والقصيدة الغوثية وغيرها من كتب الاوراد وله اشعار كثيرة لا يصحنى عنها
محمد عبد الهادي غفر له

وَمِنْهُمْ مَوْلَانَا وَشَيْخُنَا الْعَلَامَةُ الْفَهَامَةُ الْوَاعِظُ الْحَاجُّ شَمْسُ
الْعُلَمَاءِ الْقَوْلُ الشَّيْخُ الْمَفْتَى غَلَامُ رَسُولِ الْمَدْرَاسَةِ الْحَبْتِي
الْقَادِرِيُّ النَّقْشَبَنْدِيُّ السَّهْمِيُّ رَدِي خَلِيفَةُ قُطْبِ

الشيخ الساج والاربعون

الزَّمانِ الْعَارِفُ بِاللَّهِ شَيْخُ الشَّيْخِ مَوْلَانَا الْحَاجُّ أَمْدَادُ اللَّهِ
الْمُهَاجِرُ الْمَلِكِيُّ قَدِيرُ سِرِّ الْمَلِكِيِّ - اجَازَنِي بِالْقَوْلِ الْجَمِيلِ
بِلَأْسَلِ الْخَيْرَاتِ وَخَرِبَ الْبَحْرَ وَقَصِيدَةَ الْبَرْدَةِ بَعْدَهَا اسْمَعْتَهَا لِي فِي
سَلَامَةٍ أَمَّا الْقَوْلُ الْجَمِيلُ فَيُرَوَّى شَيْخَنَا عَنْ مَوْلَانَا الْفَقِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الْمَدْرَاسِيِّ قَدِيرُ سِرِّ عَنْ الشَّاهِ السَّيِّدِ عَمَّا دِينِ الْقُطْبِ الْيَلْبُوتِيِّ
عَنْ مَوْلَانَا يَعْقُوبَ الْمُهَاجِرِ الْمَلِكِيِّ عَنْ مَوْلَانَا عَبْدِ الْغَرِيزِ الْأَهْلَوِيِّ عَنْ
مُؤَلَّفِهِ وَيُرَوِّيه شَيْخَنَا عَنْ مَوْلَانَا الْحَاجِّ أَمْدَادُ اللَّهِ الْمَذْكُورِ نَفَا
عَنْ مَوْلَانَا اسْحَاقَ عَنْ مَوْلَانَا عَبْدِ الْغَرِيزِ عَنْ مُؤَلَّفِهِ - وَأَمَّا دَلَالُ
الْخَيْرَاتِ وَخَرِبَ الْبَحْرَ وَقَصِيدَةَ الْبَرْدَةِ فَعَنْ شَيْخِي وَشَيْخِهِ مَوْلَانَا
عَبْدِ الْحَيِّ النَّقْشَبَنْدِيِّ الْمُهَاجِرِ الْمَلِكِيِّ الْمَذْكُورِ بِسَنَدٍ مَشْهُورٍ الْأَذْكُورِ

الشيخ الساج والاربعون

وَمِنْهُمْ شَيْخُنَا الْعَالِمُ الْفَاضِلُ الْحَفِيفُ مَوْلَانَا الْعَجِيبُ السَّيِّدُ الْجَلِيلُ
الشَّيْخُ عَلِيُّ بْنُ جَسْنَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَسْنَ الْحَلَّادِ الْعُلَوِيُّ الْحُسَيْنِيُّ

الحضري دامت معاليه - آجازه في بكل مروي آية وهو يروي عن
 قطب الواصلين وإمام العارفين الحبيب عبيدروس بن عمر الحبشي ضا^{هبا}
 عقد اليواقيت الجوهرية وصورة آجازه لبسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله - وصلى الله وسلم على سيدنا رسول الله - وعلى آله وصحبه و
 من وآله - وبعد فقد طلبنا الإجازة الشيخ الفاضل محمد عبد^{الهادي}
 ابن الشيخ محمد عبد الكريم الهندي بما تفتح لنا روايته لا^{نسبا}
 ما اشتمل عليه مسند سيدنا الحبيب القطب الجامع عبيدروس بن
 عمر الحبشي ولنا اهلا لما هنا لك - ولا من سألني هذا المسالك
 وإنما عاملنا بمقتضاء حسن ظنه فنقول اجزنا الشيخ المذكور بما
 صحت لنا الإجازة فيه خصوصا وعموما - وأوصيه بتقوى الله وإن
 لا ينسانا من صلح دعائه وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم
 آملا ذلك الفقير إلى كرم الله على بن حسن بن عمر بن حسن الجليل العلوي^{الحسيني}
 ومنهم العلامة الجليل والفاضل النبيل الجامع بين
 شرفي العلم والنسب شمس العلماء مولانا الحاج السيد
 محمد كن الدين القادري الويلوري المتوفى سنة ١٢٥٠ هـ

الشيخ الناصر
 والاربعون

مولانا المسند الشریف - ذی القدر المنیف - البارع
 الفاضل - الجہیز الکامل - جامع العلوم والفنون
 واقف السرائر المکتون - قطب الاوتاد العالم الربانی
 المحافظ الحاج السید عبد اللطیف المعروف
 بمجی الدین الثانی الحسنی الحسینی القادری الولیوی
 املتوفی بالمدينة المنورة سنة ۱۲۸۹ھ - انجاء بکامریاتہ ویرجی عن
 اللہ وکتب الاجازة بالفارسية بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله
 رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين - وآله وصحبه اجمعين - سيكويده
 فقير حقير ركن الدين سيد محمد قادري كان الله له ولوالديه - واحسن اليهما
 واليه - چون صالح متقي توبه بوي خداي كريم - سالک سبيل هادي رحيم -
 حاج الحرمين مولوي محمد عبد الهادي صاحب واعظ اجازت
 ادعيه ماثوره خواستند و بخلوص نيت و حسن طويت و صدق اعتقاد و صوف
 و در باطن و في النوار محبت محسوس و شهود بود - لهذا اجازت دلائل الحير
 و قول الجليل و حصن حصين و خرب البحر و خرب الاعظم و قصيدة برده و تودونه
 نام باري تعالى و ادعيه احاديث نبوي عليه الصلوة والسلام در دوا و دعوة چنانکه

باين فقير از قطب زمانه فرد يكمانه صاحب النية والسكينة المتوفى بالبلدة الطيبة
المدينة ابى ونجي ماحي حافظ مولوى شايه عبد اللطيف المعروف بحج الدين الثاني
الحسيني الحسيني قدس سره واعاد علينا فيوضاته وبركاته رسيده استدام
والمسؤل من الله سبحانه ان يعصمه عمالاته ويحفظه عمالاته واني ثبته على
متابعة سيد المرسلين عليه وعليهم من الصلوات افضلها ومن التحيات اكملها
مرقوم ١٢ شعبان المعظم ١٣٢٥ هـ بحري ط



ركن الدين سيد محمد قاسم عفا الله عنه

ومنهم مولانا العلامة القدوة الفهامة المحدث
الجليل حافظ الحديث والقرآن الشيخ محمد عثمان
المدراسي ادام الله افادتهم - اخذ العلوم عن اشياخ
اجلة منهم مولانا الشيخ عناية الله اللكنوي ومنهم مولانا الشيخ

الشيخ التاسع والاربعون

له قد حفظ (٣٠٠٠٠) حديثا - وكان واعظا مشهورا الانطوري في وقته وكان حسين المتوفى
جدا في قراءة القرآن كانه يقرأه في قرأته - والشيخ مولانا خان عالم خان المحدث المدراسي صاحب هذا الشيخ
كان مشروطا لترويج بنية انما لا تتزوج الا من كان حافظا لثلاثين الف حكمة فما وجد احدا
موصوفا بهذا الوصف الا هذا فزوجها اياه - ولما القيته في كبريسته بتاج فودة قوية متصلة
بدار السلطنة القديمة بتسني اركا - سألته عن الاحاديث التي حفظها فاجابني بان الان
ليست بمحفوظة الا اثنا عشر الف حديث فقط والله تعالى اعلم محمد عبد الصادي غفر له

محمد صالح الفنجابی ومنهم مولانا الشیخ محمد حسن الوامقوری ومنهم مولانا
 الشیخ خان عالم خان المحدث المذاہبی وغیرہم من العلماء العظام
 فقد جازنی رحمہ اللہ تعالیٰ بسائر مروایاتہ عن هؤلاء الاعلام -
 وصورة اجازتہ بالہندیہ - بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ رب العالمین - والصلوة والسلام علی اشراف المرسلین - وعلی آلہ اجمعین
 جو مرویات اس عاجر خاکسار کے ہیں سب مہربان جناب مولانا مولوی
 محمد عبد الہادی واعظ کے تفویض کر چکا ہوں - اور میرے چند اشیاخ کے
 نام یہ ہیں - مولوی غیاث اللہ لکھنوی - مولوی محمد صالح پنجابی - مولوی
 محمد حسن رامپوری - مولانا خان عالم خان مذاہبی محدث - فقط محمد عثمان
 ومنہم مولانا العلامة الخیر الفہامۃ عملاً اقراہ وکتب
 زمانہ المحدث الجامع الحکیم الشیخ السید عبد اللہ
 الدہلوی اسحاق قننی رحمہ اللہ الغنی لمعہ خمس
 وثمانین شہدہ - تقیۃ ۱۳۲۳ھ بشوالہ فور ولد رحمہ اللہ تقی
 بعد ما مضت سبعة عشر سنة من وفات مولانا شاہ عبد العزیز
 المحدث الدہلوی واخذ العلوم عن مولانا عبد اسحاق الدہلوی وعن

قلادة الابرايم مولا نارشيد احمد الجنبوري المتوفى سنة ١٢٢٤ ومولا نا
 السيد محي الدين القطب الويلوري المتوفى سنة ١٢٨٩ ومولا نا الفقيه
 الزاهد في الدنيا الشيخ محي الدين الويلوري ومولا نا اسمعيل ^{الشهيد}
 ومولا نا محمد قاسم الديوبندي المتوفى سنة ١٢٩٤ ومولا نا يعقوب
 الديوبندي ومولا نا عبد الغني الدهلوي ثم الممدني المتوفى سنة ١٢٩٦
 ومولا نا الشيخ محمد حسن الكشي ومولا نا عبد الرب الطاعظ
 الدهلوي ومولا نا عبد الحى المحقق اللكنوي ومولا نا قطب الدين ^{خان}
 الدهلوي والتواب صديق حسن خان البوفالي وقطب الاوتاد
 مولا نا الشيخ امداد الله المهاجر المكي وغيرهم من اكابر العلماء
 والفضلاء - وقد هاجر مع مولا نا الشيخ رحمة الله الى بلد الله
 وصحبه في سفره الى سلطان الروم فعظمها تعظيما واكرمها تكريما
 فاجازني بمرور ياته كلها عن المشايخ المذكورين رحمة الله عليهم ^{جميعهم}
 الحمد لله قد تم ذكر مشايخي الكرام الذين تلقيت منهم
 واخذت منهم الاجازة بالمشافهة - واما الذين
 اروي عنهم بالاجازة العامة فساد ذكر بعضهم

يعون الله تعالى لاتمام النفع للمسترشدين - وبالله التوفيق
 فالاول منهم العلامة الاجل - الفهامة الامل - زبدة
 العلماء الاعلام - عمدة الفضلاء العظام - كثير التصانيف
 والتأليف المحدث الجليل والفقير النبيل مولانا
 الشيخ يوسف بن اسماعيل بن يوسف بن اسماعيل
 ابن محمد ناصر الدين النبطي دامت فيوضاتهم -
 وهو يروي عن مشائخه الاعيان - منهم استاذي شيخ الكل الامام

اه ومن صفاته سعادة الدارين في الصلوة على سيد الكونين - وافضل الصلوات
 على سيد السادات - وجامع الصلوات والاذوار المحمدية من المواهب اللدنية - و
 حجة الله على العالمين في معجزات سيد المرسلين ووسائل الوصول الى شمالك الرسول
 ومنها الفضائل المحمدية - وصلوات الثناء على سيد الانبياء وغير ذلك -
 قال رحمه الله تعالى في ذيل كتابه المؤيد لآل محمد كانت ولادتي يوم الخميس سنه خمس
 بعد المائتين والالف في قرية اجزم الواقعة في الجانب الشمالي من الارض المقدسة
 ارض فلسطين وهي الان من اعمال عكا وحينما بلغ سنني سبع عشرة سنة ارسلني
 والدي الى مصر بعد ان اقراني القرآن واحفظني لبعض المتون فدخلتها يوم السبت غرة
 محرم افتتاح سنة ثلاث وثمانين بعد المائتين والالف وجاورت في الجامع الازهر
 في رواق الشوام الى رجب من سنة تسع ثمانين وقرأت في هذه المدة ما قلده
 لي من العلوم النقلية والعقلية على كثير من اكابر علماء الجامع الازهر في ذلك العصر
 الانور - فذكر اسماء اشياخه ثم قال ثم في سنة دخلت الى الشام واجتمعت
 من علمائها على جماعة احدهم بل ادخلهم الامام الفقيه المحدث البارع في اكثر
 الفنون مفتيها السيد محمود افندي الحمزاوي وحصلت بيني وبينه مودة
 فاستجوزته بقصيدة فاجازني انتهى مختصرا ١٢١ عبد الهادي غفر الله

العلامة الشيخ ابراهيم السقا والشيخ محمد الدمنهوري والشيخ
 احمد الاجهوري والشيخ عبد الرحمن الشربيني والشيخ حسن العبد
 المصري المتوفى سنة ١٣٠٣ ومعه الشيخ ابراهيم الزر والشيخ الخليل
 والشيخ عبد الهادي الاياري والشيخ احمد اضي الشقاري والشيخ
 مصطفى الاشراقي والشيخ عبد اللطيف الخليل والشيخ صالح الجياوي
 والشيخ محمد العشماوي والشيخ شمس الدين محمد الانبائي شيخ
 الجامع الازهر سابقا والشيخ احمد البابي الحلبي والشيخ الشريف
 الحلبي والشيخ فخر الدين الياني وي والشيخ عبد القادر الراجحي
 شيخ رواق الشوام وشقيقه الشيخ عمر مفتي الطنطا سابقا والشيخ
 مسعود النابلسي والشيخ الحامدي والامام الفقيه المحمد السيد
 افندي الحمزاوي مفتي الشام وغيرهم مشايخ الكرام ائمة الهدى
 ومصابيح الظلام -

الثاني مولانا العلامة المحدث الفقيه الشيخ فالح بن محمد
 الطاهري الحجازي الملقب بـ رحمه الله تعالى ونفعنا به -
 وهوري عن العلامة المحمدابي عبد الله محمد بن علي ابن السنوي

الشيخ الثاني

الشریف الخطابی الحسنى الشلفی وعن العلامة المسن البركة السيد
ابی موسیٰ عمران الیاصلى وعن العلامة محمد طاهر الغافى وعن العلامة
عبد الله سراج والشیخ عبد الغنى المجدى وقد سبق ذكرهم وكما
هو مصرح فی ثبته حسن الوفاء -

الشیخ الثالث

الثالث مولانا العلامة الفهامة جامع العلوم والفنون
الشیخ الجلیل المحدث النبیل السيد محمد علی بن طاهر الوترى
الحنفى الممدنى المتوفى سنة ١٣٢٢ هـ شیخ شیخ صالح کمال الحنفی المکی
وهو اخذ عن مولانا الشیخ عبد الغنى الممدنى وعن العلامة الشیخ
احماتة الله وقد مر ذکرهما مراراً -

الشیخ الرابع

الرابع العلامة الفهامة بركة الخاصة المحدث الشیخ محمد
عثمان ابن عبد السلام اللاعستانی الممدنى رحمه الله تعالى
وهو یروی عن مولانا عبد الغنى الممدنى وغیره من المشائخ الکرام

الشیخ الخامس

الخامس العلامة الجلیل الفهامة النبیل مولانا السيد
عبد المحی ابن الشیخ الشهیر السید عبد الباقی الکتانی القاسی
المغربی المالکی ادام الله فیوضاته - یروی عن السيد

أحمد بن اسماعيل البرزنجي عن والده عن الشيخ صالح الفلاني ويروى عن
 أبي العباس أحمد بن طالب بن محمد الاندلسي الفاسي عن أبي عبد الله
 محمد بن علي السنوسي الخطابي ويروى عن والده السيد عبد الكبير
 وقد سبق ذكرهم -

وبقي من المشايخ من قرأت عليهم وانتفعت بهم الذين لم يتفق
 لي اجازة منهم فمنهم والدي رحمه الله تعالى تلقيت منه القرآن
 الكريم وقرأت عليه بعض الكتب الدرسية في الهندية والفارسية
 ومنهم مولانا الشيخ عبد الرحمن رحمه الله تعالى قرأت عليه بعض الكتب
 الدرسية الفقهية ومنهم العالم الجليل الشاعر النبيل الشيخ أبو الحسن عبد السلام
 العلامة الحافظ الشيخ محمد المدرس بمدرسته مفيد لعام قرأت
 عليه بعض كتب الصرف والنحو ومنهم العلامة الفقيه النبي موانا
 الأبرار الانزلي الحاج محمد عبد المجيد خان الواعظ المدرسي الفنكوري
 صدر المدرسين بمدرسته مفيد لعام قصبة وانباري من مضافات
 مدراس - وهو من العلماء العاملين له تاليفات كثيرة في فنون مختلفة
 قرأت عليه وسمعت بقراءة الغير عليه من كتب النحو وتفسير الجلالين

له الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر - له في العظيمة طولي وكان يلحقه الوجه حال الوعظ
 يكثر البكاء ١٢ عبد الحادي غفر له

ومنهم العلامة الفاضل الفهامة الكامل مولانا الشيخ الابر التقي الزاهد
 العابد الحاج محمد عبد الله الفشاوري المدرس بدارسة معدن العلوم
 الواقعة بوانمباري وهو ايضا من العلماء العاملين قرأت عليه صحيح مسلم
 والجامع للترمذي في مائة دروس واحد بجنا والموطأين للامامين
 الهمايين وكتب الاصول والمعقول وسمعت بقراءة الغير عليه حصصا
 عديدة من صحيح البخاري وسنن ابن ماجه - ومنهم العلامة والحبر
 الفهامة الجامع للنقول والمعقول الحاوي للفروع والاصول ولانا
 زمان شاه الفشاوري المدرس بدارسة معدن العلوم صا المظلة
 الكاملة في جميع العلوم والفنون قرأت عليه من الهداية في الفقه و
 نبذة من المعقول ومنهم العلامة اللبيب الفاضل الاديب الحسين
 النسيب السيد محمد شرف الدين - المدرس بالمدرسة المذكورة
 وله يد طولى في الصرف والنحو كسوله تصانيف في النحو وغير ذلك
 قرأت عليه بعض كتب الفرائض والمعاني والبيان وسمعت اكثرها
 بقراءة الغير عليه من الفقه والادب الصرف والنحو والهيئة والحكمة
 والحساب وغيرها من كتب الآلات ومنهم مولانا العلامة الفقيه

الفهامة النبيه العابد الصالح التقى الحاج محمد عبد الرحيم شيخ الكل شيخ
 الشيخ بمدرسة مفيد العام المذكور وهو ايضا من العلماء القائلين
 وقلة الواصلين قرأت عليه من كتب عديدة لا في فنون شتى تحصلت
 منه فوائد لا تحصى - لا سيما في علم التجويد والتعبير - وما وجد له
 فيها نظير - ومنهم مولانا الاكرم شائعبدالوزاق الصوفي الملقب
 بمدرسة اعظم الواقعة ايضا بقصبة وانم يارى - قرأت
 عليه بعض كتب القواعد الطب ^{منهم} وعاشرهم مولانا الصالح
 محمد غوث الملاسى تلقيت منه علم القوافى وقواعد الشعر وغيرها فذلك
 عشرة كاملة جزاهم الله عن خير ارفعنا بعلومهم وببركات انفسهم في الدنيا
 والاخرة امين يا رب العالمين



الحصة الثانية من هذا الكتاب المستطاب في ذكر
 اسانيد الكتب المشهورة متصلة من هذا الفقير الى
 مصنفها مع تراجمهم باختصار والاياء الى ما يحصل
 به الاستبصار وتقدم سند كتاب الله المجيد الذي
 لا يأتيه الباطل من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من
 حكيم حميد تيمنا وتبركا به فنقول - اما القرآن الكريم
 فارويه عن شيخنا العلامة العارف بالله والمهاجر الى بلد الله
 الشيخ محمد عبد الحق النقشبندى عن شيخه العلامة الشيخ قطب الدين
 الدهلوى الملى عن علامته الافاق مولانا محمد اسحق عن محدثه وقته
 وفريد دهره مولانا الشيخ عمر بن عبد الكريم العطار قال اخذت
 القرآن العظيم عن جماعة وكذا الحديث الشريف فاروى القرآن
 العظيم قراءة واجازة وسماعا عن ائمة منهم شيخنا وقد وتناؤنا
 العلامة الفقيه المحدث القارى المتقن سيدى ابوالحسن على
 ابن عبد البر الونائى الحسنى وهو اخذنا عن السيد محمد مرتضى
 ابى الفيض البلغراعى الحسينى الزبيدى ثم المصرى وعن شيخ القلم

والقراءة بالجامع الازهر ابي اللطائف عبد الرحمن بن عبد الله بن محمد
 الزبير القرشي الاجهري قال لا روي عنه الشيخ المعمر محمد بن محمد الحسن
 البليدي زاد الثاني فقال وعن الفاضل المقرئ المعمر شهاب الدين
 احمد ابى السماع ابن احمد البقري قال لا روي عنه شيخ الاقراء بالدار المصرية
 الشمس ابي عبد الله محمد بن القاسم بن اسماعيل البقري عن شمس الدين
 البابلي عن خاله سليمان بن عبد الله المالبلي وغيره عن نجم الدين ابي
 الاشراق محمد بن احمد بن علي السكندري عن شمس الدين محمد بن محمد
 ابن عمر النيشلي عن قطب الدين محمد بن محمد بن عبد الله الخيزري عن الشمس
 محمد بن ناصر الدمشقي عن العماد ابي بكر بن ابراهيم بن ابي قدامه عن
 ابي عبد الله محمد بن جابر الوادي اشئ عن الامام ابي العباس
 احمد بن محمد الخورجي الشهير بابن العماد عن ابي الحسن محمد
 ابن احمد سلمون البلسني عن ابي الحسن علي بن محمد بن هذيل عن ابي
 داود سليمان بن نجاح الأموي عن ابي عمر عثمان بن سعيد بن عثمان
 اللداني عن فارس بن احمد الحمصي عن عبد الباقي بن الحسن المقرئ
 عن احمد بن سالم الختلي عن الحسن بن مخلد عن البرقي عن عكرمة بن

سليمان عن^{٢٩} اسماعيل بن عبد الله المكي عن^{٣٠} عبد الله بن كثير عن^{٣١}
 مجاهد عن^{٣٢} عبد الله بن عباس عن^{٣٣} أبي بن كعب رضي الله تعالى عنه
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أبي فلما بلغت والضحى قال
 كبر حتى تختم مع خاتمة كل سورة ح ويروى مولا^{٣٤} أنا اسحق الضائع
 العلامة عبد العزيز الدهلوي عن^{٣٥} العلامة الشيخ أحمد بن أبي الله بن
 عبد الرحيم قال قرأت القرآن كله من أوله إلى آخره برواية حفص
 عن عاصم على الصلح الثقة الحج محمد بن السند^{٣٦} قال
 تلوته من أوله إلى آخره برواية حفص على الشيخ عبد الحارث شيخ
 القراء بمجروسة دلى قال قرأت القرآن بالقراءات السبع على الشيخ
 البقرى والبقرى تلا بها على شيخ القراء برهانه الشيخ عبد الرحمن
 اليمنى وقرأ اليمنى بها على^{٣٧} والده الشيخ شحادة اليمنى على^{٣٨}
 الشهاب أحمد بن عبد الحارث السنباطي بتلاوته كذلك على الشيخ شحادة
 المذكور وقرأ الشيخ شحادة كذلك على الشيخ أبي النصر الطبراني
 وقرأ الطبراني كذلك على شيخ الإسلام مذكر يبتلاوته على^{٣٩} أبيها
 القلقلي والرضوان أبي النعيم العقبى وقرأ كل منهما على^{٤٠} أمم القرآن

المقري

المتوفى ١٥ شوال
١٢٠٠ هـ

العلامة

والمحدثين محرر الروايات والطرق ابي الخير محمد بن محمد بن علي بن يوسف
 الجزري صاحب النشر وله طرق كثيرة جدا ذكرها في النشر قال الجزري
 قرأت التيسير للداني وقرأت به القرآن كله من اوله الى اخره
 على شينحي الامام الصالح العالم قاضي المسلمين ابي العباس احمد
 ابن الشيخ الامام ابي عبد الله الحسين سليمان بن فزارة الحنفي
 بمشق المحروسة رحمه الله وقال لي قرأته وقرأت به القرآن
 العظيم على الذي واخبرني انه قرأه وقرأ به القرآن العظيم على الشيخ
 الامام ابي محمد القاسم بن احمد بن الموفق الاورقي قال قرأته و
 قرأت به على المشايخ الائمة المقرئين ابي العباس احمد بن علي بن يحيى بن
 عون الله الحصار وابي عبد الله محمد بن سعيد بن محمد المرادي و
 ابي عبد الله محمد بن ايوب بن محمد ابن نوح العافقي الاندلسيين قال
 كلهم قرأته وقرأت به على الشيخ الامام ابي الحسن علي بن محمد بن
 هذيل البلنسي قال قرأته وتلوت به على ابي داود سليمان بن نمج
 قال قرأته وتلوت به على المؤلف الامام ابي عمر الداني قال الجزري
 وهذا اعلى اسناد يوجد اليوم في الدنيا متصلاً واختص هذا الاسناد

بن محمد

المسمى جامع البيان في تفسير القرآن نفعا الله بفيوضه
 آمين - أوله وبه ثقني وعليه اعتمادى ربي - قرئ على أبي جعفر
 محمد بن جرير الطبري في سنة ست وثلاثمائة قال الحمد لله الذي
 حجت الألباب بدائع حكمه - وخصمت العقول لطائف حجه -
 آثرية عن الشيخ عبد الجليل عن الشيخ محمد بن سليمان حسب الله
 وعن الشيخ صالح كمال كلهم عن أحمد بن محمد عن الأمير الكبير عن
 نور الدين أبي الحسن علي بن محمد العربي بن علي السقاط عن محمد بن أبي
 من طريق أبي علي الغساني عن ابن الحذاء عن أبي القاسم عبد الرحمن بن
 محمد بن أبي يزيد المصري عن أبي محمد عبد الله بن أحمد الفرغاني
 عن الإمام الهمام أبي جعفر محمد بن جرير بن يزيد ابن كثير بن
 طالب الطبري المتولد سنة ٢٢٣ والمتوفى سنة ٣١٤ أحاطة الدنيا
 علما ودينا - له تأليف كثيرة قلبيه نذكر فيه ترجمة مختصرة للإمام
 المذكور لأن ذلك عقبه في كل من الأئمة ^{متعين} قال أبو حامد الأشقر
 لو رجل رجل إلى الصين في تحصيل تفسيره لم يكن كثيرا وقال ابن
 خزيمة ما أعلم أديما إلا ضاع علمه - كتب كتب كثيرة ومكشرا ^{لهم}

ستة يكتب كل يوم اربعين ورقة فقد حسبوا له منذ بلغ الحلم الى ان
 مات ثم قسم على تلك المدة اوراق صنقاته فوجد لكل يوم اربعة عشر
 ورقة كذا في ثبت الامير الكبير وذكر الجلال السيوطي رحمه الله تعالى
 ان محمد بن جبر الطبري حاسب الجبار قبل موته على الف رطل حبرا
 وثمانية ارطال انتهى كذا في الميزان للامام الشافعي وذكر الامير
 في ثبته ايضا انه قال لا يحاسبه يوم انتشطون لتفسير القرآن فتا
 لم يكون قدرا قال ثلاثين الف ورقة فقالوا هذا يعني الاعمار قبل تمام
 فاختصر في ثلاثة آلاف ثم قال هل تنتشطون لتاريخ العالم من ادم الى
 وقتنا هذا فقالوا كم قدرا فقال نحو التفسير فاجابوا كالاول فقال الله
 ماتت المهمة فاختصر كالتفسير - والطبري منسوب الى طبرستان
 مدينة بالشام وهي مدينة الاردن وهي في اسفل جبل على بحيرة
 جليلة يخرج منها نهر الاردن المشهور وفي مدينته طبرية مياه
 حارة تفور في الصيف والشتاء ولا تنقطع فتدخل المياه الحارة
 الحمامات فلا يحتاجون لو قد انتهى

تفسير الوار التنزيل واسرار التاويل للقاضي ناصر الدين

البيضاوى - آوله الحمد لله الذى نزل الفرقان على عبدا ليكون للعالمين
 نذيرا - ارويه عن شيخنا العلامة الحبر الفهامة الحسين بن النسيب الجيبى بن
 العلامة السيد محمد الحبشى عن الشرايف محمد بن ناصر عن الشيخ عا
 السندى عن الشيخ محمد طاهر سبيل عن الشيخ محمد عارف بن محمد جمال
 الملكى عن الشيخ حسن العجمى ح و يروى الشيخ عابدا ايضا عن الشيخ حسين
 المغربي مفتى المالكية بمكة المحمدي عن الشيخ محمد بن طيب المغربي عن
 الشيخ حسن العجمى ح و ارويه عن العلامة المحقق المفسر شيخنا الشيخ
 محمد بن سليمان حسب الله المصرى الملكى الشافعى عن الشيخ
 احمد منته الله عن العلامة محمد بن محمد الامير الكبير عن السيد نور الدين
 ابى الحسن على بن احمد الصعبدى المالكى عن الشيخ محمد عقيلة الملكى
 عن الشيخ حسن العجمى عن الشيخ احمد العجل عن امام المقام يحيى بن
 مكرم الطبرى عن المحافظ عن الدين عبد العزيز بن فهد اخبرنا بالقائه
 كمال الدين ابو الفضل محمد بن النجم محمد بن ابى بكر المرحانى قال اخبرنا
 به المسند ابو هريرة عبد الرحمن بن محمد بن محمد بن احمد بن عثمان الذهبي
 ح و يروى الشيخ حسن العجمى عن الشيخ محمد الشوبرى الخففى عن ابي

عن زكريا الانصاري عن ابن حجر عن أبي هريرة عبد الرحمن بن محمد
 الذهبي عن عمر بن الخطاب عن المراءغ قال اخبرنا به مؤلفه القاضي ناصر الدين
 ابو الخير عبد الله بن عمر البضاوي المتوفى بشار سنة ٦٩١ هـ احدى
 وتسعين وستمائة قلبية البضاوي المذكور هو ابو عبد الله محمد بن
 عمر بن محمد بن علي بن ابي الخير بن ناصر الدين الشيرازي الشافعي
 كان اماما مبرزا نظارا خيرا دينا صاحب كتاب متعبدا ولى القضاء بشيرا
 فعدل وصنف كثيرا كالطواع اجل مختصر في علم الكلام وتفسيره
 الذى سارت به الركبان المجل جمة وعم نفعه على ما فيه من
 معضلات لا تخفى على من خبر زواياه واطلع على خباياه الاسما
 ما وافق فيه اصله وهو كشف الزخشرى من الاماكن الصعبة
 وقع للتقى المجتهد الامام النور السبكي انه طالع مواضع من
 فاعجبه كثيرا واغتبط بالكتاب الى ان اطلع على ما فيه من القبائح
 الاسما ما يتعلق بنبينا صلى الله عليه وسلم في اخر سورة التكوين

له كتاب في مسانيد ابن حجر ثبت الامير الكبير وقيل خمس ثمانين وستمائة وقيل سنة اثنتين
 بدل خمس الله تعالى اعلم محمد بن عبد الجادى غفر له

وغيره فحلفت السبكي حينئذ انه لا ينظر فيه بعد اليوم وانه لا يقيقه
 بمنزله وفضل لك وقع للبيضاوي سهوا او غيره موافقته في كثير
 من تلك المعضلات لكن ايقظ الله من بالغ في ردها عليه كما ايقظ
 جمعا الى رد جميع سخائم الكشاف وبيان زله وخطائه وغلطه و
 خطله وبالفح في التشنيع عليه بالاستحقاق ومن هؤلاء الذين اغلطوا
 عليه الى الغاية الامام المجتهد شيخنا شيخ مشايخنا امام المتأخرين
 السراج الباقيني فانه الف على الكشاف كتابا حافلا واطلق في تسفيهم
 وتحسيرة وتجهيله في الاعتقادات عنان القلم فجزاه الله خيرا عن
 الاسلام والمسلمين ومما يعاب به على البيضاوي ايضا ما اكثره في تفسير
 من علوم الحكمة الواجب جذوها من مثله لاسيما والبيضاوي في كثير
 من الاحيان يقدحها ويختارها على ما يضادها من القواعد ^{الشريعة}
 وله مؤلفات ايضا شرح التبيين في الفقه في اربع مجلدات وله في
 الفقه ايضا الغاية القصوى ولما فرغ منها عوضها على والد
 وكان اماما في الفقه كغيره فلما اطلع عليها وتاملها قال لولده
 مؤلفها يا ولدي انك لست بفقيه قال لم قال لانك انما جئت

فيه فروعا معلومة احكامها مقررة عند الاصحاب فحفظها جميعها
ليس فيه كثير منية ولا يدل على فقه نفيس - انما الذي يدل على
ذلك التخرج على القواعد والمدارك والاستنباط للاحكام الجواز
من ذلك وسير كلام ائمة اصحاب الوجوه واخذ المقبول منه
وترك المردود وما يناسب لك مما لا يخفى على الفقيه انتهى كذا
في مسانيد العلامة ابن حجر رحمه الله تعالى

تفسير الامام فخر الدين محمد الرازي المسمى بمفاتيح الغيب
المعروف بالتفسير الكبير اوله الحمد لله الذي وفقنا لاداء هذا
الطاعات - اروي عن العلامة الشيخ محمد بن سليمان جليل الله
عن الشيخ عبد الغني الديلمي عن الشيخ محمد الامير عن الشيخ
علي بن محمد السقا عن الشيخ عبد الله البصري عن الشيخ
محمد بن علاء الدين البابلي عن الشهاب احمد السنهوري
عن الشهاب احمد بن محمد بن حجر المكي عن شيخ الاسلام زكريا
الانصاري ح وروي البابلي عن الشيخ محمد حجازي الواعظ

عنه وسائر تصنيفاته ايضا ارويها بالسند المذكور في المتن - اعيد العاد

الشعراوي عن النجم الفيطي عن تلميذ كرم الانصاري عن التقي محمد
 ابن محمد بن فهد عن العلامة مجاهد الدين اللغوي الفيروزي ابادي
 عن الحافظ سراج الدين القزويني عن القاضي ابي بكر محمد بن ^{عبد الله}
 القفاري عن شريف الدين ابي بكر محمد الهروي عن مؤلفه الامام
 فخر الدين الرازي تلبية قال العلامة المؤرخ ابن خلكان
 في تاريخه مانصه - الامام الرازي المذكور هو ابو عبد الله
 محمد بن عمر بن الحسين بن الحسن بن علي البكري الطبرستاني
 الاصل الرازي المولد الشافعي المذهب صنف التصانيف المفيدة
 في فنون عديدة منها تفسير القرآن جمع فيه الغرائب والعجائب
 ما يطرب كل طالب هو كبير جدا لكنه لم يكمله وشرح سورة الفاتحة
 في مجلد ومنها في علم الكلام المطالب العلية - ونهاية العقول
 وكتاب الاربعين والمحصل وكتاب البيان والبرهان في الرد على
 الزنيج والطغيان - والمباحث المشرقية - والمباحث العبادية -
 وتهذيب اللائ - وارشاد النظار الى لطائف الاسرار - واجبة
 المسائل - وتحصيل الحق والمعالم وغيرها وفي اصول الفقه

المحصل وفي الحكمة المختص وشرح الاشارات وشرح عيون الحكمة
وغير ذلك وفي الطلسمات السر المكتوم وله شرح اسماء الله الحسنى
وشرح الوجيز في الفقه وشرح سقط الزند للمعري وشرح كليات
القانون في الطب وغير ذلك وكل كتبه مفيدة وانتشرت تصانيفه
في البلاد ورزق فيها سعادة عظيمة وله في الوعظ يدولي وعظ
باللسانين العربي والعجمي وكان يلحقه الوجد حال الوعظ ويكثر البكاء ^{مختصا} انتهى
وقال العلامة ابن حجر في مسابدة ان الامام الزاوي كان المشهور
بالتمتاني لقب به لانه لما كان بمصر بالمدرسة الطاهرية سكن
بجلاوة فوق خلوته شخص آخر يقال له القطب ايضا فميزوا بينهما
بالتمتاني والفقاني وكان احدا ثمة المعقول اخذ عن العضد
وغيره شرح الحاوي الصغير في مذهب الشافعي وشرح المطالع ^{شارحا} الا
وحشي على الكشاف انتهى ووجه تصنيف تفسيره كما في الكشف انه
قال رحمه الله تعالى اعلم انه مر على لساني في بعض الاوقات ان
سورة الفاتحة يمكن ان يستنبط من فوائدها ونفائسها عشرة
آلاف مسألة فاستبعد هذا بعض الحساد فشعت في تصنيف

هذا الكتاب وقامت مقدمة لتصير كالبينة على ما ذكرناه
 امر مكر. الحصول الخ انتهى وفيه ايضا وصنف الشيخ فخر الدين
 احمد بن محمد القموني تكملة له وتوفي سنة وقاض القضا
 شهاب الدين بن خليل الخوري الدمشقي كمل ما نقص منه ايضا
 وتوفي سنة تسع وثلاثين وست مائة واختصر برهان
 الدين محمد بن محمد النسفي المتوفى سنة وسماه الواضح
 ولخصه ايضا محمد بن القاضي ايا ثلوع والحق به بعضا من
 القوائد وبعض تصرفات من عنده وتوفي الرازي سنة
 ست وستمائة انتهى وقال ابن خلكان وكانت ولادته
 في رمضان سنة انتهى

تفسير الكشاف عن حقائق التنزيل للعلامة
 الزمخشري

عنه وكذا اسماؤ تصانيفه اروي بالسند المذكور في المتن ١٢ عبد الهادي غفر

أوله الحمد لله الذي جعل القرآن الخارويه بالسند المذكور إلى الشيخ
 البايع عن أبي الاعداد إبراهيم اللقاني عن الشمس محمد بن محمد بن
 عبد الرحمن العقيلي البهسي عن أبي الحسن البكري عن الزين زكريا بن
 محمد الانصاري ^{المتوفى سنة ١١٢٥} ورويه عن العلامة الحبيب حسين الحبشي عن
 والده محمد الحبشي عن الشيخ عمر بن عبد الكريم الطارعي عن الشيخ صالح
 الفلاني ورويه عاليا بداجية عن العلامة الشيخ عبد الجليل بن
 الشيخ عبد السلام الشهيدي إداة المداني عن العمدة مفتي المدينة
 المنورة السيد اسمعيل البرزنجي عن الشيخ صالح الفلاني عن
 محمد بن سنان عن مولاي الشريف عن السنهوري عن النجم
 الغيطي عن القاضي زكريا الانصاري عن الغرابي محمد عبد الرحيم بن محمد
 ابن الفرات عن الحافظ أبي عمر عبد العزيز بن محمد بن إبراهيم
 ابن جماعة عن أبي الفضل حمد بن هبة الله بن عساكر عن زينب
 بنت عبد الرحمن الشافعي عن مؤلفه العلامة أبي القاسم محمد جار الله
 ابن عمر الزمخشري تنبيه الزمخشري هو محمود بن عمر أبو القاسم جار الله
 الزمخشري الخوارزمي ذكر العلامة اللكنوي في الفوائد البهية

الزنجشري نسبة الى زنجشربفتح الزاي وسكون الحاء بينهما مكيم
 مفتوحة وبعد الحاء شين معجمة قرية كبيرة من قري خوارزم كان
 امام عصره بلا مدافع نحو يا ذكيا فقيها منا طرا بيا نيا متكلما اديبا شاعرا
 مفسرا من اكابر الحنفية حنفي المذهب معترلي المعتقد ومن تصنيفه
 الكشاف في التفسير والفائق في اللغة في تفسير الحديث وغير ذلك
 انتهى - وفي كشف الطنون وقال السيوطي في لواهد الاكباز بعد ذكره
 المفسرين ثم جاءت فرقة اصحاب تطرف في علوم البلاغة التي يراها
 وجه الاعجاز وحسب الكشاف هو سلطان هذه الطريقة فلذا الحار كتابه
 (وذكره) في اقصى المشرق والمغرب ولما علم مصنفه انه بهذا الوصف
 قد تجل قال تحدا بنعمة ربه وشكرا - نظم -

ان التفاسير في الدنيا بلا عدد	وليس فيها العمى مثل كشافي
اركنت شجر الهدى فالزعم قرائع	فالجهل كاللاء والكشاف كالشافي

وقال العلامة ابن خلكان - كان الزنجشري معتزليا في الاعتقاد
 وكان استفتح تفسيره في الخطبة اولا بقوله الحمد لله الذي خلق القرآن
 فقيل له في ذلك انه ان ابقى التفسير على هذه الفاتحة فجعله الناس

مجهولاً فإورد الزمخشري لفظة جعل عوضاً من لفظة خلق - وجعل عند
المقترن بمعنى خلق لغوذاً بالله منها - ولأسمك سبع وستين أربع
مائة ومات سنة ثمان وثلاثين وخمسمائة وحاوكة وتلقب
بجارية الله وفخر خوارزم أيضاً قال سمعت من بعض المشائخ أن أحد
رجلي كانت ساقه انتهت فمختصراً وسبب قولها تختلف فيه ذكره
ابن خلكان وغيره

تفسير معالم التنزيل للإمام البغوي - أوله الحمد لله ذي العظمة
والكبرياء والغزوة والبقاء والرفعة والعلاء والمجد والثناء الخ - أرو
عن العلامة الحبيب بن محمد الحبشي عن والدائه عن شيخه الشريف
محمد بن ناصر عن العلامة السيد عبد الرحمن الأهل عن الشيخ
ابن عبد الخالق المزجاني عن محمد بن أحمد عتيقة عن الشيخ إبراهيم
ابن حسن الكردي عن الشيخ أحمد القشاشي عن محمد بن أحمد الملي
عن القاضي زكريا عن الحافظ ابن حجر عن الصلاح بن أبي عمر عن
الفخر ابن البخاري عن فضل الله بن أبي سعد النوقاني عن مؤلفه

عنه النوقاني بفتح النون ساكن الواو وقاف بعدها ألف فنون حسن الوفا لأخلاق الصفا
للشيخ فالح المديني رحمه الله تعالى

هـ
وكان كذا
أدوية هذا
السند ١٢

مع
الفراء نسبة الى
عمل الفراء وسعيها
علاء ابن خلكان

فقد الاحتاجت الى الاعتذار ١٢ عبد الهادي غفر له

الاحاديث بأسانيدها وهو جامع للتفاسير السلفية واختصر الشيخ
 تاج الدين ابو نصر عبد الوهاب بن محمد الحسيني المتوفى ^{سنة ١٢٤٥} ومن تصانيفه
 مصابيح السنة وسيأتي

تفسير لباب التاويل في معاني التنزيل للإمام ناصر الشريعة
 ومحمّد السنة علاء الدين علي بن محمد بن ابراهيم البغداد
 المعروف بالخازن - اوله الحمد لله الذي خلق الاشياء فقدرها
 تقديرًا الخ اروي عن العلامة الحبيب الحبشي عن الشريف محمد بن ناصر
 عن الشيخ عابد السندي عن الشيخ حسين المغربي مفتي المالكية بمكة المكرمة
 عن الشيخ محمد بن طيب المغربي عن الشيخ حسن العجمي قال اخبرني
 به النور علي بن محمد الاجهوري عن الشيخ عمر بن الجاني عن الحافظ جلال
 الدين عبد الرحمن بن ابي بكر السيوطي عن مسند الدنيا محمد بن مفضل الحلبي
 اجازة عن محمد بن علي الحراوي عن الحافظ عبد المؤمن بن خلف
 الدمياطي عن مؤلفه الامام علاء الدين علي بن محمد الخازن - تنبيه
 الخازن هو الامام حجة الاسلام قلدسة الامة وعلم الائمة ناصر للملة

والدين محي سنة سيد المرسلين علاؤ الدين علي بن محمد بن ابراهيم
المعروف بالخازن البغدادي الصوفي - وتفسيره قد بلغ مدى صيته
جميع الاماكن كثير التداول قريب الناول لاحكام مبانية وسرعة
ادراك معانيه مع كونه محلي بالاحاديث النبويه مطرزا بالاحكام
الشرعية - انتخب من تفسير البغوي الشهير وزاد فوائد خضرها من
كتب التفاسير فصارت تفسير انفسيا كثير الفوائد جميل العوائد جدير بان
تشهد اليه الرجال ويتسابق في تحصيله جلة الرجال قال في كشف
الطنون فرغ من تاليفه يوم الاربعاء العاشر من رمضان سنة ٧٢٥ خمس
وعشرين وسبعمائة -

تفسير ملوك التنزيل حقائق التأويل للعلامة ابي
البركات عبد الله بن احمد بن محمد النسفي - اوله الحمد لله
المنزه بذاته عن اشارة الاوهام الخاروية عن العلامة الشيخ عبدالحق
وعن العلامة الشيخ محمد حسبل الله كلاهما عن الشيخ عبد الغني
الدهلوي المدني عن الشيخ عابد السندي وارويه عن العلامة الشيخ

وسائر تصانيفه ايضا ارويها بالسند الآتي ١٢ عبد

عبد الجليل برادة عن عابد السندی بالإجازة العامة عن الشيخ محمد طاهر
 سنبل عن الشيخ محمد عارف بن محمد جمال المكي عن الشيخ حسن العجمي عن
 الشيخ أحمد بن محمد العجل عن الامام يحيى ابن مكرم الطبري عن
 الحافظ عز الدين بن فهد عن والد الانجم الدين عمر بن فهد عن القاضي
 جمال الدين محمد بن علي بن احمد العقيلي النويري عن الصغاني محمد
 ابن محمد بن سعيد المكي العمري الحنفي اذ نا عن قوام الدين مسعود
 ابن برهات الدين ابراهيم بن محمد بن يعقوب الكرمانى عن مؤلفه العلامة
 النسفي تقنية في الفوائد البهية للعلامة عبدالحى الكنوي النسفي
 نسبة الى تشيف بفتح تين من بلاد السغد في ما وراء النهر وقيل
 بكسر السين وفي النسبة تفتح انتهى وقال العلامة البديري في شجرة
 هو الامام حافظ الدين ابو البركات عبد الله بن احمد بن محمود
 النسفي (الحنفي) صاحب التصانيف المفيدة في الفقه والاصول
 له الملتقى في شرح المنظومة وله شرح النافع سماه بالمنافع وله
 الوافي وشرحه الكافي ومختصر كنز الدقائق وله المنار في اصول
 الفقه وله المنار ايضا في اصول الدين وله العمدة في الاعتقاد

شرحها الاعتماد وقال صاحب الكشف في بيان تفسيره وهو كتاب وسيط في
 التأويلات جامع لوجه الاعراب والقراءات متضمن لدقائق علم البديع
 والاشادات موشع باقاول اهل السنة والجماعة خال عن اباطيل اهل البدع
 والضلالة ليس بطويل ممل ولا قصير مخجل بل لطيف العبارة - وبلغ المأ^{دة}
 يرد فيه على اهل الاعتزال - باقصر عبارة ومثال - توفي رحمه الله تعالى
 سنة احدى وسبعائة وقيل عشرة وسبعائة والله تعالى اعلم انتهى
 بتغيير يسير اقول ولشيخنا المحقق عبدالحق النقشبندی حاشية على اللام^ك
 في اربع مجلدات سماها الاكليل على مدارك التنزيل -

الدين
 تفسير الجلالين للإمام جلال الدين المحلى الامام جلال
 السيوطي - والدر المنثور والائقان في علوم القرآن للمحقق
 السيوطي رحمه الله تعالى - وبالسند الى الشيخ حسن العجمي
 عن الشيخ محمد بن علاء الدين البابلي سماعا بقراءة شيخه ابي مهدي
 عيسى بن محمد الشعالبي الجعفري المغربي من اول سورة البقرة الى المفل^ن
 من تفسير الجلال السيوطي وتفسير الفاتحة من تفسير الجلال المحلى و

لاجازة بسائر دوايد المنشور وبالالاتقان عن ابي النجاس المرحوم محمد السني
 عن الشمس محمد بن عبد الرحمن العلقي عن الحافظ السيوطي عن شيخه الجلال
 ابو عبد الله محمد بن احمد الحلبي في تفسيره وعن الحافظ السيوطي في تكملة
 وفي الدر المنثور وفي الاتقان تنبيه الجلالين من اول سورة
 الكهف الى آخر القرآن مع سورة الفاتحة تاليف الامام جلال الدين
 محمد بن احمد الحلبي الشافعي المتوفى سنة اربع وستين وثمانمائة
 وقد شرع في تكملة الامام جلال الدين عبد الرحمن بن بكر السيوطي المتوفى
 سنة بعد وفات الامام الحلبي بسنة في يوم الاربعاء مستهل
 رمضان من سنة سبعين وثمانمائة وفتح من تاليفه يوم الاحد عاشر
 شوال من السنة المذكورة في مداد ربيع الكليم على نبينا وعليه
 الصلوة والسلام وفتح من تبليغه يوم الاربعاء سادس صفر سنة
 احدى وسبعين وثمانمائة وهذا التفسير كثير المعنى ولب لباب
 التفاسير مع صغر حجمه غاية اختصاره وشهرة هذا التفسير المبارك
 وقبوله عند عامة المسلمين مستغن عن بيان فضائله وشرح فوائده
 ولا يخفى ان هذين الشيخين لم يتكلمتا على التسمية وتكلم عليهما بكلام

أقل بعض علماء زبدة فائدة المحلى نسبة الى محلة كبيرة التي تكون من بلاد
 مصرية والسبوط لضم السين وأسيوط مضموم الحفرة بلدة بالصعيد كذا
 في القاموس فائدة أخرى وعلى هذا التفسير حواشي كثيرة منها
 حاشية الشيخ شمس الدين محمد بن علقمي المسماة بقبس النيرين اولها
 الحمد لله حمدا لا انقطاع فرغ منها في الجمادى الاولى سنة ٩٥٢ ومنها
 حاشية الشيخ نور الدين على بن سلطان محمد القارى تزيل ملكة المكره
 المتوفى بها سنه عشر الف وهذه الحاشية مفيدة جدا اولها
 الحمد لله ذى الجلال والجل والكمال فرغ منها فى او اخر ذى الحجة سنة
 منها حاشية الشيخ سليمان الجمل المسماة بالفتوحات الالهية بتوضيح
 تفسير الجلالين للدقائق الخفية فى اربع مجلدات فرغ من كتابتها فى المجلد
 الاول سنة ٩٦٠ اوله الحمد لله على افضاله وهذه الحاشية احسن حواشى
 الجلالين وغير ذلك والله اعلم فائدة أخرى الدر المنثور فى التفسير
 بلما ثور فى ثمانى مجلدات للامام السيوطى اوله الحمد لله الذى احيا
 بمن شاء ما اثر الاثار بعد الدثور - لخصه من ترجمان القرآن له السهول

له قال بعض علماء اليمن عدة حروف القرآن وتفسير الجلالين فحاجتهما متساوية في حق الله تعالى
 ومن سورة المنثور التفسير المذكور على هذا يجوز حمله بغير الضور انتهى لا كشف الظنون

التحصيل منه فوقع جامعاً للفوائد الفرأند إلا أنه محتجج إلى التفتيح -
فائدة أخرى الاتقان مجلداً وله الحمد لله الذي أنزل على عبده الكتاب الخ
وهو أشبه آثاره وأفيدها - **تبيين** الامام السيوطي هو مجلد المائة ^{سعة} التا
خاتم الحفاظ جلال الدين ابوالفضل عبد الرحمن بن كمال الدين السيوطي
الشافعي المتوفى سنة ٩١١ هـ إحدى عشرة وتسعمائة - صاحب التصانيف
التي سارت بها الركبان وانتفع بها الناس والجان وقد زادت على
خمس مائة انتهى كذا في التعليقات السنية - وفي النافع الكبير ولد
السيوطي سنة ٨٢٩ تسع وأربعين وثمانمائة هـ

تفسير شيخ الإسلام المحقق أبي السعد المسمى بإرشاد العقل
السليم إلى مزايا الكتاب الكريم في تفسير القرآن العظيم
على مذهبي النعمان - أوله سبحان من أرسل رسوله بالهدى
ودين الحق الخ أدويه بالإجازة العامة عن العلامة الشيخ يوسف
ابن اسمعيل بن يوسف بن اسمعيل بن محمد ناصر الدين البههاني عن

السيد محمد بن الخيزر عابدين عن^٢ ابن عمه العلامة السيد علاء الدين
 ح دارويه ايضا عن^١ العلامة اسطوخودوس احمد الدهان عن^٢ العلامة حسين
 الجسر الطرابلسي عن^٣ العلامة السيد محمد علاء الدين عن^٤ والده السيد
 محمد امين الشهير بابن عابدين ح وارويه عاليا عن^٥ العلامة عبد^{الستار}
 الصديق عن^٦ الشيخ ادريس بن محمد المكي المتوفى سنة^٧ ١٠٣٠ عن^٨ العلامة
 ابن عابدين عن^٩ السيد محمد شاكر عن^{١٠} الامام المحقق على افندي اللخاني
 عن^{١١} الشيخ محمود الانطاكي عن^{١٢} الشيخ محمد الكامل عن^{١٣} الشيخ عبد^{القلندر}
 الصفوري القزويني عن^{١٤} القاعدي^{١٥} الشيخ الشعراوي عن مؤلفه المولى المحقق
 ابي السعود الرومي تنبيه ابي السعود هو شيخ الاسلام مفتي
 الامام ابي السعود بن محمد العمادي - قد اشتهر مدي صيت تفسيره
 في الافاق وانتشر نسخه في الاقطار - ولما ارسله مع ابنة الى
 السلطان سليمان خان فاستقبله الى باب محله وزاد في خطيفته
 واضعف في تشريفاته فلما وقع هذا التفسير لطيفا فاقعا على امثاله
 فسمي مؤلفه بخطيب المفسرين توفي رحمه الله تعالى سنة^{١٦} ١٠٨٠ اثنين و
 ثمانين وست مائة -

تفسير العلامة الشمس محمد الخطيب الشربيني المسمى
بالسراج المنير في الاعانة على معرفة بعض معاني كلام

ربنا الحكيم الخبير - اوله الحمد لله الملك السلام المهيمن العالم
أرويه بالسند الذي مر في تفسير البغوي الى الصفي القشاشي

عن ابى المواهب احمد بن زين الدين الخطيب عن مؤلفه العلامة

الشيخ شمس الدين محمد بن احمد الخطيب الشربيني الشافعي تنبيه

الشربيني هو الامام الخطيب محمد الشربيني الشافعي اخذ في تفسيره

عن الرازي وابن عادل وغيرهما ذكر فيه انه قال لي شخص من اصحابي

رأيت في منامي اما النبي صلى الله عليه وسلم او الشافعي يقول لي

قل لفلان يعمل تفسير اعلى القرآن ثم سألتني بعد ذلك جماعة من اصحابي

المخلصين ان اجعل لهم تفسير او سطا بين الطويل الممل والقصير

المخل فاجبتهم الى ذلك انتهى ملخصاً وفي سنة رحمة الله تعالى

فرغ من تاليفه كما ذكر في تفسير يوم الاثنين المبارك ثالث عشر صفر

الخبر من شهر ربيع ثمان وستين وتسعمائة

وغير ذلك من تصانيفه ادعى بالسند المذكور في المتن ١٢ عبد

تفسير ابن عطية المسمى بمجهر الجيز في تفسير الكتاب العزيز
 ارويه عن الشيخ حسب الله عن عبد الغني الدميالهي عن العلامة الامير
 الكبير من طريق ابن ابي الاوصى عن ابن الاوصى عن ابن عبد الرزاق عن
 ابي حكم عن مؤلفه القاضي ابي محمد عبد الله بن عبد الحق بن ابي بكر بن غالب
 ابن عطية الغرناطي المتوفى سنة ٥٢٨هـ تنبيهه قال صاحب الكشف قلا شئ
 عليه اوجيان وقال هو اجل ما صنف في علم التفسير وافضل من تعرض
 للتنقيح والتحرير وقيل كتاب ابن عطية اقل واجمع واخلص في كتاب
 الرغشري الخصب واغوص انتم

تفسير الثعلبي المسمى بالكشف والبيان في تفسير القرآن
 للامام ابي اسحاق محمد بن ابي اسحاق بن ابي اسحاق بن ابي اسحاق بن ابي اسحاق
 وهو لقب ليس ينسب - اوله بحمد الله يفتح الكلام بتوفيقه
 يستبجح المطلب المرام الخ ارويه وسائر مولفاته بالسند المذكور
 انفا الى الامير الكبير من طريق ابن البخاري عن منصور بن عبد المنعم
 وعبد الله بن عمر لصغار والمؤيد بن محمد الطوسي كلهم عن ابي
 محمد العباس بن محمد بن ابي منصور الطوسي عن ابي سعيد محمد بن ابي سعيد

ابن محمد عن مؤلفها ابي اسحاق الثعلبي رحمه الله تعالى تنبيه هو ابو اسحاق
احمد بن ابراهيم الثعلبي المتوفى سنة سبع وعشرين واربعمائة.

تفسير الواحدى ثلاثة البسيط والوسيط والوجيز وتسمى هذا
الثلاثة الحاوى لجميع المعانى للامام ابي الحسن الواحدى -
ارويها وسائر مصنفاته بالسند المذكور من طريق الحاتمي عن عبد الله
ابن عمر الصفار عن عبد الله بن الحواري عن مؤلفها ابي الحسن الواحدى
تنبيه الواحدى هو ابو الحسن علي بن احمد الواحدى النيسابوري المتوفى
سنة ثمان وستين واربعمائة انتهى كشف الطنون -

تفسير الجحيان الثلاث البحر والنهر والساقية وسائر مصنفاته
بالسند المتقدم الى الامير الكبير من طريق صاحب المفتح عن التتويحي عن ابي
الجحيان محمد بن يوسف التفرى الغزالي نزيل مصر تنبيه هو الشيخ اثير الدين
الجحيان محمد بن يوسف الاندلسي المتوفى سنة خمس وخمسين واربعمائة
سبعائة - والبحر المحيط كتاب عظيم في مجلدات ثم اختصر في مجلدين و
سماه النهر الملاحم البحر وختصر تلميذه الشيخ تاج الدين احمد بن
عبد القادر بن مكتوم المتوفى سنة سبع واربعمائة وسبع مائة بالدر المنقطة

أقتصروا فيه على مباحث مع ابن عطية والزحشرى وردا عليهما
 وضع شى علامة للزحشرى وع لابن عطية وح لابي حيان اوله
 الحمد لله الذى انزل القرآن وجعله حجة الخ

تفسير الما وردى وسائر مصنفاته بالسند المتقدم الى الامير الكبير^{١٩}
 من طريق الخشوعى عن ابي محمد الجزيرى عن علي بن محمد بن زوح عن
 ابي الحسن علي بن محمد بن حبيب الما ودى المتوفى سنة

حقائق التفسير للسلي وسائر مصنفاته بالسند المتقدم
 الى الامير الكبير من طريق الحاتمي عن السلفى عن محمد بن مصباح البهقي
 عن ابي عبد الرحمن محمد بن الحسين السلي المتولد سنة المتوفى سنة

تفسير يا قوت التأويل في تفسير التنزيل للامام الغزالي ح
 اروي عن العجيب حسين الحبشى عن طلال محمد الحبشى عن محمد صالح
 اليسى المكي عن ابن عبد البر الونائى عن الشهاب احمد جمعة البجيرى عن
 المعلى احمد ابن رمضان بن عزام الشافعى الا زهرى عن البايعى عن سليمان
 ابن عبد اللطيف عن النجم محمد بن احمد عن الامين محمد بن احمد
 ابن عيسى بن البخارى عن الشيخ جلال الدين بن الملقن عن

أبو اسحق إبراهيم بن أحمد التنوخي عن سليمان بن جعفر عن عمر بن مكرم الدينوري
 عن عبد الحاق بن أحمد بن عبد القادر بن يوسف عن الإمام حجة
 الاسلام محمد بن محمد الغزالي تنبيه هو أبو حامد محمد بن محمد الإمام
 حجة الاسلام الغزالي الطوسي مجلد المائة الخامسة صاحب التصانيف
 الكثيرة المفيدة في جميع الفنون وهذا التفسير كبير في أربعين مجلداً وفي
 رحمه الله تعالى سنة خمس وخمسة

٢٢ تفسير ابن حبان وسائر تصانيفه عن مولانا الجليل كوراني
 عن والده عن عمر العطار عن محمد الزبيري عن علي الزبيري عن الملا
 الياس الكوراني عن الملا إبراهيم الكوراني عن النور علي بن مطير اليمنى
 عن الشهاب أحمد بن محمد الهيتمي المعروف بابن حجر أنا عليا محمد ابن
 مقبل عن صلاح بن أبي عمر عن أبي الفضل بن عساكر أنا أبو روح عبد
 ابن محمد الهروي أنا تميم بن أبي سعيد الجرجاني أنا أبو الحسن محمد بن
 أحمد بن هارون الوردني أنا حاتم بن حبان به وبقصا نيفة تنبيه
 ابن حبان هو أبو حاتم محمد بن حبان التميمي البستي الشافعي المعروف
 بابي الشيخ الحافظ الفقيه الواعظ القاضي قال الحاكم كان من أوعية العلم

في الفقه واللغة والحديث والوعظ المتوفى سنة ٣٥٢ ربيع وخمسين وثلاثمائة
 تفسير ابن عربي وسائر تصانيفه بالسند المتقدم إلى العطار عن
 محمد طاهر سنبل عن خاله محمد عارف بن محمد جمال المكي عن حسن العجبي
 عن صفى الدين احمد القشاشي عن احمد بن علي الشناوي عن والد
 علي الشناوي عن عبد الوهاب الشعراي عن شيخ الاسلام زكريا عن
 ابي الفتح محمد المراغي عن القطيب سماعيل بن ابراهيم الجبرتي عن المعجم
 ابي الحسن علي الوافي اجازة عن الشيخ الاكبر محي الدين محمد بن عربي الحام
 قدس سره الغريزي قنبري هو محمد بن علي بن محمد بن احمد بن عبد الله
 الحامتي الطائي الاندلسي المتوفى سنة ٦٣٨ وقيل سنة ٦٢٨ من ولد عبد الله
 ابن جاتراخي عدي بن حاتم يكنى ابا بكر ويلقب بمحيي الدين ويعرف بالحام
 وبابن عربي بلدان الف والام حيثما اصطلح عليه اهل المشرق فراقبته
 وبين القاضي ابي بكر بن العربي وكان بالمغرب يعرف بابن العربي بالالف
 واللام صنف تفسير اكبر اعلى طريقة اهل التصوف في
 مبلدات قيل انه في ستين سفرا وهو الى صودة
 الكهف وله تفسير صغير في ثمانية اسفار على طريقة المفسرين

تفسير الغزى ارويها جازة عن السيد محمد علي بن طاهر الوترى
 مشافهة عن الشيخ محمد بن سليمان حسب الله الملكى وعن الشيخ عبد الله
 الملكى كلهم عن احمد بن احمد بن عبد الله عن احمد بن عبد الله عن محمد بن
 الشام اسماعيل العجلوني عن محمد بن نجم الدين عن محمد بن محمد بن
 ابن محمد بن محمد بن الغزى العامرى الشافعى المتوفى سنة ٩٦٠
 ستين وتسعمائة قال صاحب الكشف وهو تفسير منظوم - وانكر
 كثير من العلماء عليه نظم لانه يؤدى الى اخراج القرآن العظيم من
 نظم الشريف لادخاله فى الوزن ما لم يكن من النظم الشريف
 ذكره القطب الملكى فى رحلته -

قلت قال الجينى فى دستور الاعلام - له ثلاثة تفاسير المنشورة
 والمنظومة الكبرى فى مائة الف بيت وثمانين الف بيت انتهى
 بقدر الضرورة - كذا فى كشف الطنون -

تفسير على القاسى - ارويها عاليا عن الشيخ عبد الله الملكى
 عن الملا السويدي عن السيد تقي الزبيدي عن المسند
 محمد بن علاء الدين المزجلى عن الشيخ العجيبى عن الشيخ محمد بن حسين

الخافي النقشبندی عن الشيخ المحدث عبدالحی الدهلوی
 عن المؤلف تنبيه القاری هو علی بن سلطان الهروی ^{مكة} نزيل
 المکرمة المعروف بالقاری الحنفی احصاه والعلم فرد عصره
 الباهر السميت في التحقيق ولاد بجمرة ورجل الى مكة ^{عن} واخذ
 ابی الحسن البکری واحمد بن محمد لمکی وعبدالله السندی
 وقطب الدين المکی واشتهر ذكره وطار صيته ^{ليف} والفائز
 المفيدة وسياقي ذكرها وكانت وفاة بمكة في شوال سنة
 اربع عشرة والف ام كذا في ^{صفا} التعليقات السنية قلت وقد
 زرت قبره الشريف في المعلى بمكة المكرمة -

قد ذكرنا الى هذا الصال سندنا ببعض الكتب من كتب التفسير
 وبقية منها كثيرة لا نقدر ان نتحصى كما قال العلامة
 الزمخشري - ان التفاسير في الدنيا بلا عدد - وذلك
 في زمنه فبالا لك امتداد زماننا هذا - فاقصرنا على
 الكتب المشهورة منها وليقاسر غيرها عليها - وقد

أوردت كثير منها في تأليف المستقل المسمى ببستان
المفسرين والآن نشرع في ذكر سندنا في بعض كتب
الحديث المتداولة بين العلماء الكرام - وعلم الحديث وهو المقصود
بالذات من ذكر الاسانيد - اعتنى به المحصلون وفاز بشرائه
المحدثون فقد أخذنا عن أئمة اعلام وأجلة عظام

وأما صحيح البخاري الإمام الحجة محمد بن اسمعيل - أرويه
عن العلامة الإمام الفهامة الهمام الحبيب بن محمد بن حسين بن ^{عبد الله}
الحبشي عن والده عن علامة اليمن القطب العارف وجيه الاسلام
ابي زيد السيد عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى الاهدل عن السيد احمد
ابن محمد مقبول الاهدل عن شيخه وخاله السيد يحيى عم مقبول
الاهدل عن السيد ابي بكر بن علي البطاح الاهدل عن عم السيد يوسف
ابن محمد البطاح الاهدل عن الحافظ الدبج مؤلف تيسر الوصول
الى جامع الاصول عن الحافظ السخاوي عن الحافظ ابي الفضل احمد
ابن حجر العسقلاني ح و يروي السيد عبد الرحمن الاهدل اجازة

مكاتبة عن العلامة الاكبر امام اللغة والحديث ابي الفيض السيد
 محمد تقي بن محمد الحسيني نزيل مصر اجازة عن الشهاب احمد بن رضا
 ابن عنتر ام الزعبي الشهير بالسابق عن الحافظ شمس الدين البابلي عن
 المسند نور الدين علي بن يحيى الزيادي عن كل من المسندين يوسف بن كزيار يوسف
 ابن عبد الله الارمني كلاهما عن الحافظ محمد بن الحسن السخاوي عن الحافظ ابن حجر العسقلاني
 عن ابراهيم بن احمد التنوخي عن ابي العباس احمد بن ابي طالب الحجار
 عن السراج حسين بن المبارك الزبيدي عن الشيخ ابي الوقت عبد
 الاول بن عيسى بن شعيب السجزي الهروي عن الشيخ ابي الحسن
 عبد الرحمن بن مطهر الداودي عن ابي محمد عبد الله بن احمد
 السرخسي عن ابي عبد الله محمد بن يوسف بن مطر بن صالح بن
 بشر الفرّري عن مؤلف امير المؤمنين في الحديث ابي عبد الله
 محمد بن اسمعيل بن ابراهيم بن المغيرة ابن بردزنيبة البخاري الحنفي
 رضي الله تعالى عنه ونفعنا به اامين ح وارويه اعلى من هذا

المنظر

له بردزنيبة بموحدة مفتوحة فراء ساكنة فدا ل مهملة مكسورة فزاي الساكنة فوحدة
 مفتوحة فحاء تانيث على ما هو المشهور في ضبطه وهي لقطعة بخارية معناها الزرع
 كذا في ثبت العلامة ابن عابدين ومسانيد ابن حجر الهيتمي ١٢ عبد الهادي غفر له
 (مكاتبة الحروف محمد فياض خان غفر له)

عن العلامة المحقق الشيخ محمد بن سليمان حسب الله وعن العلامة النبيل
 الشيخ محمد عبد الجليل برادة كلاهما عن الشيخ احمد بن الله والشيخ
 عبد الغنى الدمياطي وهما عن العلامة محمد بن محمد بن احمد بن عبد القادر
 الامير الكبير عن ابي الحسن علي بن محمد السقاط عن الشيخ عبد الله بن
 سالم البصري عن الشيخ محمد بن سليمان المغربي عن السراج عمر الجاني
 عن زكريا الانصاري عن الحافظ ابن حجر عن البرهان الشامي عن
 احمد بن ابي طالب الجاراني آخر السند المتقدم واعلى اسانيدى
 في صحيح البخاري ما اروي من طريق المختلاني وهو اعلى سند يوجد
 في الدنيا كما قاله الاشياخ ح فارويه عن العلامة الفقيه شيخ الخطباء
 بالمسجد الحرام ابي الخير احمد بن عبد الله ميرداد وعن العلامة الجليل محمد
 سعيد بن عبد الله الاديب القفقاخي كلاهما عن القادر مولانا السيد
 عبد الله بن محمد كوجك المكي عن الامام ذى المعارف والاسرار
 عمر بن عبد الكريم العطار وهو يروي عن الشيخ صالح الفلاني وهو عن

له المختلاني نسبة الى المختل بضم الخاء المعجمة وتشديد اللام فوقية المفتوحة بعد هاء لام
 شعب من الترك - كذا ضبطه ابن خلدون ١٢٢ حسن الوفا لشيخنا العلامة الشيخ صالح المديني
 عبد الهادي غفر له

ابن علي المزجاجي انه صح ان الشيخ قطب الدين محمد النهر والي روى
صحيح البخاري عن الحافظ نور الدين ابي الفتح الطاووسي بلا واسطة
والله انتهى والله تعالى اعلم واذا ثبت هذا فيطو اسنادي بدرجته
فبينى وبين البخاري ^{عليه} احدى عشر - واعلى اسانيد البخاري في الثلاثيات
ثلاثة والحو لها تسعة - فتكون جملة الوسايط بينى وبين رسول الله ^{صلى}
عليه وسلم في الثلاثيات خمسة عشر - وهذا عال جداً - واعلى اسانيد
الشيخ محمد شاكر بن علي بن سعد بن علي بن سالم العمري شيخ العلامة ابن
عابد بن صاحب رد المحتار المتوفى سنة ١٢٢٢ اثنتين وعشرين وما كثر
والف ان يكون بينه وبين البخاري عشرة - فكان في اخذته عنده الحمد لله
رب العالمين على هذه النعمة العظيمة بحيث يحصل بالسند العالي
القرب من رسول الله ^{صلى} الله عليه وسلم فاعرف ذلك واحرص
عليه فان العلو في الاسناد امر محبوب عند المحدثين
قال شيخ مشايخنا الامير الكبير في ثبوت الشهير ما نصه قال في
المنهج البادية في الاسانيد العاليه لسيدى محمد الفاسي شيخ ابن الحاج

لذي هو شيخ شيخنا السقاط نقلنا عن جده ابي البركات ان روايته ابن سعادته
افضل من الروايات التي عند ابن حجر ان ابن حجر لم يعثر عليها وهي
المعتمدة عندنا بالمغرب وهي سلسلة بالمالكية انتهى

فاقول اروي من طريق ابن سعادة عن شيخنا عبد الجليل ببلاده المديني
عن منته الله الاهري المالكى عن الامير الكبير عن نور الدين ابي الحسن على
ابن محمد العوي السقاط المالكى عن احمد بن الحليج عن ابي البركات عبد القادر
الفاسى عن والده على عن والده الامام يوسف بن محمد الفاسى وعن
شيخ الجماعة احمد بن على المنجور عن الامام محمد بن قاسم الغزالي الشيباني
بالقصار كلهم عن ابي عبد الله محمد بن عبد الرحمن اليستيني عن سيدى
ذروق وعن ابن غازى وهما عن عبد الله القورى عن ابي عبد الله
محمد القسبانى المكناسى عن القاضى احمد بن محمد بن الغزاز الخزرجي
عن الرضى الطبرى عن ابن خيرة عن عبد العزيز ابن سعادة عن
ابي عبد الله بن سعادة عن ابي على الصدفى عن الامام الباقر عن
ابي ذر الهري عن شيوخه الثلاثة ابي محمد عبد الله بن حمويه
الحموى السرخسى وابي اسحق ابلهيم بن احمد بن ابراهيم

طريق ابن سعادة في رواية البخارى

ابن داود البليغي المستطلي وابي الهيثم محمد بن المكي بن زراع كغراب
المروزي الكشميغني واخذ الثلاثة عن الامام ابي عبد الله
محمد بن يوسف بن مطهر بن صالح بن بشر الفري عن جماعة وعده
احاديثه سبعة الاف ومائتان وخمسة وسبعون بالاحاديث
المكررة وقيل انها باسقاط المكررة اربعة الاف حديث قتيبي
قال ابن حجر في مسانيد البخاري هو ابو عبد الله محمد بن اسمعيل بن
ابراهيم الجعفي بضم فسر ابن يزيد بن زبيرة بموحدة مفتوحة فراء كنه
فمملة مكسورة فزاي ساكنة فموحدة مفتوحة على المشهور
وهو بالفارسية الزراع الجعفي مولا هم البخاري مولى اسلام
على مذهب من يرى ان من اسلم على يد شخص كان ولاؤه له وذلك
لان حلة المغيرة كان جوسيا ثم اسلم على يد ايمان الجعفي والى
بخاري نسبه الجعفي ابن سعد العشيرة الى قبيلة من اليمن من
مدح ودهم من قال انه اسم لبلد - وحده ابراهيم قال الفقيه
ابن حجر لم اقف على شيء من اخباره وابوه اسمعيل كان من العلماء
العاملين وروى عن حماد بن زيد ومالك وصحبه ابن المبارك

وروى عنه العراقيون قال لا أعلم في جميع ما لي درهما من شجرة
 توفي أبو البخاري صغيراً فنشأ في حجر الدرة ثم عى فرأت إبراهيم الخليل
 على نبينا وعليه فضل السلام والمسلمين اجمعين قائلاً لها قد ردد الله
 على انبى بصرك بكثرة دعائك له فاصبح وقد ردد الله عليه بصراً وكان
 نشأته وتربيته في حجر العلم مرتضعا ثدى الفضل ثم لهم طلب
 الحديث وله نحو عشر سنين بعد اخروجه من المكتب ولما بلغ
 احدى عشر سنة ردد على بعض مشائخه غلطاً وقع له في سند
 حتى اصلى كتابه من حفظ البخاري ولما بلغ ست عشرة سنة
 حفظ كثير من كتب الحديث وفي ثمانى عشر صنف التاريخ
 الكبير وغيره عند قبر النبي صلى الله عليه وسلم في الليالى المقمرة
 وكتبوا عنه الحديث ثم رحل وانتفع في الرحلة فاجتمع باكثر
 مشايخ الحديث بعد ان يسمع الكثير ببلا بخاري اعظم مدد
 ما وراء النهر قال النووى والتاج السبكي وغيرهما ذكره ابو عاصم
 البجادى في لطائف اصحابنا الشافعيين انتهى وسأله اهل بلخ
 في الاملاء عليهم فاملاء عليهم الف حديث عن الف شيخ و

كان مسلم بن الحجاج يقول له دعني اقبل رجلك استاذ الاستاذين
 وسيد المحاذين وكان يسمر قنار رباعية محدث اجتمعوا سبعة ايام
 لمخالطة فخلطوا الاسانيد بعضها في بعض وعرضوها عليه فما استطاعوا
 مع ذلك ان يخلطوها في لفظة لا في اسناد ولا في متن ولما قدم بغداد
 فعلوا معه نظير ذلك فعمدوا الى مائة حديث قلبوا متونها واشتدوا
 ودفعوا الكل واحد عشرة ليلقيها عليه في مجلسه الخاص بالناس متحاشين
 فقام احدهم وسأله عن حديث تلك العشرة فقال له لا اعرفه فقام
 اخر وسأله عن الثاني فقال لا اعرفه ولا زالوا وزال كذا لك الى ان
 فرغت المائة ثم التفت الى الاول فقال اما صواب حديثك فهو
 كذا وكذا والى الثاني وقال ذلك هكذا الى ان اتى على المائة
 فبهر الناس واذ عنوا له ولما قدم البصرة نادى مناد يعلمهم بقلوبهم
 فاحد قوا به وسأله ان يعقد لهم مجلسا لا ملاع فاجابهم فنادى
 المناد يعلمهم بانه اجابهم فلما كان الغد اجتمع الوف من ^{المحدثين}
 والفقهاء فاول ما جلس قال اهل البصرة انا شاب
 وقادسا لتموني ان احديثكم وسأحدثكم احاديث عن اهل بلدكم

تستفيد من غير ان يستعندكم واملى عليهم من احاديث اهل
بلد هم ما ليس عندهم حتى يهرم - ورووا عن الصحيح ^{لشعون}
الف رجل وكان ورده ختمه كل يوم وثلاثها سحر كل ليلة
وصحيحه اصح الكتب بعد القرآن وقال اخبرني من زها ^{استمارة}
الف خذ والفته بمكة في ست عشرة سنة وللائمة ^{الثناء} عليهم من
ما يضيئ عنه هذا المحل ومنه ما صرح عن احمد بن حنبل ما اخبر
خراسان مثله وقال غير واحد هو فقيه هذا الامة وجمع ^{الله} رضى
عنه من الحياء والسجاء لاسيما الطلبة والشجاعة والورع
والزهد ما لم يجمعه غيره ورث من ابيه ما لا كثير افتصد
به لا فراطه في الكرم واعطى في بضاعة خمسة آلاف درهم فاخر
فاعطى عشرة آلاف ثباعتها للاول وقال كنت ملت الى بيعه
فلم اغبر نيتي وامتنح رحمه الله تعالى ^{عنه} بحسن كثيرة حسنة
من اهل عصره له من جليلة الواقعة المشهورة لحمد بن عيسى
الذهلي معه وحاصلها ان اهل بخارى سمعوا بمقدمه اليهم من
نيسابور فقال لهم رئيسهم علما وغيره محمد المذكور اني مستقبل

فمن أراد فليستقبله فاستقبله هو وعامة علمائها ثم قال الذهلي
 لأصحابه لا تسألوا عن شيء من الكلام فلعلة يحجب بما يخالف فيه
 فتقع الفتنة بيننا وبينه فيشمت بنا كل مبتدع فلم يكن بأسع من
 أن يسأل عن اللفظ بالقرآن المخلوق هو فقال أفعالنا مخلوقة والفاظنا
 من أفعالنا والعجب أن جواب البخاري هذا مع كونه في غاية الصحة
 والقوة والوضوح والجريان على ما عليه أهل السنة لم يترك حسنة بل
 غير وأفي وجه الحسن والتوافيق الاحتمالات البعيدة والتجويزات
 الغريبة ما ينبئ عن جسامتهم وتجاهلهم ولما غلب الجسد على الذهلي و
 سئل البخاري عن ذلك في حضرته وأجاب بنحو ما أجاب به أولا
 موه في كلامه وقال القرآن كلام الله غير مخلوق ومن زعم لفظي
 بالقرآن مخلوق فهو مبتدع لا يجلس اليه ولا تكلم به هذا من ذهب
 إلى محمد بن اسمعيل فانقطع الناس عنه لا مسلما فانه ارسل إلى
 الذهلي جميع ما كان كتبه لانه ظهر ان الحق مع البخاري وان الذهلي انما
 هو حاسد متعصب بالايروج الا على جملة العوام والحكام الطعام ومن
 ثم اتبع حسدا فقال لا يسأكني محمد بن اسمعيل في البلد فخرج البخاري

منها خوفاً على نفسه وكان هذا الفعل من البخارى والذهلى سبباً لارتفاع
 رفعة البخارى وامثالاً لاقطار الارض بذكره واجلاله وتعظيمه البالغ
 لنهايات التعظيم حتى من العامة ولغاية نزول الذهلى وانخفاضه و
 انطماس ذكره وعدم معرفة الناس كلهم له الا افراد من ائمة الحديث
 فما حصل معاملته مع الله تعالى ومع الخلق وتمسكاً بالله واعراضاً
 عنه لتعلم ما يترتب على كل من هاتين المرتبتين من رفع الذكر وانتشار
 العلم وتتابع الناس فى الثناء على اهل المرتبة الاولى ومن اضداد
 ذلك على اهل المرتبة الثانية وكم وقع للعلماء مع حاسد يهيم
 نظائر لهذا القصة فايالك اياك ان تنزل عن الطريقة المثلى وان
 تفضل عما وضعه لك نبيك محمد صلى الله عليه وسلم من الكليات التى
 لا يزال صاحبها يترقى ان يكون وارث الخلافة العظمى وفوض
 امورك كلها الى الله سبحانه وتعالى فانك ان صلت فى ذلك
 زال عنك كل حسد لاسيما للعلماء العاملين والائمة العارفين والخلفاء
 الوارثين وتأمل ما صح به الحديث القدسى ^{حاشية} من آذى لى ولياً فقد

صاحبہ پاک نے حدیث قدسی میں ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے کسی دوست کے بارے میں مجھ کو ایذا دی تو میں
 اس سے جنگ کروں گا ۱۱

ومن المعلوم ان من حارب الله تعالى لا يفلح ابدا - وحيت له رحمة الله
تعالى محنة اخرى وهي انه لما جمع الى بخارى زادت شهرته وتكبر
له اكثر مما كان يبرأ به ذلك انهم لما سمعوا بقدومه نصبوا له القباب
على فرسخ منها واستقبله عامة اهلها ونثر عليه الدراهم والديناير بقي
مائة يجدهم ثم تحرك له امير البلاد خالد بن محمد الذهلي نائب الخلافة أحمد
العباسية فارسل اليه من يسأله ويتلطف به ان يأتهم بالصحيح ويخبرهم
به في قصره فقال لرسوله قل لنا في لا اذن ولا احمل الى ابواب السلاطين
فان احتاج لشيء منه فليحضر في مسجدى او دارى فان لم يعجبك
هذا فانت سلطان فامنعني من الجلوس على الناس ليكون ذلك على عهد
يوم القيمة عند الله تعالى ان لا اكنم العلم فراسله ان يعقد مجلسا
لاولاده ولا يحضر غيرهم فاجب عن ذلك ايضا وقال لا يسعني ان اخضع
بالسمع قومادون قوم فاشتد غيظه فاستعان الامير عليه ببعض
حسنة من علماء بخارى ثم امره بالخروج من بلاد خذ عليه كان
مجاها الدعوة فلم يأت شهر حتى وصل من الخلافة بان ينادى
على الامير فاركب حمارا وفردى عليه في البلاد ثم حبس الى ان مات

ذليل احقير او كذلك لم يبق احد من ساعد الا وابتلى ببلاء شديد و
 لما خرج من بخارى كتب اليه اهل سمرقند يخطبون الى بلادهم فصار اليهم
 فلما كان بخرتنگ ^{بمعجمة مفتوحة في الاشهر ومكسورة فوام ساكنة}
 فوقية مفتوحة فنون ساكنة مكان وهو على فرسخين من سمرقند وجوز
 بعضهم بان بينهما نحو ثلاثة ايام وسألت اهلها عن ذلك فقالوا هذا خطأ والضو
 الاول وعرف بخرتنگ فقالوا امعنا الضيق لكثرة الزائر ينقلت
 لهم يلزم حدث هذه التسمية بعلامات البخارى فقالوا هو كذلك
 لانها كانت قبل مائة تسمى بغير ذلك - بلغه انه وقع بينهم اي اهل
 سمرقند فتنة فقوم يريدونه وقوم يكرهونه وكان له اقرباء بها فنزل بها
 حتى يتجلى الامر فاقام اياما فمرض حتى وجب اليه رسول من اهل سمرقند يلبسون
 خروجهم اليهم فاجاب وتحميا للركوب ولبس خفيه وتعم فلما مشى عشرين
 خطوة تقريبا الى الدابة ليركبها قال ارسلوني قد ضعفت فارسلوا فلما

تحقيق لفظ بخرتنگ

اه وسمعت من بعض شيوخ (وهو المشيخ علي بن سلطان اللبناوى الفارسى) ان اصل
 بخرتنگ بالفارسية اسم للجزام الذى يشده به بطن الخمار لاثبات الرجل ويحتل انه سمي ذلك
 المكان بخرتنگ لكثرة شد الرجال اليه اه والله اعلم بالصواب ١٢
 محمد عبد الهادى كان له الله ذوالايدى

بدعوات ثم اضطلع فقضى فسال من عرق كثير لا يوصف وما سكن عنه العرق
حتى ادرج في الكفانه وقيل ضجر ليلته فلما بعد ان فرغ من صلوة الليل اللهم
فلا ضاقت على الارض بما رحبت فاقبضني اليك فمات في ذلك الشهر
وقت العشاء ليلة السبت ليلة عيد الفطر سنة ست وخمسين ومائتين
عن اثنين وستين سنة الاثنته عشر يومه لانه ولد يوم الجمعة بعد
الصلوة لثلاث عشر خلت من شوال سنة اربع وتسعين ومائت
انتهى مختصراً - مادة تاريخ ولادته صديقاً ومادة تاريخ وفاته - نو٢٥٦

٢٥
وأما صحيح مسلم بن الحجاج بن مسلم بن كوساد القشيري
رحمه الله تعالى فأرويه عن العلامة الفاضل الشيخ صالح ابن العلامة
صديق كمال عن والده وأرويه عاليا عن العلامة الشيخ عبد الله القلاء
كلاهما عن العلامة الشيخ عبد الرحمن بن العلامة محمد بن عبد الرحمن
الكزبري عن والده عن العارف بالله الشيخ عبد القى النابلسي عن النجم
محمد الغزي عن والده البدر محمد الغزي عن البرهان ابي شريف
عن البدر القباجي عن ابن الحجاز عن الامام النووي عن ابي اسحق
ابراهيم بن ابي حفص عمر بن خضر الواسطي قال اخبرنا الامام ابو الفتح

منصور بن عبد المنعم الفراءى قال أخبرنا الامام فقيه الحرم ابو عبد الله محمد
 ابن الفضل الفراءى انا ابو الحسين عبد الغافر بن محمد الفارسي انا
 ابراهيم محمد بن عيسى بن عمر بن عبد الجباري عن ابي اسحق ابراهيم بن محمد بن سفيان
 عن مؤلفه الامام الحافظ مسلم بن الحجاج القشيري الاثلاثة فرائد في
 ثلاثة مواضع لم يسمعها ابراهيم بن محمد بن سفيان من الامام مسلم
 فروايتها لها عن الامام مسلم بالاجازة او بالوجادة وقد غفل كثير الرواة
 عن تبين ذلك وتحقيقه في اجازاتهم بل يقولون في جميع الكتاب
 اخبرنا ابراهيم بن محمد بن سفيان قال اخبرنا مسلم بن الحجاج
 هو خطأ ح وارويه عاليا منذ عن المحقق الحسين بن سعيد الحسين
 ابن محمد الحبشي عن والده عن العلامة ابي حفص عمر بن عبد
 العطار عن محمد بن دار الهجيرة الشيخ صالح الفلاني ح وارويه عاليا
 منذ عن العلامة النبيل الشيخ محمد بن عبد الجليل عن السيد اسمعيل

له بضم الجيم باختلاف نسبة لسكة الجلود بين نيسابور والدراب ١٢ عبد الهادي غفر له
 له الوجادة - فروعهم وجادة فيما اخذ من العلم من صحيفة من غير سماع ولا اجازة
 ولا مناولة من تفرق العرب بين مصادر وجد التميز بين المعاني المختلفة انتهى مختصرا
 وتامه في مقدمة ابن الصلاح ١٢ محمد عبد الهادي غفر الله له

البرزنجي مفتي المدينة عن الشيخ صالح الفلاني عن الشريف مولا سيلمك
 الدري عن الشيخ حسن العجيمي عن الشيخ أحمد العجل اليمني عن الامام يحيى
 ابن مكرم الطبري عن جده الامام محمد بن محمد بن محمد الطبري عن
 زين الدين ابي بكر بن الحسين المراغي عن ابي العباس احمد بن ابي طاب
 الحجار عن الانجبا بن ابى السعادات الحماني عن ابي الفرج مسعود بن
 الحسن الثقفي عن الحافظ ابي القاسم عبد الرحمن بن منذر عن الحافظ
 ابي بكر محمد بن عبد الله الجوزي عن ابي الحسن مكي بن عبد ان
 عن مؤلف الامام مسلم رحمه الله تعالى قنبيلا مسلم ابن الحجاج هو
 القشيري من بني قشير قبيلة من العرب معرفة احداً ثمة اعلام
 هذا الشأن وكبار المبرزين فيه والرحالين في طلبه الى ائمة الاقطار
 والمجمع على تقدمه فيه علماء اهل عصره كما شهد له بذلك اماما وقتها
 حفظا وحديثا ومعرفة ابوزرعة والوحاشي سمع من مشايخ شيخنا
 وغيرهم كاحمد روى عنه جماعات من كبار ائمة عصره وحفاظه و
 منهم مساويه درجة كابي حاتم الرازي والترمذي وامام الائمة
 خزيمة وله المؤلفات الكثيرة الجليلة كالمسند الكبير والجامع الكبير

وكتاب الملح كتاب اوهام المحدثين وكتاب التمييز وكتاب الطبقات
 في المحضر كتاب الاسماء والكنى وكتاب الوجدان وكتاب حكاية عمر بن
 شعيب كتاب مشايخ مالك وكتاب مشايخ الثوري وكتاب صحيحه الذي
 امتن به على المسلمين ايقاله بالثناء الحسن الجليل الى يوم الدين فان من
 اطلع على ما اودعه في اسانيد وترتيبه حسن سياقه وبلغ طريقته
 من نفائس التحقيق وأنواع الروع التام والاحتياط والتحري في الرواية
 وتلخيص الطرق واختصارها وضبط متفرقاتها وكثرة الطرائق واستيعاب
 روايته علم انه امام لا يلحق وفارس لا يسبق قال صنف المسند
 الصحيح من ثلثمائة الف حديث مسموعة ولما قدم البخاري نيسابور
 اخرصة لازمة مسلم وأكثر التردد اليه ومن ثم هذا حذره في صحيحه
 وكان هذا هو مراد الدارقطني لقوله لولا البخاري لما ذهب مسلم
 ولا جاء وللسنة اربع ومائتين وتوفي رضي الله عنه عشية
 يوم الاثنين ١٢ ربيع بقين من شهر جيب سنة ٢٦١ هـ احدى وستين ومائتين

له قال محمد بن اسحاق بن مندة سمعت ابا علي النيسابوري يقول ما تحت اديم السماء اصح
 من كتاب مسلم في علم الحديث ١٢ اكمال في اسماء الرجال
 له يوم الاحد لست بقين من رجب ١٢ اكمال -

ودفن يوم الاثنين بنيسابور وقبره بها مشهور نزار ويترك به -
 قيل سبب موته انه عقد له المجلس للمذاكرة فذكر له حديث فلم يعرفه
 فانصرف الى منزله فقلعت سلة^١ تمر فكان يطلب الحديث وياخذ تمر تمر
 فاصبح وقد فنى التمر وجدا الحديث وكان ذلك سبب موته
 ولذا قال ابن الصلاح وكانت وفاته بسبب غريب نشأ من
 غمرة فكة علمية انتهى ما في ثبت ابن حجر رحمه الله تعالى

تسعين الامام ابو داود السجستاني رضى الله تعالى عنه
 اولها الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنسنته بئيه - اروها
 عن العلامة الحبيب المذكور عن^٢ والا عن الشيخ عمر بن عبد الكريم
 العطار عن^٣ الشيخ صالح الفلاني ح وارويها عاليا عن^٤ شيعي الشيخ
 عبد الجليل عن^٥ العلامة السيد اسمعيل البرزنجي عن^٦ العلامة الفلاني
 عن^٧ الشيخ محمد بن سنان عن^٨ مولاى الشريف محمد بن عبد الله
 عن^٩ الشريف المعمر ابي الجمال بن عبد الكريم عن^{١٠} الشيخ ليس المحلى والبلد
 الكرخي والشيخ احمد الكلبي كلهم عن^{١١} الجلال السيوطي عن^{١٢} ابي بكر

١ سلة بالفتح وتشديد الهمزة في لفظه وبار وميوه درويش نهند ١٢ منتخب ٢٥ علاه احاديثه
 (٣٠٠٨) كشف الظنون ص ٣٢ ١٢ الكرخي نسبة الى كرخ محلة ببغداد ١٢ كذا في الارشاد

ابن صدقة المنادى عن محمد بن المطهر عن أبي النون يونس بن إبراهيم
 الديلمي عن أبي الحسن علي بن الحسين المغيرة عن الفضل بن سهل الأسفرا^{١٣}
 عن أبي بكر أحمد بن علي الخطيب البغدادي ح والسيوطي يروي عن محمد
 ابن مقبل عن الحرادي عن فخر الدين أبي الحسن علي بن أحمد المعروف
 بابن البخاري عن عمر بن محمد بن طبرزد البغدادي قال أنا الشيخ^{١٣}
 أبو البدر إبراهيم بن محمد بن منصور الكرخي وأبو الفتح مفلح بن أحمد بن
 محمد الدقمي^{١٤} سماعا عليهما ملققا قال أخبرنا^{١٣} به الحافظ الكبير أبو بكر أحمد
 بن علي بن ثابت الخطيب البغدادي عن أبي عمر القاسم بن جعفر بن
 عبد الواحد الهاشمي عن أبي علي محمد بن أحمد اللؤلؤي عن مؤلفها^{١٣}
 الإمام أبي داود سليمان بن الأشعث السجستاني رحمه الله تعالى
 قنبيلا^{١٤} أبو داود هو سليمان بن الأشعث بن إسحق بن بشير بن شاذ^{١٣}
 ابن عمر بن عمر السجستاني بكسر السين الأولى وفتح وكسر الجيم وسكون

له الدعوى بالضم لغة ويا الفتح عند أهل الحديث منسوب إلى دومة الجندل موضع بين
 الشام والعراق ١٢ ارشاد
 له ملققا أي البعض من أبي البدر والبعض من أبي الفتح ١٣ ارشاد -
 محمد عبد الهادي غفر له

السنين الثانية معرب سيشان من واحة من بلاد خراسان
 الازدي صاحب السنن **والله سنة ثنتين مائتين** وهو احداثة
 المسلمين الحفاظ والجهالة المكثرين الذين يعتمد عليهم ويرجع اليهم
 قال بعضهم وهو تالي الشيخين في علمهما وفضلهما سكن البصرة
 وروى سنن بيضا دفاخذها اهلها عنه وعرضه على احمد بن حنبل
 فاستجاده واستحسنه **وقال الجلال** ليس بقدر احد في زمانه
 الى معرفته بتخريج العلوم **وقال** غيره هو احد حفاظ الحديث سنن
 وعلماء عللوا ومن ثم قال جمع اليه الحديث كما الى الحديث لداود
 على نبينا وعلى سائر الانبياء والمرسلين افضل الصلوة والسلام
 سمع خلافا كاحمد القعنبى وسليمان بن حرب وقتيبة وروى عنه
 خلافا كاترمذى والنسائي **قال** كتبت عن النبي صلى الله عليه وسلم
 خمسمائة الف حديث انتخب منها ما ضمنته كتاب السنن احاد
 اربعة الاف وثمانمئة ليس فيها حديث اجمع الناس على تركه **قال**
 ابن الاعرابي من عند كتاب الله وسنن ابي داود لم يحتج معهما
 الى شيء من العلم **وكان** لابي داود كم واسع وكم ضيق فقيل له ما

هذا قال الواسع للكتب الضيق لا يحتاج اليه توفي سنة خمس و
 سبعين ومائتين وذكر جماعة من الشافعية في كتبهم انه شافعي و
 كان سبب ذلك كثرة اخلا من اصحاب الشافعي وفيه نظر ظاهر
 ظاهر انه حنبلي انتهى ما في المسانيد وغير ذلك من كتب الرجال -
 الجامع الكبير اعني سنن الحافظ ابي عيسى الترمذي
 رحمه الله تعالى اروي عن شيخنا العلامة الشيخ محمد بن عبد الله
 وعن شيخنا الشيخ عبد الجليل كلاهما عن احمد بن محمد بن الله عن
 الكبير عن السيد نور الدين ابي الحسن علي بن احمد الصعدي
 العدني المالك عن الشيخ محمد عتيقة المكي عن الشيخ حسن بن
 علي العجيمي المكي عن الشيخ احمد العجل عن الامام المحب يحيى بن
 مكي عن جد الامام محمد بن محمد عن الزين المرغني عن
 ابن ابي طالب الحجار عن ابي المنجا عبد الله بن عمر اللتي عن
 ابي الوقت عبد الاول بن عيسى السجزي انا القاضي ابو عامر محمود
 ابن القاسم الازدي عن عبد الجبار بن محمد الجراحي عن محمد بن الجبوت

المرزى عن الحافظ الحجة أبي عيسى محمد بن الترمذى رحمه الله تعالى
 قنبيه الترمذى هو أبو عيسى محمد بن عيسى بن سنان بن موسى بن الضحاك
 السلمي والترمذى تبشيت الفوقية وكسر الميم وضمها كلها مع افعال
 الدال نسبة لمدينة قديمة على طرف جيحون نهر بلخ وهو الامام
 الحجة الادب الثقة الحافظ المتقن اخذ عن البخارى وغيره قال
 (رضي الله تعالى عنه) عرضت كتابي اى كتاب السنن المسمى
 بالجامع على علماء الحجاز والعراق وخراسان فرضوا به وقالوا
 من كان في بيته فكانما في بيته بنى يتكلم - مات الترمذى
 بترمذى وافر رجب سنة تسع وسبعين مائتين كذا قاله جمع
 مؤرخون انتهى ما في مساميد بن حجر مختصراً ملخصاً

شأن النسائي الصغير المسماة بالمجتبى والمجتبى للامام
 النسائي رضي الله تعالى عنه - اردوها عن شيخنا الحبيب

له وله تصانيف كثيرة في علم الحديث - وهذا كتاب الصحيح احسن الكتب باحسنها ترتيباً و
 فائدة واطلها تكرر اوفيه ما ليس في غيره من ذكر المذهب وغيرها من الفوائد
 وفي الاكمال ليلة الاثنين الثالث عشرة من رجب سنة ١٢٤٩ انتهى والله تعالى
 (سكتب محمد باقر خان غفر الله له)

عَنْ وَالِدِهِ عَنِ الشَّيْخِ عُمَرَ الْعَطَّاحِ وَارْوِيهَا عَنْ فُقَيْهِ عَصْرِ الشَّيْخِ
 أَحْمَدَ بْنَ الْخَيْرِ شَيْخِ الْخَطْبَاءِ بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَعَنْ الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ
 مُحَمَّدٍ سَعِيدٍ الْقَعْقَاعِيِّ كَلَاهِمَا عَنْ السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ كَوْجَكٍ عَنِ الشَّيْخِ
 عُمَرَ الْعَطَّارِ عَنِ الشَّيْخِ أَبِي النُّورِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْوَانِيِّ عَنِ الشَّهَدَاءِ
 أَحْمَدَ جَمْعَةً الْبَغْدَادِيِّ عَنِ الْمَعْمَرِ أَحْمَدَ بْنِ رَمْضَانَ الشَّافِعِيِّ الْأَزْهَرِيِّ
 عَنْ الشَّمْسِ الْبَابِلِيِّ وَارْوِيهَا الشَّيْخُ عُمَرُ عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ طَاهِرٍ سَبْتَلٍ عَنِ الشَّيْخِ
 مُحَمَّدٍ عَارِفٍ عَنِ مُحَمَّدٍ وَقْتِ الشَّيْخِ حَسَنِ الْعَجَمِيِّ عَنِ الْبَابِلِيِّ عَنِ الشَّهَدَاءِ
 أَحْمَدَ بْنِ خَلِيلِ السَّبْكِيِّ وَابْنِ الْفَخَّاسِ الْمَرْبُوعِيِّ عَنِ السَّنْهَوْرِيِّ عَنِ
 الْغَيْطِيِّ عَنِ زَكْرِيَّا عَنِ الزَّيْنِ رِضْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْبَرْهَانَ الْأَبْهَامِيِّ
 ابْنِ أَحْمَدَ الْقَنْوَجِيِّ عَنِ أَبِي الْعَبَّاسِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الْحَجَّارِيِّ عَنِ أَبِي طَالِبٍ
 عَبْدِ الْلطِيفِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْقَبِيطِيِّ عَنِ أَبِي زُرْعَةَ طَاهِرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ
 ابْنِ طَاهِرٍ الْمُقَدَّسِيِّ عَنِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَدَ الدُّوْنِي
 عَنِ أَحْمَدَ بْنِ حُسَيْنِ الْكَسَارِيِّ عَنِ أَبِي بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ السَّنِيِّ

الدينوري عن الحافظ أبي عبد الرحمن أحمد بن شعيب النسائي رحمه الله
 تنبيه النسائي هو أحمد بن شعيب بن علي بن سنان بن عزير
 دينار الخراساني أحد الأئمة الحفاظ العلماء الفقهاء أحد أئمة الدنيا
 في الحديث والمشهور فيه اسمه وكتابه يسمع من كثيرين من مشايخ
 الشيخين البخاري ومسلم ومن أبي داود وأخوين ببلاذ كثيرة و
 أقاليم مختلفة وانتسب أخذه ورحلته ولد رحمه الله تعالى خراسان
 سنة ٢١٤ وكان شافعيًا مذهبًا وكان يصوم يومًا ويفطر يومًا قال
 الدارقطني هو مقدم على الحديث أكثر من أن يذكر ومن نظر في
 كتابه تغير في حسن كلامه ودخل دمشق فسئل عن معاوية ففضل
 عليا عليه رضي الله عنهما ولما ذكروا له فضائل معاوية مردين
 بذلك تفضيله على علي رضي الله عنه قال لهم منكر عليهم إلا
 يرضى معاوية إن يكون رأسًا برأس حتى يفضل وقوله رأسًا برأس
 إنما هو من باب التنازل مع الخصم لإجماع أهل السنة على أن عليا
 رضي الله عنه أفضل فأخرج من المسجد وأسوة بالأرجل حتى
 أشرف على الموت فتوفي رضي الله عنه يوم السبت ثالث عشر من

صفر الخير سنة ثلث وثلاثمائة فحمل الى الرملة ومات بها ودفن
 بالبيت المقدس وقيل اوصى ان يحمل الى مكة فحمل اليها ودفن بين
 الصفا والمروة عن ثمان وثمانين سنة كما قال الذهبي وغيره
 وكأنه بناء على قول النسائي عن نفسه ليشبه ان يكون مولد في سنة
 خمس عشر مائتين ونسبا بفتح النون والسين المهملة من كور
 نيسابور قيل من ارض فارس النسبة اليها نساي بفتح الالف
 وقد يقال النسوي قيل وهو القياس وما اشتمر الان من حذف الالف
 بعد الهمزة لا اصل له الا ان يدعى انه للتخفيف انتهى مختصرا

٦
 سنن الامام ابي عبد الله ابن ماجه القزويني رحمه الله تعالى
 اروجا عن العلامة الشيخ عبد الحق بن العلامة الشيخ عبد الغني
 الدهلوي المدني عن العلامة محمد بن عبد الله السندي عن الشيخ يوسف
 المزجاني عن ابيه الشيخ محمد بن علاء الدين المزجاني عن الشيخ عبد الله
 ابن سالم البصري عن الشيخ علاء الدين البجلي عن خاله سليمان
 ابن عبد الله النعماني عن الفهم الغيطي عن زكريا الانصاري عن ابن حجر

العسقلاني ح وادريها عاليابا بالسند المذكور في سنن النسائي
 الشيخ عمر العطاري عن العلامة محمد الكزيري والشيخ مصطفى الحرق
 كلاهما عن الشيخ عبد الغني النابلسي عن نجم الدين محمد الغزي عن
 والده البدر عن الحافظ السيوطي وشيخ الاسلام زكريا عن ابن
 حجر العسقلاني عن الشيخ ابي الحسن علي بن ابي المجدل الدمشقي عن
 الشيخ ابي العباس الحجار عن الانجب بن ابي السجاد عن الحافظ
 ابي زرعة عن الفقيه ابي المنصور محمد بن الحسن بن احمد القزويني
 عن ابي طلحة القاسم بن ابي المنذر الخطيب عن ابي الحسن علي
 ابن ابراهيم ابن سلمة بن بحر القطان عن ابي عبد الله محمد بن
 يزيد المعروف بابن ماجه القزويني رضي الله عنه قنبيط بن
 ماجه هو ابو عبد الله محمد بن يزيد بن عبد الله بن ماجه القزويني
 مولى ربيعة بن عبد الله الامام الحافظ احمل الاعلام صاحب السنن
 التي يكفيها شرفا انها جعلت من الكتب الستة والسنن الاربعة
 بعد الصحيحين بعد ان كان المكل لذلك هو مؤلف الامام مالك مع
 كونها شارحة عما حرض عليها اصحاب الكتب الخمسة من المقاصد

التي يتدبرها المحدث ومع كثرة احاديثها الضعيفة بل فيها احاديث
منكرة بل نقل عن الحافظ المزني ان الغالب فيما الفرد به الضعف
ولذا اجري كثيرا من القدماء على اضافة المؤطاء وغيره الى الخمسة
وطافداي ابن ماجة البلاء حتى سمع اصحاب مالک الليث وروى
عنه خلق كثير ومنهم ابو الحسن القطان توفي لثمان بقين من مضا
سنة ثلاث وخمسة سبعين ومائتين ومولاه سنة تسع و^{مئتين}

المؤطاء امام دار الهجرة ابي عبد الله مالك بن انس
رضي الله عنه - اخبرني به العلامة الشيخ عبد الحق عني العلامة الشيخ
عبد الغني المحدث المديني عني العلامة الشيخ اسحاق المحدث الدهلوي
ح وارويه عاليا بدرجة عني الشيخ محمد يعقوب علي الدهلوي عني
الشيخ اسحاق المذكور وايضا ارويه مساويا له عني الشيخ احمد
جمال المكي عني مولانا فضل الرحمن المراد ابادي كلاهما عني مولانا
عبد الغني الدهلوي عني واللات قال اخبرنا بجميع ما في المؤطاء رواية
عيني بن المصمودي الاندلسي رحمه الله تعالى الشيخ محمد وفاء الله
المالكي قراءة مني عليه من اوله الى اخره بحق سماء لجميعه على شيخه

الملك حسن بن علي العجبي والشيخ عبد الله بن سالم البصري المكي قال لا يخرجنا
 الشيخ عيسى المغربي سماعاً من لفظه في المسجد الحرام بقراءته لجميعه على
 الشيخ سلطان بن أحمد المزاحي بقراءته لجميعه على الشيخ أحمد بن خليل
 السبكي بقراءته لجميعه على النجم الغيطي بسماعه لجميعه على الشريف عبد الحق
 ابن محمد السنباطي بسماعه لجميعه على البدر الحسن بن أيوب الحسيني
 النسابة بسماعه على أبي عبد الله محمد بن جابر الولدي ما شئ عن أبي
 محمد عبد الله بن محمد بن هارون القرطبي سماعاً عن القاضى
 أبي القاسم أحمد بن يزيد القرطبي سماعاً عن محمد بن عبد الرحمن
 ابن عبد الحق الخرجي القرطبي سماعاً عن أبي عبد الله محمد بن فهد
 مولى ابن الطلاع سماعاً عن أبي الوليد يونس بن عبد الله بن مغيث
 الصفار سماعاً عن أبي عيسى يحيى بن عبد الله سماعاً قال أخبرنا عمي والدي
 عبد الله بن يحيى سماعاً قال أخبرنا والدي يحيى بن يحيى الليثي المصمكي
 سماعاً عن إمام دار الهجرة مالك بن أنس رضي الله تعالى عنه الأبواب
 ثلثة من آخر الأعمكاف فعن زياد بن عبد الرحمن عن الإمام مالك
 ابن أنس رضي الله تعالى عنه وأرويه عن العلامة الحسين بن

ابن محمد الحبشي عن العلامة الشرايف محمد بن ناصر عن العلامة
 يوسف بن مصطفى الصاوي المصري عن العلامة الشيخ محمد بن محمد
 ابن احمد بن عبد القادر الاميرح وارويه عاليا عن العلامة الشيخ
 محمد حسب الله المكي وعن الشيخ عبد الجليل المديني كلاهما عن العلامة
 عبد الغني الدميالحي عن الشيخ الامير الكبير عن الشيخ نور الدين
 ابي الحسن علي بن محمد العربي السقاط المالك عن شارح الامام
 العلامة الشيخ محمد الزرقاني عن والده العلامة عبد الباقي الزرقاني
 عن الشيخ علي الاجهوري عن الشيخ محمد بن احمد الرملي عن شيخ الاسلام
 زكريا الانصاري عن الحافظ ابن حجر العسقلاني عن نجم الدين محمد بن
 علي بن عقيل البالس عن محمد بن علي المكنفي عن محمد بن محمد الدلاصي
 عن عبد العزيز بن عبد الوهاب بن اسماعيل عن جد اسمعيل بن
 الطاهر عن محمد بن الوليد الطرطوسي عن سليمان بن خلف الباجي
 عن يونس بن عبد الله بن مغيث عن ابي عيسى يحيى بن يحيى
 ابن يحيى عن عم ابيه عبيد الله ابن يحيى عن ابيه يحيى
 ابن يحيى الليثي الاندلسي عن الامام مالك رضي الله تعالى عنه

ولنا فيه اسانيد كثيرة كما نرويه عن الشيخ عبد الله القدوسي والشيخ
صالح والشيخ فالح والشيخ اسعد والشيخ شعيب والشيخ السيد مكرم البار
والشيخ السيد محمد امين رضوان والشيخ المنصور والشيخ احمد جمال
الملكي وغير ذلك - لكن التطويل لا يخلو عن الملل والمقصود التبرك
بالانتظام في سلوك هذه المسالك - فاقصرنا على هذا القدر فانه
كاف في ذلك - تنبيهه قال العلامة الامير الكبير في ثبوتنا قلا
من الملح البادية في الاسانيد العالية مانصه وقال ابو زرعة لو حلف
رجل بالطلاق على احاديث مالک التي في المؤطاء اخصاصها
كلها لم يجز - وكان الشافعي يقول ما على الارض كتاب
اقرب الى القرآن من كتاب مالک بن انس وانما سمي كتابه
المؤطاء لانه عرضه على بضعة عشر تابعيا وكلهم واطاء على صحته
والحامل اذا امسكت يدها وضعت في الحال انتهى وقال فيه
ايضا ويحيى الاندلسي هذا لاروايته له في شيعي من الكتب الستة
ودروى المؤطاء ايضا عن مالک يحيى بن يحيى التميمي النيسابوري
شيخ الشيخين وغيرهما وهو المروى عنه في الكتب الستة ومن

لاخبره له يلتبس عليه هذا بذاك **وما لك** وهو مالك بن انس بن
 مالك بن ابي عامر بن عمرو الاصمجي ابو عبد الله المدني الفقيه
 امام دار الهجرة راس المتقين حتى قال البخاري اصح الاسانيد
 كلها مالك عن نافع عن ابن عمر عن السابقة وفي كتاب الانساب
 لابن عبد البر ان الامام مالك رحمه الله تعالى سمي عالم المدينة
 وانتشر علمه في الامصار واشتهر في سائر الاقطار وضربت له اكباد
 الابل وارتحل الناس اليه من كل فج عميق وانتصب للتدريس
 هو ابن سبع عشرة سنة وعاش قريبا من تسعين ومكث يفتي الناس
 ويعلم الناس نحو من سبعين سنة وشهد له التابعون بالفقه والحديث
 وفي الروض الفائق انه العالم الذي يشير به النبي صلى الله عليه
 وسلم في الحديث الذي رواه الترمذي وغيره وهو قوله صلى الله عليه
 وسلم ينقطع العلم فلا يبقى عالم علم من عالم المدينة وفي حديث
 اخر عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه يوشك الناس ان يضربوا
 اكباد الابل فلا يجدون عالما اعلم من عالم المدينة قال سفيان بن
 عيينة كانوا يرونهما كما وقال عبد الرزاق كنا نرى انه مالك

فلا يعرف هذا الاسم لغيره ولا ضربت أكباد الأبل إلى أحد مثل ما
ضربت إليه وقال ابن مصعب سمعت ما كنا نقول ما اقيت حتى
شهد لي سبعون شيخا في أهل لذلك وقال الشافعي لولا مالك
وسفيان لذهب علم الحجاز ما مات مالك رحمه الله سنة
تسع وسبعين ومائة وكان مولدا سنة ثلث وتسعين
وقال الواقدي بلغ تسعين سنة أم تقريب التهذيب -

مسند الإمام أبي حنيفة النعمان رضي الله تعالى عنه

جمع الحافظ أبي محمد عبد الله بن محمد بن يعقوب بن

الحارث الحارثي - أرويه عن الشيخ صالح كمال عن والده

العلامة صديق كمال عن الشيخ عبد الرحمن بن الشيخ محمد الكزبري

عن والده عن الشيخ عبد الغني النابلسي عن النجم محمد الغزي عن

والده البدر عن زكريا الأنصاري عن عبد السلام بن أحمد البغدادي

عن الشرف أبي طاهر بن الكويك عن أم عبد الله زينب بنت الكمال

المقدسية عن عبيدة بنت الحافظ أبي بكر الباقداري عن أبي الخير محمد
 ابن أحمد الباغاني عن أبي عمر عبد الوهاب بن أبي عبد الله محمد بن
 يحيى بن منذر عن أبيه عن نوح بن أبي محمد عبد الله بن محمد بن يعقوب
 الحارثي عن أبي الفضل جعفر بن محمد بن أحمد بن الوليد عن محمد بن يحيى الأزدي
 عن الهيثج ابن بسطام عن الإمام أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه عن
 حماد عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع الله العلماء يوم القيمة
 فيقول اني لم اجعل حكمتي في قلوبكم الا وانا اريد بكم خيرا اذهبوا الى الجنة
 فقد غفرت لكم ما كان منكم وبالسند الى أبي حنيفة رضي الله
 تعالى عنه عن الشيخ رضي الله تعالى عنه قال سمعت رسول الله صلى
 الله عليه وسلم يقول لطلب العلم فريضة على كل مسلم وارويه عن الشيخ
 محمد حسب الله عن الشيخ إبراهيم السقا عن العلامة ثعلب عن
 الشهاب أحمد الجوهري عن الشيخ عبد الله البصري عن الشيخ محمد بن سليمان
 المغربي عن السراج عمر الأحماني عن الزين زكريا عن ابن الفرات
 عن عمر بن الحسن عن ابن البخاري عن أبي الفرج عبد الرحمن بن علي

ابن الجوزي عن ^{١٣}الحافظ محمد بن ناصر السلاحي عن ^{١٢}ابي عمر عبد الوهّاب
ابن ابي عبد الله محمد بن اسحاق بن محمد بن يحيى بن منذر الى آخر
السند المتقدم

^٩الحسين
مسند ابي حنيفة رضي الله تعالى عنه جميع الحفاظ
ابن محمد بن جسر رحمه الله تعالى اروي بالاسناد الى زكريا
الانصاري عن ^٨ابن حجر العسقلاني عن ^٧الصلاح ابن ابي عمر عن ^٦الفخر
ابن البخاري عن ^٥ابي طاهر بركات بن احمد الخشوعي الدمشقي عن ^٤
جامع ابي عبد الله الحسين بن محمد بن جسر البلخي قال البلخي اخبرنا
ابو الفضل احمد بن جمن بن محمد بن خير ون عن ^٣القاضي ابي سعد
عبد الملك بن عبد الرحمن الشريفي عن ^٢ابيه محمد بن عبد الله بن
بنت الوزيري ابي العباس الاسفرائيني عن ^١الحسن بن علي الاسوداي
عن ^{١٠}جعفر بن محمد عن ^٩يونس بن حبيب عن ^٨ابي داود الطيالسي
عن الامام المستدللهم ابي حنيفة رضي الله تعالى عنه تنبيه

له وفاة سنة ست وسبعين وخمسة كذا في ملارج الاسناد ١٢ محمد بن عبد الله بن

أبو حنيفة هو النعمان بن ثابت الكوفي ولد سنة ثمانين وذهب
 ثابت أبو إلى علي كرم الله وجهه وهو صغير دُعِيَ بالبركة فيه وفي غيره
 فكان هذا الإمام من آثار تلك الدعوة وناهيك بذلك شرفه
 رضى الله تعالى عنه ومن ثم قدمه الله على أئمة عصره الذي هو عصر
 التابعين فإنه من أوسا طهم ولم يظهر الله لأحد منهم من الاتباع والشهرة
 والتقدم ما أظهر له وكان رضى الله تعالى عنه عظيم الزهد والورع ^{ضرت}
 عليه الدنيا بخذا فيرها وولاية بيت المال والقضا قالوا له امرؤ بعد المرة
 أما إن تقبل وأما إن نضربك مائة سوط فاختر عذابا بهم على عذاب
 الله تعالى وسخطهم على سخط الله تعالى لأنهم ضربوه وكروا عليه الضرب
 ليتقبل وهو لا يزيد إلا أعراضا ونعائظ عليهم في الجواب حتى أنه قال للخليقة
 المنصور وقد قال له أقبل مني ولاية القضاء لا أصلح له فقال له الخليقة
 كذبت فقال له لقد قضيت على نفسك لا في أن صدقت فانا كذا
 وإن كذبت فكيف توليني فسكت المنصور لكنه كان في نفسه منه

لانه روى عنه لا بانه افتى العلويين بجواز الخروج عليه لظلمة قتل بما ذكرتم
 حبسه وامر بان يكرر عليه الضرب الى ان مات شهيدا في الحبس ببغداد
 منها خمسين ومائة على المشهور وروى سنة موالد الشافعي رضى الله ^{تعالى}
 عنهما ودفن بمقابر الخيزران قنبيبه اخر اختلف العلماء في رواية
 الامام ابي حنيفة رحمه الله تعالى عن بعض الصحابة رضى الله ^{تعالى} عنهم
والصحيح انه رضى الله تعالى عنه تابعي كما اثبت ذلك جماعة من
 المحدثين **واملشأئخ المحققين في الاسم لا يفاظ الهمم للعلامة**
 ابراهيم الكوراني عن ابي حنيفة الامام قال ولدت سنة ثمانين
 وبعثت مع ابي سنة ست وتسعين وانا ابن ست عشرة سنة
 فلما دخلت المسجد الحرام رأيت حلقة عظيمة فقلت لا ابي حلقة
 من ههنا قال حلقة عبد الله بن جبر الزبيري صاحب رسول الله صلى الله
 عليه وسلم فقلت فسمعت يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
 من تفقه في دين الله كفاه الله همه ورزقه من حيث لا يحتسب
قال الحافظ ابن حجر في الاصابة عبد الله بن جبر الزبيري ^{عنه}
 ابن الحرث بن جبر نسب الى جده انتهى **وقال الحافظ ابن حجر**

الملك في الاستيعاب - عبد الله بن الحارث بن جزء بن عبد الله بن
 معدى كرب ابن عمرو بن عسم بن عمرو بن عويج بن عمرو بن زيد البجلي
 حليف أبي وداعة السهمي سكن مصر وتوفي بها بعد أن عمرها طويلا كانت
 وفاته بعد الثمانين انتهى مختصرا أقول وهذا تعلم أن أبا حنيفة تابعي
 خلافا لمن أنكروا تبعيته كالنوى فإنه قال أدرك جماعة من الصحابة
 لكنه لم يلقهم قد بر قال محمد الشام العلامة العجواني
 الشافعي في ثبته أن أبا حنيفة رضى الله تعالى عنه تابعي
 وهو الصحيح وقد نظم بعضهم الصحابة الذين روى عنهم أبو حنيفة
 رحمه الله تعالى فقال هـ

عن جابر وأبن جزء والرضي انس
 ونبت جرد علم الطيبين قس

أبو حنيفة زين التابعين وى
 معقل وحريش وواشله

هـ هو أبو الطيفل عامر بن وائلة الكوفي أدرك من حياة النبي صلى الله عليه وسلم ثمانين
 نزل الكوفة ومحب عليا رضى الله تعالى عنه في مشاهد كلها فلما قتل على النضر إلى مكة
 فقام بها حتى مات سنة مائة اهـ الاستيعاب ج ٢ ص ٢٤٣ -
 محمد عبد الحادي كان لله ذى الأيادي

انتهى وقال العلامة ابن حجر في مسانيد لا في مناقبه رضي الله تعالى عنه
 أخذ الفقه عن حماد بن سليمان وأدرك أربعة من الصحابة بل ثمانية
 منهم الشَّيْخُ وعبد الله ابن أوفى وشهل بن سعد أبو الطغفيل لكن قيل
 أدركهم ولم يلق أحدا منهم وقد حُرِّرت ذلك في تاليفي المستقل في
 مناقبه انتهى قلت ذكر العلامة المذكور مناقبه وغيرها من كراماته
 في الرسالة المستقلة سماها الخيرات الحسان في مناقب النعمان و
 من أراد الاطلاع عليها فليراجعها. وقال في الدر المختار ^{ج ١} ^{ج ١} وصح
 ان ابا حنيفة سمع الحديث من سبعة من الصحابة كما بسط في
 اخر منية المفتي وأدرك بالسبعين ^{أي وجهاً في زمنهم وإن لم يروهم كلهم} ^{أرد المحتار} عشرين صحابياً كما بسط في
 أوّل الضياء انتهى وقال العلامة ابن عابدين في رد المحتار ما نصه
 وعلى كل فهو من التابعين ومن جزم بذلك الحافظ الذهبي والفظ
 العسقلاني وغيرها قال العسقلاني انه أدرك جماعة من الصحابة

له مات ابن بن مالك رضي الله تعالى عنه في قصرة بالطرف على فرسخين من البصرة سنة ٩١
 إحدى وتسعين ودفن هناك ١١ استيعاب صفح ٢٢ ج ١ ١٥ شمس الحاديية وخبر و
 ما بعد ذلك من المشاهدة لم يزل بالمدينة حتى قبضه رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ثم تحول الى الكوفة وهو آخر من بقى بالكوفة من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم
 مات سنة سبع وثمانين بالكوفة وكان أبتنى بهاد أرا في أسلم وكان فلكه بقرة
 (انتهى استيعاب ج ١ صفح ٢٢) ١٢ ج ١ صفح ٢٢

كما نواب الكوفة بعد مولد الجاهلية ثمانين ولم يثبت ذلك لاحد من
 ائمة الامصار المعاصرين له كالأوزاعي بالشام والحمايين بالبصرة والثوري
 بالكوفة ومالك بالمدينة الشريفة والليث ابن سعد بصرى نتهى مختصرا
وقال جماعة انه لقي منهم واخذ عنهم وهو الذي صححه على القاري في
 سند الانام شرح مسند الامام وكما تقدم انفا من كتاب الامم
فالحاصل انه امام يعجز اللسان عن تقرير محامده وتحرير مناقبه
 قد صنف جمع من العلماء الاعلام والمحدثين العظام في فضائله كتب
 نفيسة وزيار شريفة منهم الامام الطحاوي الف مجلد اسماء
 عقود المرجان وموفق الدين الخوارزمي مناقب النعمان
ومحمد الدين عبد القادر القرشي سماه البستان وجارا لله
 الزمخشري المفسر المشهور الف شقائق النعمان **وعبد الله**
الحارثي الف مجلد اسماء كشف الآثار و**ظهیر الدين الموحيني**
 الف مناقب النعمان و**المؤرخ يوسف سبط ابن الجوزي** صنف
 الانتصار لامام ائمة الامصار و**ابو عبد الله حسين الصيرفي**
 الف مناقب النعمان و**ابو العباس احمد الحافى** و**محمد بن محمد**

الكردي وأبو القاسم عبد الله السعدي المعروف بابن العم
 والامام الجلال السيوطي ألف كتاباً سماه تبسيط الصحيحه و
 ابن كاس ألف تحفة السلطان وأبو عبد الله محمد دمشقي
 الصالح ألف عقود الجمان وأبو يحيى زكريا النيسابوري وأبو أحمد
 محمد الشعبي وشمس الدين أحمد السيواسي والقاضي أبو جعفر
 أحمد البلخي ألف مختصر سماه الابانة والقاضي ابن البراء المالكي
 الاستيعاب ألف كتاباً في مناقب أبي حنيفة والشافعي ومالك وجميع
 الله تعالى سماه كتاب الانتقام والامام الذهبي ألف رسالة سماه
 مناقب أبي حنيفة والعلامة ابن حجر المكي ألف كتاباً سماه الخيل
 الحسان وصارم الدين ابراهيم بن محمد ألف كتاباً في ثلاث مجلدات
 في فضله وفضل صاحبيه سماه نظم الجمان وغيرهم وأما الذين ذكروا
 مناقبه في كتبهم فجميع عظيم من اصحاب المذاهب المختلفة وارباب
 المشارب المتفرقة لا يمكن عددهم كما لا يخفى على من يطالع كتابي
 واسماء الرجال وغيرها من كتب الطبقات

مسند الامام المجتهد محمد بن ادريس الشافعي رضي الله عنه

اروي به بالسند الى الشيخ عبد الله بن سالم البصري عن محمد بن عبد الله
 البايع عن محمد بن الحجازي الواعظ الشعراوي عن النجم الغيطي عن زكريا
 الانصاري عن ابن حجر عن الصلاح ابن ابي عمرو عن فخر الدين ابن
 البخاري عن القاضي ابي المكارم احمد بن محمد اللبان ابي جعفر محمد
 ابن احمد الصيدلاني عن ابي علي الحسن بن احمد الحداد عن الخطا
 ابي نعيم احمد بن عبد الله الاصبهاني عن ابي القاسم محمد بن يعقوب
 الاصم عن الربيع بن سليمان المرادي عن الامام المقدم محمد بن ابي
 الشافعي رضي الله تعالى عنه وفي طرق اخرى ولكن لما
 كان التطويل موجبا لللال - فاقصرت على هذا القدر فانه كاف
 لنيل الآمال فقبية قال العلامة ابن حجر في مسأله - الشافعي رحمه
 الله تعالى هو ابو عبد الله محمد بن ادريس بن العباس بن عثمان بن
 شافع بن السائب بن عبيد بن عبد يريد بن هاشم بن المطلب بن عبد
 ابي قصي القرشي المطلبي الحجازي المكي ابن عمر رسول الله صلى الله عليه
 وسلم يلتقي معه في عدة منافا افراد الائمة ترجمته بالتأليف فزادت
 المؤلفات في ذلك على اربعين تأليفا لكن في كثير منها شيء كثير من الموضوع

المفترى لا سيما تأليف الفخر الرازي بل في تأليف البيهقي مع جلالته في
 فن علم الحديث وتوابعه بعض الموضوع فاحذر ذلك **وَحَالُ شَيْءٍ مِنْ**
 ترجمة لضيق المحل عن استيعاب مقصده من مقاصدها الكثيرة الواسعة
 انه قرشي مطلبى اجماعا وامه ازديّة وقد صح في فضائل قریش والازد
 احاديث كثيرة **وورد** في حقه قوله صلى الله عليه وسلم عالم قرشي عيلام
 طبق الارض علما **طرقه كثيرة** متما سكتة فليس بموضوع ولا قريب منه
 خلافا لمن هم فيه كما نبّه عليه ائمة الحديث كاحمد البيهقي والنووي
 وغيرهم **ومن جملة** على الشافعي احمد تبة العلماء على ذلك و
 وجهه بان له يظهر القرشي من العلوم المذمومة المحفوظة المضبوطة
 المشهورة المتبعة في اقطار الارض المكتوبة كما تكتب المحقق
 المتحدث بها في مجالس الحكم والامراء والفقراء والآثار **ظهور**
 من ذلك **ولما غزوة** في سنة خمسين سنة وفاة ابي حنيفة بل
 يوم موته ونشأ يتيما في حجر امه في ضيق عيش بحيث كانت تتر^ف
 تعليم لغزها عن اجرة المعلم لكن الله تعالى ان ما تعلمه علمه بعد
 ذهاب المعلم لغيره فرأى المعلم ان لنفعه بذلك اكثر من اجرة تعليمه **لها**

فاسقطها عنه فاستمر حتى ختم القرآن لسبع ثم حبل اليه مجالسة العلماء
 فكان يكتب ما استفاد منهم في نحو العظم لعجزة عن الورق - ولما مضى
 من عمره ثلاث عشرة سنة وقد حفظ المؤطا رجل الى مالک بالمدينة
 فلازمه فبالغ في اكرامه للنسب ولما رآه منه مما ازداد منه تعجب منه
 من الفهم والعلم والادب والعقل - واجازة شفيحة مسلم الزنجي بالافتاء
 وعمره نحو خمسة عشر سنة - واستمر عند مالک الى ان توفي فحل
 من المدينة سنة ثمان وعشرين سنة الى اليمن وتولى لقضاء
 بها ثم حل الى العراق فناظر محمد بن الحسن وغيره ونشر علم الحديث
 ومن ثم سموا ناصر السنة واصحابه اهل الحديث وشا فقله
 الى ان ملازم البقاع والاسماع ودون علم اصول الفقه والسياسة
 احل الى ذلك فصنف فيه الرسالة فاجمع اهل عصره على انه من الخواص
 ومن ثم قال المزني قرأته خمسمائة مرة ما من مرة الا واستفدت
 فيه فائدة جديدة وانا انظر فيه خمسين سنة وما اعلم اني نظرت فيه
 مرة الا واستفدت منه شيئا لم يكن عرفت - ومجموع مؤلفاته
 مائة وثلاثة عشر سار ذكر مؤلفاته الجديدة في شاسع الاقطار

فقصده الناس لأجلها ثم قصده بعد ذلك رويها كان رحمه الله تعالى
يحفظ من الشعر ما يجهل العقل من ذلك قوله اروي ثلاثمائة شاعر مجنون
اي فكم العقلاء وقوله احفظ خمسمائة قصيدة بخمسمائة امرأة وكان
حجة في النحو واللغة كما صرح به الائمة حتى ابن الحاجب في شافيته
ومن جملة ثناء محمد بن الحسين عليه قوله ان تكلم اصحا الشافعي يوما فلما
الشافعي يعني لما اودع في كتبه ومن ثم قال الرعفراني كانوا اودوا
فاتفظهم وقال احمد ما من احد عبدة الا للشافعي في رقبته منة
وسا بما اودله المصباح في الليلة ثلاثين مرة فاستنبطت منه في
كل مرة احكاما كثيرة وانما لم يبق السراج دائما الوود قال ابن بخته
لامه لان الظلمة اجلى للقلب وكان يكتب ثلث الليل ثم يصلي ثلث
ثم ينام ثلثه ولعل المراد ان هذا غالب احواله حتى لا ينام في ما مرانه
كان يحيي الليل كله في الاستنباط من القرآن وكان يختم كل يوم ختمه
وجمع الله فيه كل خير كما قاله احمد قال ما كنت قط ولا حلفت بالله
صادقا ولا كاذبا ولا منذ عشرين سنة ما شيعت وكه في السماع
اليك الطولي قدم من صنعاء الى مكة بعشرة آلاف دينار واعطى من

أصله شسع نعله ستة دنانير واعتذر إليه بأنه لم يجد غيره
 ورأى النبي صلى الله عليه وسلم في النوم قبل حمله فقال يا غلام
 قال لبيك يا رسول الله قال ممن أنت قال من رهطك قال ادن مني
 فدنيت منه ففتح فم امر رقيقه على لسانه وقمه وشفقته وقال امض
 بآرك الله فيك فما نحن بعد في حديث ولا شعر ما مر على شيءي
 الا حفظه وقال ايضا رأيت بكمة في زمن الصبا في الزمان جلا
 ذاهية يؤم الناس في المسجد لما فرغ من صلوة اقبل على الناس
 يعلمهم قد نوت منه فخرج ميزانا من كمة فاعطاني اياه وقال
 هذا لك قال فسألت المعبر فقال انك تصير اما ما في العلم وتكون
 على السنة لان امام المسجد الحرام افضل الائمة كلهم واما
 الميزان فانك تعلم حقيقة الشيء على ما هو عليه قال الربيع ورأيت
 انما قبل موته ان آدم صلى الله عليه وسلم مات ويرياد
 ان يخرجوا بجنازته فلما اصبحت سألت بعض اهل العلم عنه فقال هذا
 موت اهل الارض لان الله تعالى علم آدم الاسماء كلها فما
 كان يسير حتى مات الشافعي رضي الله تعالى عنه اخرج

سنة اربع ومائتين عن اربع وخمسين سنة

ومن كراماته الباهرة انه اراد ان يحول الى بغداد فلما دفع المصير
فلم يقدر واوشرع في الحفر فلما وصلوا قرب اللجاة احت من راحة
طيبة ما شئوا مثلها بحيث سكر وامن طيب راحة وما تمكنوا من
الوصول اليه فكفوا وصار ذلك معددا في اعظم مناقبه وقد اتفق
العلماء قاطبة من سائر الفرق من اهل الفقه والاصول والحديث
وغيرها على ثقته وعدالته وامامته وورعه وتقواه وجوده وحسن
سيرته وعاقبته فالمطنب في وصفه مقصر والمسحبه في مدحه مقتصر
انتهى ما تقطا

مسند الامام المجتهد احمد بن حنبل رضي الله عنه
ارويه عن العلامة الجليل الحسين الحبشي عن الشريف محمد بن نعيم
عن عابد السندي عن حسين المغربي مفتي المالكية بركة المشقة
عن محمد بن طيب المغربي عن حسن العجيمي عن ابراهيم بن محمد
الميموني عن الواسطي عن زكريا الانصاري عن ابراهيم بن محمد
كمال عن والداه عن السيد احمد حلان كلاهما عن عبد الرحمن

الزبرج وأرويه عاليا عن عبد الله القدسي النابلسي عن عبد الله
الزبرج عن أحمد بن عبيد العطار عن اسمعيل العجلوني عن
عبد الغني النابلسي عن النجم محمد الغزي عن والده البدر محمد الغزي
عن زكريا الانصاري عن الغز عبد الرحيم عن أبي العباس أحمد الجحفي
عن أم محمد زينب بنت ملكي الحمرانية عن أبي علي جنبل الرصافي
عن أبي القاسم هبة الله الشيباني عن أبي الحسين التميمي عن
أبي بكر أحمد القطيعي عن عبد الله بن الإمام أحمد بن جنبل عن
أبيه الإمام أحمد الشيباني رضي الله تعالى عنه تنبيه
أبو عبد الله أحمد بن محمد بن جنبل بن هلال الشيباني
المروزي ثم البغدادي قال العلامة ابن حجر في كتاب مسامدة^٩
هو الإمام البارع المجمع على إمامته وجلالته وورعه وزهاده
وفوق علمه وسيادته حل إلى الحجاز والشام واليمن وغيرها
سمع من سفيان بن عيينة وأقرانه وروى عنه جماعة من
شيوخه وخلائق آخرون لا يحصون منهم البخاري ومسلم وكثر ثناء
الأئمة عليه حتى قال بعضهم رأيت ثلاثة لم ير مثلهما أبدا وذكر منهم

وقال بعضهم ما علم احدا يحفظ على هذه الامة امر دينها الا هو قال
 ابو زرعة كانت كتب اثني عشر حملا وكان يحفظها على ظهر قلبه
 وقال مرة اخرى كان يحفظ الف الف تحة وقال ابراهيم الحارثي كان
 الله جمع فيه علم الاولين والآخرين من كل صنف يقول ما شاء وعسيك
 ما شاء وقال الشافعي ما رأيت اعقل من احمد وسليمان ابن داود
 الهاشمي وجاء انسان بثلاثة آلاف دينار وقال ورثتها من ابي ومما
 حلال فاي اريد يقبلها وقال لا حاجة لي فيها اناني كفاية ومن
 دعائه اللهم كما صنت وجهي عن السجود لغيرك صنت عن السؤال
 لغيرك وقال التاج السبكي مسندك اصل من اصول هذه الامة
 انتهى ملتقطاً وقال حماد الكشي في ذكر مسنده انه يشتمل على ثلاثين
 الف حديث في اربعة وعشرين مجلداً من نسخة الوقف بالمستنصرية
 وهو كتاب جليل من جملة اصول الاسلام وقد وقع له فيه ما ينفع عن
 ثلاثمائة حديث ثلاثية الاستاذ ذكره وان احمد بن حنبل شرط فيه
 ان لا يخرج الا حديثاً صحيحاً عنه قال ابو موسى المديني لكن يقال
 ان فيه احاديث موضوعه كما ذكره البقاعي وزائدة ولذلك عبد الله

فائدة وفي ثبت الامير ان سلسلة الذهب المشهورة بين المحدثين
 احمد عن الشافعي عن مالك عن نافع عن ابن عمر لا يثبت بها الا اربع احاديث
 اوردها احمد في مسنده وهي للشافعي في الام اه قال العلامة
 ابن حجر في مسنده فائدة مهمة يتعين حفظها العظيم جداها
 وغرة ما فيها - وحاصلها ان ابن الصلاح شد فضل كتب السنن
 على مسند احمد واعتزضوه وردوا عليه بان الامر ليس كما
 زعم كيف وهو اكبر المساكين احسنها وضعاء وانتقاء فان لم
 يدخل فيه الا ما يحتاج به مع كونه انتقاء من اكثر من سبعمائة الف
 حديث وخمسين الف حديث وقال ما اختلف فيه المسلمون
 من حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم فارجعوا فيه الى
 المسند فان وجدتموه والا فلا يس بحجة ومن ثم بالغ بعضهم
 فاطلق الصحة على كل ما فيه والحق ان فيه احاديث كثيرة ضعيفة
 وبعضها اشد في الضعف من بعض حتى ان ابن الجوزي قد اخل
 كثيرا منها في موضوعاته كمر. تعقب بعضهم في بعضها وفي سائر
 شيخ الاسلام والحفاظ ابن حجر وحقق نفي الوضع عن جميع احاديث

وانه احسن انتقاءً وتخيراً من الكتب التي لم يلتزم مصنفوها الصفة
في جمعها انتهى مختطراً وقال ايضا في مسانيدنا وامتحن رضى الله عنه
المحنة المشهورة التي كانت سبباً لزيادة فقهه في الدنيا والاخرة
ثم ذكر العلامة المذكور تلك المحنة وتركها خوفاً من التناول
وفيه ايضا ان روى بعض ضاربيه بالبرص الشديد جلاداً وذكر
هذا البرص ان جملة ضاربيه مائة وخمسون رجلاً وذكر الربيع
ان الشافعي رضى الله تعالى عنه دفع اليه كتاباً وهو عصفراً
ان يذهب به الى احمد ببغداد ويأتيه بالجواب فذهب اليه
فصادفه عقب صلوة الصبح فذكرت له القصة ودفعت له
الكتاب فلما قرأه تغرغت عيناه فقلت ما فيه قال فيه انه رأى
النبى صلى الله عليه وسلم في النوم فقال له اكتب الى ابى عبد الله
فاقرأ عليه السلام وقل له اناى ستمتحن تدعى الى خلق القرآن
فلا تجبههم فيرفع الله لك علماً الى يوم القيمة قال الربيع فقلت
له البشارة يا ابا عبد الله فخلع احمد قميصه الذى على جلده
فاعطانيه فاخذت الجواب ورجعت الى مصر سلمته الى الشافعي

رضى الله عنهما فقال ما الذى اعطاك قلت قميصه قال لا يفك
 فيه ولكن يله وارفع الى الماء لا تبرك به وكذا رضى الله عنه في
 شهر ربيع الاول سنة اربع وستين ومائة وتوفي سنة
 احدى واربعين ومائتين على الاصح المشهور وكان قبره ظاهرا
 ببغداد يترك به فطمسته الروافض لما استولوا عليها قريب مائتا
 ثم اعادته سلطاننا خليفة الخلفاء الراشدين عز نصره وكبت
 اعلاؤه بهيئة ظاهرة وابهة وافرة فهو بها الآن يزار و
 يترك به وكشف الامر فرج حتى كفته لم يتغير فيه شيء
 واختلقوا في عهد المصلين عليه ومن جملة ذلك ما قيل ان الارض
 المبسوطة التي وقف الناس للصلاة عليها مسحت فوسعت
 بقدر ستائة الف واكثر سوى ما كان في الاطراف والسفن وقيل
 كانوا الف الف وثلاثمائة الف قال ابو زرعة بلغني ان للمتوكل
 امران يمسح الموضع الذي وقف عليه الناس للصلاة على احمد فبلغ
 مقام الف الف وخمسمائة الف وعن بعض جيران احمد انه اسلم
 يوم موته من اليهود والنصارى والمجوس عشرون الف انتهى والله

تعالى اعلم

مسند الدارمي رحمه الله تعالى اروي عن شيخنا الحبيب حسين
 الحبشي وعن شيخنا السيد عمر شطا عن السيد عيدر وس ابن
 عن السيد عبد الله بن الحسين بن عبد الله بلفقيه عن والد السيد
 حسين عن والد السيد عبد الله وخاله السيد عيدر وس ابن عبد
 بلفقيه والامام محمد بن سهل مولى الدويلة ثلثتهم عن العلامة
 الوجيه السيد عبد الرحمن بن عبد الله بلفقيه عن والد السيد عبد
 بلفقيه وعن علامته وقته الشيخ ابراهيم الكردي الكوراني كلاهما
 عن الشيخ احمد بن محمد القشاشي المدني عن الرضائي عن زكريا
 الانصاري ح و اروي عن العلامة الشيخ صالح كمال عن والده
 صديق كمال عن عبد الرحمن بن الشيخ محمد الكزبري ح و اروي عالما
 عن العلامة القلاوي عن العلامة الكزبري المذكور عن والده عن
 عبد الغني النابلسي عن النجم الغزي عن والد البدر الغزي عن زكريا
 الانصاري عن محمد بن مقبل عن جويرية بنت احمد الكردي عن
 ابي الحسن عن علي بن عمر الكردي عن ابي المنجا عبد الله بن عمر اللقي

ح والشيخ زكريا يروى عن الحافظ ابن حجر عن البرهان الشافعي
 عن شهاب الدين أحمد الجار عن أبي المنجا عبد الله بن عمر اللتي عن
 أبي الوقت عبد الأول ابن عيسى السجزي عن الدودي عن عبد الله
 ابن أحمد السرخسي قال أخبرنا أبو عمران عيسى بن عمر السمرقندي عن
 مؤلفه الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الرحمن الدارمي رحمه الله
 قتيلا قال العلامة أبو الفتح محمد عبد الرشيد بن محمد شاه الكشميري
 في مقدمة هذا المسند الشريف ما نصه وهو الامام الحافظ شيخ
 الاسلام قدوة الجهابذة النقاد الاعلام ذو الفضائل التي سارت
 بها الركبان شرقا وغربا والفواضل التي اعترفت بها السيادة
 عجا وغربا الحافظ الذي لا تغرب عن علمه شاردة - والضابط
 الذي استوت لديه الطارفة والتالدة - كلمة شهد له بها كل مؤلف
 ومخالف - وأقرب براعتها المعادي والمؤالف - أبو محمد عبد الله
 ابن عبد الرحمن ابن الفضل بن بهرام بن عبد الصمد التميمي السمرقندي
 الدارمي صاحب اللسان المعروفة - والدارم بكسر الراء المهملة
 قال الذهبي قال أبو حاتم ثقة صدوق وعن أحمد بن حنبل ذكر الدارمي فقال
 عرضت عليه الدنيا فلم يقبل ذلك كونه الحافظ -

نسبة الى دارم ابن مالك بطن كبير من قميم - ولد سنة احدى عشر
ثمانين ومائة وتوفي يوم الجمعة من ايام عرفة سنة خمس وخمسين و
مائتين وله من العمر اربع وسبعون سنة ودفن يوم النحر ببلدة
مر وقد بر الله تعالى روحه - وجعل في جنات الفردوس غبوقه
وصبوحه - وكان رحمه الله تعالى اماما جليلا حافظا للحديث
والقرآن - ملازما لعبادة الله سبحانه وتعالى في كل وقت وان
ذآ رحلة عظيمة - وأسفار كثيرة - حل الى بلدان الاسلام ومدن
الايام - وجمع علم الحديث من عصاة هذا الشأن - وفرسان
ذاك الميدان حتى برع وفاق الامثال والاقتران فغنت له وجوه
الاكابر والاعيان - واستفاد منه جماع الغفيري الكائنة في ذلك الزمان
الى ان روى عنه مسلم بن الحجاج القشيري صاحب الصحيح والبرد اورد
والترمذي من اصحاب السنن وعبد الله بن الامام احمد ومحمد بن يحيى
الذهلي رحمهم الله تعالى واقروا له بكمال الفضل وتام الاحسان - و
اشنوا عليه بلسان الجنان والبيان - ولما نفي رحمه الله تعالى الى حفر
البغاري رحمه الله تعالى استرجع وبكى - وألحق وابكى - وانشد هذا

الشعر لم يكن يثشد شعر قط الاما ورد في الاحاديث ضرورة للرواية
وابلاغاً للدراية - هـ

ان عشت تفجع بالاحبة كلهم وفناء نفسك ابا لك انفع
ولا ريب ان هذه شهادة صادقة من الامام التجاري على صلاح الدارمي
وفلاحه انتهى وقال ايضا في مرتبة مسند الشرايف هو كتاب قد يم
مبارك فيه وعليه - ومؤلف لطيف على السند المحتاج اليه - اصل
في بابيه - وفرد في نصابه - فالقارئ له لا يزال في رياض ورقة -
وعلم متفقه رشيقه - وفيه حلاوة مقطع - ولطافة مترج - و
عذبة مشرع - وهو مرتب على الابواب - جامع للاحاديث النبوية
وانار الاصحاب - وحقه ان يسمى بالسند دون المسند وهو الاخر
الى الصواب - لكن اشتهر بالمسند على خلاف اصطلاح المحدثين
حتى عكس ابن الصلاح - من المسند على وجه اليقين - وهذا وهم
من ابن الصلاح - كما صرح به شارح الالفة الفارق بين السنن
والصحيح - قال السيوطي في تدريب الراوي بشرح تقريب النواوي
قيل ومسند الدارمي ليس بمسند بل هو مرتب على الابواب وقد سما

بعضهم بالصحيح - قال الشيخ الاسلام ولما لم يغلطائي سلفاً في تسميته
 الدارمي صحيحاً الا قوله انه رأى بخط المنذرى وكذا قال شيخ الاسلام
 ليسحرون السنن في التتبع بل لو ضم الى الخمسة لكان اولى من ابن ماجة
 فانه امثل منه بكثير - وقال العراقي في النكت اشتهر تسميته بالمسند
 كما سمي البخاري كتابه بالمسند لكون احاديثه مسنداً قال الا ان
 فيه المرسل والمعضل والمنقطع والمقطوع كثير على انهم ذكروا في ترجمة
 الدارمي ان له الجامع والتفسير والمسند وغير ذلك فلعل الموجود
 الآن هو الجامع والمسند فقط انتهى قال الحافظ الامام ابي جهم رحمه الله
 تعاد أول من اضاف ابن ماجة الى الخمسة الفضل بن طاهر قبايع
 اصحاب الاطراف والرجال والناس جعل غير واحد السادس المطاع
 او مسند الدارمي انتهى ثم قال العلامة المذكور - وذكر الشيخ عابد
 السندی في ثبته عن الشيخ الامام صلاح الدين العلائي انه قال
 لو قدم مسند الدارمي بدل ابن ماجة فكان سادساً لكان اولاً انتهى

قلت وقد علم الشيخ محمد عبد العزيز الدهلوي طيب الله ثراه في الطبقة
 الثالثة من طبقات كتب الحديث - المحتجة بها في القديم والحديث -
 وآليه نحا والد لا الشيخ ولي الله رحمه الله في مؤلفاته - وقال
 الشيخ عبد الحق الدهلوي قال بعضهم كتاب الدارمي احرى
 واليق يجعله سادسا لكتب لان رجاله اقل ضعفا ووجود الاحاديث
 المنكرة والشاذة نادرة فيه وله اسناد عالية وثلاثيات اكثر من
 ثلاثيات البخاري كذا في مقدمة المشكوة قال المغلطائي ان
 جماعة اطلقوا على مسند الدارمي بكونه صحيحا فتعقبه الحافظ
 ابن حجر باني لمراد ذلك في كلام احدهم يعتمد عليه كيف ولو اطلق
 ذلك من يعتد به كان الواقع بخلافه ومع ذلك فليست اسلم
 ان الدارمي صنف كتابه قبل تصنيف البخاري الجامع لتعقير
 هما ومن ادعى ذلك فعليه البيان وتعقبه السيد العلامة
 محمد بن اسمعيل الاميري في شرحه توضيح الافكار على تنقيح الانظار

بان من ادعى تقدم تصنيف البخاري على تصنيف الدارمي فعليه الدليل
 ايضا وذكر المغلطي انه ينبغي ان يجعل مسندا للدارمي سادسا
 للخمسة بدل ابن ماجة فانه قليل الرجال الضعفاء فليس فيه الاحاد
 المنكرة والشاذة وان كان فيه احاديث مرسلات موقوفة فهو
 مع ذلك اولى من سنن ابن ماجة الى اخر كلامه قلت يحتمل
 انه اراد تفضيله على ابن ماجة بخصوصه وان ابن ماجة رجاله
 الضعفاء اكثر والاحاديث الشاذة والمنكرة غير نادرة فيه كما
 صرح به السيد العلامة محمد بن اسمعيل الامير في الشرح المذكور
 سنن الحافظ ابى الحسن على بن عمر الدارقطني رحمه الله
 بالسند الى العجيمي عن ابى محمد بن محمد بن رضى الدين الغزى وعبي
 الطبرى عن السيوطى ح وارويها عن محمد بن عبد الله بن مصطفى
 المباط عن محمد الشنوائى عن السيد مرتضى الزبيدى عن عمر بن
 احمد بن عجيل السلفى باعلوى الملكى عن الشيخ عبد الله بن
 عن على بن عبد القادر الطبرى عن عبد الواحد بن ابراهيم
 عن الجلاء عبد الرحيم العباسى عن السيوطى ح ورويها الحصارى

أيضا اجازة عن السيوطي عن محمد بن مقبل عن الحراوي عن عبد
 المؤمن بن خلف الدمي عن أبي الحسن علي بن الحسن المعروف
 بابن المقير عن أبي الكرم المبارك بن الحسن الشهرزوري عن
 أبي الحسين محمد بن علي المهتدي بالله عن الحافظ أبي الحسن
 علي بن عمر الدارقطني رحمه الله تعالى تنبيه قال الامام الذهبي
 في تذكرة الحفاظ الدارقطني الامام شيخ الاسلام حافظ الزمان
 ابو الحسن علي بن عمر بن احمد مهدي البغدادي الحافظ الشهير
 صاحب سنن مولانا سنة ست وثلاثمائة سمع البغوي وابن
 ابي داود وابن صاعد والحضري وابن دريد وابن نير وزهري
 وعلي بن عبد الله بن مابشر ومحمد بن القسم المحاربي وابا علي
 محمد بن سليمان المالكي وابا عمر القاسمي وابا جعفر احمد بن الجهم
 وابن زياد النيسابوري وابا عبد بن الهيثم القاسمي واحمد بن القسم
 الفرائضي وابا طالب الحافظ وخلائق ببغداد والبصرة
 وائكة وواسط وارتحل في كهولته الى مصر والشام و
 وصنف التصانيف حدث عنه الحاكم وابو حاتم الاسفريابي

وقام الرازي والحافظ عبد الغني الازدي وابوبكر البرقاني وابوذر
 الهروي وابونعيم الاصبهاني وابو محمد الخلال وابو القسم بن
 المحسن وابوطاهر بن عبد الرحيم والقاضي ابو الطيب الطبري
 وابوبكر بن بشران وابو القسم حمزة السهمي وابو محمد الجوهري
 وابو الحسن بن الانبوسي وعبد الصمد بن المأمون وابو الحسين
 ابن المهدي بالله وامامهم قال الحاكم صار الدار قطنية وحده
 عصرا في الحفظ والفهم والورع واماما في القراءة والتجويد اتمت
 في سنة سبع وستين ببغداد اربعة اشهر وكثر اجتماعنا فصادفنا
 فرفقا وسفلى وسالته عن العلل والشيخ وله مصنفات يطول
 ذكرها فاشهد انه لم يخلف على اديم الارض مثله - وقال
 الخطيب كان فريدا عصرا وامام وقته وانتهى اليه علم الاشراق والمعرفة
 بالعلل واسماء الرجال مع الصدق والثقة وصحة الاعتقاد و
 الاخذ من علوم القراءات فان له فيها مصنفات سبق فيه الى
 عقول الابرار بل فرس وقال وحديثي الازهري قال بلغني ان
 اللادقني حضر في حلقة مجلس سمعيل الصفار فقعدا ينسبح

جزأ والصفا ويحلى فقال رجل لا يصح سماعك وانت تنسخ فقال فمضى
 للاملاء خلاف فمهلك اتحفظ كما املاء الشيخ قال لا ادرى قال
 املاء ثمانية عشر حديثاً الحديث الاول عن فلان عن فلان
 ومثله كذا وكذا والثاني عن فلان عن فلان ومثله كذا وكذا و
 مر في ذلك حتى الى على الاحاديث فتعجب الناس منه او كما قال
 وقال ابو ذر الحافظ قلت للحاكم هل رأيت مثل الدارقطني
 فقال هو لم ير مثل نفسه فكيف انارواها الخطيب في تاريخه
 قلت هنا يخضع للدارقطني ولسته حفظه الجامع لقوة
 الحافظة ولقوة الفهم والمعرفة واذ شئت ان تبين براعة هذا الامام
 فطالع العلل له فانك تندهش ويطول تعجبك لو في ثامن
 ذي القعدة سنة خمس وثمانين وثلثمائة رحمه الله تعالى انتهى
 ص ١٢٨
 ملتقطاً مختصراً ودفن قريماً من قبر معروف الكرخي اهـ مسانيد
 ابن حجر فائدة الدارقطني بفتح الراء ويسكن ويضم القاف ويكون
 الطاء بعد نون سببه لدار القطن وكانت محلة كبيرة بين عاد
 انتهى كذا في المرقاة -

المعجم الثلاثة للبئر والاول وسط والصغير للحافظ الى
 القاسم سليمان بن احمد الطبراني رحمه الله تعالى
 وبالسند الى الشيخ عبد الله البصري عن الشيخ ابراهيم الكردى عن
 الشيخ احمد لقشاشى عن الشيخ الرملى عن ذكرى الانصارى عن الفيلسوف
 ابن حجر عن الصلاح ابن ابى عمر المقدسى عن الفخر بن البخارى عن
 ابى جعفر الصيدى لاني عن فاطمة بنت عبد الله الجوزداني
 عن ابى بكر محمد بن عبد الله ابن زيد الاصفهاني عن الحافظ
 الى القاسم سليمان بن احمد الطبراني تنبيه قال في كشف
 الطنون رتب في الكبير الصحابة على الحروف وهو مشتمل على
 نحو خمسمائة وعشرين الف حديث ورتب في الاوسط
 والصغير شيوخة على الحروف ايضا ثم رتب الكبير الامير
 علاؤ الدين على ابن بلبان الفارسي ترتيبا حسنا وتوفي سنة
 احدى وثلاثين وسبعمئة انتهى مختصرا وفي ثبت الامير

ابن زيد

له ابن زيد كذا في مدارج الاسناد وفي الارشاد ابن زيد وفي ثبت ابن زيد

الكبير مانصه لشيخ المعجم الكبير على ستين ألف حديث تجزئة ثمانية
 عشر مجلدا وفيه قال ابن دحية هو أكبر مسانيد الدنيا ^أه قال
 الإمام الذهبي في طبقاته الطبراني الحافظ الإمام العلامة
 الحجة أبو القسم سليمان بن أحمد بن أيوب ابن مطير الشامي اللخمي
 الطبراني مسند الدنيا وكل سنة ستين ومائتين وسمع في
 سنة ثلث وسبعين وهلم جرا بعد أن الشام والحسين واليمن
 ومصر بغداد والكوفة والبصرة وأصبهان والجزيرة وغير ذلك
 وحديث عن ألف شيخ وزيدون وصنف المعجم الكبير وهو ^{المسند}
 سوى مسند أبي هريرة فكانه أفرادا في مصنف والمعجم ^{سط} الأول
 في ست مجلدات كبار على معجم شيوخه يأتي فيه كل شيخ بما له
 من الغرائب والغرائب ^بفهو نظير كتاب الأفراد للدارقطني بين فيه
 فضيلة وسعة رواية وكان يقول هذا الكتاب روحى فانه
 تعب عليه وفيه كل تفسير وعزير ومنكر وصنف المعجم الصغير و
 هو عن كل شيخ له حديث واحد صنف أشياء كثيرة
 وكان من فرسان هذا الشأن مع الصدق والأمانة انتهى مختصرا

قلت وله تصانيف كثيرة مقبولة عند المحدثين وقد ذكر الله
تعالى في طبقاته والحال الكلام فيه - توفي الطبراني لليلتين
بقيتا من ذي القعدة سنة ٣٦٢ هـ ستين وثلاثمائة -

السنن الصغرى والكبرى وكتاب الاسماء والصفات

ودلائل النبوة وشعب الإيمان كلها للإمام أبي بكر

أحمد البيهقي رحمه الله تعالى وسائر تصانيفه أروها

عن العلامة الشيخ عبدالحق وعن العلامة الشيخ محمد حسنة الله

وعن العلامة السيد مدين رضوان المديني ثلاثتهم عن العارف

بالله الشيخ عبد الغنى عن الشيخ عابد عن الشيخ الفلاني ح

وأروها عاليا عن العلامة عبد الجليل عن السيد اسمعيل

البرزنجي وعن الشيخ عابد كلاهما عن الشيخ الفلاني عن الشيخ

محمد سعيد سفر عن الشيخ محمد بن عبد الله المغربي عن الشيخ

عبد الله ابن سالم البصري وأروها مساكين بالبطريق آخر عن

عبد المجيد العلامة ١٢ عبد الهادي غفر الله له

١٩ ١٨ ١٧

٢١ ٢٠

العلامة الحبيب الحبشي عن والده عن عمر العطار عن محمد طاهر سنبل
عن الشهاب الجوهري المصري عن عبد الله البصري ح وادو
عاليامنه بدرجة عن العلامة احمد جمال المكي عن العلامة
عليم الدين عن ابيه العلامة رفيع الدين القندهاري عن الشيخ
محمد بن عبد الله المغربي وعن الشريف الادريسي كلاهما عن
الشيخ عبد الله البصري عن الشيخ علي بن عبد القادر الطبري عن
عبد الواحد الحصادي عن الشمس محمد بن ابراهيم الغمري
عن ابن جراح وتروى الشيخ الفلاني عالي عن الشيخ محمد بن
سنة عن الشريف ابي عبد الله الوولاني عن ابن اركاش
عن ابن حجر عن الحافظ العراقي عن ابي الفضل محمد بن اسمعيل
الحموي عن الفخر ابن البخاري عن منصور بن عبد المنعم الفراء
عن محمد بن اسمعيل الفارسي عن ابي بكر احمد بن الحسين البيهقي
تنبيه قال الذهبي في الطبقات - البيهقي هو الامام الحافظ العلامة
شيخ خراسان ابو بكر احمد بن الحسين بن علي بن موسى الخسرو
جردي البيهقي صاحب التصانيف ولله سنة اربع وثمانين

وثلاثمائة في شعبان وسمع ابا الحسن محمد بن الحسين العلوي و ابا
 عبد الله الحاكم و ابا طاهر بن عجمش و ابا بكر بن فورك و ابا علي
 الرضا و ابا رزي و عبد الله بن يوسف بن نامويه و ابا عبد الرحمن
 السلمي و خلقا بخراسان و هلال بن محمد الحفار و ابا الحسين بن بشران
 و ابن يعقوب الايادي و علة ببغداد و الحسن بن احمد بن فراس
 و طائفة و جناح بن تدير و جماعة بالكوفة و لم يكن عندنا ^{النسابة} سنن
 و لا جامع الترمذي و لا سنن ابن ماجة بل كان عندنا الحاكم ^{نا}
 عنه و عندنا عوال و بورك له في عمله الحسن مقصدا و قولا فقه
 و حفظه و عمل كتابا لم يسبق الى تحريرها انتهى مختصرا قلت
 ثم ذكر الذهبي تصنيفاته ثم ذكر عن امام الحرمين ابي المعالي
 انه قال ما من شافعي الا و للشافعي عليه منة الا ابا بكر البيهقي
 فان له المنة على الشافعي لتصانيفه في نصرته مذهب ثم قال
 و تواليقه تقارب الف جزء ما لم يسبقه اليه احد حضري
 اخر عمر من يهتق الى نيسابور و حدث بكتبه ثم حضر الادل

له يهتق على وزيره يتقل بلد قرب نيسابور و موقات ممسك عبد الطامغوت

في عاشر جمادى الاولى سنة ثمان وخمسين واربعمائة فنقل في
 تابوت الى قرية - وهي ناحية من اعمال نيسابور على يومين منها
 وخمس جرد هي ام تلك الناحية اتقى ملتقطاً وله من العمر اربع
 وسبعون سنة قيل مولده سنة اربع وثمانين وثلاثمائة كذا في الرقا
 شيخ معاني الآثار للامام ابي جعفر احمد بن محمد الطحاوي
 رحمه الله تعالى وبالسند الى ابن حجر عن الشرف ابي الطاهر
 ابن الكواكب عن زينب بنت الكمال المقدسية عن محمد بن الهادي
 عن الحافظ ابي موسى محمد بن ابي بكر المديني عن ابي الفتح ^{عليه} السلام
 ابن الفضل بن احمد السراج عن ابي الفتح منصور بن حسين التالى
 عن الحافظ ابي بكر محمد بن ابراهيم المقرئ المتوفى سنة ٣١٠
 مؤلفه ابي جعفر الطحاوي ح ورويه عن العلامة ابي الخير
 ميرداد الحنفي عن السيد عبد الله كوجك عن الشيخ عابد
 ح ورويه عاليا عن الشيخ عبد الجليل عن الشيخ عابد عن الشيخ

محمد طاهر سنبل عن الشيخ محمد عارف بن محمد جمال المكي عن الشيخ
 العجيج وادويه عن الشيخ عبد الله القدوي عن الشيخ عبد الله
 الكزبري عن الشيخ حسين المغربي عن الشيخ محمد بن الطيب
 المغربي عن الشيخ العجيج عن الشيخ احمد العجل عن الامام يحيى
 الطبري عن زكريا الانصاري عن ابن حجر الى آخر السند
 المتقدم قتيبة الطحاوي هو الامام العلامة الحافظ صاحب
 التصانيف البادية ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامة بن سلمة
 الارزي الحجري المصري الطحاوي الحنفي (ولما) من قرى مصر
 سمع هرون بن سعيد لايلي وعبد الغني بن رفاعه ويونس
 ابن عبد الاعلى وعيسى بن مثرد ومحمد بن عبد الله بن عبد الحكم
 وعمر بن نصر وطبقاتهم - روى عنه احمد بن القسم الخشاب و
 ابو الحسن محمد بن احمد الاحمسي ويوسف المياجي وابو بكر بن
 والطبراني واحمد بن عبد الوارث الزجالي وعبد العزيز بن محمد الجوزي
 قاضي الصعيد محمد بن بكر بن مطروح وآخرون خرج الى الشام
 سنة ثمان وستين ومائتين فتفقه بالقاضي ابي حازم وغيره

قال ابن يوسف ولد سنة سبع وثلاثين ومائتين وكان
 ثقة ثبتا فقيها عاقلا لم يخلف مثله قال ابو اسحق الشيرازي في
 الطبقات انتهت الى ابي جعفر رياسته ابي حنيفة بمصر ^{العلم} اخذنا
 عن ابي جعفرين ابي عمران وابي حازم القاضي وغيرهما وكانوا
 شافعيًا يقرأ على المزني فقال له يوما والله لاجاء منك شيء فغضب
 من ذلك وانتقل الى ابن ابي عمران فلما صنف مختصره فقال رحمه الله
 ابا ابراهيم لو كان حيا لكفر عن عيینه - قال ابن يونس مات ابو جعفر
 في مستهل ذي القعدة سنة ^{٣٢٩ هـ} احدى وعشرين وثلثمائة عن بضع
 وثمانين سنة انتهى كذا في تذكرة الحفاظ ^{ص ٢٩٩} للامام الذهبي وكان
 (الطحاوي) يقرأ على المزني الشافعي وهو خاله وكان الطحاوي يكثر
 النظر في كتب ابي حنيفة فقال له المزني والله لا يجيئ منك شيء
 فغضب وانتقل من عندنا وتفقد في مذهب ابي حنيفة وصار اما
 فكان اذا درسنا واجاب في شيء من المشكلات يقول ^{الله} رحم
 خالي لو كان حيا لكفر عن عيینه وسمع الحديث من كثير من المصريين
 والغرباء القادمين الى مصر انه تصانيف جليلة معتبرة فمنها الحكم

القران وشرح معاني الآثار والمختصر شرح الجامع الكبير وشرح
 الجامع الصغير وكتاب الشرح الكبير والصغير والاوسط
 والمحاضر والسجلات والوصايا والفرائض وكتاب مناقب ابي
 حنيفة وتايغ كبير والنوادر الفقهية والرد على ابي عبيد
 في ما اخطأ في اختلاف النسب غير ذلك والطحاوي بفتح
 الطاء والحاء المهملتين نسبة الى طحمة قرية لبصعيد مصر وقد
 ذكره السيوطي في حسن المحاضر في اخبار مصر والقاهرة في حفظ
 الحديث وقال كان ثقة ثبتا فقيها لم يخلف بعده مثله انتقلت
 اليه رئاسة الحنفية بمصر اه وفي انساب السمعاني الطحاوي
 نسبة الى طحا بفتح الطاء المهملة والحاء المهملة قرية باسفل ارض
 مصر وقيل غير ذلك انتهى ملخصا من الفوائد البهية.

٣٣٣

مشكوة المصاييح للامام طي الدين ابي عبد الله محمد
 ابن عبد الله الخطيب التبريزي رحمه الله تعالى
 اذيعا عن السيد عمر شطا وعن الحبيب حسين الحبشي كلاهما
 عن السيد عبيد بن عمر عن عمه السيد محمد بن عبيد

عَنْ السَّيِّدَيْنِ الْعَابِدِينَ ابْنِ عَلَوَى جَمَلِ اللَّيْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْلَانَ
 الْكُرْدِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ الْكُورَانِيِّ وَأَرْثَمَا عَنْ عَبْدِ الْحَقِّ
 عَنْ قُطْبِ الدِّينِ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ السَّعَاقِيِّ عَنْ عَبْدِ الْغَنِزِيِّ وَأَرْثَمَا
 عَالِيَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَثْمَانَ الْمَكِّيِّ عَنْ فَضْلِ الرَّحْمَنِ الْعَمَرِيِّ عَنْ عَبْدِ
 عَنْ وَالِدَا عَنْ أَبِي طَاهِرٍ الْكُورَانِيِّ عَنْ وَالِدَا عَنْ أَحْمَدَ الْقَشَا
 عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الشَّنَّارِيِّ عَنْ السَّيِّدِ غُضَنَفَرِ النَّهْرَوَالِيِّ عَنْ
 شَيْخِ الْحَرَمِ الْمَكِّيِّ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الشَّحِيرِيِّ كِلَانَ عَنْ نَسِيمِ الدِّينِ
 مِيرْكَ شَاهٍ عَنْ وَالِدَا الْمُحَدِّثِ جَمَالِ الدِّينِ عَطَاءِ اللَّهِ بْنِ
 غِيَاثِ الدِّينِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 عَنْ شَرَفِ الدِّينِ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجُرْهُيِّ نَسَبَهُ إِلَى
 الْجُرْهُ قَرِيْبَةٍ مِنْ قَوِيٍّ شِيرَازٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَبَارَكٍ شَاهٍ عَنْ مَوْلَاهَا
 رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَلَنَا طَرِيقٌ آخَرُ كَمَا نَرَوِيهَا عَنْ الْمُفَسِّرِ الشَّيْخِ
 مُحَمَّدٍ حَسَبِ اللَّهِ عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ الْجَلِيلِ كَلَاهَمَا عَنْ أَحْمَدَ
 اللَّهِ عَنْ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ عَنْ السَّيِّدِ نُورِ الدِّينِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ
 ابْنِ أَحْمَدَ الصَّعِيدِ الْعَدَوِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَقِيلَةَ الْمَكِّيِّ عَنْ حَسَنِ

العجيمي عن احمد العجل عن الامام يحيى عن الحافظ عبد الغريز بن
 فهد والقاضي زكريا الانصاري قالا اخبرنا الشيخان العلامة
 الرحلة تقي الدين ابوالفضل محمد بن محمد بن فهد والامام العارف
 بالله تعالى شرف الدين ابو الفتح محمد بن ابى بكر الحسين المروغى
 قالا انبانا العلامة الرحلة الزين ابوبكر بن الحسين المروغى زاد
 الاول فقال خبرنا الامام شرف الدين عبد الرحيم بن عبد الكريم
 الجرجي قالا اخبرنا العلامة امام الدين على بن مبارك شاه الصديقه
 الساوحي زاد الثاني فقال اخبرنا الامام حسام الدين الحسن بن
 على الابيوردي شاعليه شئى من اولها واجازة لسائرهما قال اخبرنا
 بها الامام صدر الدين ابو عبد الله محمد بن عبد الله القزويني
 قال هو والصديق اخبرنا بها مؤلفها تنبيه قال في كشف الظنون
 بعد ذكر كتاب مصابيح السنة وشهره ثم ان الشيخ ولى الدين
 ابا عبد الله الخطيب كل المصاييح وذيل ابوابه فذكر المصاييح والذيل
 روى التحدث عنه وذكر الكتاب الذى اخرج منه وزاد على كل
 باب من صحاحه وحسانه الا نادرا فصلا ثانيا وسماه مشكوة المصنف

فصار كتابا كاملا فرغ من جمعه آخر يوم الجمعة من رمضان سنة
سبع وثلاثين وسبع مائة وله اسماء رجال المشكوة وشرح العلامة
حسن بن محمد بن الطيبي المتوفى سنة ثلاث وأربعين وسبع مائة
وسماه الكاشف عن حقائق السنن وله الحمد لله مشيدا
الدين الحنيف الخ انتهى مختصرا.

٢٥ ٢٢

الشفافى تعريف حقوق المصطفى - والمشارك كلاهما

للقاضى ابى الفضل عياض بن موسى بن عياض
المالكى الاندلسى اليحصبى بفتح المشناة وسكون المهملة وتحرى
الصاد المهملة بالحركات الثلاث بعدها موحدة نسبة الى يحصب
حي باليمن من حمير المتوفى بمراكش مسموما باسم يهودى سنة
اربع واربعين وخمس مائة قاله العلامة ابن عابد بن العلامة
الامير الكبير فى تبيينهما ارويها عن العلامة الحبشى عن والده
عن عمه العطار عن صالح الفلاح ورويها عاليا عن العلامة عبد الجليل

مشارك الانوار على صلاح الآثار فى تفسير غريب الحديث - وتضمن ايضا ما
فى ضبط الرواية وقييد السماع ذكره فى كشف الظنون ١٢ عبد الحادى غفر الله له

برادة عن السيد اسمعيل البرزنجي عن صالح الفلاني عن الشيخ
 محمد بن سنان عن مولاي الشريف محمد بن عبد الله عن الشيخ
 علي الاجهوي وشهاب الدين الحفاجي شارح الشفاء والشهاب
 احمد بن عبد الوارث البكري والشهاب احمد الغيني الانطاكي
 اجازة عن الشمس محمد بن احمد الرمي عن زكريا الانصاري
 عن محمد بن مقبل الحلبي قال اخبرنا الصلاح بن ابي عمر قال
 اخبرنا ابو الحسن علي بن عبد الوارث السعدي بن البخاري
 قال اخبرنا ابو الحسن يحيى بن محمد الصائغ عن مؤلفهما كتب
 قال في الكشف في ذكر الشفاء هو كتاب عظيم النفع كثير الفائدة
 لم يؤلف مثله في الاسلام شكر الله سبحانه وتعالى على
 مؤلفه وقابله برحمته وكرمه - اوله الحمد لله المتفرد باسمه
 الاسمي المختص بالملك الاعز الاحي الخ وقال في ذكر المشارقة
 انه في تفسير غريب الحديث المختص بالصالح الثلاثة وهي

الموطار البخاري وسلم وهو كتاب مفيد جدا وله الحمد لله منظره بينه
على كل دين الخ انتهى ملتقطا مختصرا - والقاضي عياض هو ابو الفضل
ابن موسى اليحصبي المغربي السبتي المالكي ولد سنة ست
وسبعين واربعائة ولى القضاء بسبته ومات بمراكش اهكذا في
مسابيل ابن حجر ومن تصانيفه ترتيب المدارك وتقدير المسالك
لمعرفة اعلام مذهب مالك وكتاب الاعلام بمجده وقواعدا لاسلام
وكتاب الاملاء في ضبط الرواية وتقييد السماع ولغية الرائد ^{تضمنه}
حديث ام زرع من الفوائد وكتاب الغنية والمعجم ونظم البرهان
على صحة خرم الاذان وغير ذلك اهكذا في بستان المحدثين معربا
شرح الشفا للعلامة شهاب الدين الخفاجي وسائر تصانيفه
رحمه الله تعالى ارويها بالسند المذكور الى المصنف الشهاب
الخفاجي تنبيه الخفاجي هو شهاب الدين احمد بن محمد الخفاجي
المصري الخنفي قرأ علوم العربية على خاله ابي بكر الشنواني واخذ عن شيخ
الاسلام محمد الرملي وغيره من الاعلام ولد تعلم مع والده الى الحرمين

بسم
قيل الدين

٢٦

و در بستان المحدثين نوشته. وان كتاب بيت که در حق او گفته اند که اگر آید ز نویند و بجا هر وزن کنند حق او را
عبد الهادی غفر الله له

وقرأ هناك على ابن جابر الله وارتحل الى قسطنطينية وهي اذ ذاك
 مشحونة بالفضلاء والفقهاء واشي البيضاوي وشرح الشفاء وغير
 ذلك ووصفه المحبي بأنه من افراد الدنيا المجمع على تفوقه وبرلغته
 انتهى كذا في التعليقات ^{ص ٣١٦} - توفي سنة تسع وستين والـ
 هذا الشرح شرح كبير في غاية التدقيق والتحقيق ثلاث مجلدات
 كذا في كشف الطنون ^{ص ٢٦٣} قلت ومن شرحه المدة الفياض بنورا
 الشفا للقاضي عياض لولا فاحاد السنته وضياء اللجنته - الكوثر
 الراوي - الشيخ الهام حسن العدوي الحمزاوي - فرغ من تأليفه
 سنة ست وسبعين ومائتين والـ

٢٤ ٢٥

الجامع الكبير والصغير للإمام جلال الدين السيوطي
 رحمه الله تعالى وسائر تصانيفه أرويهما عن الشيخ حبيب
 وعن الشيخ احمد جمال وعن الشيخ مشرف الدين القزويني المكيين كلهم
 عن الشيخ القاوي عن الشيخ عابد السندی عن الشيخ عبد الخالق
 المزجاوي عن والد الأعلی المزجاوي عن حسن بن علي العجمي وادويهما
 عن الحبيب الحبشي عن الشيخ السيد محمد نور الأدرسي المغربي

المحدث عن أبي عبد الله محمد بن علي السنوسي الحسني وادريها
 عاليابا (إجازة العامة عن الشيخ فالح المدايني عن الشيخ أبي عبد الله
 محمد بن علي السنوسي عن أبي العباس العرائشي عن عبد الوهاب
 التازي الحسني عن الشيخ حسن بن علي العجمي عن الشيخ أحمد العجل
 عن أبيه محمد بن رضى الدين الغزي عن الجلال السيوطي تنبيه
 الجامع الكبير ^{ص ٣٩٠ ج ٢} ويسمى جميع الجوامع قال في الكشف وهو كبير أوله
 سبحانه الذي مبدئ الكواكب اللوامع الخ ذكر فيه أنه قصد
 استيعاب الأحاديث النبوية وقسمه قسمين الأول ساق
 فيه لفظ الحديث بنصه يذكر من خرج ومن رواه من واحد إلى
 عشرة أو أكثر يعرف منه حال الحديث مرتبا ترتيب اللغة على حروف
 المعجم والثاني الأحاديث الفعلية المحضة أو المشتملة على قول و
 فعل أو سبب أو مراجعة ونحو ذلك مرتبا على مسانيد الصحابة
 قدم العشرة ثم بدأ بالباقي على حروف المعجم في الأسماء ثم بالكنى كذلك
 ثم بالجنس ثم بالنساء ثم بالمراسيل وطالع لأجله كتب كثيرة قال
 في الجامع الصغير قصد في جمع الجوامع جمع الأحاديث النبوية

ياسرها قال شارحه المناوي هذا مجسبا اطلع عليه المؤلف لا باعتبار
 ما في نفس الامر لتعذر الاحاطة بها على ما جمعه الجامع المذكور
 لو تم وقد اختر المنيّة قبل اتمامه وفي تاريخ ابن عساكر عن احمد بن
 من الخث سبعمائة الف وكثير وقال ابو زرعة كان احمد يحفظ
 الف الف حديث وقال البخاري احفظ مائة الف حديث
 صحيح وما تى الف حديث غير صحيح وقال مسلم صنف الصحيح
 من ثلثمائة الف حديث الى غير ذلك انتهى اقول هذا الاعداد
 المذكورة ليست على الحقيقة وانما المراد منها معنى الكثرة فقط ومع ذلك
 لا مجال الى دعوى الاحاطة والاستيعاب وان كان من الكتب
 لتعذر الوصول الى جميع المهرجات والمسموعات ان الشيخ العلامة
 علاء الدين علي بن حسام الدين الهندي الشهير بالمتقي رتب
 هذا الكتاب الكبير كما رتب الجامع الصغير وسماه كنز العمال في
 سنن الاقوال والافعال ذكر فيه انه وقف على كثير مما دونه
 الائمة من كتب الحديث فلم يرف فيها اكثر جمعا منه حيث جمع في
 اصول السنة واجاد مع كثرة الجدي وحسن الافادة وجعله

قسمين لكن كان عاريا من فوائد جلية منها انه لا يمكن كشف
 الخلل الا اذا حفظ رأس الخلد ان كان قوليا واسم راويه
 ان كان فطليا ومن لا يكون كذلك فيوب او لا كتاب الجامع
 الصغير وزوايا وسماه منجم العمال في سنن الاقوال ثم بوب
 بقية قسم الاقوال وسماه غاية العمال في سنن الاقوال ثم بوب
 اسم الافعال جميع الجوامع وسماه مستدرک الاقوال ثم جمع الجميع
 في ترتيب كترتيب جامع الاصول وسماه كنز العمال ثم انتخبه لخصه
 فصار كتابا باحافلا في اربع مجلدات اهـ واما الجامع الصغير
 قال ايضا في الكشف وهو مجلد لخصه من كتابه جميع الجوامع مرتبا
 على الحروف ذكر فيه نه اقتصر على الاحاديث الوجيزة وبالغ في تحوير
 التخريج وصانه عما تفرد به وضاع او كذا ب ففاق بذلك الكتب
 المؤلفة في هذا النوع واشتهر وذكر في اخره انه فرغ من تاليفه
 في ثمانى عشر ربيع الاول سنة سبع وتسعمائة وربما اورد فيه
 الاحاديث الضعيفة والمداخلة ثم ذيله في مجلد آخر وسماه
 زيادة الجامع الصغير انتهى مختصرا ما انتقطا -

الترغيب والترهيب للإمام زكي الدين أبي محمد
 عبد العظيم المنذري رحمه الله تعالى أرويه عن
 الشيخ حسب الله عن الشيخ عبد الغني المدني عن الشيخ اسمعيل
 ابن أدريس الرومي عن الشيخ صالح الفلاني وأرويه عاليا
 عن العلامة عبد الجليل المدني عن السيد سماعيل البرزنجي
 عن الشيخ الفلاني قال قرأته من أوله إلى آخره على الشيخ
 أحمد بن محمد سعيد سفر عن والد محمد سعيد وقلد جازنيه والد محمد
 سعيد عن الإمام محمد بن محمد بن عبد الله المغربي عن عبد الله
 البصري عن الشيخ عيسى الجعفي عن الشيخ علي الأجهوري عن
 البرهان الطقي عن عبد الحق السبكي عن ابن حجر وروى
 الفلاني عاليا عن محمد بن سنان عن مولاى الشرايف عن محمد
 ابن إدريس الحنفى إجازة عن ابن حجر عن عبد الرحمن بن أحمد
 ابن المبارك الشهير بابن الشحنة عن علي بن اسماعيل بن قریش

له وسائر مؤلفاته كالإربعين حديثا في قضاء الحاجات ١٢ محمد عبد الهادي غفر الله له
 له أخذ الفلاني بالإجازة عن محمد سعيد بلا واسطة الشيخ أحمد ١٢

عن مؤلفه تنبيه المنذرى هو الامام الحافظ زكى الدين ابو محمد
عبد العظيم بن عبد القوى ابن عبد الله بن سلامة بن سعد بن
المنذر الشامي ثم المصري المنذرى رحمه الله تعالى المتوفى سنة
ست وخمسين وستمائة كما فى كشف الطنون وكتابه الترغيب
والترهيب كتاب كبير فى مجلدين اوله الحمد لله المبدئ المعيد

صحيح ابن حبان المسمى بالتقاسيم والانواع للحافظ
ابى حاتم محمد بن حبان التميمي رحمه الله تعالى روى
عن الجيب حسين الحبشى عن والده السيد محمد عن عمر العطار
عن محمد الكزبرى عن على الكزبرى عن الملا الياس الكوراني عن
الملا ابراهيم الكوراني عن النور على بن مطير الميني عن الشها
احمد بن حجر الهيتمي قال اخبرني بديا بن الفضل بن حصين انا ابو
اسحق التنوخي عن ابى عبد الله محمد بن احمد بن الهيثم بن
الورداد انا الحافظ ابو على الحسن بن محمد البكرى ورويه
العلامة ابن حجر عاليا عن محمد بن مقبل عن صلاح ابن ابى
عمر عن ابى الفضل بن عساكر قال اعنى البكرى وابن عساكر

٢٩

حسن

أنا أبو روح عبد العزيز بن محمد المروى أنا تميم بن أبي سعيد الجرجاني
 أنا أبو الحسن محمد بن أحمد بن هارون الورداني أنا أبو حاتم بن جيان
 تنبيه ابن جيان هو أبو حاتم محمد بن جيان بن أحمد بن جيان بن معاذ
 ابن معبد بن شهيد القمي البستي الدارمي الشافعي الثقة ^{الثبت}
 الفقيه الواعظ القاضى قال الحاكم كان من أوعية العلم في
 الفقه واللغة والحديث والوعظ سمع من ابن خزيمة وأبي
 عبد الرحمن النسائي وعمران بن موسى بن مجاشع والحسن بن
 سفيان وأبي يعلى الموصلي وغيرهم كتب عن أكثر من ألفي شيخ روى
 عنه الحاكم وغيره وربما غلط الغلط الفاحش ولى قضا سمرقند
 وكان من فقهاء الدين وحفاظ الأنام عالما بالنجوم والطب
 وفنون العلم صنف الصحيح والتاريخ والضعفاء وأما من نسبوه
 إلى التساهل لأنه ربما يخرج عن المجهولين وقد قال العماد
 كثيران ابن جيان وابن خزيمة التزما الصحة وهما خير من
 المستدرك توفي ابن جيان سنة أربع وخمسين وثلاث مائة
 انتهى ما في تذكرته الحفاظ للذهبي وثبت الأمير مسعود ابن

حججهم الله تعالى -

٢١

المستدرك ويقال له المستدرك للحاكم أبي عبد الله
محمد بن عبد الله النيسابوري رحمه الله تعالى ويقال له ابن
البيع بفتح الموحدة وكسر المثناة التحتية وتشديد باءها عين
مهملة أرويه عن الشيخ عبد الجليل وعن الشيخ صالح كمال وعن
الشيخ محمد حسب الله ثلاثتهم عن الشيخ منته الله عن الأمير الكبير
قال أرويه بالسند إلى ابن المقير عن أبي الفضل أحمد بن طاهر المجهني
عن أبي بكر أحمد بن علي بن خلف الشيرازي عن الحاكم أجازة تنبيه
قال ابن حجر في مسانيد الحاكم هذا هو أبو عبد الله الضبي النيسابوري
الحافظ الثقة لكنه معروف عند أهل العلم بالتساهل في الصحيح انتهى مختصراً
ولكن ثلاث إحدى وعشرين وثلاثمائة وثو في ستة خمس أربعاً
سمع بنيسابور حدها نحو من ألفي شيخ غيرها نحو ألفي شيخ أيضاً وخمساً
تأليفه كان فيه تشيع وكان عالماً صالحاً فاضلاً وغلط في أحاديث
ضعيفة أو موضوعة قال أبو حاتم وغيره قام الإجماع على أنه ثقة
وقال السبكي اتفق العلماء أنه من أعظم الأئمة الحفاظ الذين

حفظ الله بهم الدين - استمل على ابن حبان وتفقه على
 ابن أبي هريرة وغيره روى عنه الائمة الدارقطني و
 القفال والبيهقي وغيرهم والوالقا سم القشيري
 ورحل الناس اليه - وكتاب المستدرک على الصحيحين
 قصد به ضبط الزوائد عليها مما هو على شرطها او شرط احدهما وهو
 صحيح ففي الفية العراقي وكالمستدرک على تساهل وقال ما انفرد
 به فذاك احسن ما لم يرد قال السخاوي اي على تساهل منه فيه
 بادخاله فيه عدة موضوعات حملة على تصحيحها اما لما روى من
 التشيع واما غيره فضلا عن الضعيف وغيره بل يقال ان السخاوي
 ذلك انه صنفه في اخر عمره وقد حصلت له غفلة تغيرت له في المنع الباق
 انتهى كذا في ثبت الامير الكبير -

عمل اليوم والليله لابن السني رحمه الله تعالى آرويعاليا
 اجازة عن السيد محمد علي بن طاهر الوترى المدني ومشافهته عن
 محمد بن سليمان حسنة الله الملك وعن عبد الجليل برادة المدني ثلاثهم
 عن احمد بن محمد بن عبيد الطار عن العلامة اسمعيل

العجلاوني عن يونس المصري ثم الملكى الدهرداشى طريقة عن ابراهيم
 الكوراني بسندنا الى القاضى زكريا عن عمر بن فهد الملكى عن الجا
 محمد بن ابراهيم بن محمد المرشدى عن عمر بن يزيد المراءى عن على بن
 احمد بن البخارى عن زيد بن الحسن الكندى عن سعد بن الخير
 الانصارى عن عبد الرحمن بن احمد الدونى بسماعه من احمد بن
 الحسين الديورى بسماعه عن مؤلفنا بن السنى رحمه الله تعالى
 تنبيه ابن السنى هو الحافظ الامام الثقة ابو بكر احمد
 ابن محمد بن اسحاق بن ابراهيم بن اسباط الديورى مولى
 جعفر بن ابى طالب الهاشمى ويعرف بابن السنى راوى سنن
 النسائى - يسمع النسائى و ابا خليفة الجهمى وزكريا الساجى وعمر بن
 ابى غيلان والباغندى و ابا خليفة المنجنيقى و جواهر بن محمد
 الزملى كانى و عبد الله بن زيد ان البجلي و ابا عروبة الحمرانى
 و اكثر الزحال - روى عنه احمد بن عبد الله الاصبهانى و محمد
 ابن على العلوى و على بن عمر الاسدي بادي و احمد بن الحسين
 الكسار و اخرون - قال القاضى ابو زرعة روى عن محمد بن سبط

ابن السنن سمعت عيسى بن علي بن احمد بن محمد يقول كان ابي يكتب الحديث
 فوضع القلم في انبوبة الهجرة ورفع يديه يدعو الله تعالى فمات
 رحمه الله تعالى وذلك في آخر سنة اربع وستين وثلاثمائة
 رقلت، رحمه الله تعالى كان ديناً خيراً صدقاً اختصر السنن
 وسماه المجتبى عاش بضعا وثمانين سنة اهكذا في تذكرة
 الحفاظ للامام الذهبي رحمه الله تعالى قال صاحب كشف الظنون عن الامام
 المنذرى انه قال ضنف العلماء في عمل اليوم والليلة والدعاء والاذكار كتبها
 من اجتهاد الامام ابي عبد الرحمن النسائي المتوفى سنة ثلاث وثلاثمائة وحيث
 منه لصاحبها الحافظ احمد بن محمد المعروف بابن السنن الذي
 المتوفى سنة ٣٦٢ وهو اجمع الكتب في هذا الفن انتهى -

٢٥ ٢٢ ٢٢

الحلية والمستخرج على صحيح البخاري والمستخرج على

صحيح مسلم لا ابي نعيم احمد بن عبد الله بن احمد بن

اسحق بن موسى الاصبهاني - ارويها بالسند الى الفخر

ابن البخاري عن ابي جعفر محمد بن احمد بن نصر عن ابي علي

حسن الخلد عن مؤلفها تنبيه ابو نعيم الحافظ الكبير محدث

العصر هو أحمد بن عبد الله بن أحمد السقي ابن موسى بن مهملان الأصم
 الصوفي الاحول مبط الزاهد محمد ابن يوسف البناء (ولد سنة ٣٣٦)
 ست وثلاثين وثلاثمائة وأجاز له مشايخ الدنيا سنة نيف وأربعين
 وثلاثمائة وله ست سنين فأجاز له من واسط المعمر عبد الله بن عمر
 ابن شاذب ومن نيسابور شيخها أبو العباس الاحم ومن الشام
 شيخها خيثمة بن سليمان الاطرابلسي ومن بغداد جعفر الخلدی
 وأبو سهل بن زياد وطائفة تفرد في الدنيا بأجازتهم كما تفرد بالسما
 من خلق ورحلت الحفاظ الى بابة لعله وحفظه وعلو اسناده - أول
 ما سمع في أربع وأربعين وثلاثمائة من مستأصبيه كان المعمر ابي
 محمد بن فارس - وسمع من ابي أحمد الغسال فابي علي بن الصواف
 وخلائق بخراسان والعراق فكثر تهيأ له من لقي الكبار ما لم يقع ^{تظ}
 روى عنه كوشيار بن ليالي وزي الجبلي وأبو بكر بن ابي علي الذكواني
 وغيرهما من العلماء الاعلام قال أحمد بن محمد بن مردويه كان
 أبو نعيم في وقته مرحولا اليه لم يكن في افق من الافاق احدا حفظ
 منه ولا اسناده كان حافظ الدنيا طال اجتماعه عند كل يوم

توبة واحد منهم يقرأ ما يريد إلى قريب الظهر فاذا أقام إلى دابة
 كان يقرأ عليه في الطريق جزء (لم يكن له غذاء) سوى التسميع والتنظيف
 وقال حمزة بن العباس العلوي كان أصحاح الحديث يقولون
 لما صنف كتاب الحلية حل الكتاب في حياته إلى نيسابور واشترى
 بأربع مائة دينار وله تصانيف مشهورة كتاب مبعرة الصبا
 وكتاب دلائل النبوة في مجلدين وتأنيخ أصبهان وصفة الجنة
 وكتاب الطب وكتاب فضائل الصحابة وكتاب المعتقدات مختصر
 كتاب ذكر الحفاظ للإمام الذهبي ^{ص ٢٩٩} وقال صاحب الكشف في ذكر
 كتاب الحلية أوله الحمد لله محدث الأكوان الخ وهو كتاب حسن
 مقبر يتضمن أسماء جماعة من الصحابة والتابعين ومن بعدهم من الأئمة
 الأعلام المحققين والمتصوفة والنساک وبعض الحادITHم وكلامهم
 توفي رحمه الله تعالى سنة ثلثين وأربعمائة اه مختصر -

٢٦٤ مسند القضاء للإمام شهاب الدين أبي عبد الله القضاء
 رحمه الله تعالى - أرويه بالسند إلى الفخر ابن البخاري عن الإمام
 أبي أحمد عبد الوهاب بن علي شيخ شيخ بغداد عن القضاء تبيين

القضاعي هو الامام شهاب الدين ابو عبد الله محمد بن جعفر بن سلامة
القضاعي قاضي مصر المتوفى بهاسنة اربع وخمسين واربعمائة -

٣٤

مسند لطيا لسي رحمه الله تعالى اروي بالسند الى
الامير الكبير عن شيخه الحفني عن البديري عن الملا ابراهيم عن
القشاشي عن الشمس محمد الرملي عن زكريا الانصاري عن الحافظ
ابن حجر عن الصلاح ابن ابي عمر عن الفخر بن البخاري عن القاضي
ابي المكارم احمد بن محمد البان وابي حفص محمد بن احمد الصيدلا
عن ابي علي الحسن بن احمد الحداد عن الحافظ ابي نعيم احمد بن عبد
الاصبهاني قال حدثنا عبد الله بن جعفر بن احمد بن فارس لا صفها
حدثنا يوسف بن جبيب العجلي حدثنا ابو داود الطيالسي تبيينه الطيالسي
هو سليمان ابن داود بن الجارود ابو داود الطيالسي البصري ثقة
حافظ غلط في احاديث من التاسعة مات سنة ٢٨٠ نته
تقريب التهذيب -

٣٥

الادب المفرد للامام محمد بن اسمعيل البخاري حيا
الصحيح رحمه الله تعالى وهو كتاب ضخم نحو عشرة اجزاء بالسند

الى المحافظ ابن حجر قال قرأته على ابى بكر بن عبد الغنى الشهير بابى جمة
 بسما على جده البدر محمد بن ابراهيم قال اخبرنا به مكى بن مسلم بن
 علان اجازة عن ابى طاهر السلفى حدثنا محمد بن حسن الباقلا فى
 اخبرنا القاضى ابو العلا محمد بن على الواسطى حدثنا ابو النصر احمد
 ابن محمد بن الحسن بن النيازكى حدثنا ابو الخير احمد بن محمد العقبى
 حدثنا مؤلفه الامام البخارى رحمه الله تعالى -

^{٢٩} السيرة لابي اسحق تهذيب ابن هشام عن اسحق بن التلامذة
 الشيخ عبد الجليل برادة المدنى والشيخ صالح كمال المكي والشيخ محمد بن
 سليمان حسب الله المصري المكي عن الشيخ احمد بن الله عن الامير
 الكبير عن شيخه الجوهرى عن البصرى عن البايعى بقراءة الشيخ عيسى بن
 عن الشيخ محمد جازى الواعظ وسالم بن محمد عن النجم محمد بن احمد
 الغيطى عن الشيخ زكريا عن ابى النعيم رضوان بن محمد العقبى عن
 ابى الحسن على ابن عبد الكريم الغربى عن ابى العباس احمد بن اسحق
 الابرقوى عن ابى البركات عبد القوى بن عبد الغنى السعدى
 عن ابى الحسن على بن حسن الخلعى عن ابى محمد عبد الرحمن بن عمر

النحاس قرا خبرنا عبد الله بن جعفر بن الوردي اخبرنا الامام الحافظ
محمد بن عبد الله بن زنجويه البغدادي ق حدثنا الحافظ ابو يوسف
عبد الجيم المعروف بابن البرقي ق حدثنا الحافظ ابو محمد عبد الملك
ابن هشام المؤلف قال اخبرنا زياد بن عبد الله ق اخبرنا الامام
الحافظ محمد بن اسحق المصلي ق ذكره وكان الشافعي يعظم ابن اسحق
كذا في ثبت الامير الكبي

لذی ثبت الامیر البیہر
مسند الحافظ عبد بن حمید بن نصر الکشی رحمہ اللہ
عن الاشیخ الثلاثة المذكورین عن احمد بن محمد عن الامیر
عن شیخ الحنفی عن البیہری عن الملا ابراہیم عن القشاشی
عن الشمس الرملی عن زکریا عن محمد بن مقبل الحلبي عن جویث
بنيت احمد الكردي الهكاري انا ابو الحسن الكردي انا ابو المنجا
انا ابو الوقت انا اللادوي انا السخري انا ابراہیم بن خیرم الشا
انا عبد بن حمید تنبيه قال الذهبي في تذكرة الحفاظ عبد بن
حمید بن نصر الامام الحافظ ابو محمد الکشی مصنف المسند الكبير

۱۔ انکسب الفتح قرۃ بھیران ۲۔ استان المحدثین عن القاموس۔

٥٢ الكس بالكسر والفتح بفتح سمرقند ولا يقال بالشين السجدة ١٢ البان عن القاموس -

والتفسير غير ذلك واسمه عبد الحميد لحفظ رجل على رأس المائتين في
شيعته فسمع يزيد بن هارون ومحمد بن بشر العبدى وعلي بن غاصم
وابن ابي فديك وحسين بن علي الجعفي وابا اسامة وعبد الرزاق
وطبقتهم - وعلق له البخاري في دلائل النبوة من صحيحه سماه عبد الحميد
وكان من الائمة الثقات مات سنة تسع واربعين ومائتين انتهى

مسند الحافظ ابي يعلى احمد بن علي التميمي الموصلي رحمه الله

ارويه بالسند المتقدم الى الفخر بن البخاري عن ابي روح عبد المعز
ابن محمد الهروي حدثنا تميم عن ابي سعيد الجرجاني حدثنا ابو سعيد
محمد بن عبد الرحمن الكنيزي ودي حدثنا محمد بن احمد بن محمد بن جلال بن ابي يعلى
تنبه قال الذهبي ابو يعلى (هو) الحافظ الثقة محدث الجزيرة
احمد بن علي بن امانى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمي صاحب المسند الكبير
سمع على بن الجعد يحيى بن معين ومحمد بن المنهال الضريوعى
ابن الربيع وشيبان بن فروخ ويحيى الحماني وامام سواهم - وحدث
عنه ابو حاتم بن حبان وابو علي النسابوري وحمزة بن محمد الكناfi
وخلق سواهم قال يزيد بن محمد لازدي كان ابو يعلى من اهل الصدق

والأمانة والدين والحلم غلقت أكثر الأسواق يوم موته ^وحضرة خبازته
 من الخلق امر عظيم - وثقة ابن حبان ووصفه بالافتقان والدين
 ثم قال وبنينه وبين النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثة الفس قال السمع
 سمعت اسمعيل بن محمد بن الفضل الحافظ يقول قرأت ^{بني} المسند
 كسند العارفي ومسند ابن منيع وحى كالأنهار ومسند
 أبي يعلى كالبحر يكون مجتمع الأنهار كان مولدا في شوال سنة
 عشر مائتين واربعتل وهو ابن خمس عشرة سنة مات سنة
 سبع وثلثمائة اهتذكرة الحافظ ^{ص ٢٤٢}

السنة لابي بكر احمد بن عمر بن ابي عاصم الضحاك
 رحمه الله تعالى - وجميع تأليفه ارجوها بالسند الى الصفي
 القشاشي المتقدم الى الحافظ الدميأطي عن الحافظ يوسف بن جليل
 ابن عبد الله الدمشقي بسامعه عن ابي جعفر الصيدلاني انا ابو منصور
 محمود بن اسمعيل بن محمد بن محمد الصيرفي الاصبها في انا ابو بكر محمد بن
 عبد الله بن شاذ انا الاعرج حدثنا ابو بكر عبد الله بن محمد بن فوري
 القباب حدثنا ابو بكر احمد بن عمرو بن ابي عاصم - تنبيه ابو بكر احمد

هو ابن عمر بن أبي عاصم الضحاك بن مخلد لشيبا في البصري قطني
أصبحان توفي سنة سبع وثمانين ومائتين - كما في ثبت الأمازيغ الكبير

٢٢٢
مسند الفردوس للحافظ أبي منصور شهر دار ابن
الحافظ أبي شجاع شيرويه الديلمي الهمداني رحمه الله
روياه بالسند إلى الحافظ أحمد بن حجر العسقلاني عن التوحي
عن الحجار عن محب الدين محمود بن محمد بن البخاري عن الديلمي
قنبل قال في بستان المحدثين ما معربة - الديلمي هو الحافظ
شيريه بن شهر دار بن شيرويه سكن همدان ومن تصانيفه
تاريخ همدان أخذ الحديث عن يوسف بن محمد بن يوسف
المستطلي وعبد الحميد بن الحسن القضاعي وعبد الوهاب بن
مذلا وأحمد بن عيسى الدينوري وأبي القاسم بن البري وسوم
عن كثير من الأعلام وسافر إلى أصفهان ولغدا وقزو وغيرها
من بلدان الإسلام قال الحافظ يحيى بن مذلا في حقه أنه شاب
فطير جسيم الخلق متصلب في مذهب السنة معتزل عن الاعتزال
قليل الكلام شجاع القلب أما كان قاصرا في اتقان المعرفت والعلم

لا يميز في الأحاديث السقيمة والصحيحة ولهذا السبب يدرج
كثيرة من الموضوعات في هذا المسند لقرينة رحمة الله تعالى تاسع
رجب سنة تسع وخمسمائة اه مختصر

كتاب الفرج بعد الشدة للحافظ أبي بكر عبد الله بن

أبي الدنيا رحمه الله تعالى - أرويه بالاسناد إلى الفخر بن

البخاري عن أبي قدامة عن أبي الفتح بن البطي عن شهادة الكاتب

عن الحسين بن أحمد بن طلحة عن محمود بن عمر العبكري عن أبي الحسن

علي بن الفرج عن مؤلفه رحمه الله تعالى تنبيه قال الذهبي ابن

أبي الدنيا هو المحدث العالم الصدوق أبو بكر عبد الله بن عبيد بن سفيان

ابن أبي الدنيا القرشي الأموي مولا هم البغدادى صاحب التصانيف

وللسنة ثمان ومائتين وسمع سعيد بن سليمان وعلي بن الجعد

وسعيد بن محمد الجرمي وخلف بن هشام مروان بن خالد بن خدش وعبد الله

بن خيران صاحب المسعودي وأبان بن التمار وعبد الله العباسي و

ه كما في ثبت الأمير عبد الله الهادي غفر الله له

وخلائق - حدث عنه الحرث بن ابي اسامة مع تقدمه واحمد بن محمد
 اللباني والحسين بن صفوان البرزعي وابو بكر البغدادي واحمد بن حنبل
 وابو بكر الشافعي وآخرون - قال ابي حاتم كتبت عنه مع ابي وهو
 صادق وقال الخطيب ادب غير واحد من اولاد الخلفاء قال
 ابن كامل هو مؤدب المقتصد انتهى مختصرا وفي ثبت الامير انه
 كان اذا جالس حدا ان شاء اضحكه وان شاء ابكاه في اني حد
 لتوسعه في العلم والاحبار وكره الف تاليف قاله في المنع البادية
 توفي سنة ٢٨٠ ومن مؤلفاته كتاب دم الملاهي وكتاب قصر الامل
 وكتاب التوكل وكتاب محاسبة النفس وكتاب اليقين وكتاب الدعاء
 وكتاب الشكر وغير ذلك انتهى -

٢٥٠

كتاب المنتقى للإمام ابي محمد عبد الله بن الجارود
 النيسابوري رحمه الله تعالى اروي عن طريق ابي علي النسا
 عن ابي القاسم حاتم بن محمد عن ابي الحسن القاسبي عن ابي بكر احمد بن
 عبد الله بن محمد بن عبد المؤمن النيسابوري عن ابي محمد عبد الله
 ابن علي بن الجارود النيسابوري تنبيه قال الذهبي في طبقاته

وهو الحافظ الامام الناذق ابو محمد عبد الله بن علي بن الجارود البينا بوري
 الجارود بمكة سمع ابا سعيد بن الاشج ومحمد بن آدم وعلي بن خشرم و
 خلقا - حدث عنه ابو حاتم بن الشري ومحمد بن نافع المكي ومجيب
 ابن منصور وآخرون وكان من العلماء المتقنين اليهوديين توفي
 سنة سبع وثلاثمائة ا هـ فمختصراً

٢٢

سند بن ابي شيبه رحمه الله تعالى - من طريق بن
 الفرات عن تلج الدين السبكي المتوفى سنة عن الحافظ شمس الدين
 ابي عبد الله محمد بن احمد بن عثمان بن قائما ز الازهي المتولد
 سنة والمتوفى سنة عن الحافظ ابن طرخان عن ابي عبد الله القاسم
 عن سعيد بن احمد عن ابي بكر عبد الله بن محمد بن ابي شيبه العيسى
 مولا هم الكوفي الحافظ الثبت العديم النظير صاحب المسند والاشكام
 والتفسير وغيرها روى عن شريك وابن المبارك وابن عيينة
 وغيرهم وعنده البخاري ومسلم والبوداؤد وابن ماجه والوزرعة

له وفي ثبت الامير ست وثلاثمائة والله تعالى اعلم عبد الهادي غفر الله

وابوحاتم وابويطي وغيرهم توفي سنة ٢٣٥هـ وكان يحفظ اربعمائة الف حديث
كذا في ثبت الامير الكبير -

٢٤٠ **مسند ابى عوانة رحمه الله تعالى** من طريق السلفي عن ابى الوفاء
ويقال له المستخرج على صحيح مسلم ١٢
احمد بن عبيد الله بن عدنان النخعي قاضي رنجان عن ابى القاسم القشيري
عن ابى نعيم عن الحافظ ابى عوانة تنبيه قال لذهبي ابو عوانة هو الحافظ
الثقة الكبير يعقوب بن اسحق بن ابراهيم يزيد الاسفرايني النيسابوري
الاصل صاحب الصحيح المسند المخرج على صحيح مسلم وله فيه زيادات عدة
طوف الدنيا وعنى بهذا الشأن وسمع يونس بن عبد الاعلى واحمد بن
الازهر والزعفراني وغيرهم - حدث عنه الحافظ احمد بن علي الرازي
وابو علي النيسابوري ويحيى بن منصور القاسمي وابن عدي والطبراني
وغيرهم توفي سنة ٢١٦هـ ست عشرة وثلاثمائة وقبر ابى عوانة عليه مشهد
مبنى باسفرائين نزارى هو بداخل المدينة وكان اول من ادخل
كتب الشافعي ومذهبه الى اسفرائين اخذ ذلك عن الربيع والمري
وهو ثقة جليل انتهى -

٢٤١ **سنن سعيد بن منصور رحمه الله تعالى** من طريق السلف

عن أبي الحسن محمد مروق بن عبد الرزاق عن أبي القنادم محمد بن
 محمد البصري المقرئ ببیت المقدس عن أبي القاسم عبد الرحمن بن الحسن
 عن أبي محمد الحسن بن رشتي لعسكري العدل بصر عن أبي عبد الله
 محمد بن رزين بن جامع الميمني عن سعيد بن منصور رحمه الله تعالى
 تنبيه سعيد بن منصور بن شعبه الحافظ الامام الحجة ابو عثمان
 المروزي ويقال الطالقاني ثم البليخي المجاور صاحب السنن سمع ما كاد
 فليح بن سليمان والليث بن سعد وعبيد الله بن اياد وابا معشر
 وابا عوانة وطبقتهم وعنه احمد ابو بكر الاشعث ومسلم وابوداود و
 بشر بن موسى وابو شعيب الخراشي ومحمد بن علي الصائغ وخلق قال
 سلمة بن شبيب ذكرت سعيد بن منصور واحمد بن حنبل فاحسن
 الثناء عليه وفهم امرة وقال حرب الكرماني املى علينا نحواً من عشرة
 آلاف حديث من حفظه - مات سعيد بكرة في رمضان في سنة
 سبع وعشرين ومائتين انتهى كذا في تذكرة الحفاظ للذهبي -

صحيح ابن خزيمة رحمه الله تعالى بالسند الى الفخر بن البخاري
 عن أبي نجيم فضل الله بن عثمان احمد الجوزجاني عن أبي بكر عبد الرحمن

ابن عبد الله الجعفي عن أحمد بن منصور بن خلف عن أبي طاهر محمد بن الفضل
 ابن محمد بن إسحاق بن خزيمة عن والده أبي بكر محمد بن إسحاق بن
 خزيمة نسباً بن خزيمة هو محمد بن إسحق بن خزيمة بن المغيرة
 ابن صالح بن بكر السلي النيسابوري امام الأئمة شيخ الاسلام أبو بكر
 محمد بن إسحق بن خزيمة ابن المغيرة بن صالح بن بكر السلي النيسابوري
 ولد سنة ثلاث وعشرين ومائتين وسمع من إسحق بن راهويه
 ومحمد بن حميد ولم يحد عنهما الصغرة ولقص اتقانه اذ
 ذاك وسمع من محمود بن غيلان وعتبة بن عبد الله الجعفي
 المروزي وطبقتهما فكثر وجود وصنف واشتهر اسمه و
 انتهت اليه الامامة والحفظ في عصر بخراسان - حدث عنه
 الشيخان خارج صحيحهما - قال ابو عثمان الجعفي حدثنا
 ابن خزيمة قال كنت اذا اردت ان اصنف الشيء دخلت
 في الصلوة مستخيراً حتى يقع لي فيها ثم ابتدئ ثم قال ابو عثمان
 الزاهد ان الله ليذبح البلاء عن اهل نيسابور بابن خزيمة و
 قال ابو علي النيسابوري كان ابن خزيمة يحفظ الفقهيات من

من حديثه كما يحفظ القاري السودة قال الحاكم في كتاب علوم الحديث
فضال ابن خزيمة مجموعة عندي في أوراق كثيرة ومصنفاته
تزيد على مائة وأربعين كتابا سوى المسائل والمسائل المصنفة مائة جبرع
وكانت وفاته في ثاني ذي القعدة سنة ١٨٢٠ إحدى عشرة وثلاثمائة
انتهى مختصرا ما في طبقات الذهبي من مقامات شتى -

نه

مشهد حارث بن أبي أسامة رحمه الله تعالى أرويه بالسند
إلى أبي نعيم الإصمعي عن أبي بكر أحمد بن يوسف بن خلاد عن
مؤلفه وأرويه أيضا من طريق الفخر بن البخاري عن محمد الصيد
إلى المؤلف تنبيه ابن أبي أسامة هو الحارث بن أبي أسامة
محمد التميمي المتوفى سنة ٢٨٢ اثنين وثمانين ومائتين كذا في
كشف الطنون وقال في ثبت الأمير أنه بعد دي ولد في
سنة ١٨٦ وتوفي يوم عرفة سنة ١٨٦٠ انتهى -

صحيح الإسما عيلي - بالسند إلى أبي زرا الهروي عن أبي عبد الله

هـ

هو أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحق بن موسى بن مهران الإصمعي صاحب حلية
عبد الهادي غفر الله له

الحاكم عنه - تنبيه هو الحافظ أبو بكر أحمد بن إبراهيم بن اسمعيل
 امام أهل جرجان ولد سنة ٢٢٠هـ وتوفي سنة ٢٢٠هـ له تصانيف كثيرة
 منها المستخرج على الصحيح والمعجم وله مسند كبير في نحو مائة مجلد
 قال الشيرازي تصنيفه هذا يدل على غزارة علمه فانه على شرط
 البخاري وله تصانيف على البخاري ومسلم اه ثبت الأمير ^{الكبير}

^{٥٢} مصنف عبد الرزاق الصنعاني رحمه الله تعالى

بالسند إلى الفخر بن البخاري عن محمد أبي جعفر الصيدلاني عن
 فاطمة بنت عبد الله الجوزجانية قالت اخبرنا أبو بكر محمد بن
 عبد الله بن ربيعة الاصبهاني قال اخبرنا الحافظ أبو القاسم الطبراني
 عن اسحاق بن إبراهيم الدبري عن مؤلفه رحمه الله تعالى تنبيه
 عبد الرزاق هو الامام أبو بكر عبد الرزاق ابن همام بن نافع الحميري
 الصنعاني رحمه الله تعالى احد الاعلام المتوفى سنة ٢٠١هـ
 عشرة ومائتين (ومصنفه في المجلدين) وهو اصغر من مصنف
 ابن أبي شيبة ومرتب على الكتب والابواب على ترتيب الفقهاء
 كشف الطنون ^{صفحة ٢٥} - قلت وقد نظرت على مطالعة مجلد الثاني بكرة

المكرومة عند أخفى في الله الشيخ الحافظ نظر احدا لهندى المهاجر
الى بلاد الله الامين -

٥٣

مسند البزار المقلب بالبحر الزخار للامام ابي بكر
البرار رحمه الله تعالى اذ روي بالسند الى الحافظ ابن حجر
عن احمد المقدسي عن يحيى بن محمد بن سعيد عن جعفر بن
علي عن محمد بن عبد الرحمن الحضرمي عن عبد الرحمن بن عتاب عن القاسم
سليمان بن خلف عن القاسم محمد بن احمد بن يحيى بن مفرج
عن محمد الرقي المعروف بالصموت عن الامام ابي بكر البرار رحمه
الله تعالى تنبيه البرار هو الحافظ ابو بكر احمد بن عمر بن عبد الله
البرار القتيبي بفتح العين والتاء المخففة البصر المتوفى سنة ٢٩٢
اثنى وتسعين ومائتين يرمي قال ابن ابي خيثمة هو ركن من ركن
الاسلام وكان يشبه بابن جنبل في زهده وورعه له المسند
الكبير حل في اخر عمر الى الشام واصبها فشرع فيه ومات بالصلوة
من الشام اه ثبت الامير وتذكرة الحفاظ

٥٣

مشكوة الانوار فيما روى عن الله تعالى من الخبايا

للشيخ الأكبر قدس سره الآل وبالسند إلى الحجار عن الحافظ
 محب الدين بن البخاري عن الشيخ محي الدين ابن عربي الطائي
 رحمه الله تعالى تنبيه ابن عربي هو الشيخ محي الدين محمد بن علي
 المعروف بابن عربي الطائي الأندلسي المتوفى سنة ثمان و
 ثلاثين وستمائة أوله الحمد لله رب العالمين الخ قال جمعت هذه
 الأربعين بركة المكرمة في شهر ربيع سنة تسع وتسعين وخمسة
 وشرطت فيها أن تكون من الأحاديث المسندة إلى الله سبحانه
 وتعالى خاصة وربما اتبعتها بأحاديث عن الله تعالى مرفوعة
 إليه غير مسندة إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رويتها
 وقيدتها ثم أردفتها بأحدى وعشرين حديثاً فجعلت واحداً
 مائة حديث القيمة وشرحها الإمام محي الدين يحيى بن شرف
 النووي اه كشف الظنون

السنن لأبي مسلم الكشي بفتح الكاف وتشديد السين
 المعجمة نسبة إلى قرية من أعمال جرجان - أروها
 بالسند إلى ابن طبرزد عن أبي بكر محمد بن عبد الباقي عن

ابي اسحق ابراهيم بن عمر البرمكي عن ابي محمد عبد الله بن ابراهيم
ابن ايوب بن ناشر البزار عن ابي مسلم الكشي مؤلفها - تنبيه الكشي
وهو الامام ابو مسلم ويقال ابو زرعة محمد بن يوسف بن محمد بن
الجنيد الكشي الجرجاني (دكش) قرية على ثلاثة فراسخ من جرجان
سمع ابا نعيم بن عدي و ابا العباس الدغولي وسلي بن عبدان و
طبقتهم بخراسان والعراق والحرمين - روى عنه ابو العلاء
محمد بن علي الواسطي و ابو القاسم الازهري وعبد العزيز الارجاني
جاء بمكة الى ان توفي بها في سنة ^{٣٩٠} تسعين وثلثمائة هـ

طبقات الذهبية ^{ص ٣٢٠٥} ج ٣

تاريخ الامام الحافظ ابن عساكر دمشقي الشام - بالسند
الى الشيخ محي الدين بن عربي عن مؤلفه ابن عساكر رحمه الله تعالى
تنبيه ابن عساكر هو الحافظ ابو القاسم علي بن الحسن بن هبة
الله بن عبد الله بن الحسن بن عساكر الدمشقي المتولد سنة تسع
ولستعين واربعمائة و المتوفى سنة وقيل احدى وثمانون

له وسائل نيفة كالاربعين وغيرها ١٢

خمسائة بلا مشق وله الشيخ من النساء بضع وثمانون امرأة قال
 الحافظ عبد القادر الزهاوي ما رأيت أحفظ من ابن عساكو اهكذا
 في ثبت الامير قال هذا الكشف عن هذا التاريخ في ثمانين مجلدا ذكر تراجم
 الاعيان والرواة ومروياتهم على نسق تاريخ بغداد للخطيب لكنه
 اعظم منه حجما قال ابن خلكان قال لي شيخنا الحافظ زكي الدين
 عبد العظيم وقد جرى ذكر هذا التاريخ وظال الحديث في امره ما ظن
 هذا الرجل الاغرم على وضع هذا التاريخ من يوم عقل على نفسه وشعر
 في الجمع من ذلك الوقت والا فالعرق يسرا عن ان يجمع الانسك
 مثل هذا الكتاب انتهى غملا

واما تاليف ابي الشيخ رحمه الله تعالى فمن طريق ابن النجار
 عن ابي المفاخر خلف بن احمد بن محمد الفراء عن ابي الفتح اسماعيل
 ابن الفضل عن ابي طاهر الكاتب عن الحافظ ابي محمد عبد الله ابي
 الشيخ تبيين ابي الشيخ هو الحافظ ابو محمد عبد الله بن محمد
 ابن جعفر بن حيّان لفتح الحاء وتشديد المثناة تحت يلقب بابي
 الشيخ ولد سنة اربع وتسعين ومائتين وتوفي سنة

تسع وميتين وثلاثمائة روى عن ابى يعلى الموصلى وغيره وروى عنه
ابو نعيم وغيره كذا فى ثبت الامير -

تأريخ ابن معين فى احوال الرجال هو مرتب على حروف المعجم

٥٨

وبالسند الى الحافظ ابن جعفر عن ابى اسحق التتوخى عن يحيى بن
يوسف المصرى عن ابى الحسن على بن هبة الله بن الجبى عن ابى
طاهر السلفى عن محمد بن احمد الرازى عن على بن محمد الفارسى عن
ابى احمد عبد الله بن محمد المفسر عن ابى بكر احمد بن على المرزى
عن مؤلفه رحمه الله تعالى تنبيه ابن معين هو يحيى بن معين
الامام الفرد سيد الحفاظ ابو زكريا المرى مولاهم البغدادى
مولد لا شله ثمان وخمسين ومائة وكان ابوه من نبلاء الكتاب
فخلف له الف الف درهم فيما قيل سمع هشما وابن المبارك و
اسماعيل بن مجالد وغيرهم وعنه احمد وهناد والبخارى ومسلم
وابوداؤد وابوزرعة وابو يعلى وخلائق قال ابن المدينى لا نعلم
احدا من لدن ادم عليه السلام كتب من الحديث ما لا يحيى بن معين
قال عباس الدوري سمعت يحيى بن معين يقول لو لم يكتب الحديث

خمسین مرة ما عرفناه وعمر يحيى بن معين قال كتبت يدي
 الف الف حديث وقال ابن المديني انتهى علم الناس الى يحيى
 ابن معين قال حنيس بن مبشر حدثنا لثقات رأيت يحيى بن معين
 في النوم فقلت ما فعل الله بك فقال اعطاني وجباتي وزوجتي
 ثلثائة حوراء ومهملتي بين الناس - توفي في ذي القعدة غريبا
 بمدينة النبي صلى الله عليه وسلم سنة ثلاث وثلاثين ومائتين
 رحمه الله تعالى اهـ تذكرة الحفاظ للامام الذهبي

٥٩ شرح السنة للبعوي رحمه الله تعالى - وبالسند الى
 الحجار عن الانجب بن ابي السعادات الحامي عن ابي منصور محمد
 ابن اسمعيل بن عوفية عن مؤانته - تنبيه لا البغوي هو الامام
 حسين بن مسعود البغوي وقد تقدم ذكره في سند تفسيره -

٥٧ الزهد والرقائق لابن المبارك رحمه الله تعالى -
 وبالسند الى الفخر ابن النجار عن ابن طبرزد عن ابي غالب
 احمد بن الحسن بن البنا عن الحسن بن علي الجوهري عن ابي بكر محمد
 ابن اسمعيل الوراق عن يحيى بن محمد بن صاعد الحسين بن الحسن

المروزي عن المؤلف رحمه الله تعالى تنبيه ابن المبارك
 هو الامام ابو عبد الرحمن عبد الله بن المبارك ابن واضح الخطلي
 التميمي مولا هم المتوفى سنة قال احمد لم يكن في زمن ابن المبارك
 لاحم اطلب منه وكان كتابه الذي حدث به عشرين الفا كذا في ثبوت
 الامير وقال الذهبي في طبقاته عبد الله بن المبارك بن واضح
 الامام الحافظ العلامة شيخ الاسلام فخر المجاهدين قدوة
 الزاهدين ابو عبد الرحمن الخطلي مولا هم المروزي التركي الآب
 الخوارزمي التاجر السفار صاحب التصانيف الفقه والحلال
 الشاسعة ولد سنة ثمانى عشرة ومائة او بعدها بعام وافى
 عمه في الاسفار حاجا ومجاهدا وتاجرا سمع سليمان التيمي
 عاصم الاحول وحيد الطويل والربيع بن انس وهشام بن
 عروة واما سواهم حتى كتب عن هو اصغر منه دون العلم
 في الابواب والفقه وفي الغزو والزاهد والرقائق وغير
 ذلك حدث عنه خلق لا يحصون من اهل الاقاليم فانه من
 صباه ما فتر عن السفر منهم عبد الرحمن بن مهدي وعبيد

ابن معير. وحيان بن موسى وابو بكر بن ابي شيبة وغيرهم وعن
اسماعيل بن عياش قال ما على وجه الارض مثل ابن المبارك و
قال شعيب بن حرب لو جهدت جهدى ان اكون في السنة
ثلاثة ايام مثل ابن المبارك لم اقدر وقال ابواسامة هو
امير المؤمنين في الحديث انتهى مختصراً ملقطاً.

٧١ نوادر الاصول للحكيم الترمذى رحمه الله تعالى من طريق
ابن حجر من ابي الحسن علي بن محمد بن ابي المجد عن سليمان بن حنبل
عن عيسى بن عبد العزيز عن ابي سعد عبد الكريم بن محمد السمعاني
عن ابي الفضل محمد بن علي بن سعيد بن المطهر عن ابي اسحاق
ابن ابراهيم بن محمد البوقى الخطيب عن ابي بكر محمد عبد الرحمن
الملقى عن ابي نصر احمد بن احمد بن حمدان البليكندى
عن ابي عبد الله محمد بن علي الحكيم الترمذى تنبيه قال في
الكشف هو ابو عبد الله محمد بن علي بن حسن ابن شير المودى الحكيم
الترمذى المتوفى شهيداً سنة ٢٥٥ خمس وخمسين ومائتين و
وقد ذكر ثلاثة مائة اصل الا اثني عشر هو الملقب بسلوته

العارفين وليستان الموحدان روى انه قال ما وضعت حرفا
 لينقل عني ولا لينسب لي شيء مني ولكن كان اذا اشتد علي
 وقتي التسلية وفي تصانيفه يلوح صدق ما يقول لاسيما في
 هذا الكتاب حيث لم يقدم خطبة ولا ترتيبا وهي ثمان وثلاثون
 ومأتى اصل وقليل ان الاصول ثلاثمائة وستون انتهى مختصرا
 وقال العلامة الامير الكبير في ثبته ولما صنف (الحكيم) كتاب
 ختم الولاية وكتاب علل الشريعة كفروا ونفوه من ترمذ فجا إلى
 بلخ فقتلوه انتهى رحمه الله تعالى

مسند ابن راهويه رحمه الله تعالى من طريق ابن حجر
 عن التتوخي وابن ابي المجد عن ابي الحسن علي بن محمد بن مردود
 البندنجي وابي نصر محمد بن محمد بن هبة الله الشيرازي
 عن ابي العباس احمد بن يوسف البغدادي وابي الحسن بن مسعود
 ابن بركة عن ابي الخير احمد بن اسماعيل بن يوسف الطالقاني
 عن ابي محمد هبة الله الصعلوكي المعروف بالموثق عن ابي علي الحسن
 ابن القاسم بن خوجويه عن ابي سعد عبد الرحمن بن حمدان بن محمد

النضري عن ابي محمد عبد الله بن محمد بن علي بن زياد السندي
 عن ابي محمد عبد الله بن محمد بن سيدة الازدي وابي احمد
 ابن ابراهيم بن نصر عن ابي يعقوب اسحاق بن ابراهيم بن محمد المروزي
 الخططي المعرف بابن راهويه نزيل نيسابور تنبيه ابن راهويه
 قال احمد لا اعلم له نظيرا وقال الدارمي ساد اهل المشرق والمغرب ^{قوله} فقال الدارمي
 اجتمع في الرصافة اعلام اصحاب الحديث منهم احمد ابن معين
 وغيرها وكان صدر المجلس اسحاق وهو الخطيب وقال اسحق
 ما سمعت شيئا الا حفظته وما حفظت شيئا قط فنسيت وكنت
 انظر الى سبعين الف حديث وقال اعرف مكان مائة الف
 حديث كافي انظر اليها ولدا ابن راهويه ^{٦٦} سئل وتوفي سنة ^{٢٣٨}
 ا هـ ثبت الامير -

٦٢٣
 اقتضاء العلم العمل للخطيب البغدادى رحمه الله تعالى -
 بالسند الى الفخري البخاري عن ابن طبرزد عن ابي منصور
 عبد الرحمن بن محمد القزاز عن ابي بكر احمد البغدادى رحمه الله
 تعالى تنبيه الخطيب البغدادى هو ابو بكر احمد بن علي بن ثابت

ابن احمد بن مهدي الخطيب البغدادي رحمه الله تعالى -

٦٢

الذرية الطاهرة لله لابي رحمه الله تعالى بالسند

الى القاضي زكريا عن محمد بن محمد بن مقبل الحلبي عن محمد بن علي الحرادي

عن الشرف عبد المؤمن الدمياني عن ابي الحسن بن الملقير عن

الحافظ ابي الفضل محمد بن ناصر السلاوي الحنبلي بسامعة ^{الخطيب} على

ابي طاهر محمد بن احمد بن محمد بن ابي السفر الاثباري سنة

تقرأته على ابي البركات احمد بن عبد الواحد بن الفضل بن الطيب

ابن عبد الله الفراء بمصر سنة بسامعة عن ابي محمد الحسين بن

رشيق العسكري قال حدثنا محمد بن احمد الدوالي المولى

رحمه الله تعالى تنبيه الدوالي هو الامام الحافظ ابو اسير

محمد بن احمد بن حماد الانصاري الشهير بالدوالي - وفي كشف

الطنون ان وفاته في سنة ثمان وعشرين وثلثمائة اه قال الذهبي

الدوالي الحافظ العالم سمع احمد بن ابي شريح الرازي ومحمد

ابن منصور الحواري ومحمد بن بشر وغيرهم قال ابو سعيد بن

سنان كان البشير من اهل الصنعة وكان يضعف مات بين مكة

والمدنية بالعج في ذي القعدة سنة ٣٢٥ (قلت) ومولده كان في
سنة اربع وعشرين ومائتين انتهى

٦٥
مسند بقى بن مخلد رحمه الله تعالى من طريق عياض عن
ابي القاسم احمد بن محمد بن احمد بن مخلد بن عبد الرحمن بن احمد
ابن بقى بن مخلد عن ابيه محمد عن ابيه احمد وعمه عبد الرحمن عن
ابيهما مخلد عن ابيه عبد الرحمن عن ابيه احمد عن ابيه بقى بن
مخلد عن ابن حبيب عن ابن الماجشون تنبيه قال الذهبي
في طبقاته بقى بن مخلد الامام شيخ الاسلام ابو عبد الرحمن القوي
صاحب المسند الكبير والتفسير الجليل الذي قال فيه ابن خزم
ما صنف تفسير مثله اصلا مولدا في رمضان سنة احدى
ومائتين وسمع يحيى بن الليثي القرطبي وابا مصعب الزهري
ويحيى بن بكير وابن ابي شيبة وغيرهم وطاف الشرق والغرب
وشيوخه مأتان وثمانون ونيف - روى عنه ابنه احمد بن محمد بن عبد الله
الاموي واسلم بن عبد العزيز وغيرهم وكان اماما عالما قدوة
مجتهدا لا يقل احد ثقة حجة صالحا عابدا متجهدا واهما عديما

التظير في زمانه ذكره أحمد ابن أبي خيثمة فقال ما كنا نسمة
 إلا الملكسة وهل يحتاج بلد فيه بقي أن يأتي منه الينا احتفال
 أبو الوليد الفرضي ملائقي الأندلس حديثا وعن بقي قال لما
 رجعت من العراق اجلسني يحيى بن بكير إلى جنبه وسمع مني
 سبعة أحاديث وعنه قال لقد غرست للمسلمين غرسا
 بالأندلس لا يقلع إلا بخروج الرجال وكان مجاب الدعوة
 وقيل أنه كان يختم القرآن كل ليلة في ثلاث عشرة ركعة و
 يسرد الصوم وحضر سبعين غزوة مات في جمادى الآخرة
 ست وسبعين ومائتين انتهى مختصرا

٦٦
 مصنف الامام وكيع رحمه الله تعالى من طريق
 عياض وابن بشكوال عن ابن عتاب عن ابيه عن ابي بكر بن
 عبد الرحمن بن احمد التميمي عن اسماعيل بن صبور عن محمد بن
 وضاح عن موسى بن معاوية عن ابي سفيان وكيع بن الجراح
 بن مليح الرواسي الكوفي تنبيه قال الامير في ثبته توفي وكيع
 سنة ١٩٦ ست وتسعين مائة قال احمد ما رأيت ادعى العلم منه
 بطن من قيس غيلان اذهبي

ولا احفظ ولا رأيت معه كتابا قط ولا رقعة وقال ابن معين
 ما رأيت افضل منه كان يستقبل القبلة ويحفظ حديثه اهـ قال
 الذهبي ولد (وكيع) سنة تسع وعشرين ومائة سَمِعَ هُشَاشُ
 ابن عروة والاعمش واسماعيل بن ابي خالد وابن عون وابن جريح
 وسفيان وغيرهم وكان ابواة على بيت المال وارا الرشيد
 ان يولي وكيعا قضاء الكوفة فامتنع قال يحيى بن يمان لما
 سفيان جلس وكيع موضعه كان يصوم الدهر ويختم القرآن
 كل ليلة ولقيت يقول ابي حنيفة وكان يحيى القطان يفتي
 يقول ابي حنيفة ايضا قال سلم بن خنادة جالست وكيعا
 سبع سنين فما رأيت به برك ولا مسح صماعة ولا جلس مجلسه
 فتحرك ولا رأيت الا مستقبلا القبلة وقيل كان وكيع اعورا
 توفي بفيدرا جعا من الحج سنة سبع وتسعين ومائة يوم ^{شوا} عا
 قال وكيع الجهم بالبصرة بدعة سمع منه ابو سعيد الاشج اهـ
 مختصراً ملقطاً

تأليف ابن شاهين رحمه الله تعالى من طريق ابن حجر عن

أبي محمد عبد الله بن محمد بن جمور البجلي عن جده أبي عبد الله
 محمد بن إبراهيم بن المنظر الحسين عن شمس الدين أبي الفرج
 ابن أبي عمر عن أبي اليمن الكندي عن أبي محمد عبد الله بن
 عمر بن أحمد بن شاهين عن أبيه أبي حفص عمر بن شاهين النخلا
 تنبيه قال السيوطي في مشتهى العقول ما نصه منتهى
 التصانيف في الكثرة ابن شاهين صنف ثلاثمائة وثلاثين
 مصنفا منهم التفسير ألف جزء والمسند خمسة عشر مائة
 والمارج مائة وخمس مجلدات وملا دالتصانيف الفقنطار
 وثمانمائة قنطار وسبعة ^{سبعمائة} قنطار قال السيوطي هذا من كرامات
 طي الزمان كما كان من وراثته الاسراء وليلة القدر توفي
 ابن شاهين ^{مشتهاه} قاله الامير في ثبته

٦٨

٦٨
 مسند الحميد رحمه الله تعالى - من طريق الغاني عن ابن
 عبد البر عن سعيد بن نصر عن قاسم بن اصبح عن محمد بن ^{اسماعيل}
 الترمذي عن أبي بكر عبد الله بن الزبير الحميدي البجلي قتيبة
 قال الامير الحميدي البجلي المتوفى بمكة سنة اربعة عشر و

ماثنين قال احمد الحميدي عندنا امام اه

معجم ابن قانع رحمه الله تعالى - بسند صاحب المنهج من طريق

٦٩

الصدقي والاسلمي عن ابي القاسم عبد الواحد بن علي بن محمد بن
فهد العلاف عن ابي الحسن علي بن احمد بن عمر بن جعفر الحمادي

عن المحافظ الناصبي ابي الحسين عبد الباقي ابن قانع رحمه الله تعالى

القاضي

تنبيه ابن قانع هو المحافظ القاضي ابو الحسين عبد الباقي بن

قانع بن مرزوق بن الحسن الاموي مولا هم البغدادي ولد

سنة ٢٦٥هـ واختلط قبل موته بسنتين ومات سنة ٣٥٠هـ كذا

ثبت الامير

عشاريات القلقشندي رحمه الله تعالى - بالسند الى صاحب

٦٩

المنهج قال اخبرنا بها ابو المكارم محمد بن احمد القاسبي عن ابي الحسن

الناسي

القصار عن النجم الغزي والبدري القرافي كلاهما عن المؤلف

تنبيه القلقشندي هو الشيخ جمال الدين ابراهيم بن علي

ابن احمد بن اسماعيل بن علاء الدين القرشي الشافعي القلقشندي

بقاف مفتوحة ثم لام ساكنة ثم قاف مفتوحة ثم شين معجمة

مفتوحة ثم فون ساكنة ثم دال محملة مكسورة بعدها ياء نسبة الى
 قرية من قرى مصر ينسب اليها جماعة هذا وتلقى الدين ابو بكر محمد بن
 اسماعيل وابن اخيه عبد الكريم المقدسي وابو الفتوح علي بن
 علاء الدين وكلهم اخذوا عن ابن حجر قال صاحب المنع فتقع لنا
 عشرين اربعة عشر والله الحمد كذا في ثبت الامير

الاربعون التساعية لعز الدين ابن جماعة رحمه الله تعالى
 من طريق صاحب المنع ايضا قال اخبرنا بها ابو الاسرار علي عن ابن
 عجيل عن ابن ظهير عنه تنبيه قال صاحب المنع فتقع لنا ثلثة
 عشر والله الحمد قال الامير قلت فتقع لنا بستة عشر لاننا
 نروى عن السقاط عن ابن الحج عنه قال الجامع المسكين
 فتقع لنا بتسعة عشر لاننا نروى عن الشيخ محمد ابن سليمان
 حسب الله عن عبد الغنى الدميالى عن الامير الكبير عن الشيخ
 السقاط عن ابن الحج عن صاحب المنع.

تأليف الحسن بن عرفة رحمه الله تعالى بالسند الى صاحب
 المنع وهو يروى بها من طريق السلفي عن علي بن الحسن الرعي من

أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن علي بن إسماعيل بن محمد

ابن اسماعيل الصنفار عن الحسن بن عرفة العبدى المتوفى سنة ٢٤٥

مَكَارِمُ الْاِخْلَاقِ لِلْخِرَاطِطِ وَتُسَامُؤُفَاتِهِ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى

بالسند إلى صاحب المنح من طريق ابن خليل عن الخشوعي عن أبي محمد

هبة الله الأکفانی عن محمد بن عقیل الخطیب احمد بن بندار وای

الحسن أحمد بن عبد الواحد بن أبي الحديد عن أبي بكر بن محمد بن

احمد بن عثمان بن ابي الحديد عن ابي بكر الخزاز الطي تنبيهاً هو محمد

ابن حفید بن سہیل الخزاعی رحمہ اللہ تعالیٰ

الموطأ وكتاب الآثار للإمام محمد رحمه الله تعالى

وسأرتضائهم - أرويهام - أسراراً بالسادة الخفية - عن

الشيخ عبد الستار المكي الحنفي عن الشيخ ادريس بن محمد الحنفي

المتوفى سنة ١١٣٤ عن العلامة ابن عايد بن عن العلامة السيد

محمد شاكر الحنفى عن فقيه الشام المنلا على التركمانى الحنفى عن⁷

الامام المعمر عبد الرحمن المجلد الحقيقى عن المفتى علاء الدين

الحصفي الحنفى عن خير الدين الرملى الحنفى عن محمد ابن السراج

الحاتفي الحنفى عن أحمد بن يوسف الشهير بابن الشلبى الحنفى عن
 إبراهيم الكركى الحنفى صاحب الفيص عن أمين الدين يحيى بن محمد
 الاقصر الى الحنفى عن محمد بن محمد البخارى الحنفى عن حافظ الدين محمد بن
 محمد الطاهر الحنفى عن صدر الشريعة عبيد الله بن مسعود الحنفى
 عن جلال تاج الشريعة محمد الحنفى عن والد الاصل الشريعة احمد الحنفى
 عن ابيه جمال الدين عبيد الله بن إبراهيم المحب الحنفى عن محمد
 ابن ابى بكر البخارى المشهور بامام زاده الحنفى عن شمس الائمة
 ابى بكر بن محمد الرخوى الحنفى عن شمس الائمة عبد العزيز بن احمد
 الحلوانى الحنفى عن القاضى ابى على الحضر الشافعى بن على الحنفى عن
 ابى بكر محمد بن الفضل البخارى الحنفى عن عبد الله بن محمد الحارثى
 الحنفى عن حفص محمد البخارى الحنفى عن والده ابى حفص الليلى احمد
 ابن حفص الحنفى عن الامام الربانى محمد بن الحسن الشيبانى عن الله

له بكسر فسكون وتقدم اللام على الباء الموحدة ١٢٠٠ له مختار
 له الحلوانى اتفقوا على انه نسبة الى بيع الحلواء واما النسبة الى حلوان اسم بلد
 بالعراق فغلط وفي ضبط هذا اللفظ ثلثة احوال يفتح الحاء المهملة والهمزة فى اخره و
 يفتح الحاء واخرون فى ضم الحاء مع النون واليه كلام صاحب القاموس والقاموس والحلوان
 ايضا صدر من الحلواء اه مختصرا لمختصا من مقدمة عمدة الرواية ١٢٠٠ عبد الهادى

تعالى عنه قنبيه محمد بن الحسن الشيباني هو ابو عبد الله محمد بن
 الحسن بن فرقد الشيباني نسبة ولأه الى شيبان بفتح الشين
 المعجمة قبيلة معروفة الكوفي صاحب الامام ابي حنيفة اصله
 من دمشق من اهل قرية يقال لها حوستا بفتح الحاء المهملة وسكو
 الراء المهملة وفتح السين المهملة - سَمِعَ الحديث عن مسعر بن
 كدام وسفيان الثوري وعمر بن دينار والامام مالك والاوزاعي
 والفاضي ابي يوسف وروى عنه الامام الشافعي وابو سليمان
 موسى بن سليمان الجوزجاني وهشام بن عبد الله الرازي
 وابو حفص الكبيري وغيرهم من اكابر المحدثين وائمة الدين قال
 الشافعي ما رأيت سمينا اخف روحا من محمد بن الحسن ما رأيت
 افصح منه كنت اظن اذ رأيت يقرأ القرآن كان القرآن نزل
 بلغته وقال ايضا ما رأيت اعقل من محمد بن الحسن وروى
 عنه ان رجلا سأله عن مسألة فاجابه فقال له الرجل خالفك
 الفقهاء فقال له الشافعي وهل رأيت فقيها قط اللهم الا
 ان يكون رأيت محمد بن الحسن وقال ابو عبد الله الذهبي

في ميزان الاعتدال محمد بن الحسن الشيباني أبو عبد الله أحد
 الفقهاء يروي عن مالك بن النضر وغيره وكان من مجر العلم
 والفقه قويا في مالك اه وقال الربيع سمعت الشافعي يقول
 حملت عن محمد وقربيع كتابا هروزي الخطيب باسناده
 الى الشافعي قال قال محمد بن الحسن اتمت على باب مالك
 ثلاث سنين وكسرا قال وكان يقول انه سمع لفظا اكثر من
 سبعة حديث وكان اذا حدثهم عن مالك متلا منزه اكثر الناس حتى
 يضيئ عليه الموضع وعنه كان اذا اخذ في المسئلة كانه قارئ لا يقدم حرفا
 ولا يؤخره وعنه قال حملت عنه وقرى بختي كتابا وعن جيني معين قال كتبنا لهما
 الصغير عن محمد بن الحسن عن ابي عبيد ما رأيت أعلم من كتاب الله منه وعن
 ابراهيم الحرجي قال قلت لاحمد بن ابي نعيم هذا المسائل الدقيقة قال
 من كتب محمد بن الحسن انتهى مختصرا ملتبسا من التعليق للمجد
 مؤطا محمد قال المحقق اللكنوي رحمه الله تعالى في التعليق للمجد
 بعد ما ذكر مناقب الامام محمد قلت بهذه العبارات الواقعة
 من الاثبات وغيرها من كلمات الثقات التي تركنا ذكرها

خوفاً من التطويل يظهر جلالة قدره وفضله الجميل فمن طعن عليه
كانه لم تقرر سمع هذه الكلمات ولم يصل بصره الى كتب النقاد
الاثبات وكفاك مدح الشافعي له عبارات رشيقة وكلمات لطيفة
ورأيت به عنده انتهى.

قد ذكرت اولا بحمد الله تعالى وحسن توفيقه خمسة وعشرين
كتبا من كتب التفسير باسانيدها وهذا خمسة وسبعون
كتبا من كتب الحديث مع اسانيدها المتصلة الى مصنفهم
فصارت جميعها مكملة للمائة كتابا وتيقنت منها كثيرة
لا يمكن استقصائها. وقد جمعت اكثرها في غير هذا المحل
والآن اشرع في ذكر الكتب الفقهية مركبة المذاهب
الاربعة وغير ذلك من كتب الاصول والتصوف
والادوراد يعون رب العباد.

وتقدم سند فقه الحنفي فنقول فقه الامام الهمام المجتهد
المقدم امام الائمة وسراج الامة ابي حنيفة النعمان
ابن ثابت رضي الله تعالى عنه ترويه عن العلامة

كمال عن والده الصديق كمال عن الشيخ عبد الله سراج عن عمر العطار
 عن علي الوفاي عن السيد مرتضى الزبيدي ح وارويه عاليا عن
 الشيخ عبد الستار المكي عن العلامة المجلد بن الملا صالح السويدي
 البغدادى عن السيد مرتضى الزبيدي عن السيد عمر بن عجيل
 عن الشيخ عبد الله البصرى عن الشيخ منصور الطوخى عن سلطان
 المزاحى عن احمد بن يوسف الشهير بابن الشلبى ح ويروى صدق
 كمال عن عبد الرحمن الكزبرى عن والده احمد الكزبرى عن عبد الغنى
 النابلسى عن والده اسماعيل شارح الدرر والغرر عن الشيخين
 الجليلين الشهاب احمد الشوبرى والشيخ حسن الشربل الى
 صاحب الحاشية على الدرر ايتا الاول عن السراج عمر بن نجيم
 مؤلف النهر الفائق شرح كنز الدقائق والشمس الحانوتى صاحب
 الفتاوى والشيخ على المقدسى شارح نظم الكزبرى رواية الثانية
 عن شيخ الاسلام الشيخ عبد الله الغزيرى والشيخ محمد بن عبد الله
 المسيرى والشيخ محمد بن احمد الحموى والشيخ محمد المحبى برواية
 كل واحد من مشايخ هذين الشيخين المذكورين عن الشيخ احمد

ابن يونس الشلبي صاحب القنطرة عن سري الدين عبد البر بن الشيخ
 شارح الوهبانية عن الكمال محمد بن الهام صاحب فتح القدير شرح
 الهداية عن سراج الدين عمر بن علي الكناي الشهير تقي الهداية
 ح و آرويه عن الفقيه شيخ الخطباء بالمسجد الحرام الشيخ احمد
 ميرداد عن السيد كوجك عن الشيخ عابدين عن عمه الشيخ محمد حسين
 ابن محمد مراد بن يعقوب الانصاري السندي عن ابيه عن
 الشيخ محمد هاشم بن عبد الغفور السندي عن مفتي الاحناف
 بمكة عن الشيخ عبد القادر الصديقي عن الشيخ حسن العجمي
 اخبرنا مفتي الانام السيد محمد صادق بن احمد بادشاه
 الحسين اجازة عن الشيخ سراج الدين عمر الخاوتي عن الشيخ
 ابراهيم بن عبد الرحمن الكركي صاحب الفيض عن الشيخ محب الدين
 احمد بن محمد بن احمد الاقصراني عن سراج الدين عمر بن علي
 الكناي الشهير تقي الهداية عن علاء الدين السيراقي عن السيد
 جلال شارح الهداية عن علاء الدين عبد العزيز البخاري صاحب
 بلاد فارس مايلي حدك من القوام البهية -

له وفي بيت ابن عابد بن السيراقي عبد الهادي غفر الله له

الكشف والتحقيق عن الاستاذ حافظ الدين الكبير عن شمس الدين
 محمد بن عبد الستار الكردي ح ورويه عن العلامة اسعد الدين
 عن العلامة حسين الطرابلسي ^{المتوفى سنة ١٠٩٥} عن السيد علاء الدين عابدين
 عن والده العلامة الفقيه خاتم المحققين السيد محمد امين بن
 عابدين ح ورويه بالاجازة العامة عن العلامة يوسف بن
 اسمعيل النبطاني عن العلامة الفقيه السيد محمد باي الخير
 عابدين امين الفتوى بدمشق ابن العلامة السيد احمد عابدين
 شقيق السيد محمد امين عابدين عن والده السيد احمد عابدين
 المذكور وهو عن اخيه السيد محمد امين المعروف بابن عابدين
 ح ورويه عاليا عن الشيخ عبد الستار الملكي عن الشيخ ادريس
 ابن محمد الملكي المتوفى سنة ١٠٩٥ عن العلامة ابن عابدين عن العلامة
 السيد محمد شاكركر عن الامام الشيخ مصطفى زين الدين ابني البركا
 ابن محمد حمة الله الايوبي الشهير بالرحماني عن الشيخ صالح بن
 ابراهيم بن سليمان الجبيني وهو عن والده عن شيخ القياخي
 زمانه الشيخ خير الدين الرومي ^{المتوفى سنة ١١٣٠} عن الشيخ محمد بن محمد سراج الدين

له وفي بيت ابن علي بن جلال الدين الكبير والله اعلم عبد الحادي غفر الله له

للحازقي عن^{١٠} واللا محمد الحازقي عن^{١١} العلامة محمد بن^{١٢} بن جبريل
 عن^{١٣} ابي الخير محمد بن محمد الروي عن^{١٤} المجدي الفقع محمد بن محمد
 الحريري عن^{١٥} واللا عن^{١٦} القلام امير كاتب بن عمر الا تعلقني عن^{١٧} السقائي
 عن^{١٨} من الكثر النسفي عن^{١٩} شمس^{٢٠} لائمة محمد بن عبد المستا^{٢١} والكردي
 عن^{٢٢} شيخ الاسلام برهان الدين صاحب الهداية عن^{٢٣} فخر الاسلام
 علي البردوي عن^{٢٤} شمس^{٢٥} لائمة السرخسي عن^{٢٦} شمس^{٢٧} لائمة الحلواني
 عن^{٢٨} القاضي ابي علي النسفي عن^{٢٩} الامام ابي بكر محمد بن الفضل
 البخاري عن^{٣٠} الامام ابي عبد الله السدجوقي عن^{٣١} الامير ابي
 عبد الله بن ابي حفص البخاري عن^{٣٢} ابيه عن^{٣٣} الامام محمد بن
 الحسن الشيباني عن^{٣٤} الامام الاعظم والولي^{٣٥} الامام^{٣٦} ابي حنيفة النعمان
 الكوفي صاحب المذهب وهو عن حماد بن زيد بن ابي سليمان
 عن ابراهيم الفقي عن^{٣٧} علقمة عن^{٣٨} عبد الله بن مسعود رضي الله
 تعالى عنه عن^{٣٩} النبي صلى الله عليه وسلم

السيد هوقي

كتاب المبسوط للامام الشرخسي رحمه الله تعالى اروي^{٤٠}
 بالسند المذكور عن مصنفه رحمه الله تعالى تنبيه الشرخسي هو

شمس الاثمة محمد بن احمد بن ابي سهل السرخسي المتوفى سنة
 ثلاث وثمانين واربعائة وهذا الكتاب اجل الكتب التي دونت
 لمذهب الامام الاعظم لانه يحتوي على جميع المسائل التي كتبها
 الامام محمد والامام ابو يوسف والامام الاعظم والامام زفر
 والامام الحسن البصري رحمهم الله تعالى قال في الفوائد البهية
 السرخسي كان اماما علامته حجة متكلمناظرا اصوليا مجتهدا
 عكا ابن كمال باشا من المجتهدين في المسائل لازم شمس الاثمة
 عبد العزيز الحلواني واخذ عنه حتى تخرج به وصاروا حد زمانه
 وتفقه عليه برهان الاثمة عبد العزيز بن عمر بن مازة ومحمود
 ابن عبد العزيز الاوزجندی وغيرها - املى الملبسوط نحو خمس عشرة
 مجلدا وهو في السجين باوزجند كان محبوسا في الحب بسبب كلمة
 نفع بها الخاقان وكان يلى من خاطره من غير مطالعة كتاب
 وهو في الحب اصحابه في اعلى الحب وقال عند فراغه من شرح
 العبادات هذا آخر شرح العبادات باوضح المعاني واوضح العبادات
 املا المحبوس عن الجمع والجماعات - وقال في آخر شرح الاقرا

انتهى شرح الاقرار المشتمل من المعاني على ما هو من الاسرار - أملا
المحبوس في محبس الاشوار - والسرخسي نسبة الى سرخس بفتح السين
فتح الراء وسكون الحاء بلدة قديمة من بلاد خراسان وهو اسم
رجل سكن هذا الموضع وعملا وتم بناءه ذوالقرنين ذكره السمعاني
انتهى مختصرا

الهداية للامام برهان الدين علي بن أبي بكر المغنينا
رحمه الله تعالى - ارويها عن العلامة الشيخ احمد بن أبي الخير
ميرداد ومولانا الشيخ محمد سعيد الاديب عن السيد عبد الله
كوبك عن عمر العطار وعن الشيخ عابد كلاهما عن الشيخ محمد طاهر
سنبل عن خاله محمد عارف بن محمد جمال المكي عن العلامة العجبي
عن احمد القشاشي عن أبي المواهب احمد بن علي الجبالي الشنأوي
ثم المديني عن عبد الرحمن بن عبد القادر بن عبد العزيز بن محمد
المكي العلوي عن عمه جابر الله بن عبد العزيز بن محمد المكي عن
المفتي سلج الدين عمر بن عبد الرحيم القاهري ثم المديني عن
جلال الدين محمد بن عبد الله الزندي المديني الحنفي عن شيخ

الحنفية امين الدين عجي بن محمد بن ابراهيم الاقصرائي القاھري عن
 القاضي زين الدين ابي بكر بن الحسين العثماني المراكشي ثم المديني
 عن القاسم ابن محمد بن يوسف اليرزالي عن مظفر الدين احمد
 ابن علي الساعاتي الحنفي عن ظهير الدين محمد بن عمر بن محمد البخاري
 التوجاباذي بفتح النون قرية بخاري عن محمد بن عبد
 الكريدي عن مؤلفها تنسب اليه المرغيناني هو علي بن ابي بكر بن
 ابن عبد الجليل الفرغاني المرغيناني صا الهداية كان اما ما فقيها
 حافظا محدثا مفسرا جامعا للعلوم ضابطا للفنون متقنا خفقا
 نظارا متقنا زاهلا ورعا فاضلا ما هو اصوليا اديبا شاعرا
 لم تر العيون مثله في العلم والادب وله اليد الباسطة في الخلا
 والباع الممتد في المذهب تفقه على الائمة المشهورين منهم مفتي
 الثقلين نجم الدين ابو حفص عمر النسفي ومن تصانيفه كتاب المنتقى
 ونشر المذهب والتجسس والمزبد ومناسك الحج واختارات

له ولد اسمه احمد بن محمد وخمسائة ١٢ مقدمة الهداية ١٢ المرغيناني نسبة الى مرغينا
 بفتح الميم وسكون الواو المعجمة وكسر الغين المعجمة وسكون الياء بعدها نون ثم الغين
 نون بلدة من بلاد فرغانة ١٢ الفوائد البهية - محمد عبد الحادي تحفة الله له

النوازل وكتاب في الفرائض - وقال في اول البداية قال ابو الحسن
 علي بن ابي بكر بن عبد الجليل كان يخطربيا الى عند ابتداء حاله ان
 يكون كتاب في الفقه فيه من كل نوع صغير الحجم كبير الرسم وحيث
 وقع الاتفاق بتطواف الطرق وحذا المختصر المنسوب الى القدر
 اجل كتاب في احسن ايجاز واعجاب ورأيت كبراء الدهر يغيرون
 الصغير والكبير في حفظ الجامع الصغير فهمت ان اجمع بينهما
 ولا اتجاوز فيه عنهما الا ما دعت الضرورة اليه وسميته
 بداية المبتدئ ولو وفقت لشرحه سميته بكفاية المنتهى ام
 وقد وفق لشرحه وسماه بكفاية المنتهى ثم اختصره وسماه بهذا
 وكانت وفاته سنة ٥٩٣ ثلث وستين وخمسة واتفقه عليه
 جم غفيرة مختصرا ^{٥٤} الفوائد البهية

فتح القدير شرح الهداية للعلامة كمال الدين محمد بن
 عبد الواحد بن الهمام رحمه الله تعالى - وبالسند
 الى الشيخ العجبي عن خير الدين الرملي عن محمد بن سراج الدين
 الحانوتي عن العلامة احمد بن الشبلي عن القاضي شمس الدين

محمد بن أحمد القزويني والعلامة سري الدين عبد الباق بن محمد الدين
 محمد بن الشيخ كلاًهما عن مؤلف العلامة المحقق كمال الدين
 الشهير بابن الهمام السكندري السيواسي كان والد القاضي
 بسيواس من بلاد الروم ثم قدم القاهرة وولي خلافة الحكم
 بها عن القاضي الخنفي ثم ولى القضاء بالاسكندرية وتزوج
 بنت القاضي المالكي فولد له الكمال محمد سنة ثمانين
 وسبع مائة وكان أماً ما نظاراً فارساً في البحث فروعاً إلى
 محدث مفسر حافظ غوي كلاً في منطق جدلي وله تصانيف
 مقبولة معتبرة منها شرح الهداية المسمى بفتح القدير والتحرير
 في الأصول وغير ذلك - وسمع على جماعة منهم حافظ العصر
 ابن حجر وذكره في بعض تصانيفه فقال شيخنا وإجازة كثير
 مسانيدهم عالية وخرج له الحافظ السخاوي أربعين من مرقم
 بالسمع والإجازة فحدث بها وسمعها منه الفضلاء وادمن
 الاشتغال برهنة ففاق أقرانه فضلاً تاماً وفكراً مستقيماً
 ودكاً مفرداً وكان له نصيب وافر مما لأرباب الأحوال

من الكشف والكرامات - مات يوم الجمعة سابع رمضان سنة
 احدى وستين وثمانمائة انتهى مختصراً ملقطاً وتامه في ثبت
 ابن حجر والفوائد البهية في تراجم الخفية

٥ الكفاية شرح الهداية للعلامة السيد جلال الدين
 الكروماني رحمه الله عليه بالسند المتقدم الى مؤلف^{١٢}
 فتح القدير عن السراج عمر بن علي المعروف بقاري الهداية عن^{١٣}
 الشيخ علاء الدين احمد بن محمد السيراني عن مؤلفها تنبيه الخلق
 في مؤلف الكفاية شرح الهداية والحق انها للعلامة السيد
 جلال الدين بن شمس الدين الخوارزمي الكروماني وكان عالماً
 فاضلاً تضرب به الامثال وتشهد اليه الرجال اخذ عن^{١٤} حسان الدين
 الحسن السعدي صاحب النهاية عن حافظ الدين الكبير محمد بن
 محمد البخاري عن شمس الائمة محمد بن عبد الستار الكردوي عن
 صاحب الهداية واخذ ايضا عن عبد العزيز البخاري صاحب
 كشف البردوي عن حافظ الدين الكبير انتهى ملخصاً من الفوائد^{٢٣}
 البناءية شرح الهداية وثمر الحقائق شرح كثر اللقائق

كلاهما للعلامة المحافظ القاضي محمود العيني رحمه الله تعالى
 بالسند المتقدم في فتح القدير إلى مؤلفه ابن الهمام وهو القاضي
 شيخ الإسلام محمود العيني قنبيلا العيني هو قاضي القضاة
 بدر الدين أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن القاضي
 شهاب الدين العيني أصله من حلب ولد في عنتاب في سابع
 رمضان سنة اثنتين وستين وسبع مائة وتربى بها وكان
 أبوه قاضيا وأخذ فضل علمائها ثم جعل تائبا عن أبيه في سنة
 ثلاث وثمانين وسبع مائة سافر إلى دمشق وزار القدس ^{الجميع}
 هناك بعلاء الدين أحمد بن محمد السيرافي فاصحبه معه إلى
 القاهرة وانزله بالبرقوقية فلزمه وأخذ عنه الهداية
 والكشاف وغيرهما ثم أخذ عن الشهاب بن خاص تركي الحنفي
 ولبس الخرقة من الشيخ ناصر الدين القرطبي ثم عاد إلى دمشق
 سنة ٩٢٣ ثم رجع إلى القاهرة وفي سنة ٩٢٣ سافر إلى بلاد قرمان من
 قطعة أسيا ثم رجع إلى مصر جعل محتسب القاهرة وأمره
 أمير قنار أن يترجم باللغة التركية كتاب القدوسي في الفقه فترجم

وكان عالما بعلوم شتى واقفا على كثير من الامور التاريخية دائما
 مشغلا بالمطالعة ونسخ كتب كثيرة بخطه والى كتب شتى وكان
 يكتب بستره ويقال انه نسخ القرآن رأى تمامه في ليلة واحدة
 ابتداء مع غروب الشمس اتمه مع شروقها وكتب جملة تصانيف
 منها عمدة القارى واحد وعشرون مجلدا ومغنى كتاب الآثار
 للطحاوى فى عشر مجلدات وشرح جزء من كتاب سنن ابى داود
 فى مجلدين وشرح سيرة ابن هشام سماه كشف اللثام والكلم
 الطيب وتحفة الملوك وشرح الكنز وشرح التحفة وشرح
 الهداية وشرح البحار الزاهرة فى مجلدين وشرح شواهد
 الاكفية الكبرى والصغرى وكتاب مراح الارواح وشرح
 العوامل المائة للجرجاني وشرح قصيدة الصاوى فى العروض
 وشرح العروض لابن الحاج واختصر الفتاوى الظهيرية وكتب
 سيرة الانبياء وتاريخ كبير فى تسعة عشر مجلدا واختصر فى ثمانية
 وتاريخ الاكاسرة بالتركي وطبقات الشعراء وطبقات الخفعية
 وجمع هؤلاء المشايخ فى مجلد واحد ورحلة الطحاوى وختصر

ابن فكان مشايخ الصدور في الخطب ثمان مجلدات وكتاب
النوادر كتاب سيرة المؤيد شطر ونثرا والتذكرة المتنوعة و
وتتميمات على الكشاف وتفسير ابي الليث والبغوي وغير ذلك
توفي رحمه الله تعالى يوم الاربعاء من شهر ذي الحجة سنة خمس
خمسین وثمانمائة ودفن ببلدة ستة بقرب بيته بجارة كرامة
بالقرب من الازهر انتهى مختصراً سر النقول لشينى العلامة
عبد الستار الصديقي المكي

كنز الدقائق للعلامة ابي البركات عبد الله بن احمد
ابن محمود النسفي رحمه الله عليه وسائر تصانيفه - مؤر
سنة في ذكر تفسيره المسمى بملوك التبريل -

كشف الاسرار والحقائق في شرح كنز الدقائق للإمام
قوام الدين مسعود ابن ابراهيم الكرمانى رحمه الله تعالى

له كان اماماً كاملاً عديم النظير في زمانه رأساً في الفقه والاصول بارعاً في الحديث
ومطابقاً في شمس الأئمة محمد الكوردي وعلى حميد الدين الضرير ويدر الدين خواهر
طوبى لتصانيف مفيدة منها المصنف في شرح المنظومة النسفية والمستصفى وكشف
الاسرار وغير ذلك وقد سبق ذكره ١٢ عبد الحادي غفر الله له -

بالسند المتقدم في كنز الدقائق الى مؤلفه مسعود بن ابراهيم تنبيه
هو ابو الفتح مسعود الكوفي المتوفى بمصر سنة ثمان واربعين
وسبعمائة اه كذا في الكشف -

مته

نكلا

البحر الرائق شرح كنز الدقائق والاشباه والنظائر للعلاء
زين العابدين بن نجيم رحمه الله تعالى - وبالسند
الى الشيخ العجمي عن بك خير الدين الرملي عن الشيخ محمد بن سراج
الدين الحافزي عن مؤلفها تنبيه كذا في كشف الطنود هو الفقيه
الفاضل زين العابدين بن ابراهيم بن محمد بن نجيم المعروف بابن نجيم
المصري الحنفى المتوفى به سنة سبعين وتسعمائة اه وفى
التعليقات السنية اخذ العلوم عن جماعة منهم شرف الدين
البلقيني وشهاب الدين الشلبى والشيخ امين الدين بن عبد
العال واجازوه بالافتاء والتدريس وانتفع به خلائق وله عدة مصنفات
منها شرح الكنز والاشباه والنظائر المذكوران واخذ الطريق
عن العارف بالله سليمان الحنفى قال عبد الوهاب الشعراني
صحبة عشر سنين فما رأيت عليه شيئا يشينه وحجت معه فى

سنة اثنتين وخمسين وتسعمائة فرأيت على خلق عظيم معجراته و
علمانه مع ان السفر يسفر عن اخلاق الرجال اهل ملخصاً

شرح الوقاية ومختصرها النفاية كلاهما للعلامة صدر الشريعة

عبد الله بن مسعود ابن تاج الشريعة رحمه الله تعالى

وبالسند الى الشيخ العجمي عن الشيخ عبد الفتاح النحاس عن الشيخ

محمد بن عبد القادر الفخري عن العلامة سراج الدين عمر

الحانوتي عن البرهان ابراهيم الكركي عن الامين يحيى بن محمد

الاقصاري عن الشيخ محمد بن محمد البخاري عن الشيخ حافظ

الدين ابي طاهر محمد بن محمد بن علي الطاهري عن مؤلفهما

ح وارويهما بالسند المتقدم في الترغيب والترهيب الى

الحافظ ابن حجر عن الشيخ محمد بن محمد بن محمد البخاري المعروف

بخواجه پارسا المدفون بالبقيع عن حافظ الدين ابي طاهر

عن صدر الشريعة قنبيه هو صدر الشريعة الاصفهاني

ابن مسعود ابن تاج الشريعة محمد بن صدر الشريعة احمد

ابن جمال الدين عبد الله المحبوبي صاحب شرح الوقاية للمعروف

بين الطلبة بصدور الشريعة هو الامام المتفق عليه العلامة المختلف
اليه حافظ قوانين الشريعة ملخص مشكلات الاصل والفرع شيخ
الفروع والاصول عالم المعقول والمنقول - فقيه اصولي خلافي
جدلي محدث مفسر نحوي لغوي ادنيب نظار متكلم منطقي عظيم
القدر حليل الملل غدي بالعلم والادب اخذ العلم عن جده الامام
تاج الشريعة محمود بن صدر الشريعة عن ابيه صدر الشريعة عن
ابيه جمال الدين المجبوري عن الشيخ الامام المفاتيح امام زادة الخ
شرح كتاب الوقاية من تصانيف جلال تاج الشريعة وهو احسن
شرح حرر اختصار الوقاية وسماه النقاية والفرع في الاصول
متن الطيفاسماه التنقيح ثم صنف شرحا نفيسا سماه التوضيح
وله المقدمات الاربعة وتعديل العلوم والشروط والمحاضر
مات سنة سبع واربعين وسبع مائة ومرة في شرع
آبار بخارا اهكذا في الفوائد البهية -

مصنفات الامام ابي الحسين احمد بن محمد المقدسي
رحمه الله تعالى منها مختصر المعروف وشرح غنم الكرخي

والتجريد في الخلاف بين الشافعية والحنفية وغير ذلك - بالسند
 المذكور في الهداية الى القاضي زين الدين العثماني عن ابي
 العباس احمد بن ابي طالب الحجار عن جعفر بن علي الهمداني عن
 المحافظ ابي طاهر احمد بن محمد السلفي عن ابي الحسن المبارك
 ابن عبد الجبار الطيوري عن مؤلفها تنبيه القادرى هو احمد
 ابن محمد بن احمد ابو الحسين البغدادى القدرى بالضم قيل
 انه نسبة الى قرية من قرى بغداد يقال لها قدورة وقيل نسبة
 الى بيع القدر وهو صاحب المخطوطات كالمندول بين يدي المطبعة
 كان ثقة صدوقا انتهت اليه رياسته الحنفية في زمانه
 صنف المختصر هو متن متين معتبر متداول بين الائمة
 الاعيان وشهرته تغني عن البيان قال صاحب مصباح الزوار
 الادعية ان الحنفية يتبركون به في ايام الوباء وهو كتاب مبارك
 من حفظه يكون امينا من الفقر حتى قيل ان من قرأه على استقام
 صلح ودعاه عند ختم الكتاب بالبركة فانه يكون ملكا لدراهم
 على عدة مسائله وفي بعض شروح المجمع انه مشتمل على اثني عشر

الف مسئلة انتهى وشرحه كثيرة جداً اه كشف الظنون والقوانين
الجهية مختصراً وقد عدّ شروحه في الكشف الى احدى ثلاثين
شراً مات القدير رحمه الله تعالى يوم الاحد الخامس
من رجب سنة ثمان وعشرين واربعائة ببغداد ودفن من يوسف
بداره في درب ابي خلف ثم نقل الى تربة في شارع المنصور
ودفن هناك بجانب ابي بكر الخوارزمي الحنفي.

الحصفي

تصانيف الشيخ علاء الدين الحصفي رحمه الله تعالى
كشريحه على التنوير وعلى الملتقى وشرحه على المدار وشرحه على القطر
ارويها عن العلامة اسعد الدهان عن الشيخ حسين الطرا
عن الشيخ علاء الدين عن والده الشيخ محمد امين المعروف بابن
عابدين عن السيد محمد شاكر عن الشيخ علي التركماني عن
الشيخ عبد الرحمن المجلد عن المؤلف تبيين الحصفي هو الشيخ
علاء الدين محمد بن علي بن محمد بن علي بن عبد الرحمن بن محمد جمال
الدين بن حسن الدمشقي المتوفى سنة ثمان وثمانين بعد الالف
كذا في الهداية وفي حاشية مقدمة عمدة الرهاية.

تكملة

الحصن يفتح الحاء والكاف بينهما صاد مهيئة لنسبة الى حصن
 كيف اسم بلدة اه

رد المختار حاشية الدر المختار للعلامة السيد محمد

أمين عابدين رحمه الله تعالى وسائر مؤلفاته -

بالسند المذكور عن المؤلف رحمه الله تعالى وارويها

بالاجازة العامة عن الشيخ يوسف النبهاني عن السيد

محمد بن أبي الخير عابدين عن والده السيد احمد عابدين عن أخيه

العلامة السيد محمد أمين عابدين قتيبي هو العلامة المتقن

والامام المتقن السيد محمد أمين عابدين ابن السيد الشريف

عمر عابدين ينتهي نسب الشريف الى الامام جعفر الصادق

بن محمد بن علي بن الحسن بن علي بن ابي طالب كرم الله وجهه

فله رحمه الله تعالى من التاليف رد المختار على الدر المختار والقواعد

الدرية في تنقيح الفتاوى الحامدية وحاشية البيضاوي و

حاشية على الملول وحاشية على شرح الملتقى وحاشية

على النهر الا انها لم يجر دوا وحاشية على الجرد له مجموعة

في الادب ونحو الدلائل رسالة وغير ذلك وكان حسن الاخلاق
والسمات مقسما زمنه الشريف على انواع الطاعات ورجيا
استغفر ليله اجمع بقراءة القرآن والبكاء ولا يدع وقتا من اوقاته
من غير لهارة وكان كثير التصديق بعيدا عن الشبهات لا يكمل
الا من مال تجارته ولد له رحمه الله تعالى شئله ومات
رحمه الله تعالى ضحوة يوم الاربعاء الحادي والعشرين من ربيع
الثاني سنة ثمان مائة واربعمائة وخمسين سنة تقريبا بدمشق الشام
ودفن بمقبرتها بباب الصغير لا زالت عليه سمات الرحمة
تمطر ولا برحت دار الخلد فيها المقام الا نور انتهى هكذا
وجدت مكتوبا على ظهر كتاب البحر الرائق -

٢٢

ذكر راجع البجاء والشمس القونوي رحمه الله تعالى -
ارويه وسائر مؤلفاته عن الشيخ محمد بن سليمان حسب الله
عن احمد بن محمد بن احمد بن عبيد الله عن احمد بن محمد بن العلامه
العجلوني عن الشيخ عبد الغني النابلسي بسندا الى مؤلفها
وارويها ايضا بالسند المذكور الى العجلوني عن شيخه محمد

ابي الطاهر عن والده ابراهيم الكوراني بسندنا الى شمس بن الجوزي
 عن مؤلفها تنبيه القونوي هو شمس الدين ابي عبد الله
 محمد بن يوسف بن الياس القونوي الدمشقي الحنفي المتوفى
 سنة ثمان وثمانين وسبع مائة وهذا الكتاب متن مشهور
 مختصر كوفي انه جمع بين جميع البحرين وبين مذهب ابن حنبل
 والشافعي ومالك وفرغ في اواخر جمادى الاولى سنة ٢٩٩
 واربعمائة وسبع مائة وكان ملا تاليفه في شهر رجب تقريبا
 وله شرح اه مختصر كشف الطنون -

٢٢٢
 مؤلفات الامام ابي منصور الماتريدي رحمه الله تعالى
 ارويها عن العلامة صالح كمال عن والده عن الشيخ عبد الله
 سراج عن عمر العطار عن مرتضى الزبيدي عن احمد بن عبد القادر
 الملوي عن عبد الله البصري عن ابراهيم الكوراني عن احمد القشاش
 عن محمد الرملي عن الزين زكريا عن الحافظ ابن حجر عن شيخه
 محمد بن علي القرشي عن عبد الله بن الحجاج الكاشغري عن
 الحسام حسين بن علي السعفاقي عن حافظ الدين محمد بن

محمد بن نصر النسفي الكبير عن المنجم عمر بن محمد النسفي عن القاضى محمد
 الدين محمد بن محمد بن الحسين النسفي عن ابيه محمد بن جده
 الحسين بن عبد الكريم النسفي عن ابيه عبد الكريم عن الامام الحجة
 ابي منصور الماتريدي رحمه الله تعالى تنبيه ابي منصور هو محمد
 ابن محمد بن محمود ابو منصور الماتريدي امام المتكلمين ومصحح
 عقائد المسلمين تفقه على ابي بكر احمد الجوزجاني عن ابي سليمان
 الجوزجاني عن محمد وتفقه عليه الحكيم القاضى اسحق بن محمد
 السمرقندي وعلي الرستغقي وابو محمد عبد الكريم بن موسى البرزدي
 وصنف التصانيف الجليلة وردا كاذيب اقوال اصحاب العقائد
 الباطلة - له كتاب التوحيد كتاب المقالات وكتاب اوهام
 المعتزلة ورد الاصول الخمسة لابي محمد الباهلي ورد الامامة
 لبعض الروافض والرد على القرامطة وماخذ الشرائع في الفقه
 والمجدل في اصول الفقه وغير ذلك ما ت ٣٣٣ ثلث وثلثين
 وثلثمائة وقل اثنتين وثلثين وثلثمائة قال الجامع نسبة الى
 ماتريدي يقع الميم ثم الالف غم التاء المنقوطة باثنتين من فوق

وكسر الراء المهملة وسكون الياء المثناة التحتية في اخوة الهمزة
ويقال ما تربيت محلة بسمرقند ذكر السمعاء كذا في الفوائد ^{البحرية}
مؤلفات الجامي ^{رحمة} الله عليه - ارويها عن شيخنا
عبد الحليل والشيخ حسب الله والشيخ عبد الحق ثلاثتهم عن المحدث
عبد الغني عن مولانا اسحاق عن اوجد زمانه عبد العزيز عن
والله عن ابي طاهر المدني عن والده الكوراني عن شيخ الاسلام
صفي الدين احمد بن محمد لقشايشي عن ابي المواهب احمد الشناور
عن السيد غضنفر بن السيد جعفر النهر والى المدني عن
العارف بالله ملا محمد امين عن خاله مولانا عبد الرحمن الجامي
رحمه الله تعالى تنبيه قال في الفوائد - الجامي هو عبد الرحمن
ابن نظام الدين احمد بن محمد الدشتي ثم الجامي الحنفي المشهور
بنور الدين ولد بجام في الثالث والعشرين من شعبان سنة
سبع عشرة وثمانمائة - اشتغل اولاً بالمعقول والمنقول وبيع فيها
ثم عرض له داعية الطلاب فذهب مشايخ الصوفية وتلقن من
سعد الدين الكاشغري عن المولى نظام الدين خاموش عن خواجه

علام الدين الطار عن خواجه بهاء الدين نقشبند وبلغ وثبة
الفضل والكمال وله تصانيف كثيرة مقبولة ذكرها عبد الغفور
اللارى في تلخيص نفحات الانس منها نقلا لنصوص واشعة الله
وشرح نصوص الحكم وشرح حديث ابي رزين العقيلي ورسالة في
الوجود ورسالة مناسك الحج والقوائد الضيائية شرح الكافي
وغير ذلك مات بهراة سنة ثمان وتسعين وثمان مائة
وهو من نسل الامام محمد رحمه الله انتهى -

تعالى
مؤلفات السيد الشريف على الجرجاني الحنفى رحمه الله

وبالسند الى احمد الشناوى عن والده على بن عبد القدوس
عن احمد بن محمد الملكى عن الشريف عبد الحق السنباطى عن المحقق
شمس الدين محمد الشيرازى الشافعى عن السيد محمد بن على
الجرجاني عن والده الامام زين الدين الجرجاني تنبيه قال
في القوائد البهية الجرجاني هو زين الدين على بن محمد بن على
الجرجاني الحنفى الحسينى عالم غريب ولد في جرجان في ثمان
بقيت من شعبان سنة اربعين وسبعمائة ومن تصانيفه

على أوائل الكشاف وحاشيته على المطول وحاشيته على شرح المطالع
وحاشيته على شرح حكمة العين وحاشيته على شرح الطوالع وغير
ذلك من التعليقات والرسائل وكان قد أخذ علم الصوفية عن
خواجة علاء الدين العطار النخاري وهو من أغرة خلفاء الشيخ
بهاؤ الدين نقشبند وكانت وفات السيد بشير الزعيم الأديب
السادس من الربيع الأول سنة ست عشرة وثمانمائة هـ

^{٢٦}مصنفات ملا علي القاري عليه حمة الله الباري
كشرح المشكوة وشرح الشفاء وشرح المنسك وشرح النقاية
وشرح الفقه الأكبر وغيرها من الرسائل المفيدة - أرويهما عن
الفقيه أحمد أبي الخير ميرزا د عن السيد عبد الله كوجلي
عن عبد السلام عن حسين المغربي عن محمد بن طيب المغربي عن أبي عبد الله
ابن عبد السلام الفاسي عن أبي اسحق الشهراني عن محمد
فريد الصديقي الأحمد آبادي عن السيد عظيم حسين البلخي عن
مؤلفها علي القاري رحمه الله الباري سنشرح وأرويهما ناليا
عن عبد الستار الصديقي عن الملا السويدي عن السيد

مرتضى الزبيدي عن محمد بن علاء الدين المزجاوي عن الجعفي
 عن محمد حسين الخافي النقشبندی عن الشيخ المحدث عبدالحق
 الدهلوي عن المؤلف رحمه الله تعالى وقد مر هذا السند في
 سند تفسيره سابقاً تنبيه القاري هو علي بن سلطان محمد الهروي
 نزيل مكة المعروف بالقاري الحنفي وقد سبق ذكره الف
 رحمه الله المؤلف النافعة منها شرح الشمايل وشرح شرح التختة
 وشرح الشاطبية وشرح الجزرية والآثار الجنية في أسماء الحنفية
 ونزهة الخاطر الفاتر في مناقب الشيخ عبد القادر وغيرها
 وتصانيف مفيدة بلغت إلى مرتبة المجددية على رأس الفاه كذا
 في التعليقات السنية

٢٤ مصنفات الشيخ عبدالحق المحدث الدهلوي رحمه الله تعالى
 كشرح المشكوة ومذاهب النبوة وجذب القلوب وغيرها أروها
 بالسند المذكور إلى الشيخ عبدالحق المحدث رحمه الله تعالى تنبيه
 من المتضلع من الكمال الصوري والمعنوي والعاشق الصادق
 من عشاق الجلال النبوي رزق من الشهرة قسطاً خريلاً

وأثبت المؤرخون ذكره اجمالاً وتفصيلاً - هو من مبادئ ^{الشعور}
 شدته طاعة على طاعة الحق وطلب العلم وقريباً من اوان البلوغ تناول
 الأكثر من العلوم الدينية وفرغ من تحصيلها كلها وله اثنا عشر ^{عشر}
 سنة وحفظ القرآن وحلّس على مسند الافادة وفي غفوة ^ن
 الشبا اخذته جذبة الهيبة قطع علاقة محبته من الخلال الاطال ^ن
 وتوجه الى الحرمين المحترمين واقام تلك الاماكن ملاً وصحب
 بها اقطاب الزمان والاولياء الكبار اخذ اجازة الحديث عن ^{الشيخ}
 عبد الوهاب المتقي تلميذ الشيخ علي المتقي وهو تلميذ علي حسام الدين
 الملقب بالملطاني وابي الحسن البكري المكي وكان الشيخ ابن حجر صاحب ^{عق}
 استاذاً للمتقي وفي الآخر تلميذ علي المتقي ثم عاد الى الوطن المألو ^ن
 مع بركات وافرة واستقر به اثنان وخمسين سنة في جمعية
 الظاهر والباطن واشتغل بتكميل الاولاد والطالبين ونشر العلوم
 لاسيما الحديث الشريف بحيث لم يتيسر مثله لاحد من العلماء
 السابقين واللاحقين في ديار الهند - صنف في العلوم خصوصاً
 في الحديث كتاباً معتبراً اعترف بها علماء الزمان وجعلوها

دستور العلمهم وتصانيفهم من الكبار والصغار بلغت مائة مجلد
ولاد في المحرم سنة ثمان وخمسين وتسعمائة وتوفي سنة
اثنين وخمسين والفا انتمى تحتها كذا في سُبْحَةِ الْمَرْجَانِ

تأليفات العلامة محمد مرتضى الزبيدي رحمه الله تعالى
ارويها عن عبد الستار الصديقي المذكور عن الملا السويدي
عن المؤلف رحمه الله تعالى تنبيه هو محمد بن محمد بن محمد بن
عبد الرزاق الشهير بممرتضى الحسيني الزبيدي الحنفى ولد سنة
كما اخبر عن نفسه ونشأ ببلادة وارتحل في طلب العلم وحج مرارا
ثم ورد الى مصر في تاسع صفر سنة ١٢٦٠ واجازة العلماء مثل الشيخ
احمد الملوى والجوهري والحنفى وغيرهم وشهدوا بعلمه وفضله
وجودة حفظه واشتهر ذكرا عند الخاص والعام وصنف
علا رحلات في تنقلاته في البلاد القبلية والبحرية وكناه سيدنا
السيد ابوالانوار بن وفاباى الفيض وشرح القاموس
حتى اتمه في عا سنين في نحو اربعة عشر مجلدا سماه بتاج العروس
وله من المؤلفات عقود الجواهر المنيفة وشرح الاحياء والنفحة

القدر وسية والعقد الثمين في طرز الالباس والتلقين تحفة
 الاشراق وشرح الصدر في شرح اسماء اهل البدر والتفتيش في
 معنى لفظ درویش ودرسايل كثيرة جدا - وتميزل رحمه الله
 بخدام العلم ولما بلغ ما لا مزيد عليه من الشهرة وعظم القدر
 والجاه عند الخاص والعام وكثرت عليه الوفود من سائر
 الاقطار واقبلت عليه الدنيا بمجد افيورها من كل ناحية لزم
 داره واجتنب عن اصحابه واعتكف حتى آذنت شمسه بالنزول
 وغربت من بعد ما طلعت من مشرق الاقبال وتوفي شهيدا
 بالطاعون في شعبان سنة ١٠٠٠ ودفن بالمشهد المعروف
 بالسيدة رقية رضي الله تعالى عنها وعنه انتهى مختصرا - هكذا
 مكتوب على ظهر كتاب عقود الجواهر المنيقة ناقلا من كتاب
 نور الابصار للعلامة الشيخ سيد الشبلنجي -

مؤلفات ملك العلماء مولانا عبد العلي اللكنوي المعروف
 ببحر العلوم رحمه الله تعالى - ارويها عن الشيخ محمد
 خوشيلا الله عن شيخه محمد كيسود وازن القادر عن محمد شهاب الدين

عن المؤلف تنبيهه بحر العلوم هو الامام الهمام قلادة المحققين
 الكرام زبدة الملتحقين العظام - ناهج مناجح الصلاح والسداد هادي
 سبل الي الهدي والرشاد - غواص بحار المعارف والمعاني والفهم
 مخزن شرائف التصوف ومعدن لطائف المعارف ملك العلماء وبحر العلوم ابو العيا^ش
 عبد العلي محمد بن نظام الدين محمد الكنوي عليه رحمة الله القوي من القبيلة الانصاري^ة
 قرا الكتب الدراسية على الاذرع في العلوم الظاهرة والباطنة ستة وستة وفي مدة
 قليلة من الزمان - فاق في الكمالات الظاهرية والباطنية على الاقران
 وله مؤلفات كثيرة في المعقولات منها شرح السلم والحاشية
 على حاشية ميرزا محمد الجلاي وحاشية على شرح هداية الحكمة
 وغيرها وفي اصول الفقه شرح مسلم الثبوت وتكملة شرح تحرير
 الاصول لابن الهمام وشرح منار الافوار وغيرها - والاركان
 الاربعة في الفقه وشرح المشنوي لمولانا الرومي وهذا كتاب
 مبسوط في التصوف دال على تبحر علمه وقد تشرف رحمه الله
 تعالى في المنام بقاء سيدنا ابي بكر الصديق رضي الله تعالى عنه
 وامشاك الى تعليم طريقته واخذ عنه البيعة توفي في رجب سنة ١٢١٥

خمس وعشرين ومائتين والفي انتهى معرباً من شرح المشوى

مؤلفات العلامة الطحطاوى محشى الدر المختار

٢٢

رحمه الله تعالى - ارويها عن مولانا الفاضل محمد گل عن

السيد محمد المكي الكتبي عن شيخه والاك السيد محمد الكتبي

الخطيب الامام المدرس بالمسجد الحرام عن والاك مفتي

الاخفاف بالبلد الحرام السيد محمد بن حسين الكتبي عن

السيد احمد الطحطاوى رحمه الله تعالى -

مؤلفات العلامة مولانا الشاه ولي الله المحدث

٢٣

الدهلوى رحمه الله تعالى في الحجة الله البالغة وفيوض

الحرمين والقول الجميل وغيرها - ارويها عن الشيخ عبد الحق

النقشبندى المكي عن مولانا قطب الدين ومولانا عبد الغنى

كلاهما عن مولانا محمد اسحق وارويها عن عليا عن الشيخ

يعقوب على الدهلوى عن مولانا اسحق المذكور عن مولانا

عبد الغنى الدهلوى عن والاك ولي الله رحمة الله عليه تنبيه

الشيخ ولي الله هو قطب الدين احمد الحنفى الدهلوى حافظ عصر

ومسنده قته الشيخ الاجل الفاضل الاكل بحشدا الهند العري حله
 تعالى بن عبد الجيم بن وجيه الدين الشهيد تنتهي نسبه الى عمر
 الفاروق رضى الله تعالى عنه - ولد رحمه الله تقا كما ذكر في
 بعض رساله يوم الاربعاء رابع شوال من سنة اربع عشر بعد
 الف ومائة وختم حفظ القرآن وسنة سبع سنين واشتغل
 بتحصيل العلوم حفظا والذا وكان من تلامذة السيد الزاهد الهروي
 واجله صنف السيد الزاهد واشبه المشهورة على
 شرح المواقف وفرغ من جميع الفتون الرسمية حين كان عمرا
 خمس عشر سنة وتوفي والده حين كان عمرا سبع عشر سنة
 فجلس مجلسه في التدريس والافادة وراح الى الحرمين الشريفين
 سنة ثلاث واربعين واخذ عن جميع من المشايخ منهم الشيخ
 ابو طاهر المديني وعاد سنة خمس واربعين وكانت وفاته
 سنة ست وسبعين بعد مائة والالف وقيل اربع وسبعين
 وله تصانيف كثيرة كلها تدل على انه كان من اجلة النبلاء و
 كبار العلماء موقفا من الحق سبحانه بالرشد والانصاف متجنبيا

عن التعصب والاعتساف ما هرا في العلوم الدينية متبحرا
 في المباحث الحديثية - منها إزالة الخفاء عن خلافة
 الخلفاء كتاب عديم النظير في باب وجبة الله البالغة وقرعة
 العيين في تفضيل الشيخين والفوز الكبير في اصول التفسير
 وغيرها من مقدمات التعليل المبجود على المؤطاء للامام
 محمد حمزة الله تعالى قلت ومن تصانيف المسكوك والمجلى
 كلاهما في شرح المؤطاء للامام مالك والتفهيمات الالهية
 كتاب ضخيم عظيم القدر عديم النظير في باب ومنها الطاف
 القدس والانصاف في التقليد والانتباه والدر الثمين
 وحسن العقيدة وسره والمخزون والارشاد الى مهمات
 الاسناد وغيرها -

فقهاء الامام الهمام الشافعي رضي الله تعالى عنه
 اروي عن العلامة الحبشي الشافعي عن والده عن السيد
 عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر قبول الاهدل عن والده عن السيد احمد
 ابن قبول الاهدل عن احمد الفخري عن عبد الله البصري كلاهما عن البايع والقشاش

قال اول عن سالم بن محمد السخمي عن النعم محمد بن احمد
 ابن علي الغيطي والثاني عن الشمس الرملي فهو والغيطي كلاهما
 يرويان عن ذكرى الانغاوي ح وارويه عن الشيخ حسب الله
 الشافعي عن مصطفى المباط عن الشنواني قال اخذت الفقه
 رواية ودراية مع البحث والتدقيق عن ائمة كرام ونبلاء
 اعلام منهم الشيخ محمد الفارسي ومنهم الشيخ عطية الاحمدي
 كلاهما عن احمد العشماوي البصري عن علي الشبرايملي عن الشيخ
 نور الدين الريادي والشيخ سالم الشبشي والشيخ سليمان الباجلي
 وقلا خذا لاول عن الشهاب الرملي واخذنا الاثنان بعدا عن
 الشمس الخطيب الشربيني وهما اخذا من جمع من اجلهم ذكرى الانصار
 وهو اخذ عن المحقق الجلال المحلي وعن الحافظ ابن حجر وعن
 الجلال البلقيني وهؤلاء الثلاثة اخذوا عن الشيخ عبد الرحيم
 العراقي عن الشيخ علاء الدين العطار عن الامام الشيخ محمد النجاشي
 النوري وهو عن ائمة منهم الكمال سلاسل الاردين عن الشيخ محمد
 ابن محمد صاحب الشامل المنصور عن عبد الرحمن القزويني حنا

الحارثي عن أبي القاسم عبد الكريم الرافعي شنيخ المذهب عن أبي الفضل
 محمد بن يحيى عن حجة الاسلام الغزالي عن الإمام أبي المعالي
 عبد الملك بن عبد الله بن يوسف إمام الحرمين عن والده الشنيخ
 أبي محمد الجويني عن أبي بكر القفال المروزي عن الإمام أبي زيد
 المروزي عن الإمام أبي اسحق الشيرازي عن الإمام أبي العباس
 ابن سريج عن الإمام أبي سعيد الأنماطي عن الإمام أبي إبراهيم
 اسماعيل بن يحيى المنفي عن الإمام المجتهد محمد بن أدريس
 الشافعي رضي الله عنه وهو ثقة على جم غفير منهم سيفان بن عليبة
 ومسلم بن خالد الزنجي والإمام مالك رضي الله عنهم وهؤلاء
 تقفوا على نافع مولى عبد الله بن عمر بن الخطاب وهو ثقة
 على عبد الله مولا رضي الله عنه

أحياء علوم الدين لحجة الاسلام أبي حامد محمد بن محمد
 الغزالي وسائر تصانيفه رحمه الله تعالى - أروى عن
 الشنيخ الحبشي عن والده عن محمد صالح الرئيس المكي عن ابن
 عبد البر الونائي عن شهاب الدين أحمد جمعة البجيرمي عن أبي المعالي

احمد بن رمضان بن غرام الشافعي الازهري عن ابي البالي عن سليمان
 ابن عبد الدائم عن النعم محمد بن احمد عن الامين محمد بن احمد
 ابن عيسى بن البخاري عن الشيخ جلال الدين بن الملقن عن
 ابي اسحق براهيم بن احمد التنوخي عن سليمان بن حمزة عن عمر بن
 مكرم الدينوري عن عبد الخالق بن احمد بن عبد القادر بن يوسف
 عن الامام حجة الاسلام الغزالي رحمه الله تقاض واروها عاليا عن
 الكمال عن والده عن عبد الرحمن الزبيري ح واروها عاليا منه
 عن الشيخ عبد الله القدومي عن عبد الرحمن الزبيري عن والده
 عن عبد الغني النابلسي عن عبد الباقي عن محمد الميمني عن
 الشهاب الطبي عن الكمال بن حمزة عن القاضي ابي حفص
 الحنبلي عن سليمان بن المحب عن محمد بن العماد عن ابي سعد
 السمعاني عن محمد بن ثابت عن مؤلفها حجة الاسلام عليه
 رحمة الملاك العلامة تنبيه الغزالي هو محمد بن محمد الغزالي
 الشافعي المتوفى بطوس سنة خمس وخمسمائة وهذا الكتاب
 اجل كتب المعاني واغنى ما حتى قيل فيه انه لو ذهب كتاب

وتبقى الاحياء لا غنى عما ذهبنا حتى نختم كذا في الكشف. وهو محبة
 المائة الخامسة قاله ابن عساكر وجرم به النوى وغيره اه
 كذا في الرضال باسم ^{٢٦٢} وتصانيفه كثيرة حتى نقل المناوى في طبقات
 الاولياء عن النوى انه قال في بستانه احصيت كتب الغراء
 التي صنفتها ووزعت على عمرة فخص كل يوم اربع كراوسين انتهى كذا
 في ثبت العجلوني وثبت ابن عابدين قلت ومن تصانيفه
 المنقذه من الضلال والمقصدا لاقصى ومنهاج العابدين الدر
 الفاخرة في كشف علوم الآخرة وبداية الهداية ومكاشفة القلوب
 وكتاب الحكمة في مخلوقات الله عز وجل والمقصدا لا سنى شرح
 اسماء الله الحسنى وفيصل التفرقة بين الاسلام والزندقة
 وقواعدا العقائد القسطاس المستقيم وآسار الحج وغيره اه
 تصانيف امام الحرمين ابي المعالي عبد الملك بن

٢٢

ابي محمد عبد الله النيسابوري رحمة الله عليه
 ارويها عن العلامة الحبشي العلامة عمر شطا كلاهما عن السيد
 عبيدوس بن عمر العلوي عن عمه السيد محمد الحبشي عن الشرف

الى الحسن علي الوثائي عن ^١ابي الفينض محمد بن قنص الرمي عن السيد
 احمد بن عمر بن عقيل عن ^٢مسند الجواز عبد الله بن سالم البصري عن ^٣ابن
 الكوراني عن ^٤احمد القشاشي عن محمد بن احمد الرمي عن زكريا
 الانصاري عن ^٥المسند محمد بن مقبل الحلبي عن ^٦الصلاح ابن ابي
 عمر عن ^٧الفخر بن البخاري عن ^٨ابي سعيد عبد الله بن عمر الصنفار
 عن ^٩زاهر بن طاهر السماعي عن امام الحرمين رحمه الله تعالى
 قتيبة هو ابو المعالي عبد الملك بن ابي محمد عبد الله بن يوسف
 ضياء الدين النيسابوري الشافعي امام الحرمين رئيس ^{١٠}الشيخة
 بنيسابور مولد في المحرم سنة ٤٠٠ وتفق على والداه توفي وله
 عشرين سنة ففقد مكانه للتدريس وذهب بمكة وجاور اربع سنين
 ثم رجع الى نيسابور وتوفي قريبا من ثلاثين سنة مسلم له المحراب
 والمنبر والدرسين والوعظ وتفق بجماعة من الائمة ومن تصانيفه التفتا
 والرسالة النظامية ومغيث الخلق في اتباع الحق والبرهان
 في اصول الفقه والارشاد في الكلام وغير ذلك وتوفي
 سنة ثمان وسبعين واربعمائة امه التعليقات السنية -

مؤلفات شيخ الاسلام يحيى بن شرف النواوى عليه
 رحمه الله تعالى - ارويها عن الشيخ الحبشي عن السيد
 احمد بن عبد الله بن عياد وس البار عن الشيخ عبد الرحمن بن
 محمد بن عبد الرحمن الكزبري عن ابيه عن والده ويريوي الحبشي
 عن والده عن عمر العطار عن محمد الكزبري عن والده عن محمد
 ابن عقيلة عن العجمي عن النجم الغزي عن والده البدر عن
 السيوطي عن شيخ الاسلام علم الدين البلقيني عن ابي اسحق
 التوخني عن علاء الدين بن العطار عن مؤلفها النواوى عليه
 تنبيه قال الامام الذهبي ^{٢٥٩ هـ} - النواوى الامام الحافظ الاول
 القدوة شيخ الاسلام علم الاولياء محي الدين ابو زكريا يحيى
 ابن شرف بن مري الحزامي الحواري الشافعي صاحب التصانيف
 النافذة مولدا في المحرم سنة ٦٣١ هـ وثلثين وستمائة وقدم
 دمشق سنة تسع واربعين فساكن في الرواحية يتناول خبر
 المدرسة فحفظ التنبية في اربعة اشهر ونصف وقرأ ربع المفايد
 له ونوى اسم بلد ما هو ظاهر من طبقات الحفاظ للذهبي ^{٢٥٩ هـ} عبد الهادي غفر الله له

حفظا في باقي السنة على شيخه الكمال بن أحمد ثم حج مع أبيه وأقام بمكة
 شهرا ونصفا ومرض أكثر الطريق فذكر شيخنا أبو الحسن بن العطار أن
 الشيخ محي الدين ذكر له أنه كان يقرأ كل يوم اثني عشر رسا على
 مشائخه شرحا وتصحيحا درسا في الوسيط ودرسا في المذهب
 ودرسا في الجمع بين الصحيحين ودرسا في صحيح مسلم ودرسا في الجمع
 لابن حنبل ودرسا في اصطلاح المنطق ودرسا في التصريف ودرسا
 في اصول الفقه ودرسا في اسماء الرجال ودرسا في أصول الدين
 سَمِعَ من الرضى بن البرهان وشيخ الشيخ عبد العزيز بن محمد النجاشي
 وزين الدين ابن عبد الدائم وطبقته هم ولازم الاشتغال بالقصبة
 ونشر العلم والعبادة والادب والصيام والذكر والصبر على
 المعيشة الخشنة في المأكل والملبس كناية لا مزيد عليها ملبس
 خام وعمامة سجانية صغيرة قال ابن العطار ذكر لي شيخنا رحمه الله
 تعالى أنه كان لا يضييع له وقتا لا في ليل ولا في نهار حتى في الطريق
 كان حافظا للحديث وفنونه ورجاله وصحبه وعليله راسا
 في معرفة المذهب وكان يأكل في اليوم والليلة أكلة ويشرب

له ولم يذكرنا في عشر رسا الطبرسي في النجاشي أو سخط من الناس في اشتغال العلم
 عبد الهادي غفر له

شربة واحدة عند السحر - ومن تصانيفه شرح صحيح مسلم ورياض
 الصالحين والاذكار والأربعين والارشاد في علوم الحديث
 والتقريب مختصر وكتاب المبهمات وتحرير الالفاظ للتنبيه العبد
 في تصحيح التنبيه والتبيان في آداب حملة القرآن وغير ذلك
 وكان لا يقبل من احد شيئا الا في النادر ممن لا يشتغل عليه
 اهدي له فقيرا بريقا فقبله وكان يواجه الملوك والطلبة
 بالانكار ويكتب اليهم ويخوفهم بالله تعالى - دكتب مرة من
 عبد الله يحيى النواوي سلام الله ورحمته وبركاته على المولى
 المحسن ملك الامراء بدر الدين ادم الله له الخيرات و
 تولاها بالحسنات وبلغه من خيرات الدنيا والاخرة كل اماله
 وبارك له في جميع احواله آمين ونهى الى العلوم الشريفة ان
 اهل الشام في ضيق وضعف حال بسبب قلة الامطار وذكر
 فضلا طويلا وفي طي ذلك ورقة الى الملك الطاهر فرد
 رد اعني فامؤلما فتكذبت خواطر الجماعة - وانتقل الى
 رحمة الله في الرابع والعشرين من رجب سنة سبعين وستمائة

وقدوة ظاهرة إذا انتهى مختصرا ملتقطا -

٢٢٤ مؤلفات شيخ الاسلام أبي الفضل الحافظ أحمد بن

حجر العسقلاني رحمه الله تعالى - أرويه عن الشيخ أحمد

بن الشيخ شرف الدين عن الشيخ حسب الله كلهم عن القاطني عن عايد السندى

عن الفلاني ح وأرويه عاليا عن عبد الجليل عن السيد اسماعيل

البرزنجي عن الفلاني عن محمد بن سنان الفلاني عن مولاى الشرف

محمد بن عبد الله عن محمد بن أحمد بن عن الحافظ أحمد بن حجر

رحمه الله تعالى تنبيهه قال فى التعليقات السنية ما لفت

العسقلاني هو إمام الحفاظ أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن أحمد العسقلاني

المصرى الشافعى ولد سنة ثلث وسبعين وسبعمائة وتعلم

الشعر فبلغ الغاية ثم طلب الحديث فسمع الكثير وحل به

تخرج بالحافظ العراقى وبيع وانتقلت اليه الرحلة والرياسة في الحديث

في الدنيا بأسرها كذا ذكره السيوطى فى حسن المحاضرة ومن تصانيفه

الدرر الكامنة فى أعيان المائة الثامنة والمجمع الموسس فى

شيوخه ومن عاصره وتهذيب التهذيب ولسان الميزان

كلاهما في أسماء الرجال والآصا بة في احوال الصحابة ونجبة الفکر
 في اصول الحديث وشرحه وتلخيص الجير في تخرج احاديث
 شرح الوجيز الكبير وتخرج احاديث الاذکار وغير ذلك اهم
 ملخصا وقال الشيخ عبد القادر العيدروس في الزهر الباسم
 من روض السيداتم ورأيت عنه في بعض اجازاته ان
 مؤلفاته تزيد على المائة والخمسين اكثرها في عشرين مجلدا
 كبارا وهو فتح الباري في شرح صحيح البخاري وهو اجملها مطلقا
 ومن مطولاتها ايضا تحاف المهره باطراف العشرة في نحو عشرة
 اسفار كبارا جمع فيه اطراف عشرة كتب غير الستة التي جمعها
 الحافظ المزى ومن المتوسطات الاصابه بسمية الصحابة في
 اربعة اسفار كبارا وقال فيه ايضا وكان مولا في حد و سبع
 وسبعين وسبعائة واجتمع له من الشيخ الذين يشار اليهم
 ويعول في حل المشكلات عليهم ما لم يجتمع لاحد في عصره كالنور
 والعراقي والهيتمي والبلقيني وابن الملقن والابن سى والمجد
 الشيرازي والعمادي والغزالي جماعة بحيث ان على كل واحد

من المذكورين كان فائقا في سائر العلوم واذن له جل هو لاء
المشايخ بل كلهم وكانت وفاته في اواخر ذي الحجة الحرام^{سنة}

اثنين وخمسين وثمانمائة ودفن بالقرافة انتهى -

١٤ مَصْنَعَاتُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَيْرُوزَابَادِيِّ حَمْدُ اللَّهِ

أَبُو يَحْيَى عَنْ الْعَلَامَةِ الْحَبَشِيِّ عَنْ وَالِدِهِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ

الْبَيْهَقِيِّ عَنْ السَّيِّدِ مُشْنَجِ بْنِ عَلَوَى بِأَعْبُودِ بْنِ عَلَوَى عَنْ

السَّيِّدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ فُكَيْهٍ عَنْ الْجَمِيِّ عَنْ أَبِي بَالِحٍ وَيُروى

وَأَبُو شَيْخَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطَارٍ عَنْ الْوَنَائِيِّ عَنْ شَهَابِ بْنِ أَحْمَدَ

جَمَّةَ الْبَغْدَادِيِّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُضَافٍ بْنِ عَزَامٍ الشَّامِيِّ الْأَزْهَرِيِّ

عَنْ أَبِي بَالِحٍ عَنْ الشَّهَابِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغَنِيِّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ قَاسِمٍ

نَاصِرِ الدِّينِ الطُّبْلَانِيِّ عَنْ السَّيِّدِ الْفَرَجِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنْ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَيْرُوزَابَادِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ تَقْنِيهِ

هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيِّ الشَّرَافِيِّ

الْفَيْرُوزَابَادِيِّ لَهُ تَصَانِيفُ كَثِيرَةٌ تَقْنِيهِ عَلَى أَرْبَعِينَ مَصْنَعًا

لَهُ فِي تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ وَشَرْحِ الْبَحَارِ وَالْمَشَارِقِ وَالْمُتَعَلِّقَاتِ السَّتِيحَةِ
عَمْدُ عَبْدِ الْعَادِي غَفَرَهُ

ومن اجل صنفاته اللامع العلم العجائب بين المحكم والعباب كما
 تامر في ستين مجلدا ثم لخصها في مجلدين وسماه ذلك الملتخص
 بالقاموس المحيط ولله سنة تسع وعشرين وسبعائة يكادرون
 ولو في قاضيا بزبد من بلاد اليمن ليلة العشرين من شوال سنة
 ست اوسبع عشرة ثمانمائة انتهى كذا في الزهر الباسم

^{٣٨} مؤلفات محمد بن الجزري الشافعي رحمه الله تعالى

وسائر تصانيفه وبالسند الى عمل الطار عن صالح الفلاني عن

سليمان الدعي ومحمد بن سنة عن الشريف محمد بن عبد الله

عن السلج عمر بن الجاني ويدر الدين الكرخي ومحمد بن عبد الله

العلقلي كلهم عن الحافظ السيوطي عن ابي القاسم عمر بن فهد عن

استاذ القراء والمحدثين محمد الجزري رحمه الله تعالى تنبيه

الجزري هو الامام العلامة الحافظ المقرئ المحدث شمس الدين

ابو الخير محمد بن محمد بن محمد الجزري الشافعي الدمشقي صاحب

الحسن الحصين وحاشية المسماة بفتح الحصن مختصر الحسن

له الجندی منسوب الى جزيرة ابن عمر قريب موصل ١٢ بتان المحدثين ١٣ عبد الله

المسمى بعبدة الحاصل الجصين وكتاب المنشر في القراءات العشر و
طبقات القراء وغير ذلك من التصانيف النافعة والنافعة
سنة احدى وخمسين وسبعمائة بمشق وحفظ القرآن وصلى
به سنة وسبع الحادي وا فرد القراءات على بعض الشيخ
جميع السبعة سنة وسبع في هذا السنة ثم رحل
الى الديار المصرية سنة وجمع العشر اثنتي عشرة ثم القراء
الثلاثة عشر ثم رحل الى دمشق وسمع الحديث من الدمياطي
والفقه عن الاسنوي ثم رحل الى الديار المصرية وقرا بها الاصول
والمطاني والبيان ورحل الى اسكندرية فسمع من اصحاب
ابن عبد السلام واجاز له اسمعيل بن كثير سنة والبلقيشي سنة
ثم جلس للاقراء وتوجه الى شيلز سنة وفي هناك الى الحقبة
لخمس خلون من الربيع الاول سنة ثلث وثلثين وثمانمائة
وكانت جنازته مشهودة اه كذا في التعليقات السنية -
ص ١٤٩

٣٩ مؤلفات السعد لتفتازاني رحمة الله عليه بالسنة
عن علي بن يحيى الزبدي عن السيد يوسف بن عبد الله الادبي

عن السيوطي عن أبي القاسم أحمد بن محمد العقيلي عن حسام الدين الحسين
 ابن علي بن محمد الأبيوردي عن المؤلف رحمه الله تعالى تنبيه
 التفتازاني هو عمر بن مسعود سعد الدين التفتازاني له تأليف
 الدالة على مزيد فطنة وذكائه ومزيد فهمه وارتفاعه منها
 الشرحان الكبير والصغير على تلخيص المفتاح ومنها التلويح ^{بش} وله
 على الكشاف ولم تتم وله شرح العقائد في أصول الدين وشرح
 التصريف للزنجاني هو أول تأليفه ألفه لابنه والتعذيب
 وله شرح الشمسية وشرح خطبة الهداية أراد أن يبذلها
 في شرحها ولم يكمله وله مختصر شرح تلخيص الجامع للشيخ مسعود
 وتوفي يوم الاثنين الثاني والعشرين من المحرم سنة ٩٢٠ هـ اثنتين
 وتسعين وسبعمائة بسمرة وقد نقل إلى سرخس يوم الأربعاء
 التاسع من الجمادى الأولى انتهى لمخاض من الفوائد البهية
 مؤلفات شيخ الإسلام زكريا الأنصاري رحمه الله
 الكريم الباري وبالسند إلى الشيخ علي الشيرازي عن أحمد بن
 خليل السبكي عن النجم الغبطي عن زكريا الأنصاري تنبيه هو

الفاضل زين الدين ابو يحيى زكريا بن محمد الانصاري المتوفى سنة
ست وعشرين وتسعمائة ومائة تأليفه فتح الرحمن بكشف ما يلبس
في القرآن في التفسير اه كذا في كشف الطنون - قلت اخذ
الشيخ زكريا عن المحافظ ابن حجر وعن ابن الفرات ومحمد بن قيس
وغيرهم وعنه العارف عبد الوهاب الشعلي وابو الحسن البكري
والشيخ احمد الرضوي وغيرهم كما مر سابقا

مؤلفات العارف بالله عبد الوهاب الشعلي رحمه الله
وبالسند الى محمد الكزبري عن الشهاب احمد المنيني عن ابي
المواهب عن والده عبد الباقي عن المعمل احمد البقاعي عن العارف
الشعلي في تنبيه هو العلامة العارف بالله القطب الرباني الهيكل
الصمداني ابو المواهب عبد الوهاب بن احمد بن علي الشعلي في
الشافعي الانصاري طاب ثراه له تأليف جليلة مفيدة منها الوافي
الاوارد في طبقات السادة الاختيار والميزان الشعري في الملاح
لجميع اقوال الائمة المجتهدين ومقلديهم في الشريعة المحمدية
وكتاب اليواقيت والجواهر وغير ذلك - تفقه رحمه الله تعالى

حتى وصل الى الغاية في مذهب السادة الشافعية - توفي سنة ٩٤٣
ثلاث وسبعين وتسعمائة -

٢٢

مؤلفات شيخ الاسلام احمد بن حنبل الهيتي الشافعي
رحمة الله تعالى - وبالسند الى محمد الكزبري عن علي الكزبري
عن الملا الياس الكوراني عن ابراهيم الكوراني عن النور علي
ابن مطير اليمنى عن المؤلف تنبيه الهيتي هو احمد بن محمد بن
محمد بن علي بن حجر المكي الشافعي الازهري الصوفي الجنيدي
الاشعري رحمه الله تعالى سنة تسع وتسعمائة وربع في علم
كثيرة من التفسير والحديث والكلام واصول الفقه وفروع
والفرائض والحساب والنحو والصرف والتصوف والمنطق وغير
ذلك - وقام الى مكة في اواخر سنة ٩٣٣ فجاور ثم عاد الى مصر ثم
جاء لبعث سنة ٩٣٣ ثم حج سنة ٩٣٤ وجاور من ذلك الوقت بمكة واقام
بها يفتي ويدير الى ان توفي فيها ووفاته كانت سنة ٩٩٥
وذكر بعضهم سنة ٩٩٥ من مؤلفاته شرح منهاج النووي والصواعق
المحررة وكف الرعاع عن محرمات الله والسمع والزواج عن

اقتتراف الكباثر ومناقب ابي حنيفة وشرح عين العلم وغير ذلك
ويقال في نسبه لهيتمى نسبه بحلة ابي الهيثم من اقاليم مصر
الغربية اه كذا في التعليقات -

مؤلفات الشهاب احمد بن محمد القسطلا في ^{رحمة} الله تعالى
ارويها عن السيد الحبشي عن السيد احمد بن عبد الله بن
عبدروس البار عن عبد الرحمن الكزبى عن احمد الطارح
وارويها اجازة عن السيد محمد على بن طاهر الوترى ومشفة
عن الشيخ حسب الله وعن عبد الجليل ثلاثم عن احمد من الله
عن احمد الطارح عن العلامة العجلوني عن ابي المواهب بن عبد الباقي
وعبد الغنى النابلسي كلاهما عن النجم عن والده البدر عن احمد
القسطلا في تنبيه القسطلا في هو العلامة احمد شهاب الدين
ابو العباس بن محمد بن ابي بكر بن عبد الملك بن احمد بن محمد بن
محمد بن الحسين بن علي القسطلا في القاهري الشافعي ولد
رحمه الله تعالى في اثنين وعشرين وعنده بعضهم في الثاني عشر
من ذي القعدة سنة احدى وخمسين وثمانمائة بمصر اشتغل

اولاً بعلم القراءة وحفظ السبع وعدة من الكتب منها الشاطبية ثم
 اشتغل يفتون اخرفقراً صحيح البخاري على احمد بن عبد القادر
 في خمسة مجالس اخذ عن جماعة منهم البرهان العجلوني والجلال
 الكبير والشيخ خالد الازهري والمحقق السخاوي وشيخ الاسلام
 زكريا والفرشاد الساري ثم اختصر في اخر سماه الاسعاد في
 مختصر الارشاد وليميكل وشرح صحيح مسلم الى اثناء الحج وشرح
 الشاطبية والبردة وصنف مسائل الحنفا في الصلوة على
 المصطفى وصنف كتاب المواهب اللدنية بالمنح المحمدية ولفظ
 الاشارات في القراءات الاربعة عشرة وله غير ذلك وكان
 يصحب الشيخ ابراهيم المتبولي وحلبس للوعظ بالجامع العتيق وفي
 يوم الخميس مستهل المحرم وقال بعضهم ليلة الجمعة سابع محرم سنة
 ثلث وعشرين وتسعمائة بمنزله بالعينية وتعد الخروج به الى
 الصحراء ذلك اليوم لانه اليوم الذي دخل فيه السلطان سليم
 مصر دفن على الامام العيني شاح البخاري بمدرسته المذكورة
 بقرب الجامع الازهر انتهى معرباً كما في لسان المحدثين وغيره

فقه الامام الهمام مالك رضى الله تعالى عنه - اروي
 عن الشيخ محمد بن عبد الله المنصوري المالكى مفتى المالكية بمكة المكرمة
 عن احمد الدمياطي عن عبد الغنى الدمياطي عن محمد الامير الكبير
 و اروي عن محمد بن محمد بن عمرو بن فريد هو حافظ الحديث والقول
 مولانا الشيخ شعيب بن عبد الرحمن المغربي المالكى المدرس الامام
 بللسيد الحرام عن سليمان البشرى عن احمد مئة الله عن الامير الكبير
 ح و اروي عاليا عن الشيخين الجليلين الشيخ عبد الجليل والشيخ
 حسب الله عن مئة الله عن الامير الكبير عن علي الصعدي
 العدوي عن عبد الله البناني والسيد محمد السملوني عن الخريشي
 وعبد الباقي الزرقاني كلاهما عن علي الاحموري و ابراهيم للقا
 كل منها عن محمد بنوفري عن عبد الرحمن الاحموري عن
 شمس الدين اللقاني عن علي السنهوري عن طاهر بن علي بن
 محمد النوبري عن حسين بن علي وهو عن ابي العباس احمد بن
 عمر بن هلال الربيعي وهو عن القاضي فخر الدين ابن المخلطة
 وهو عن ابي حفص عمر بن قراج الكندي وهو عن ابي محمد الكندي

ابن عطاء الله السكندري وهو عن^{١٨} ابي بكر محمد بن الوليد بن خلف
الطرجسي وهو عن^{١٩} ابي الوليد سليمان بن خلف الباجي وهو عن^{٢٠}
الامام ملكي القيسي الاندلسي وهو عن^{٢١} الامام ابي محمد عبد الله بن
ابي زيد القيرواني صاحب الرسالة وهو عن^{٢٢} الامام ابي بكر محمد
ابن اللباد الافريقي وهو عن^{٢٣} الامين سحنون وعبد الملك الاندلسي
وهما عن^{٢٤} الامام عبد الرحمن بن القاسم والامام اشهب بن
عبد العزيز العامري القيسي وهما عن^{٢٥} الامام مالك بن النضر رضي
الله عنه وهو ثقة على نافع مولى عبد الله بن عمر بن الخطاب و
هو ثقة على عبد الله مولا رضي الله تعالى عنه -

٢٦ ٢٥

التوضيح وختم خليل^{٢٦} كلاهما للشيخ خليل المالك في^{٢٧} الفقه
وبالسند الى علي الصعدي عن^{٢٨} محمد عقيلة المكي عن^{٢٩} العجمي عن^{٣٠} البا
عن^{٣١} سالم بن محمد عن^{٣٢} محمد بن عبد الرحمن العلقمي عن^{٣٣} الحافظ السيو
عن^{٣٤} عبد الرحمن بن عبد الوارث البكري المالك عن^{٣٥} شمس الدين
محمد بن محمد الغاري عن مؤلفهما الامام ضياء الدين خليل بن
اسحاق المالك تنبيهه قال صاحب الكشف وهو خليل بن اسحق

الجندی الممالکی المتوفی سنة سبع وستین وسبع مائة - اه
 الملك نة جمع سحنون بن سعید رحمه الله تعالى والسند
 الى السیوطی قال انبانی بها أبو الیمین محمد بن محمد الزرقاوی والقاضی
 نجم الدین عبد الرحمن بن عبد الوارث البکری الممالکی عن الحافظ ابی
 الفضل عبد الرحیم بن حسین العراقی عن ابی علی عبد الرحیم بن عبد
 الانصاری أنا أبو القاسم بن سراقه العامری عن ابی القاسم
 ابن یزید بن یحیی القرطبی عن ابی عبد الله محمد بن عبد الحق الخنجر
 القرطبی عن عبد الله محمد بن فرج مولى ابن الطلاع أنا أبو عم
 احمد بن محمد بن عیسی عن عبد الرحمن بن احمد البجی عن
 اسحق بن ابراهیم البجی عن ابی عمر احمد بن خالد بن زید عن
 محمد بن وضاح عن سحنون رحمه الله تعالى -

فقه الامام الهمام ناصر الاسلام احمد بن حنبل رحمه الله
 آرویه عن العلامة الحبشی عن الشریف ابن ناصر عن عابد السند
 ح وآرویه عن العلامة النبیل الشنیع عبد الجلیل عن عابد
 السندی اجازة عن یوسف المزجاجی عن عبد القادر بن حنبل

كذلك زاد^{١٤} عن محمد بن أحمد الحنبلي عن عبد القادر التتلي^{١٥} عن
 عبد الرحمن البهوتي الحنبلي^{١٦} عن^{١٧} تقي الدين بن أحمد البخاري^{١٨} عن
 الفتوح الحنبلي^{١٩} عن^{٢٠} والده القاضي شهاب الدين أحمد بن عبد^{الغزوني}
 ابن البخاري الفتوح الحنبلي^{٢١} القاهري^{٢٢} عن^{٢٣} القاضي شهاب الدين^{٢٤} أبي
 حامد أحمد بن نور الدين أبي الحسن^{٢٥} علي بن أحمد البشيشي^{٢٦} القاهري
 الحنبلي^{٢٧} عن^{٢٨} القاضي غزالي^{٢٩} الدين أبي البركات أحمد بن القاضي^{٣٠} برهان
 الدين إبراهيم بن القاضي ناصر الدين نصر الله^{٣١} الكنازي الحنبلي
 عن^{٣٢} جمال عبد الله بن القاضي علاء الدين بن علي^{٣٣} الكنازي الحنبلي
 عن^{٣٤} علاء الدين أبي الحسن^{٣٥} علي بن أحمد بن محمد الفرضي^{٣٦} الدمشقي
 الحنبلي^{٣٧} عن^{٣٨} الفخر أبي الحسن^{٣٩} علي بن أحمد المعروف^{٤٠} بابن البخاري
 عن^{٤١} أبي علي حنبل بن عبد الله بن الفرج الرصافي^{٤٢} الحنبلي^{٤٣} عن^{٤٤}
 أبي علي الحسن^{٤٥} بن التميمي^{٤٦} الواعظ الحنبلي^{٤٧} عن^{٤٨} أبي بكر أحمد بن جعفر
 القطيعي^{٤٩} الحنبلي^{٥٠} عن^{٥١} عبد الله بن الإمام أحمد بن حنبل^{٥٢} عن^{٥٣} أبيه
 الإمام أحمد بن حنبل^{٥٤} عن^{٥٥} سفيان^{٥٦} عن^{٥٧} عمر بن دينار^{٥٨} عن^{٥٩} ابن
 عمر رضي الله تعالى عنهم^{٦٠} عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

البشيشي

٢٩ المقتنع في الفقه الحنبلي ارويه عن الشيخ حسب الله عن
 عبد الحميد الاغستاني عن ابراهيم الباجوري عن محمد الفضالي
 عن عبد الله الشرقاوي عن عطية الاحموري عن محمد العشماوي
 عن عبد الله البصري عن ابي علي عن محمد المجازي الواعظ عن
 العارف عبد الوهاب الشعري عن شيخ الحديث جلال الدين
 السيوطي عن محمد بن مقبل عن صلاح بن ابي عمر عن الفخري
 ابن احمد البخاري عن مؤلفه ابن قدامة الحنبلي تنبيه ابن قدامة
 هو الحافظ موفق الدين ابو محمد عبد الله بن احمد بن محمد بن قدامة
 المقدسي الحنبلي رحمه الله تعالى توفي سنة احدى اربعين
 وستمائة.

٣٥ الاقتناع وسائر تصانيف ابي الحسن علي بن عبيد الله بن
 نصر البغدادى رحمه الله تعالى - وبالسند الى الفخر بن
 البخاري عن ابي الفرج بن الجوزي عن المؤلف -

٤٥ تصانيف الشمس محمد بن ابي بكر القيم رحمه الله تعالى
 ارويه عن الحبيب الحبشي باسأنيك الى القشاشي عن الشيخ

الرملي عن الزين زكريا عن الفهم عمر بن محمد المكي عن الشيخ زين
 الدين سليمان بن داود بن عبد الله الموصلي ثم الدمشقي عن
 الحافظ عبد الرحمن بن أحمد بن رجب البغدادى ثم الدمشقي عن
 الشمس محمد بن أبي بكر بن القيم تنبيه هو الشيخ شمس الدين
 محمد بن أبي بكر بن قيم الجوزية الحنبلي الدمشقي المتوفى سنة ٧٤٠ هـ
 وخمس سبعمائة اهـ كشف الظنون

تصانيف العلامة ابن تيمية الحراني رحمه الله تعالى
 بالسند المذكور الى ابن القيم عنج وبالسند الى زكريا
 الانصاري عن الفرع عبد السلام عن أبي الطاهر عن زينب بنت
 الكمال عن مؤلفها تنبيه قال الامام الذهبي في التذكرة
 ابن تيمية الشيخ الامام العلامة الحافظ النافذ المفسر المحقق
 البارع شيخ الاسلام علم الزهاد فادرة العصر تقي الدين ابو العباس
 احمد بن المفتي شهاب الدين عبد الحكيم بن الامام المجتهد شيخ
 الاسلام مجد الدين عبد السلام بن عبد الله بن أبي القاسم

له ومن تصانيفه مفتي الاحكام ١٢ عبد الهادي غفر الله له -

الحواشي احدا للاعلام وكذا في ربيع الاول سنة احدى وستين
 وستمائة وقدم مع اهل سنة سبع فسمع من ابن عبد الدائم
 وابن ابي اليسر الكمال وخلق كثير وعنى بالحديث ونسخ
 الاجزاء ودار على الشيخ وخرج وانتقى وبرع في الرجال وعلل الحديث
 وفقهه وفي علوم الاسلام وعلم الكلام وغير ذلك وكان من
 مجور العلم والاذكاء المحدثين والزهاد الافراد والشجعان
 الكبار والكرماء الاجواد اثنى عليه الموافق والمخالف وسارت
 بتصانيفه الركبان لعلها ثلاثمائة مجلد - حدث بدمشق
 مصر الثغر قد امتحج اودى مرات وحبس بقلعة مصر ^{هذه} والقاهرة
 والامكندية وثقله دمشق مرتين - وبها توفي في العشرين
 من ذي القعدة سنة ٧٢٨ ثمان وعشرين وسبعائة في قاعة مقفلة
 ودفن الى جنب اخيه الامام شراف الدين عبد الله بمقابر الصوفية
 رحمهما الله تعالى ام غتطر ومعنا تيمية فقال حج ابي اوحادي
 انا اشك ايها قال وكانت امرأته حاملا فلما كان بتياء رأي
 جويرة حسنة الوجه قد خرجت من بقاء فلما رجع الى حران وجد

امراته قد وضعت جارية فلما دفعوها اليه قال يا تيمية يا تيمية
 لعلنا تشبه التي رأها بتيماء فسمي بها (ابن خلكان)

مؤلفات الامام الشوكاني رحمه الله تعالى ارويها عن

٥٣

السيد رحمة الله الرازي عن الشرف محمد بن ناصر عنه

ولتختتم هذا الحصة الثانية على ذكر بعض كتب الصوفية

الكرام وكتب الاوراد فنقول

غنية الطالبين وفتوح الغيب لامام اهل الطريقة

٥٥ ٥٦

قطب الاقطاب وفرد الانجاب مطلع الانوار والجلية

منظم الاسرار الخفية لغوث الاعظم الوالي الاحمدي

الائمة ابي محمد محي الدين السعيد القادر الجيلاني

الحسني الحسيني رضي الله تعالى عنه وسلك تصانيفه

ارويها عن الشيخ عبد الحق والشيخ عبد الجليل والشيخ حبيب الله

ثلاثتهم عن محمد دار الهجرة الشيخ عبد الفتى النقشبندى عن

الجيلاني منسوب الى جيل كبير الجيم وسكون الياء ولام اخر الحرف وهي بلاد متفرقة

وداء طبرستان وبها ولد بقصبة ويقال فيها جيلان كيدان على دجلة مايلي لوري واسط
 انتهى كذا في الفتح المبين ص ١٢٠ عبد الهادي غفر الله له -

ابي نوح هاشم بن ادريس الرومي المديني عن الشيخ محمد بن
 عبد الرحمن الكزيري عن الشيخ عبد الغني النابلسي عن الشيخ عبد الله
 الحبلي عن الميلاقي عن الشهاب الطيبي عن الكمال بن حمزة الحسين
 قال ابانا ابو العباس بن عبد الهادي ابانا الصلاح بن ابي عمر
 ابانا موفق الدين ابن قدامة عن قطب الاولياء ابي محمد العميد القادر
 الجيلاني قدس سره العزيز تنبيه هو مؤيد الائمة سيد الطوائف
 ابو محمد محمد الدين عبد القادر الجيلاني الحسني الحسيني الصديقي
 ابن ابي صالح موسى جنكي دوست بن الامام عبد الله ابن الامام
 يحيى الزاهد بن الامام محمد بن الامام داود بن الامام
 موسى بن الامام عبد الله بن الامام موسى الجوني بن الامام
 عبد الله المحض بن الامام الحسن المثنى بن الامام امير المؤمنين
 سيدنا الحسن السبط ابن الامام الهمام اسد الله الغالب الذي
 ارتقى اعلى مراتب امير المؤمنين امام الاشجعين سيدنا علي بن
 ابي طالب كرم الله وجهه رضى عنه وعنهم جميعين ولان محمد الله

له فتح الغيب ١٢ له لقب به لانه ام الولد ١٢ عقد اليواقيت الجوهرية ١٢ له المحفاتي
 الخاص في الشرف ١٢ عقد اليواقيت ١٢ من عقد اليواقيت الجوهرية ١٢

سنة اوسنة وتوفي سنة احدى ستين وخمسمائة وفي
 بهجة الاسرار كان الشيخ عبدا لقادر رحمه الله تعالى يمشي في
 الهواء على رؤس الاشهاد في مجلسه ويقول ما تطلع الشمس
 حتى تسلم على وتحيي السنة الى وتسلم على وتخبرني بما يجري
 فيها ويحيي الشهر ليسلم على ويخبرني بما يجري فيه ويحيي الاسبوع
 ويسلم على ويخبرني بما يجري فيه ويحيي اليوم ويسلم على ويخبرني
 بما يجري فيه وعن ربي ان السعداء والاشقياء ليعرفون
 على عيني في اللوح المحفوظ انا عا لئن في بحار علم الله ومشي
 انا حجة عليكم جميعا انا نائب رسول الله ووارثه في الارض
 انتهى وفي تاريخ الامام اليا فعي واما كراماته فخارجة عن
 الحصار مختل

عوارف المعارف للشيخ الكامل شهاب الدين البهاري

قد سر سراً - والسند الى الشيخ عبد الباقي الحنبل عن المعمر
 المسند الى عبد الرحمن حمدا لجازي عن المعمر بن اركاش الحنفي
 عن الحافظ ابن حجر عن ابي الحسن بن ابي المجدل الدمشقي

عن التقي سليمان حمزة المقدسي عن شيخ شيخ العالم شهاب الدين
 أبي حفص عمر بن محمد السهروردي قدس سره تنبيه كتاب الامام
 اليانعي في القابلية استاذ زمانه فريدا وانه مطلع الانوار منبع
 الاسرار دليل الطريقة وترجمان الحقيقة استاذ الشيخ
 الاكابر الجامع بين علم الباطن والظاهر قدوة العارفين وعمدة
 السالكين العالم الرباني شهاب الدين أبو حفص عمر بن محمد
 البكري السهروردي قدس سره تعالى سلكا كان من اولاد
 أبي بكر الصديق رضي الله تعالى عنه ونسبه في التصوف
 الى عمه أبي النجيب السهروردي وصاحب الشيخ عبد القادر الجيلاني
 وكثيرا من المشايخ وقالوا كان ملا مع بعض الابدال بحرية
 عبادان ولقي الخضر عليه السلام ولما تصانيف كالعوارف ورشف
 المضائق واعلام التقي وغيرها كان ولادته في رجب سنة ٦٣٥
 وثلثين وخمسمائة ووفاته سنة ٦٣٢ وثلثين وستمائة اهـ

الفتوحات الملكية للشيخ الاكبر محمد الدين ابن عربي
 قدس سره - ارويها بالسند المتقدم في تفسيره الى الشيخ

الأكبر رحمه الله تعالى تنبيه قال في فتح الطيب ولد رضي الله عنه
 يوم الاثنين اول ليلة سابع عشر من رمضان سنة ستين وخمسائة
 في مرسية وهي في شرق الاندلس وهو قدوة العالمين بحل الوجود
 وطعن فيه كثير من الفقهاء وعلماء الطاهر وعظم شرمه من الفقهاء
 وجماعة من الصوفية ونحوه تفخيم عظيم وملاحوا كلامه ملاحا
 كريما وصفوه بعلوم المقامات واخبروا عنه بما يطول ذكره من
 الكرامات هكذا ذكره الامام الياقوت رحمه الله تعالى وله اشعار
 لطيفة غريبة واخبار نادرة عجيبه وله مصنفات كثيرة جمعها
 من كبار شيوخ بغداد في مناقبه كتابا وقال فيه ان تصانيف الشيخ
 انيد من خمسمائة وتوفي رحمه الله تعالى ليلة الجمعة الثانية والعشرين
 من شهر الربيع الآخر سنة ثمان وثلاثين وستمائة بدمشق وقد
 بظاها في سفح جبل قاسيون والآن في الموضع مشهور
 بالصليحة امة ملخصا

قوة القلوب للعارف ابي طالب محمد بن علي المكي
 رحمه الله تعالى - اروي عن الشيخ الحبشي والسيد عمر

كلاهما عن السيد عبيدوس بن عمر عن السيد عبد الله بن
 حسين بن طاهر عن السيد الامام علوي بن الحبيب السقاقي
 محمد السقاقي عن الحبيب عمر بن سقاقي عن الحبيب عبيدوس
 ابن عبد الرحمن بلفقيه عن الجامع السيد ابي علوي محمد بن ابي
 بكر الشلي عن الامام ابي عبد الله محمد بن علام الدين البا
 عن احمد بن عيسى بن جميل الكلبي عن علي بن ابي بكر القرافي
 عن الجلال السيوطي عن الشهاب احمد الجازي عن ابي سنان
 التنوخي عن ابي العباس احمد الجار عن عبد العزيز بن
 دلف عن ابي الفتح محمد بن يحيى البرداني عن ابي علي
 محمد بن محمد عبد العزيز المهدوي عن عمر بن ابي طالب محمد
 ابن علي المكي عن والده المؤلف تبيينه ابو طالب هو محمد
 ابن علي بن عطية المكي رحمه الله تعالى قال في الانتباه
 في وصف الكتاب المذكور انه قالوا لم يصنف في الاسلام
 مثله في دقائق الطريقة قلت هذا الكتاب هو اصل التصوف
 وكل ما صنف في السلوك فهو مخرج على قوت القلوب مثل الايمان

وعنية الطالبين العوارف انتهى ملخصاً توفي لست خلون من جماد
الآخرة سنة ست وثمانين وثلثمائة ببغداد ودفن بمقبرة المالكية
وقبره بالجانب الشرقي اهـ كذا في تاريخ ابن خلد كان ^{١٢٩٢ هـ}

٥٩

الرسالة القشيرية للعلامة أبي القاسم عبد الكريم
القشيري رحمه الله تعالى وبالسند إلى الشيخ البا بلي
عن محمد حجازي الواعظ عن النجم الغيطي عن زكريا الانصاري
عن العز بن الفرات عن أبي عمر عبد العزيز بن جماعة عن أبي الفضل
ابن عساكر عن المؤيد الطوسي عن أبي الفتح عبد الوهاب بن
شاه الشاذلي عن مؤلفها القطب القشيري رحمه الله تعالى تنبيه
القشيري اسمه عبد الكريم بن هوازن له لطائف كثيرة في كل فنون
وتصانيف لطيفة - اخذ الطريقة عن أبي علي الدقاق وتلميذ عليه
في الربيع الاول سنة ست وسبعين وثلثمائة وتوفي صبيحة
يوم الاحد السادس عشر من الربيع الآخر سنة خمس وستين اجماعاً
ودفن بنيسابور وقال صاحب كشف المحجوب سالت الامام
القشيري عن ابتداء حاله قال كان لي حاجة بمجر لسد ثقب في البيت

فكل حجر كنت أخذاً كان ينقلب جوهره فكنت أطرحها انتهى مختصراً
 الحكم لابن عطاء الله وسائر تصانيفه رحمه الله تعالى
 وبالسند إلى أبي علي عن الشيخ عبد الرؤوف وسالم بن محمد السني
 عن النجم محمد بن أحمد الغيطي عن زكريا عن الفرع عبد الرحيم بن
 الفرات عن التاج عبد الوهاب عن السبكي عن والده التقي
 علي بن الكافي السبكي عن مؤلفها تنبيه هو تاج الدين أبو الفضل
 أحمد بن محمد بن عبد الكريم بن عطاء الله الأسكندراني
 الشاذلي المالك المتوفى بالقاهرة سنة تسع وسبع مائة قال
 في كشف الطنون في ذكر الحكم ^{ص ٢٢٣} وهي حكم منشورة على لسان
 أهل الطريقة ولما صنفها عرضها على شيخه أبي العباس المرسي
 فتأملها وقال له لقد اتيت يا بني في هذا الكراسته بمقاصد
 الأحياء وزيادة ولذلك تعشقها أرباب الذوق لما راق
 لهم من معانيها وراق وبسطوا القول فيها وشرحوا كثيراً انتهى مختصراً
 وأجازني خاصة في القول الجميل وما فيه من الأعمال
 والأذكار والأدعية العلامة الفهامة شمس العلماء

الفحول سيدى ومولائى الحاج غلام رسول ابن العلامة
الشيخ غلام مصطفى وهو روى عن نادر عصره وعلامة وهو الفقيه
النبى الشيخ عبد الرحمن و اجازنى ايضا علامة وقته وفريد
عصره شمس العلماء مولانا الشاه ركن الدين السيد محمد القادري
الحسنى الحسينى الويلورى المتوفى سنة ١٢٢٥ كلاًهما عن قطب الاوقاد
الجامع بين شرفى العلم والنسب مولانا السيد عبد اللطيف القا
دى عن مولانا يعقوب الدهلوى عن مولانا عبد العزيز الدهلوى
عن والد الاح وحصل الاجازة ايضا لشيخى غلام رسول عن قطب
الوقت صاحب المقامات العلية والكرامات الجلية الشيخ مدام
الله المهاجر الملكى عن مولانا اسحاق عن مولانا عبد العزيز عن والده
المؤلف وقد تقدم ذكره -

كتاب دلائل الخيرات للامام ابي عبد الله السيد محمد
ابن السيد سليمان الجزولي الحسيني رحمه الله تعالى
ارويه قراءة عن محمد بن مولا في محمد بن الخراساني عن
السيد محمود بن السيد حميد النظراني عن السيد صالح الدين

الجلي عن أبي البركات محمد بن أحمد بن أحمد الملتحج وادويه
 ايضاً قرأته عن شيخ الدلائل الشيخ عبدالحق المكي وعن شيخ الدلائل
 المدني السيد محمد سعيد المغربي وعن شيخ الدلائل بالمسجد
 النبوي السيد محمد أمين رضوان ثلاثهم عن العارف بالله
 الشيخ علي بن يوسف ملك باشلي المدني عن السيد محمد بن
 السيد أحمد المدغري الشريف الحسن بن أبي التكا المذكور عن أحمد بن محمد بن أحمد
 القاسمي أحمد المقرئ عن أحمد بن أبي العباس الصمعي عن السعدي عن عبد الغني التباع عن مؤلفه
 ولنا فيه طريق آخر كما نرويه المسلسل بالأباء عن العلامة عمر
 الخراساني عن أبي الخير محمد علي الحريري عن أبيه محمد
 عن أبيه قطب الدين عن أبيه محمد الدين عن أبيه أبي
 الفيض حامد الدين عن أبيه أبي العلاء مهيم الدين عن
 أبي نجيم الدين الكبري عن أبيه غياث الدين عن أبيه محمد
 مؤلفه رحمهم الله تعالى -

وأما الطريقة العالية فيده وهو على سند يوجب في الدنيا
 الآن كما أخبرنا بذلك أرباب هذا الشأن فعن شيخنا عبد الجليل

برادة عن مولانا عبد الغني عن اسماعيل اقليد عن محمد
 اقليد عن مرتضى الزبيدي عن عبي الدين نور الحق الحسيني
 عن السيد سعد الله بن محمد الهندي عن المعمر الشيخ عبد الشكور
 الحسيني عن مؤلفه الامام الجزولي قنبر الامام الجزولي هو
 العالم العامل الولي الكامل المحقق الفاضل العارف الواصل
 فريد عصره وحيد هوكه ابو عبد الله محمد بن سليمان بن عبد الرحمن
 ابن ابي بكر بن سليمان بن يعلى بن يخلف بن موسى بن علي بن يوسف
 ابن عيسى بن عبد الله بن جند بن عبد الرحمن بن محمد بن احمد
 ابن حسان بن اسماعيل بن جعفر بن عبد الله بن حسن بن الحسين
 بن علي بن ابي طالب كرم الله وجهه المتوفى سنة ١٠٠٠ وفي كشف
 الطنون ١٠٠٠ والله تعالى اعلم وفيه ايضا ان هذا الكتاب
 اية من ايات الله في الصلوة على النبي عليه الصلوة والسلام ^ط
 بقرآته في المشارق والمغارب لاسيما في بلاد الروم انتهى مختصرا
 وفي وجه تاليف هذا الكتاب قصة طويلة مذكورة في الشرح
 قاله المسكين محمد عبد الحماد غفر الله له

ادل الخيرات مولانا العلامة اسماعيل لايدنجكي رحمه
الله تعالى - ارويّه من اولة عن العلامة محمد زاهد المندس
بمدرسة بالسلام الامام بالمسجد النبوي عن ابيه الشيخ عمر زاهد
عن جده مؤلفه تنبيه هو جامع الشريعة والطريقة مولانا الحافظ
اسماعيل بن ادريس قندي ولد بآيدنجكل وتوفي بالمدينة المنورة
رحمه الله تعالى -

١٢ الحزب الاعظم لمولانا علي القاري رحمه الله الباري
ارويه عن الشيخ عبدالحق عن مولانا عبد الغني الى المؤلف وتقديم
ذكره مرارا

١٤ حزب الجوللعارف بالله الغوث الجامع الشهيد
الاكبر الحسيني النسبتيين الطاهرين الجسديين
والروحيين المحمديين لعلوي الفاطمي الحسنی ابی الحسن
نور الدين على الشاذلي رضي الله تعالى عنه بالسند
المذكور الى ابی الطاهر الكوراني عن احمد النخعي عن محمد بن العلاء
عن سالم السنهوري عن النجم القطبي عن زكريا الانصاري عن

الفرع عبد الرحيم عن التاج السبكي عن والده علي بن عبد الكافي
 السبكي عن احمد بن عطاء الله عن ابي الجاسر احمد بن عمر المري
 عن ابي الحسن الشاذلي ح وادويه سماعا وقرأة عن مولائي و
 شني محمد عمر عن محمد عبد الرحيم القرشي عن عبد الحى المدا عن جبيع
 الله عن القاضى عبد الصمد عن سلامة الله عن رضى الدين
 ابي الخير عن القاضى سناء الله القافى فتح وادويه ايضا
 عاليا عن الشيخ عبد الحق عن الشيخ محمد قطب الدين والشيخ
 عبد الغنى كلاهما عن محمد اسحق عن عبد العزيز الدهلوى كلاهما
 عن ولى الله المحدث الدهلوى عن ابي الطاهر عن الشيخ عيسى ^{المتن}
 عن الشيخ الناصرى عن شمس الدين الطبرى عن ابي احمد المقري
 عن ابي محمد المقري عن ابي الطيب المكي عن محمد المرزوق
 الحلبى عن ابي عبد الله البخارى عن ابي الغزائم الاشقى
 عن مولانا ابي الحسن الشاذلى قدس سره تنبيه قال فى

كشف الظنون خرب البحر الشيخ نور الدين أبي الحسن علي بن عبد الله
 ابن عبد الحميد المغربي الشاذلي اليمني المتوفى سنة ٦٥٦ هـ ست وخمسين
 وستمائة وهو دعاء مشهور يسمى به لانه وضعه في البحر للسلامة
 فيه حين سافر في بحر القلزم فتوقف عليهم الريح ويسمى ايضا
 بالبحر الصغير اوله يا الله يا علي يا عظيم يا حليم الخ قال العلماء يا الله
 تعالى ان فيك الاسم الاعظم وجاء عن الشيخ أبي الحسن الشاذلي
 انه قال لو ذكر خربي في بغداد لما اخذت وهو العلة الكافية للقوة
 فيها تفرج الكرب وما قرئ في مكان الا سلم من الآفات وهو
 دعاء النضر الغلبة على الخصم وخواصه كثيرة انتهى مختصرا وقا
 في نور الابصار في مناقبه كان الشاذلي ضريرا وهو الشريف
 الحسين أبو الحسن علي الشاذلي بن عبد الله بن عبد الحميد
 ابن تميم بن هرم بن حاتم بن قصي بن يوسف بن يوشع بن
 ورد بن بطلال بن أحمد بن محمد بن عيسى بن محمد بن الحسن بن
 علي بن أبي طالب ام توفى الشاذلي ببغراء عيذاب قاصدا
 للحج ودفن هناك في شهر القعدة سنة ٦٥٦ هـ وكان مبدؤا ومنشؤا

عبد الحميد

بالمغرب الاقصى اه كذا في عقد ليواقيت الجوهريه لشيخ شيخنا
السيد عيدر وسبحه الله تعالى

٦٢ حرب النصر له بالسند المذكور الى مؤلفه المشهور رحمه الله تعالى

٦٤ حرب الامام النووي رحمه الله القوي وبالسند الى

عبد الحفناوي قال اجازني به الشيخ محمد بن اليماني العلوي

عن محمد بن سعد الدين عن محمد بن التريمان عن عبد الوها

الشعراني عن ابرهه بن ابي شريف المقدسي عن ابرهه

القباني عن محمد بن الحجاز عن مؤلفه تنبيه النووي وبما

يقال النووي بزيادة الالف بين الواوين هو الامام محي الدين

ابوزكريا يحيى بن شرف بن مري بن حسن بن حسين بن خرام النووي

الشافعي ولد سنة ٦٣١هـ وقدم به والداه دمشق سنة ٦٣٩هـ وسكن

المدرسة ولازم كمال الدين المغربي وحج مع ابيه سنة

وبرع في العلوم وصار محققا في فتونه مدققا في علمه حافظا

للحديث عارفا بانواعه وكان لا يضيع وقتا الا في وظيفة

من الاشغال وكان لا يأكل الا قدرا بعد العشاء ولم يتزوج

قط وتوفي بعد ما زار القدس في رجب سنة ٦٤٧ ست وسبعين و
 ستمائة وكان ولادته سنة ٦٣٨ كذا في التعليلات وقال في ثبت
 ابن عابدين ما نصه قال الشهاب التحلي في ثبته عن شيخه علي بن
 الجال وهو ذكر عن مشائخه رحمهم الله تعالى ان قارئ هذا الخبر
 يحفظ من شر الانس والجن ومن اهل السموات واهل الارض
 ومن سطوات الاولياء اهل القلوب المتصرفين في الباطن
 بالسلافة من مكائدا لفساد في الظاهر جميع ما يفعلونه من سحر
 وشعوذة ومكر وه وغير ذلك ا هـ

فان

٦٢

حزب المسمى بالدر والا على المنسوب الى شيخ الظاهر
 محي الدين محمد بن عربي رحمه الله تعالى وبالسند الى
 عبد الوهاب الشعراوي عن بن الدين زكريا بن محمد القاصري عن العارف
 ابي الفتح محمد بن زين الدين المرغني العثماني عن شرف
 الدين اسماعيل بن ابراهيم بن عبد الصمد الهاشمي العقيلي الجبلي
 الزبيدي عن المسند الطحطاوي الحسن بن علي بن عماد الوائلي الصوفي
 عن استاذ اهل التحقيق ابي عبد الله محي الدين بن عربي وقد تقدم

ذكره مراراً رحمه الله تعالى

٦٩

عنه
 القصيدة الغوثية للقطب الرباني الجيلاني رضي الله
 آروها قراءة سلسلة بالسادات في غالبها عن الشيخ عمر الخراساني
 عن السيد الشاه قدس الله عن السيد نور الحسن عن
 السيد نور الاعظم عن السيد نور الاتقياء عن السيد الشاه
 خليل الله عن السيد الشاه اسد الله عن السيد المتخدم
 الساوي القادري عن الشيخ بهاء الدين باجن عن السيد الشاه
 رحمة الله عن السيد فتح محمد المحدث البرهان فوري عن السيد
 الشاه سعد الله عن السيد رجب الدين البخاري عن القاضي
 شمس الدين اليمنى عن السيد الشاه مطلوب الحسيني القادري
 عن السيد الشاه نعمة الله عن السيد عبد الله الشطاري
 عن السيد عبد الرزاق تاج الدين عن القطب الرباني رضي الله عنه

٦٩

قصيدة البردة للإمام شرف الدين البصيري رحمه الله
 آروها قراءة علي شفي غلام رسول وأحاذة عن مولانا عبد الحق
 النقشبندی عن أبي البركات ركن الدين محمد المذعوني عن أبي

له الموصوت والكواكب الدرية في مدح خير البرية الشهيد بالبردة الطيمية

عَنْ العلامة محمد بن عيسى بن أبي الله المحدث عن أبي الطاهر عن
 أحمد النخعي عن أبي علي عن السنهوري عن الغيطي عن زكريا عن أبي
 اسحق الصالح عن أبي الصلاح محمد بن محمد بن الحسن الشاذلي عن علي بن عامر
 الهاشمي عن ناطقها البوصيري رحمه الله تعالى تنبيه هوش
 الاسلام قلوة الأنام أبو عبد الله محمد بن سعيد بن حماد الدولة
 ثم البوصيري المتوفى سنة اربع وتسعين وستمائة والقصيد
 مائة بيت واثنان وستون بيتاً منها عشر في المطلع وستة
 عشر في النفس وهاها وثلثون في مدائح الرسول عليه الصلوة
 والسلام وتسعة عشر في مولد وعشرة في من دعابه وعشرة في مدح
 القرآن ثلاثة في ذكر معارج واثنا عشر في جهاده و
 اربعة عشر في الاستغفار وبقيتها في المناجات وهذه
 القصيدة الزهراء والملايكة الغراء بركاتها كثيرة ولا يزال الناس
 يبركون بها في اقطار الارض وروى عن بعض الكبراء انه اذا
 مرض فطلب القصيدة فجاء صاحبها وقرأها فشفاه الله سبحانه
 وتعالى من ساعته فاعطاه بردا فسميت بالبردة يميناً كذا في

كشف الظنون من مواضع شتى اه

يقول العبد المسكين - ولا يخفى عليكم يا اخواننا ان
هذه بذلة من ما تلقينا من مشائخنا الكرام - والعلماء العظام
ائمة الهدى ومصابيح الظلام - ولست في طرق كثيرة بجول
الله المتعال - ولكن لما كان التطويل موجبا لللال - وكان
المقصود في هذه الورقات التبرك بالانتظام في سلوك
اهل الفضل والاعمال - فاقصرنا على هذا القدر فانه كاف
لنيل الامال - ومن اراد الزيادة فعليه بالكتب المطولات
المؤلفة في هذا الفن الشريف - كتبت الشيخ الكوراني المسمى
بالامم لايقاظ الهمم - وكتبت الشيخ عابد السندي المسمى

له ثبت يقع المثلثة والموحدة اسم بمعنى الحج والريحان ومنه سمي الكتاب المختص
واما العدل الضابطه المتثبت فيقال فيه كذلك ويقال يسكون الموحدة ايضا في المعنى
ثبت الامر ثبت ثبوتها وام واستقر فهو ثابت ويثبت الامر صح ويثبت بالهزم والتضعيف
فيقال اثبتة وثبته والاسم لثبات واشتات الكاتب الاسم لثبته عند واشتات
فلا تالازمه فلا يكاد يفارقه ورجل ثبت ساكن الباء متثبت في امور وثبت
الجنان اي ثابت القلب وثبت في الحرب فهو ثبت مثل قريب فهو قريب والاسم
ثبت يفقتين ومنه قيل الحج ثبت ورجل ثبت ايضا يفقتين اذا كان عدلا لثباتها
والجمع اثبات مثل سبب اسباب انتهى جموعه الاقوال في اسماء الرجال للجامع المسكين
غفر الله له فافلا عن العجلوني

بحضر الشارد - الراوى لكل صادر ودارج - وكتبت العلامة
 الشيخ اسمعيل العجلوني وكتبت العلامة ابن عابدين الشامي وكتبت
 العلامة ابن حجر المكي المسمى بكتاب المسانيد وكتبت الامام
 السنوسي المسمى بالبدور والشارقة اثبات ساداتنا المعاصرة
 والمشاركة وكتبت العلامة البديري المسمى بالجواهر القوام
 في ذكر الاسانيد العوالي وكتبت الامير الكبير وكتبت
 العلامة الشيخ صالح الفلاحي المسمى بقطف الثمر في رفع
 اسانيد المصنفات في الفنون والاثار وكتبت
 العلامة الكزبري وكتبت العلامة السيد عباد وسر المسمى
 بعقد ليواقيت الجهورية وكتبت العلامة العجيمي المسمى
 بكفاية المتطلع وكتبت العلامة يوسف النبهاني وكتبت
 مولانا عبد الغني المدني وكتبت العلامة الشنواني وكتبت
 الامام الجزري وكتبت العلامة ابي سالم العياشي وغير
 ذلك وهي كثيرة - وسأذكر بعضها في خاتمة هذا الكتاب.



الحصۃ الثالثۃ من کتاب ہادی المسترشدين
 الی اتصال المسندین و تسلسل
 ہادی الطالبین الی مسلسلات النبی الامین
 فان فیہا تذکر الاحادیث المسلسلات - المتصلة
 المسیلا لکائنات علیہ افضل الصلوات
 وازکی التسلیمات

مخفی نہ رہے کہ اس کتاب مستطاب کے تین حصوں میں سے دو حصے گزر چکے۔ حصہ اول میں
 میں نے اپنے پیٹھ^{۶۵} شیخ کرام کا ذکر اور پچھن^{۵۵} کے اتصالات کے طرق بیان کئے ہیں
 حصہ دوم میں قرآن مجید اور کتب معتبرہ مشہورہ تفسیر و حدیث و فقہ مذاہب اربعہ و
 تصوف و اوراد کا اتصال مجھ سے مصنفین تک پہنچایا گیا ہے۔ اور اب یہاں سے
 حصہ سوم کا آغاز ہے جس میں تراجم حدیث و آثار مسلمات مع اسمائے رواۃ جنہیں سے اکثر بالاتصال
 مجھ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک اور بعض آپ کے صحابہ تک پہنچے ہیں کرکے جاتے ہیں
 اور بعض شاہ عام النکا اردو ترجمہ بھی کیا جاتا ہے اور اس حصہ کا نام ہادی الطالبین الی
 مسلمات النبی الامین اور لقب اسکا مسلمات المسکین ہے ۱۲

ولنذكر الآن ما وقع لنا من المسلسلات من الأحاديث الجليلات - وهي
كثيرة - وقد عنتي بجمعها أئمة شهيرة - ولا يمكن استقصاؤها في هذا الكتاب
ولكن نتبرك بذكر بعضها بتيسير الملك الوهاب - قال العلامة المحدث الشيخ
ولي الله الدهلوي في الإرشاد ما نصه كل شيء يتعلق به علمك من جهة إخبار
غيرك عنه لا بد بينك وبينه طريق إما خبر واحد أو أكثر من واحد لا بد لكل واحد
من جهة في تحمل الخبر عن صاحبه من سماع وعرض كتابة ونحو ذلك فمتى بينت الطريق
ووجه العمل فقد استندت ومتى تركت البيان فقد أغفلت أم فاعلى هذا تكون
المسلسلات على أقسام منها المسلسل بتاريخ الرواية كالأولية ومنها بزمناها
كالعيد - ومنها ما هو مسلسل بصفة الراوي الحالية كالفقه - والحفظ - والنحو
والتعريف - والتمهيد - والثقة - أو كونه مصريا - أو مدينا - أو كونه اسمه
محمدا - أو عنت نسبتة مثل كونه حنفيا - أو شافعيا - وغير ذلك كما سينظر
عليك من سياق المسلسلات - فهذه قاعدة جامعة لكل جزئي من جزئيات المسلسلات وفي طرفة
الأمم ما نصه والمسلسل من فضيلته اشتماله على مزيد الضبط من الرواية اه فلا بد
أن ذكر بعض ما ظفرت به من المسلسلات بأزاعها على طريقة أهل الحديث رافعا للأسانيد
ولجبا أن يكون ما فاعلمن نظرفيه وذخيرة لي يوم نفي المرء من أخيه

ولله در سيدنا الامام الشافعي رحمه الله تعالى حيث قال

كل العلوم سوى القرآن مشغلة	إلا الحديث والا لفقه في الدين
الدين ما كان فيقال حدثنا	وما سواه فوسواس الشياطين

وقال قائل رحمه الله تعالى

طوبى لمن له الله أهله	وصرف عمره فيه وشغله
-----------------------	---------------------

ولقائل رحمه الله تعالى

عليكم بالحدّ فليس شيء	يعادله على كل الجهات
نصحت لكم فان الله نصح	ولا اخفى لصالح واجبات
وحديثا في الرواية كل فقه	واحكام ومن كل اللغات
لذكر المستندات جعلت خطي	وحفظ العلم خير العادات
اثمته النجوم وهل يشيد	تكملة في النجوم الزاهرات

وقد اخترت وجمعت في هذه الورقات - سبعين حديثا

اے بیان سے احادیث مستلماً مآثر جمید کیا جاتا ہے تاکہ اردو زبان خفرت بھی اس کتاب سے فتنع ہو سکیں۔ واضح ہو کہ اس کتاب میں شتر احادیث مسلسل جمع کئے گئے ہیں نہیں سے اکثر مجھ مسکین سے یکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع و متصل بر دی ہیں اور مستر کی عدد اسلئے اختیار کی گئی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب بیقات الہی کیلئے کہلائے پر تشریف لیکے تو اپنی قوم میں سے شتر آدمیوں کو منتخب فرما کر لیکے تھے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں مذکور ہے۔ پس مجھ جیسی کو بھی (اے محمد ص) کی نفع رسانی کیلئے شتر احادیث مبارکہ کے انتخاب کرنے سے (ایسے ہی) کہ انکی برکت سے قیامت میں نیک بخش ہوگی ۱۲ عبد الہادی عفا اللہ عنہ

من المسلسلات - أكثرها مرفوعاً متصلاً إلى سيد الكائنات - تأسيساً
 بسيدنا موسى الكليم - على نبينا وعليه التحيّة والتسليم - بأنه
 اختار سبعين رجلاً من قومه - لما ذهب لميثقات ربه - كما
 نطق به القرآن كتاب ربنا - واختار موسى قومه سبعين رجلاً
 لميثقاتنا - متوسلاً بها متشفعاً فيها إلى جنابه الكريم - راجياً
 برحمته وغفرانه الفخيم - جعلها الله ذخيرة إلى يوم الدين يوم
 يقوم الناس لرب العالمين

فها أنا أشير في المقصود - بعون الله الملك المعبود - واستتفحة
 بتجدي الرحمة المسلسل بالاولية لوجوه ذكرها العلامة العجوة
 رحمه الله تعالى في ثبته عن مسالك الأبرار إلى احاديث النبي
 المختار للشيخ ابراهيم الكويل في رحمة الله عليه أحدها أن الله تعالى
 خاطب نبيه صلى الله عليه وسلم بقوله وما أرسلناك إلا رحمة للعالمين

وتورده أول مخلوق ومنه خلق بقية الكائنات فكان أول سلسلة
 الكائنات فتناسب أن يكون حديث الرحمة العام المتعلق بمن
 في الأرض ولأحاديث المسلسلة ثانياً ما دل عليه الحديث

القديم من سبق الرحمة بقوله تعالى سبقت رحمتي غضبي فثبت
 ان يسبق حديثها ايضا قالها تقدم كتابة الحق لسبق الرحمة بعد
 التوحيد فعن ابن عباس رضي الله تعالى عنه كما رواه الله

اول شئني خطه الله في الكتاب الاول انني انا الله لا اله الا

انا سبقت رحمتي غضبي فمن شهد ان لا اله الا الله وان محمدا

رسول الله فله الجنة فناسب ان يكون حديث الرحمة متصفا

باولية كتابة الخلق كما كانت الرحمة متصفة باولية كتابة الحق

لها انتهى يقول العبد لمسكين وبالسند الى ابن عابدين

علي الشيع احمد بن عبيد العطار عن الكوفي عن المولى الياس

الكردي الكوفي ان الاحاديث المسلسلة بالاولية ثلاثة

احدها حديث عبد الله بن عمر المشهور وثانيها حديث انس

ابن مالك رضي الله تعالى عنه قال سمعت رسول الله صلى الله

عليه وسلم يقول من احب ان يكثر خير بيته فليتوضأ اذ حضر

غلاظة واذا برقع رواه ابن ماجه وثالثها حديث عبد الله

ابن مسعود رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله

علیہ وسلم یجمع اللہ العلماء یوم القيمة فیتقول لهم انی لم اجعل حکمتی فی
قلوبکم الا وانا اریدکم الخیر اذ هیوا الی الجنة فقد غفرت لکم علی ما کان
منکم رواہ الامام ابو حنیفہ فی مسندہ قاقول

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
(۲۳) واسطے ہیں

الحیث الاول المسلسل بالاولیۃ

اس حدیث میں یہ ہے
علیہ وسلم کے درمیان

حدثنی بہ ولی اللہ الحبيب الحبشی وهو اول حدیث سمعته منه
قال حدثنی بہ علامۃ وقتہ الشرایف محمد بن ناصر وهو اول حدیث
سمعته منہ وحدثنی بہ العلامة السید سالم البار وهو اول
قال حدثنی بہ اسماعیل النواب وهو اول قال حدثنی بہ الشرایف
محمد بن ناصر وهو اول عن العلامة السید عبد الرحمن الاهدل
عن والدہ السید سلیمان عن عبد الخالق المزجاجی عن محمد المعرف
والدہ بعقیلہ وشیخنا الحبشی یرویہ ایضا عن السید احمد بن
عبد اللہ البار عن عبد الرحمن الکزبری قال حدثنی بہ شیخنا
بہ الدین محمد بن احمد المقدسی الشہیر بابن بدیر فی دارہ
الملاصقۃ بالمسجد الاقصی وهو اول حدیث سمعته منہ ثنی

اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ ہر راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ حدیث اپنے شیخ سے اول ثنی ہے

به شيخنا مصطفى أبو النصر الدميالحي وهو أول ثني بيه الشيخ محمد المقرئ
 والدك بعقله وهو أول ح والسيّد عبد الرحمن بن سليمان الأهدل
 يرويه أيضا عاليا عن الشيخ أمرا لله المزجاجي عن الشيخ محمد عقيل
 عن الشيخ أحمد الدميالحي المشهور بابن عبد الغني قال وهو أول
 حديث سمعته منه بحضرة جمع من أهل العلم ثابته المعمر محمد بن عبد الغني
 المنوفي قال وهو أول ثابته الشيخ المعمر أبو الخير بن غموس الرشيد
 وهو أول ثابته شيخ الإسلام زكريا وهو أول ح ورويه أيضا
 عن الشيخ محمد حسب الله وعن الشيخ أبي الخير أحمد جمال عن
 الشيخ شرف الدين القزاني سمعته منهم في أول ساعة اجتمعت
 بهم فيها في المسجد الحرام تجاه البيت الأمين فمن الأول في
 خامس عشرة من شهر ذي القعدة ومن الثالث أيضا بين العشاء
 ليلة الأربعاء سادس عشرة من شهر ذي الحجة الحرام سنة ثمان مائة
 وثلاثمائة وأربع وعشرين قال الأول أن حدثنا الشيخ محمد القوافي
 الطرابلسي شامي وهو أول حديث سمعناه منه وقال الثالث
 سمعته منه في حالة إحرامه بعدما لحاف وسعى من العمرة وهو

اول قال ثنى به الشيخ عابدا لسندی وهو اول عمر الشيخ يوسف
 ابن محمد بن علاء الدين المزجاجي قال وهو اول حديث سمعته
 منه في سنة ٢١٢هـ بزبد المحمدي انا به احمد بن عبد الاشيو الى المصري
 قال وهو اول مطلقا بزبد المحمدي سنة ٢١٢هـ احدي وسبعين و
 مائة والاف اخبرني به عبد الرؤف البشيشي وهو اول ت
 انا به احمد بن عبد اللطيف البشيشي المصري وهو اول انا به
 ابو العزائم سلطان بن احمد بن سلامة المزاجي المصري وهو اول
 انا به احمد بن خليل لسبكي وهو اول انا به المحقق احمد بن جبر الهي
 وهو اول انا به زكريا الانصاري وهو اول ثنى به الحافظ ابن
 حجر وهو اول انا به الحافظ زين الدين ابو الفضل عبد الرحيم بن
 الحسين العسقلاني وهو اول ثنى به الصدر ابو الفتح محمد بن محمد
 ابن ابراهيم الميمني وهو اول ح والشيخ ابو الخير جمال يرويه
 كذلك عن شيخه المعتمد البركة المذخر الشيخ فضل الرحمن وهو اول
 حديث سمعته منه في سنة ٢١٣هـ قال حدثني الشيخ عبد الغني زاهد
 وهو اول ثنى والدي ولي الله عن الحاج محمد افضل عن العاد

حجة الله عملاً لنقشبندی المجدى عن والده العارف بالله خضر
 الشيخ محمد مصوم عن أبيه المجدى رضى الله تعالى عنه بسماعه
 عن القاضى بهلول البدرخشي عن المحدث عبد الرحمن بن فهد عن
 الحافظ عز الدين عبد العزيز بن فهد عن الحافظ تقي الدين محمد
 ابن محمد بن فهد الهاشمي العلوي المكي عن العلامة برهان
 الدين الانباسي والقاضى ابي حامد المطري كلاهما عن الصادق
 ابي الفتح المليك عن الخطيب ح. وادويه عن الشيخ عمر الخراساني
 وهو اول حديث سمعته منه في الجمادى الآخرة سنة ١٣١٩ الف و
 ثلاثمائة وتسعة عشر قال ثنى به السيد محمد عاقبت شاه وهو
 اول عن مولانا اسحاق وهو اول ثنى به عبد العزيز الدهلوي
 وهو اول ح. وحدثني به العلامة الشيخ عبد الجليل وهو اول
 حديث سمعته منه في ذى القعدة الحرام سنة ١٣٢٢ قال ثنا به الشيخ
 سناوت علي وهو اول ثنى به الشيخ محمد يعقوب الدهلوي
 المهاجر المكي وهو اول عن الشيخ عبد العزيز المذكور ثنى به والى
 الشيخ ولي الله وهو اول ثنى به السيد عمر من لفظه بحاجه

قبر النبي صلى الله عليه وسلم وهو اول ثنى الشيخ عبد الله البصري ح
 وثنى به الشيخ محمد سعيد الاديب وهو اول ثخذ سمعته منه في ثمان
 وعشرين من رجب ثلكل الف وثلثمائة واربع وعشرين عن
 احمد جمال المكي ح وهو اول حديث سمعته منه عن عبد الله سراج ح
 وهو اول عن عمر بن عبد الكريم العطاح وحديثه به العلامة
 الشيخ عبد الله القادري النابلسي وهو اول ثخذ سمعته منه في
 بيت شيخ الشيخ شعيب المغربي بمكة المكرمة عام الف وثلثمائة واربع
 وعشرين عن الشيخ فالح المدني - والسيد الحبشي والسيد سالم
 البار المذكوران يرويان ذلك عن ابي عن الشيخ فالح المدني
 قالوا وهو اول حديث سمعناه منه ح وادويه اجازة عن الشيخ
 فالح المذكور عن السيد ابي عبد الله محمد بن علي بن السنوسي قال
 وهو اول عن عمر بن عبد الكريم العطار انا به ابو الحسن علي الوائلي
 قال وهو اول انا ابترهان ابراهيم بن محمد النمسي قال وهو اول
 عن عبد الله البصري قال وهو اول ثنا يحيى بن محمد الشهير
 بالشاوي وهو اول ثخذ سمعناه منه انا به سعيد بن ابراهيم

الجرائري المفتي الشهير بقدره قال هو اول اناية سعيد بن محمد
 المقرئ قال هو اول عن الولي الكامل حمدجي الوهراني ق وهو اول
 عن الشيخ الاسلام الطارف سيدي ابراهيم التازي وهو اول قرأته على
 المحدث الرباني ابي الفتح محمد بن ابي بكر بن حسين المرواني ق وهو اول
 تحت قرأته عليه ق سمعت من لفظ شيخنا زين الدين عبد الرحمن بن
 الحسين العراقي ق وهو اول ثنا ابو الفتح محمد بن محمد بن ابراهيم البكري
 الميادوني الخطيب ق وهو اول ح والشيخ عبد الله البصري ق
 ايضا عن الشيخ محمد بن علاء الدين البابلي ق وهو اول اناية الشيخ
 المسند احمد بن محمد الشبلبي الحنفي ق وهو اول انا الجبال يوسف
 بن زكريا الانصاري وهو اول اناية برهان الدين ابراهيم بن
 علي بن احمد قلقشندى وهو اول ق اخبرنا به الشهاب احمد
 ابن ابي بكر المقدس وهو اول اناية الصمد ابو الفتح الميادوني وهو
 اول اناية الغيب ابو الفرج عبد اللطيف بن عبد المنعم الحارثي وهو
 اول اناية ابو الفرج عبد الرحمن بن علي الجوزي وهو اول اناية سعيد
 اسمعيل بن ابي صالح المؤذن اليساوي وهو اول اناية ابي صالح

الحاكم

احمد بن عبد الملك المؤذن وهو اول انابه ابو طاهر محمد بن محمد
 محسن نفتح الميم وسكون الميم وكسر الميم الثانية اخوه شين ^{١٥} بن محمد
 الزيادي وهو اول انابه ابو حامد احمد بن محمد بن يحيى بن بلال بن الزوار
 بالزاي المكسرة وهو اول انابه عبد الرحمن بن البشر بن الحكم النيسابوري ^{١٦}
 وهو اول انابه سفيان بن عيينة وهو اول عن عمر بن دينار ^{١٧}
 ابي قابوس مولى عبد الله بن عمر بن العاص رضى الله عنهما ^{١٨}
 عبد الله بن عمر رضى الله تعالى عنهما عن النبي صلى الله عليه
 وسلم انه قال **الراحمون يرحمهم الرحمن تبارك وتعالى**
ارحموا من في الارض يرحمكم من في السماء اخرج به
 بالتسلسل ابو داود والترمذي وقال حسن صحيح وفي بعض الروايات
 بزيادة **انما يرحم الله من عباده الرحماء** كذا في طفر الاماني
 قال الشيخ عابد في حصار الشارد وابو قابوس راوى هذا الحديث ^{١٩}
 لا يعرف اسمه ذكره ابو احمد الحاكم وذكره ابن حبان في الثقات

له هكذا ضبطه في حصار الشارد ١٢ مسكين عبد الهادي غفر له

٢٠ رحم كنوا لون برخص رحم فواتا به (دعوى) تم زير والوزير رحم كروا سنا نكا الك تمبر رحم كركا ٢١ عبد الهادي

ولم ينفرد به عن مولاه بل تابعه على بعض الملقن جيان بن زيد الشعمري انتهى فخصر وفيه
 ايضا قال ابن عبد البر وذكره بعضهم في الصحابة ولا تصح له صحة كما قاله العراقي
 انتهى وقال المشايخ رحمهم الله تعالى اثباتهم - والمشهور ان التسلسل في هذا
 الحد الى ابن عيينة ومن سلسله الى منتهاه فهو مخفي او كاذب وخبر الحافظ
 العراقي والسخاوي ايضا بعدم صحة تسلسله الى منتهاه - وقال الحسن الخطيب النوري حيث قال

سمعا حديثا مسندا وسلسلا	باول مسموع لنا قد تسلسلا
وصح من سفيان بن تسلسل	الى اخر مبعوث الى الناصر
بقول اجموا خلق الاله لرحموا	من يرحم اهل الارض يرحم العلا

نخير

ح قاروى المسلسل بلاء لية برواية الجوين عن العلامة عمر شطا وهو اول
 قد سمعته منه تجاه بيت الله الحرام يوم الجمعة سيديا لا يام تاسع رجب عام
 الف وثلثمائة واربعة وعشرين من هجرة سيدي المرسلين وعن العلامة سعيد بن
 عماد الدين في امام المقام بالمسجد الحرام في يوم الفطر من العام المذكور وعن العلامة
 ابي الخير احمد جمال المكي ثلاثتهم عن ابي خضير مفتي الديار قالوا وهو اول اخذ
 سمعناه منه زاد الاول عن باب الخفود بالمسجد النبوي بالمدينة المنورة عن
 عبد الفتاح الكحلوي الشافعي قال وهو اول قد سمعته منه عن عبد الله الشافعي

قال وهو أول عن محمد الحنفى قال وهو أول عن شهور القاضى الجنى الصالح رضى الله عنه
وهو أول عن النبي صلى الله عليه وسلم بلفظ الرحمن يرحمهم الله ارحموا من الارض
يرحمكم من فى السماء حدث صحيح اخرجه الامام احمد مسند وابوداؤد عن مسند و
الترمذى فى معجم الحميد وابن الخيثبة فى البخارى الادب المفرد عن عبد الرحمن بن بشير
لم يسلسوه وقوله يرحمهم ويناه ب كلا الوجهين بالجزم على انه جواب الامر بالرفع على
الدعاء وحكمة التنزيه رواه الجماعة واية هذا الحديث واسقطها اخرون لانها ليست من
الحديث ورواية شهور المذكور ايضا مثله كما ذكره ابو خضير اجاز قلت قال شيخنا ابو
عبد الستار المكي توفى شهور شال الجنى فى سنة ٢٩٠ هـ واخبر بوفاء
الاستاذ الشيخ عبد الغنى النابلسى ووافق تاريخ وفاته
فقد الجنى شهور ش ذكره المرادى فى ترجمة الشيخ احمد
المتينى انتهى قال محدث الشام العلامة العجلونى فى ثبته و
يقال اسمه عبد الرحمن رضى الله عنه اه والله تعالى اعلم فاما
محمّد الرواية عن الجبر قال ابن حجر فى ثبته فى القاعدات الرا
من خاتمة فى الباس الحزقة السهم ردية ما نصه سبق لنا عن

وفات شهور شال الجنى

الرواية عن الجنى

له توفى رحمه الله تعالى فى او اخر شعبان سنة ٢٩٠ هـ وقد بلغ من العمر ٩٣ سنة ١٢
ثبت العجلونى

شيخنا الامام العامل لمسلك الصوفى الجامع بين العلوم الظاهرة
 والمعارف الباطنة وبين الشريعة والحقيقة ذى الكرامات الظاه^{رة}
 والاحوال الباهرة طريقة اقرب من طريقة الخوافي المذكورة
 ولا يلزم عليها مخالفة القواعد الشرعية بوجها اصلا وهى ما كان
 يذكره رضى الله عنه لاختصاص اصحابه وتنفهم بها من ان الجن
 كانت تجتمع به تاخذ عنه وياخذ عن بعضهم وانه كان من جملة
 هؤلاء شخص يذكر له انه تابعى لانه من اصحاب بعض الجن الذين
 اجتمعوا بالنبي صلى الله عليه وسلم وامنوا به واقرأهم القرآن وهم
 ان يبلغوه عنه لمن وراءهم وانه اخذ عن التابعى وانه اجاز به
 اجاز به شيخنا الجنى الصالحى وان شيخنا اجاز لنا ولبقية اخصا
 اصحابه ما اجاز به ذلك الجنى وهذا كله وان لم يفيد شيئا على
 طريقة المحدثين وعلماء الظاهر لكنه يفيد عند باب الباطن الذين
 اهتموا صدق ذلك الجنى فيما اخبر به ويفيد اتباع هؤلاء الملهمين
 التبرك والانتظام فى سلك هذا السند الذى يفرض صحته فيه

وهو الزين ابو بكر محمد الخوافي شيخ شيخ الاسلام زكريا الانصارى اعمد عبد الحادى

من الفوائد والمراتب العلية والامدادات العرفانية انتهى وقال
 ايضا في القداوى الحديثية بعد ذكر رواية الحديثين عن الحسن
 واعلم ان الاستدلال بهذين الحديثين مبنى على جواز الرواية عن
 الحسن وقد روى عنهم الطبراني وابن عدى وغيرهما لكن توقف في
 ذلك لبعض الحفاظ بان شرط الراوى العدالة والضبط وكذا
 الصحة شرط العدالة - والحسن لا تعلم عدالتهم مع انه ورد الاذار
 بخروج شياطين يحدثون الناس والتوقف متبعا انتهى قلت
 ومن روى عنهم العلامة نجم الدين الغيطي فهو قرأ الفاتحة
 على شهوره ثم تقدم ذكره كما ذكره العجلوني رحمه الله تعالى
 وقد وقع تضمين هذا الحديث في النظم ايضا لبعض الائمة فمنها
 ما روينا من طرق عديدة للحافظ ابى القاسم على بن الحسن بن هبة
 ابن عساكر الدمشقي رحمه الله تعالى لنفسه حيث قال هـ

ابى الحسن
 تضمين حديثه
 لبعض الائمة هـ

بادر الى الخير يا ذا اللب فغنما	ولا تكن عن قليل الخير محتسما
واشكر لولاك ما اولاك من نعم	فالشكر يستوجب الافعال والكرما

هـ اى حديث الرحمة ١٢ عبد الحمادى غفر الله له

وارحم بقلبك خلق الله وارحم	فانما يرحم الرحمن من رحمة
وللمحافظ ابن حجر رحمه الله تعالى هـ	
ان من يرحم من في الارض قد	ان ان يرحم من في السماء
فارحم الخلق جميعا انما	يرحم الرحمن منا الرحمة
وللقاضي زكريا رحمه الله تعالى	
من يرحم اهل السفلى يرحمه العلى	فارحم جميع الخلق يرحمك الولى
ولا بن حجر المكي رحمه الله تعالى	
احم هديت جميع الخلق انك ما	رحمت يرحمك الرحمن فاعتنا
ولم ايضا	
ارحم عباد الله يرحمك الذى	عم الخلائق جوده ونواله
فالراحمون لهم نصيب واوفر	من رحمة الرحمن جل جلاله
ولا بن فهد رحمه الله تعالى	
الراحمون لمن في الارض رحمهم	من في السماء كذا عن سيد الرسل
فارحم بقلبك خلق الله وارحمهم	به تعالى الرضى العفو عن ذل
والشيخ زين الدين رضوان العقبى ح	

بالاول الغزل

فانهم

فاحزن ولا تسمع كلام الغزل

من يرحم السفلى يرحمه العلى

الحب منك تسلسل في الاول

وادرحم عباد الله يا من قديلا

ولزين الدين العرافي رحمه الله تعالى

يشكو

ولا العليم اذا شكى لك العدا

وانما يرحم الرحمن من رحما

ان كنت لا ترحم المسكين ان عدا

فكيف ترجوا من الرحمن رحمة

ولها ايضا

في الدنيا ثم في القارعة

راحما رحمة واسعة

ان ترد رحمة واسعة

فادرحم الحق طرا تحب

وللقيراطي رحمه الله تعالى

لى فيا حب اول ارويه من طرق عليه وحديث شوقي في

هواك مسلسل بالاوليه - قال ابن الطيب رحمه الله تعالى وقد

كنت ضمنته مرات واقتبسته في مقطعات جمع علق بالبال قولي

ويخلق الله كونا رحما

من سما سلطانة فوق السما

يا عباد الله بلوا الرحما

ارحموا من في الثرى يحكم

ولشيخ اسماعيل العجور رحمه الله تعالى

كن يا اخي رحيم القلب طاهرة ففي الصحيحين ما معناه تنصلا والراحمون روى الشيخان مرفعا	يرحمك مولاك بل يونسك الناسا لا يرحم الله من لا يرحم الناسا بالاولية في الحديث بنواسا
والشيخ طه بن يحيى الكردى رحمه الله تعالى	
طوبى لراحم اهل الارض قاطبة الراحمون ورد يرحمهم ابدلا قال رحوا من في الارض المصطفى خيرا	قولا وفلا وقلبا صادقا العمل رب السماء هو الرحمن انعم لي يحكم مسرعا من في السماء على
وللعارف الاستاذ المالبسى قدس سره	
قلنا تانا حديث عن مشايخنا قال لنبى صلى الله عليه دائمة الراحمون هم الرحمن يرحمهم من كان يرحم من الارض يرحمه	مسلسلا اوليا قدر ويناها مع السلام عليه عند ذكرها برحمة منا زوية بمعبنا من في السماء وان الراحم الله
والشيخ احمد بن عثمان الجزائري لطف الله به	
تخلق باخلاق الرسول فانها وراق لطيف اسن من نفحة الرضى	سبل رضى الرحمن في كل مورد تعوض لها ان كنت ذا الج شهلا

السيد عبيد و سر بن عبد الرحمن بلقيع قال صاحب ت والدي
 السيد عبد الرحمن بلقيع قال صاحب ت والدي السيد عبد
 بلقيع قال صاحب ت الشيخ احمد لقشا شى قال صاحب ت احمد بن
 حراملى قال صاحب ت شيخ الاسلام زكريا ق صاحب ت القرطبي صاحب ت
 ابا الهجد القزويني ق صاحب ت ابا بكر المقرئ ق صاحب ت ابا الحسن بن
 ابي زرعة ق صاحب ت ابا منصور البرازي ق صاحب ت عبد الملك
 ابن حميد ق صاحب ت ابا العاسم عبدان بن حميد المذنبجي ق صاحب ت
 عمر بن سعيد ق صاحب ت احمد بن دهقان قال صاحب ت خلف
 ابن قسيم ق صاحب ت ابا هرير حبان دخلت عليه اعوده قال دخلنا
 على انس بن مالك رضى الله تعالى عنه لعوده فقال صاحب ت
 بكفى هذا كفى رسول الله صلى الله عليه وسلم فما مسست خزا ولا
 حريرا لين من كفى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو هرير

سلم ابو هرير روى عنه انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله عز وجل يحب
 المؤمن الذي يمشي في الدنيا على رجليه لا يمشي على رجليه ولا يمشي على رجليه
 نعم انما يمشي على رجليه لا يمشي على رجليه ولا يمشي على رجليه
 كما هو اسماؤه من كفى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو هرير
 اسيرت بهنبا حتى اكرمت من ميراثي شيئا من ميراثي من كفى رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ما تده من ميراثي من كفى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو هرير

فقلنا لانس بن مالك ضى الله عنه صاحبنا بالكف التي صاغت بها
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فصاغت بها قال خلف بن تميم فقلت لابي
 هروم صاغت بها بالكف التي صاغت بها انساف صاغت بها قال احمد بن
 دهقان قلت لخلف صاغت بها بالكف التي صاغت بها ابا هروم فصاغت
 قال عمر بن سعيد قلت لاحمد بن دهقان صاغت بها بالكف التي صاغت
 بها خلف بن تميم فصاغت بها قال عبدان قلنا لعمر بن سعيد صاغت
 بالكف التي صاغت بها احمد بن دهقان فصاغت بها قال عبد الملك قلت
 لعبدان صاغت بها بالكف التي صاغت بها عمر بن سعيد فصاغت
 قال منصور قلت لعبد الملك صاغت بها بالكف التي صاغت بها عبدان
 فصاغت بها قال ابو الحسن بن زرعة قلت لابي منصور صاغت بها بالكف
 التي صاغت بها عبد الملك فصاغت بها قال ابو بكر المقرئ قلت لابي
 الحسن بن ابي زرعة صاغت بها بالكف التي صاغت بها ابا منصور
 فصاغت بها قال ابو الهيثم القزويني قلت لابي بكر المقرئ صاغت بها بالكف
 التي صاغت بها ابا الحسن بن ابي زرعة فصاغت بها قال القرطبي قلت
 لابي الهيثم القزويني صاغت بها بالكف التي صاغت بها ابا بكر

المقري فصا فحني قم زكريا قلت للقريطي صا فحني بالكف التي فحنت
 بها ابا المجد القزويني فصا فحني قم احمد بن حجر المكي قلت لزكريا صا
 بالكف التي صا فحنت بها القريطي فصا فحني قم احمد القشاشي
 قلت لاحمد بن حجر صا فحني بالكف التي فحنت بها زكريا فصا فحني
 قم السيد عبد الله بلفقيه قلت لاحمد القشاشي صا فحني بالكف
 التي صا فحنت بها ابن حجر صا فحني قم السيد عبد الرحمن بلفقيه
 قلت لوالدي السيد عبد الله بلفقيه صا فحني بالكف التي
 صا فحنت بها احمد القشاشي فصا فحني قم السيد عبيد وس قلت
 لوالدي السيد عبد الرحمن صا فحني بالكف التي صا فحنت بها
 والدك فصا فحني قم السيد حسين بن عبد الله قلت لحالي
 السيد عبيد وس صا فحني بالكف التي صا فحنت بها والدك فصا
 قم السيد عبد الله بن حسين قلت لوالدي صا فحني بالكف التي
 صا فحنت بها السيد عبيد وس فصا فحني قم السيد عبيد وس
 ابن عمر الجبشي قلت للسيد عبد الله بن حسين صا فحني بالكف
 التي صا فحنت بها والدك فصا فحني قم شيخنا السيد حسين

الحبشي قلت للسيد عبيدوس بن عمر ما فني بالكف التي فكت
 بها شيخنا كفا فني يقول المفتقر الى كرم ربه المتمادى - ابو سعيد
 محمد عبد الهادي - ابن الحاج محمد عبد الكريم - تغرهما
 الله بفضل الجسيم - قلت لشيخنا الحبيب ^{الحبشي} ما فني بالكف التي
 صاغت بها مشا نك فني - قال العلامة العجلوني رحمه الله
 تعالى في ثبته ما نضه وقد اخرج (اي حديث المصافحة) ابن
 عساكر في تاريخه من طريق ابي منصور عبد الرحمن ابن عبد الله
 الطبري مسلسلة بها وقال ايضا في قال شيخنا محمد عقيل في مسلسلة
 واخرج هذا الحديث الديباجي في مسلسلة وابن المفضل
 والتميمي في مسلسلة والحديث متكلم فيه بالتضعيف والضعف

له قال شيخنا ابو الفينق دام مجدا قال الاستاذ العلامة السيد علي ظاهري الذي تلقينا
 عن المشايخ ان المصافحة ثلث كيفيات - الاولى ان تكون بيدي واحد من كل من المتصافين
 مع التصاق باطن ايدهما مع القيام - الثانية ان تكون باليد الواحدة ايضا مع
 ان تكون باليدين معا - الثالثة ان تكون باليدين من الطرفين - واصل الثلاثة الاولى التي
 والله تعالى اعلم قلت وهذا كله عند رواية هذا المسلسل واما المصافحة الجموية فالسنة فيها
 ان تكون باليدين كما في مجالس الابرار ما نضه والسنة فيها ان تكون بكلمة اليدين
 انتهى ومن ثم ان المصافحة زيادة حصول البركة ويروى بسند الى النبي صلى الله عليه وسلم
 انه قال من ما فني او صاغ من ما فني الى يوم القيمة دخل الجنة اه كذا في طهر الامالي ١٢
 محمد الهادي غفر له

وان كان الملقب صحيحاً كما اخرج به البخاري واحمد عن النبي صلى الله عليه

وما سبست خزاوا لا حرياً الذين من كفت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اهـ ولهذا المقام بحث طويل ذكره العجلوني رحمه الله تعالى في ثبته

فمن يريد الاطلاع عليه فليراجع اليه ولو فيه طرق اخروا قول صاحب

الشيخ محمد بن سليمان حسب الله والشيخ عبد الجليل برادة قالوا نحن

الشيخ عبد الغني صاحبنا الشيخ عابد صاحبنا السيد عبد الرحمن الاهد

صاحبنا الشيخ امراة صاحبنا الشيخ محمد المعروف والدك بعقيلة صاحبنا

الشيخ احمد النخعي والشيخ عبد الله البصري صاحبنا الشيخ محمد البايع

صاحبنا ابا بكر الشنواني صاحبنا الشيخ ابراهيم العلقمي صاحبنا الجلال

السيوطي صاحبنا تقي الدين احمد الشمني صاحبنا ابا الطاهر بن الكوكبي

صاحبنا ابا اسحق ابراهيم صاحبنا ابا عبد الله الخويدي (بضم الخاء) مضعوا

ثلاث يا ات نسبة الخوي بلداً باذر بيجان صاحبنا ابا اللجد

القزويني صاحبنا ابا بكر الشمازي صاحبنا ابا الحسن بن الجندري

الى اخر السند المتقدم - واما المصنف فاختار النسبة من

طريق محمد بن كامل فارديها عن مولانا المحدث عبد الله

وقد صاغت قار وریها عن شیخی الوتری وقد صاغت عن عبد الغنی
 المجدی وهو صاغ الشیخ محمد عابد الانصاری وهو صاغ الشیخ
 صالح بن محمد الفلانی العبری وهو صاغ الشیخ محمد بن سینه الفلانی
 وهو صاغ مولای الشریف محمد بن عبد الله الوزلاتی وهو صاغ
 اباسالم العیاشی وهو صاغ الشهاب الخفاجی وهو ابراهیم العلقمی وهو
 اخاه الشمس السید یوسف الارموی وهما المجلال السیوطی
 وهو کمال الدین وهو ابن الجوزی وهو ابو المحاسن یوسف بن محمد
 ابن علی السمری وهو ابو التاء محمود بن علی البغدادی وهو
 ابو محمد یوسف بن عبد الرحمن البغدادی وهو ابو الفرج
 عبد الرحمن الجوزی وهو الحافظ محمد بن ناصر الخزاعی وهو ابو
 القنائم الهراسی وهو الشیخ محمد بن علی العلوی وهو ابو الفضل
 محمد بن جعفر الخزاعی وهو ابو العباس احمد بن سعید المطوع
 وهو ابو غانم محمد بن محمد بن زکریا وهو محمد بن کامل وهو ابو
 العطار وهو ثابت البنانی وهو قد صاغ اش بن مالک رضی الله تعالی عنہ

اس طریق میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۲۸) واسطے ہیں ۱۲ عبد الباقی غفرلہ

وهو قد صافح رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال صافحت رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فلم أر خيراً أو قرأاً كان الدين من كثرة رسول الله صلى الله عليه وسلم
 المصافحة الحبشية المعمرية صافحت الحبيب الحبشي المذكور قال
 صافحت والدي السيد محمد صافحت الشيخ عمر بن عبد الكريم صافحت
 الشيخ صالح الفلاني فخار وبيها عن الشيخ عبد الجليل برادة وقد صافحت
 قال صافحت الشيخ عبد المعنى صافحت الشيخ عاكب صافحت الشيخ صالح
 الفلاني صافحت الشيخ محمد بن سبته صافحت مولاي الشريف
 محمد صافحت الشيخ المعمر أحمد بن محمد العجل اليمني صافحت الشيخ تاج
 الدين الهندي صافحت الشيخ عبد الرحمن الشهير بجاجي رمزي
 صافحت الشيخ حافظ علي الاويحي صافحت الشيخين محمود الاسفراي
 والسيد امير علي الهادي صافحتنا ابا سعيد الحبشي الصحابي المصنف
 المنبج صلى الله عليه وسلم فأنك قد روى شيخ مشائخنا العلامة ابن
 عقيلة رحمه الله تعالى في مسلسلة عن احمد بن محمد الدميالح عن
 الشيخ احمد بن محمد العجل بهذا السند ايضا وقال هذا السند

له اسلوقين ميرت اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان ۱۲ واسطے میں ۱۱ جہاد ہمارے غفران

كله مشتمل على الثقات الاجلاء العلماء العرفاء وابوسعيد الحبشي القمي
هذا لا يعرف في الصحابة ولعله ممن لم يشتهر وعلى هذا السند
روى القبول والله اعلم انتهى.

المصافحة الجنية - صاحب الشئ محمد بن الحسين الويلوي
ق صاحب مولانا محمد لطف الله صاحب الشئ عبد المحسن بن
محمد طاهر سبيل المكي ثم المديني في حين نزوله ببلدة بنارس شهاب
بن ٢٥ صاحب الشئ صالح البخاري صاحب السيد عبد الوهاب
البابلي صاحب الشئ اسماعيل صاحب الشئ محمد الطيني صاحب
الشئ عبد الغني المقدسي صاحب ابا عبد القاسم شمس الدين الجني
الصفاي رضى الله عنه قال صاحب رسول الله صلى الله عليه
وسلم - فبين وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا السند
تسعة واما الطريقة العالية فيها فارويها عن مولانا محمد
السيد جعفر الحسيني وقد صاحبته وهو صاحب مولانا السيد عبد الحق

الحبشي بقصتين نسبت الى الحبشة وحشر بطون من حمير ايضا وبالضم والسطور باقية
فيها ايضا انتهى لب الباب في تحصيل الانساب محمد بن عبد الحماد في قوله ١٥ اس من غير كبر او روى
منه في سلم في ريان في قوله سلم ١٥ وهذا الشئ ليس له ذكر في ذكر اشيا في لا في ما اخذ
عنه الا المصافحة الجنية ١٥ وقد صاحبته في واسطة في ١٥ فبين في بينه في ١٥
صلى الله عليه وسلم ثمانية وساطة ١٥ عبد الحماد في حشر الله له.

المجتد الکافوری وهو الحافظ نظام الدین وهو شہداء اباسعید
 وهو مولانا خالد الرومی وهو مولانا عبد الرحمن الحنبلی الصنعاوی رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ وهو قد صاغ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبینی و بین
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی هذا السند ستہ وهذا عال
 جدا فله الحمد علی هذه النعمۃ العظیمة۔

اس حدیث میں
 محمد رسول اللہ ﷺ

الحديث الثالث المسلسل بالمشايكة

صلی اللہ علیہ وسلم
 (۲۷) واسطے ہیں۔

شبک بیدی العلامة الشیخ صالح کمال ق شبک بیدی السید علی
 ظاہر الوتری ق شبک بیدی الشیخ عبد الغنی ق شبک بیدی
 العلامة الشیخ محمد حسب اللہ واستاذنا الفاضل عبد الجلیل
 برادہ المدنی قال اشاکبکم العلامة عبد الغنی شبک بیدی الشیخ
 عابد الملکی شبک بیدی عی محمد حسین شبک بیدی محمد ہاشم
 السندی شبک بیدی عبد القادر مفتی الحنفیۃ بکۃ شبک بیدی
 احمد بن محمد النخعی شبک بیدی الشیخ عیسیٰ الثعالبی شبک بیدی
 نور الدین علی بن محمد الاجہوی المالکی شبک بیدی نور الدین علی بن

۱۔ اس سند میں میرزا درجی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان چھ واسطے ہیں یہ بڑی عالی سند ہے ۱۲ عبد الباقی قرطبی
 ۱۳ و قادی اپنے اپنے ہاتھ کی انکھیاں ایک دوسرے کے ہاتھ کی انکھیاں میں داخل کرنے کو شاکی کہتے ہیں ۱۴ عبد الباقی

ابى بكر القوافى الشافعى شبك بيدي الحافظ السيوطى شبك بيدي
 كمال الدين امام المالكية شبك بيدي الشمس محمد الجوزى^{١٣}
 شبك بيدي ابو حفص عمر بن^{١٤} المزي شبك بيدي ابو الحسن المقدسى^{١٥}
 شبك بيدي عمر بن سعيد الحلبي ابو الفرج يحيى بن محمود الثقفى^{١٦}
 شبك بيدي اسماعيل بن ابي الصيف اليمنى شبك بيدي^{١٧}
 ابو محمد الحسن بن احمد السمرقندى شبك بيدي ابو العباس^{١٨}
 جعفر بن محمد المستغفرى شبك بيدي ابوبكر احمد بن عبد الغفر^{١٩}
 ابن الحسن بن بكر بن عبد الله بن الشرود الصغافى شبك بيدي^{٢٠}
 ابى شبك بيدي ابراهيم بن^{٢١} ابى يحيى شبك بيدي صفوان بن^{٢٢} مسلم
 شبك بيدي ايوب بن خالد الانصارى شبك بيدي عبد الله^{٢٣}
 ابن رافع شبك بيدي ابو هريرة^{٢٤} رضى الله تعالى عنه شبك بيدي
 ابو القاسم على الله عليه وسلم وقال "خلق الله الارض

التي

له هـ ابن محمد بن ابى يحيى الفقير المحدث ابى اسحاق المذنبى احد الاعلام - روى عن ابي
 وابن المنذر وصفوان بن مسلم وصالح مولى القنومة وخلق كثير - حدث عنه الشافعى
 وابن جرير وهو من شيوخه و ابراهيم بن موسى السبائى وغيرهم وكان الشافعى يدايه
 وهو ضعيف عند الجماعة تركه ابن المبارك والناس كذا فى تذكرة الامام الذهبي
 رحمه الله تعالى - عبد العادى غفر الله له -

یوم السبت والجمال یوم الاحد الشجر یوم الاثنين والکوک
 یوم الثلاثاء والنور یوم الابعاء والدواب یوم الخمس آدم
 یوم الجمعة کما قال الشیخ عابد فی حصر الشارح وقد جمع السخاوی
 غالب طرق هذا المسلسل ثم قال - ومما رتلسله علی ابراهیم بن
 ابی یحیی وهو ضعیف واما الملتن^{۲۲} بلا تسلسل فصیح أخرجه مسلم
 عن ابی هریره رضی الله تعالی عنه قال اخذ رسول الله صلی
 الله علیه وسلم بیدی فقال - خلق الله التربة یوم السبت وخلق
 ما فیها من الجمال یوم الاحد وخلق الشجر یوم الاثنين وخلق الملوک
 یوم الثلاثاء وخلق النور یوم الاربعاء وبث فیها الدواب یوم الخمس

اه آنحضرت صلی الله علیه وسلم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بشارت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو شنبہ
 اور پہاڑوں کو یکشنبہ اور درختوں کو دو شنبہ اور ناپسند چیزوں کو سہ شنبہ اور نور کو چار شنبہ اور چوپایوں کو
 پنجشنبہ اور آدم علیہ السلام کو جمع کے روز پیدا کیا ۱۲؎ قولہ واما الملتن بلا تسلسل فصیح بخاری
 بخالف ما ذکرہ المصنف فی شرحہ لتفسیر البیضاوی الذی وقف علیہ خطہ بللغۃ
 المحمودیۃ بالمدينة المنورة حیث قال عند قولہ تعالیٰ ان ربکم الله الذی خلق السموات
 والارض فی ستة ايام الی اخرہ من سورة الاعراف بعد ذکر هذا المثلث ما فطرہ وخلقنا
 الخ و ان کان فی صحیح مسلم فقیہ مقال وقد انکر بعض العلماء لما فیہ من الخالفۃ ثلاث
 الکریمة لان الله تعالیٰ یقول خلق السموات والارض فی ستة ايام والذی فی الحديث
 ان بعض الخلق وقع فی سبعة ايام فلهذا السبیل یکرہ كثير من العلماء لکن قد ذکرنا الاثر
 فی کتابہ تمذیب اللغة ما یقوی الحديث الی اخو ما قال انتهى ما قالہ شیخنا الشیخ ابو
 الفیض عبدالستار المکی دام فیضہ ۱۳؎ اس حدیث کا ترجمہ آگے گزرا ۱۲؎ عبدالہادی غفرلہ۔

وخلق آدم بعد العصر يوم الجمعة في آخر الخلق وأخر ساعة من النهار
 فيما بين العصر إلى الليلة - وقال العجوني بعد ذكر تسلسله وهذا
 الحديث كمال قال السيوطي أخرجه مسلم لكن من غير تسلسل وكذا
 النسائي من طريق أيوب بن خالد عن عبد الله بن رافع به انتهى و
 قال العلامة ابن عقيلة في مسلسلة أخرجه هذا الحديث الشيخ
 في مسلسلة وغيره والماتن بغير تسلسل صحيح وأخرجه أحمد في
 مسنده ومسلم في صحيحه وفيه بعض زيادة في اللفظ وذكره - و
 قال السنخاوي وحديث من شاكر من شاكرني إلى يوم القيمة
 دخل الجنة ونحوه قال في المنع أنه رؤيا ولا بأس به للتبرك اه
 كذا في ظفر الاماني -

اس مدين بسم الله	الحديث الرابع المسلسل بأعوذ بالله من الشيطان الرجيم	على المشيئة تكملة (٢٨٥) وكره
قرأت على شفي الشيخ عبد المباري فقلت أعوذ يا سميع العليم فقال لما قل أعوذ بالله من الشيطان الرجيم فقال قرأت على شفي الشيخ محمد علي الوترى فقلت أعوذ يا سميع العليم فقال لما قل أعوذ بالله من		

الشيطان الرجيم وقال قرأت على الشيخ عبد الغني فقلت اعوذ بالسميع
 العليم فقال لي قل اعوذ بالله من الشيطان الرجيم وقال قرأت على الشيخ
 محمد عابد فقلت كذلك فروي لي عن عمه محمد حسين عن ابيه محمد
 مراد عن شيخه محمد هاشم عن الشيخ عبد القادر عن حسن العجيمي
 عن الشهاب الحفاجي عن البرهان الطقي عن^{١٢} الحافظ السيوطي
 عن^{١٣} الحافظ ابن حجر عن الكمال احمد ابن علي بن عبد الحق عن^{١٤}
 ابي الحجاج المزني عن^{١٥} الفخر البخاري عن^{١٦} الحافظ منصور بن عبد^{المنع}
 عن^{١٧} ابي محمد لعياس بن محمد بن ابي منصور عن^{١٨} محمد بن جعفر
 الخزازي عن^{١٩} ابي الحسين عبد الرحمن بن محمد عن^{٢٠} ابي محمد عبد^{الله}
 ابن عجلان عن^{٢١} ابي عثمان اسماعيل بن ابراهيم الاهوازي
 عن^{٢٢} محمد بن عبد الله بن بسطام عن^{٢٣} روح بن عبد المؤمن عن^{٢٤}
 يعقوب الحضرمي عن^{٢٥} سلام ابي المنذر عن^{٢٦} عاصم بن ابي الفوارس
 عن^{٢٧} زر بن جبير قاتل اكل واحد من الرواة اعوذ بالسميع العليم
 فيقول الشيخ قل اعوذ بالله من الشيطان الرجيم قال زر ولقد
 قرأت على عبد الله بن مسعود رضي الله عنهما فقلت اعوذ

الزنجاني

بالسمیع العلیم فقال لم قتل عوذ بالله من الشیطان الرجیم فلقد
 قرأت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت اعوذ بالسمیع
 العلیم فقال لیا ابنت ام عبد قتل عوذ بالله من الشیطان الرجیم
 هكذا قرأ نبيه جبرئیل علیه السلام عن القلم عن اللوح المحفوظ قال
 المسکین والذی یقتضی القیاس تقدیم ذکر اللوح علی القلم ولكن الرواۃ
 هكذا بالعکس والله تعالی اعلم۔

اس حدیث کی دو طریقہ
 ہیں پہلے میں ترجمہ سے
 رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم تک ۱۲
 اور دوسری میں
 قرآن واسطے ہیں

الحديث الخامس المستطیل بقراءة سورة الفاتحة

قرأت علی الشیخ عبد الجلیل برادہ سورة الفاتحة واجاز فی قراتها
 قال قراتها علی الشیخ عبد الغنی قراتها علی الشیخ عابد السندی
 قراتها علی السید ابی القاسم بن سلیمان قراتها علی ولی الله السید
 احمد بن محمد الشریف مقبول الاھدل قراتها علی الشیخ احمد النخعی

۱۵۱ کے ہر راوی نے اپنے شیخ کے رد برو اعوذ بالسمیع العلیم پڑھا اور شیخ نے کہا کہ اعوذ بالله من الشیطان
 الرجیم کہو۔ اسکی سند پڑھتے وقت میرے دل میں آیا کہ محض ابقائے سلسلہ کیلئے خواہ مخواہ عذر اس طرح ڈرنا تکلف معلوم
 ہوتا ہے لیکن یہ موقع بے ساختہ میری زبان سے اعوذ بالسمیع العلیم ہی نکلا تو فوراً شیخ نے کہا قتل عوذ بالله
 اس سند کے راوی اول حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وسلم کے رد برو اعوذ بالسمیع العلیم پڑھا تو آپ فرمایا کہ اے ام عبد کے بیٹے اعوذ بالله من الشیطان
 الرجیم کہو جبرئیل علیہ السلام نے مجھ کو ایسا ہی پڑھا یا ہے وہ قلم سے وہ لوح محفوظ سے ایسا ہی لائے ہیں اور عبد اللہ
 سے اس سند کے ہر راوی نے اپنے شیخ کو سونے فاتحہ سا کر اسکی پڑھنے کی اجازت مل گئی ہے۔ ۱۲۰ محمد عبد الباقی غفرلہ

قرأتها على الشيخ عيسى الثعالبي قرأتها على الشيخ علي الأجهوري قرأتها
على نور الدين القرافي قرأتها على القاضي شمس الدين محمد بن
إبراهيم قرأتها على برهان الدين إبراهيم بن محمد اللقاني قرأتها
على علم الدين سليمان مؤيد الجني قرأتها على شمس الدين قرأتها على
أنزلت عليه سيد الوجود وصنيع الكرم والجود أبي القاسم محمد
صلى الله عليه وسلم - قلت ذكره ابن عقيلة في سلسلة من
هذا الطريق وقال ولما كان هذا الحديث ليس فيه شيء من ^{حكم} ^{ال}
بل هو امر يتبرك به قبلته الأئمة الاعلام بهذا السند
وأرويه عاليا منه بالسند المذكور إلى الشيخ الأجهوري فإنه
قال قرأتها على الشيخ نجم الدين الغيطي وهو قرأها على القاضي شمس
الجني الصفا وهو قرأها على النبي صلى الله عليه وسلم فينبغي أن
رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا السند عشرون والحمد لله على ذلك
فألقا في قراءة سورة الفاتحة في خاتمة المجالس ينبغي المواظبة
عليها لكل راغب في الخير - أخبرني شفيق عبد الباري أخبرني الشيخ
الوترى أخبرني الشيخ عبد الغني عن الشيخ عابد عن السيد عبد

عن ابيه السيد سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل عن السيد
احمد بن محمد شريف مقبول الاهدل عن السيد يحيى بن عمر مقبول
الاهدل عن السيد ابى بكر البطاح الاهدل عن السيد طاهر بن
الحسين الاهدل ثم اخبرني القاضي العدل جمال الدين محمد بن
عبد السلام الناشري ثم اخبرني الفقيه محمد بن عبد الله بعيش
وهو رجل ثقة ثم اخبرني الفقيه احمد بن عبيد هو ثقة صالح ثم
تزوجت امرأة شابة وانا كبير السن وكان اهلها يحبونني و
يعتقدونني وهي كارهة باطنها بصحبة من حيث كبرى ومنظمة
الود لاجل اهلها فاتفق ان امرأة دخلت عليها فشكت اليها و
انا اسمعها وهي لا تشعر فكانت كلما تكلمت كتبتهما في ورقة عندي
ثم ان المرأة ارادت ان تخرج فقالت لها زوجي اصبر حتى
نقرأ الفاتحة كما يفعل الفقيه واصحابه فقرأت هي والمرأة الفاتحة
فكلمت ايضا قراءتهما ثم اني ذكرت لاختها وقلت لهم لا تذكروها
واردت ان افارقها فذكرها ذلك وغضبوا عليها فانا نكحهم جميع
ما صدر منها فقلت لهم قد كتبت كلامهما في ورقة ثم جئت

بالورقة لا ريم كلامها فلم يجد في الورقة سوى العاقبة اه كذا في

الباقيات الصالحات لشينما عبد الباري اللكنوي رحمه الله تعالى

الحديث السادس في السلسل بقراءة اول سورة الفل

منه من سلسل
محمدي بن
نای قزوینی و القم

اصول
محمدي بن
ادب من السلسل

۷۱

ازویه بالسند السابق الى الشيخ احمد الفخري عن محمد بن علاء الدين

البابلي عن سالم النسخوري عن محمد الغيطي عن محمد بن احمد

الدبلي القماني عن النبي صلى الله عليه وسلم في المنام بمكة المشرفة

فقرأ عليه اول السورة المذكورة - قال العلامة ابن حجر في الفتاوى

الحديثية ناقلا عن الواحدى انه قال فلما نزلت هذه الآية قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثت انا والساعة كهاتين واشهد

يا صبيح ان كادت لتسبقني انتهي وروى انه لما نزلت اقرت

العلامة ابن حجر في فتاوى حديثيه من واحد من نقل كيا به كرجب سورة نزل في ابتداء آية نازل يومى نور

صلى الله عليه وسلم في فرمايه من اور قيات ان هود و انگليوں كيطوع قريب قريب يجمع كى هي - اور اپنى هود و

انگليوں سے اشارہ کر کے بتایا - اور تفسیر شری بنی و غراب البیان میں ہے کہ جب آیت اقربت الساعة نازل ہوئی

تو کفار نے آپس میں کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا زعم ہے کہ قیامت قریب ہے لہذا ہم اپنی گفتگو کو بند رکھ کر کہیں کہیں ہوتا ہے

پھر جب ظہور قیامت میں تاخیر ہوئی تو پھر وہی انکار کی گفتگو کرنے لگے تو نازل ہوئی اقرب للناس حسابہ یعنی لوگوں

کے حساب کا دن قریب آگیا تو کفار گھبرائے اور قیامت کے منتظر ہوئے لیکن جب اسکا ظہور نہ ہوا تو کہنے لگے کہ اس

محمد تمہارے ڈرائے کا کوئی اثر نہیں دیکھتے ہیں پس نازل ہوئی انا امر الله بجمع آئى قيات پس

حضرت علی علیہ السلام فوراً کھڑے ہوئے اور لوگ اپنے سر اٹھا کر دیکھنے لگے اور سمجھے کہ در حقیقت قیامت آہی گئی تو

نازل ہوا فلا تستعجلوا الخ یعنی قیامت کے بارے میں جلدی نہ کرو خود آئینا ہے - پہلے لکھیں ہوئے

عبد الباری بن غفر اللہ

الساعة قال الكفار بعضهم لبعض ان هذا اى محمد صلى الله عليه وسلم
يرغم ان القيمة قد اقتربت فامسكوا عن بعض ما تقولون حتى ننظروا
ما كن فلما تأخرت قالوا ما نرى شيئا فنزل - اقتراب لنا حتى جاءهم
فاشفقوا وانتظروا فلما امتدت الايام قالوا يا محمد ما نرى
شيئا مما تخوفنا به فنزل اتي امر الله فوثب رسول الله صلى الله
عليه وسلم ورفع الناس رؤوسهم وظنوا انها قد اتت حقيقة فنزل
فلا تستعجلوه فاطمأنوا فكان الكفار قالوا اسلمنا لك يا محمد لا انا
نعبد هذه الاصنام لتشفع لنا عند الله تعالى فخلصنا من هذا
العذاب المحكوم به فاجابهم الله سبحانه وتعالى بقوله سبحانه و
تعالى عما يشركون انتهى كذا فى السراج المميز للشيخ ابن عرابى البيان للنيسابورى

اول میں (۱۷)، اکر
طرہ قید میں (۱۸)
و اسے ہیں۔

ہدایت کے سلسلے میں
عمر سے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم تک طریقہ

الحديث السابع المسلسل بقراءة سورة الصف

ازويه عن الشيخ عبد الجليل عن الشيخ عبد الغني عن الشيخ عابد
عن عمه محمد حسين الانصاري عن ابيه محمد مراد عن محمد هاشم
عن عبد القادر مفتي الحنفية بمكة عن احمد القلي عن محمد الباي
عن احمد بن محمد الشبلي الحنفي عن محمد الفيطي عن زكريا الانصاري

ح وارویہ عن السید حسین الحبشی عن السید عیدہ و عن عمر
 عن السید عبد اللہ بن الحسین بن عبد اللہ بلفقیہ عن والدہ البد
 الحسین عن خالہ عیدہ و عن بن عبد الرحمن ابن عبد اللہ بلفقیہ
 عن والدہ عبد الرحمن وهو عن والدہ عبد اللہ بلفقیہ عن احمد القشاش
 عن احمد بن جبر اللمی عن زکریا الانصاری عن الحافظ ابی نعیم
 رضوان العقی عن ابی اسحاق التنوخی عن ابی العباس احمد
 الجبار عن ابی المنجا عبد اللہ بن عمر البغدادی عن ابی الوقت
 عیدہ لاول بن عیسی الهموی عن ابی الحسن عبد الرحمن الدادی
 عن ابی محمد عبد اللہ بن احمد بن عیسی بن عمر السرخسی انا ابو عمر
 عیسی بن عمیر بن العباس السمرقندی انا ابو محمد عبد اللہ بن عبد
 الدار محی نا محمد بن کثیر عن الازہری عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی
 سلمۃ ابن عبد الرحمن بن عوف عن عبد اللہ بن سلام رضی اللہ
 عنہ

ا حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک روز) ہم اصحاب رسول اللہ کی ایک جماعت میں
 آپ میں گفتگو کرنے لگے کہ اگر ہر کوئی علوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل بہت پسند ہو تو ہم اس پر عمل کرتے
 پس اللہ تعالیٰ نے ازل فرمایا سبحان اللہ آخر سورۃ تک حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم سورۃ مذکورہ پورا ہو کر پڑھ کر سنایا اسی طرح یہ سلسلہ بھیڑ سکیں کہ پہنچا ہے چنانچہ میرے شیخ
 عبد الجلیل اور شیخ حبیب حین نے مجھے پورا سورہ پڑھ کر سنایا ۱۲ عبد الدادی حفظہ

قال قعدنا نقرأ من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فتدكرنا فقلنا
 لنعلم اى الاعمال اقرب الى الله تعالى لعلنا نوافي الله عز وجل
 ووسبح لله ما فى السموات وما فى الارض هو العزيز الحكيم
 يا ايها الذين امنوا لم تقولون ما لا تفعلون كبر مقتا عند الله
 ان تقولوا ما لا تفعلون «حتى ختمها قال عبد الله بن سلام
 رضى الله عنه فقرأها علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ختمها
 هكذا قال ابو سلمة قراها علينا عبد الله بن سلام قال يحيى قراها علينا
 ابو سلمة قال الارزاعي قراها علينا يحيى ثم محمد بن كثير قراها علينا الارزاعي
 ثم الدارمي قراها علينا محمد بن كثير ثم ابو عمران السمرقندي فقرأها
 علينا الدارمي ثم السرخسي فقرأها علينا ابو عمران ثم الدارمي
 قراها علينا السرخسي ثم ابو الوقت قراها علينا الدارمي ثم ابو المنجا
 قراها علينا ابو الوقت ثم الحجار قراها علينا ابو المنجا ثم ابو اسحاق قراها
 علينا الحجار ثم ابو نعيم قراها علينا ابو اسحق ثم القاضى زكريا قراها
 علينا ابو نعيم قال النجم الغيطى واحمد بن حجر الملكى قراها علينا القاضى زكريا
 ثم احمد القشاشى قراها علينا النجم الغيطى واحمد بن حجر الملكى قراها

قرأها علينا الشهاب قز الفخلى قرأها علينا البالي قز الشيخ عبد القادر
 قرأها علينا الفخلى قز الشيخ محمد هاشم قرأها علينا الشيخ عبد القادر
 جلد الشيخ عابد قرأها علينا الشيخ محمد هاشم قز الشيخ عابد قرأها على أبي قز الشيخ محمد عابد قرأها
 على عمي الشيخ محمد حسين قز الشيخ عبد الغنى قرأها علينا الشيخ عابد قز
 شيخنا الشيخ عبد الجليل قرأها علينا الشيخ عبد الغنى قز العبد المسكين
 محمد عبد الهادي قرأها علينا الشيخ عبد الجليل ح وقال أحد القضاة
 قرأها علينا الشيخ أحمد بن حمزا المكي قز العفيف عبد الله بلفقيه قرأها
 علينا الشهاب أحمد القضاة شى قز عبد الرحمن بن عبد الله بلفقيه
 قرأها علينا والدي عبد الله بلفقيه قز السيد عيسى قرأها علينا
 والدي عبد الرحمن ابن عبد الله بلفقيه قز البدر الحسين بن عبد الله
 قرأها علينا خالي عيسى بن عبد الرحمن قال السيد عبد الله بن الحسين قرأها
 علينا أبي البدر الحسين السيد عيسى بن عمر قرأها علينا السيد عبد الله بن
 الحسين شيخنا الحسين العلوي قرأها علينا السيد عيسى بن عمر قال العبد المسكين
 أبو سعيد محمد عبد الهادي ابن الحاج محمد عبد الكريم
 تغذها الله بفضل الجسيم قرأها علينا الحبيب بن الحبشي العلوي

رحمہ اللہ تعالیٰ

قال شيخ مشائخنا مولانا عابد في حصر الشارح ما نصه قال جاز الله
 ابن فهد هذا حديث صحيح متصل الاسناد والتسلسل رجال اسناد
 ثقة بل قال بعض الحفاظ هو اصح حديث وقع لنا مسلسلا بل واضح
 مسلسل يروي في الدنيا ورواه الترمذي في جامعه والدارقطني في المعجم
 في مستدر ك مسلسلا وصححه على شرط الشيخين ورواه احمد و
 ابو يعلى والطبراني في معجمه الكبير وغيرهم من عدة طرق انتهى وذكر
 الشيخ زكريا في شرحه على الالفية عن شيخه الحافظ انه المسلسل
 بسورة الصف من اصح مسلسل يروي في الدنيا اه وقال العجوني
 في ثبته ورواه البيهقي ايضا في شعب الايمان من طريق محمد
 ابن كثير مسلسلا اه

<p>واسطے ہیں۔ یہ کچھ راوی پانی سے ضیافت کرنے کی حدیث ہے۔</p>	<p>الحديث الثامن المسلسل بالضم على الاسودين</p>	<p>اس حدیث میں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک ۲۴۳</p>
--	--	---

أخبرني العلامة الشيخ محمد حسب الله المكي والعلامة النبيل الشيخ عبد الجليل
الملدي وأصافني كل واحد منهما بمكة المكرمة على الاسودين التمر والماء
قالا أضافنا الشيخ عبد الغني ثم أضافني العلامةان المسندان الشيخ
عابد والشيخ اسماعيل بن ادريس قال الاول أضافني السيد عبد الرحمن
ابن سليمان الاهدل ثم أضافني الشيخ امراة المزجاني وقال الثاني
أضافني محمد بن عبد الرحمن الكزيري ثم أضافني ولدي قال اي المزجاني
والكزيري أضافنا الشيخ محمد بن عقيلة ثم أضافني حسين بن عبد الحميد
ثم أضافني الشيخ احمد بن محمد بن ناصر ثم أضافني العلامة عبد الله العياشي
ثم أضافني ابو مهدي عيسى الثعالبي الجعفري ثم أضافني ابو عثمان
سعيد ابن ابراهيم الجزائري عرف بقدره على الاسودين ثم أضافني
الشيخ سعيد بن احمد المقرئ القرشي على الاسودين التمر والماء ثم أضافنا
الشيخ الصدوق الاوحد احمد حجي الوهراني على الاسود التمر والماء ثم أضافني شيخ
الاقام موضع طرية الاسلام ابوسالم ابراهيم التازي البلنسي على الاسود التمر والماء ثم أضافنا
ابو الفتح محمد بن أبي بكر الحسين الرازي المدني منزله بالمدينة تمراً وماء في يوم الخميس شهر
الحج سنة ثمان مائة وثلاثين وثمانمائة وقوا علينا اخبرنا الحافظ نفي المدين

سليمان بن ابراهيم الطوي اليما في بقرأ عليه يتعزق أني والذي اجازة ق
 أني الفقيه تقي الدين عمر بن علي الشعبي ق^{١٩} اضافنا القاضى فخر الدين
 الطبري في منزله يزيد على الاسودين التمر والماء ق^{٢٠} اضافنا الامام
 فخر الدين محمد بن ابراهيم الجيري الفارسي على الاسودين التمر والماء ق^{٢١}
 اضافنا شيخنا الحافظ ابو العلاء الهمداني بها على الاسودين التمر
 والماء ق^{٢٢} اضافنا ابو بكر هبة الله بن الفرج الكاتب الهمداني على الاسود
 التمر والماء ق^{٢٣} اضافنا ابو جعفر محمد بن الحسين بن محمد الصوفي على الاسود
 التمر والماء ق^{٢٤} اضافنا ابو الحسن علي بن الحسن الواعظ على الاسودين التمر والماء
 اضافنا اوشيتة احمد بن ابراهيم العطار المخزومي بالوردان على الاسود
 التمر والماء ق^{٢٥} اضافنا جعفر بن محمد بن عاصم الدمشقي على الاسودين
 التمر والماء ق^{٢٦} اضافنا نوفل بن الهادي على الاسودين التمر والماء
 اضافنا عبد الله بن ميمون القلاح على الاسودين الخ ق^{٢٧} اضافنا
 جعفر بن محمد الصادق على الاسودين الخ ق^{٢٨} اضافنا ابي محمد بن علي الباقر
 على الاسودين الخ ق^{٢٩} اضافنا ابي علي بن الحسين علي على الاسودين الخ ق^{٣٠}
 اضافنا ابي علي الاسودين الخ ق^{٣١} اضافنا علي كرم الله وجهه على الاسود
 ق^{٣٢}

قال ضافني رسول الله صلى الله عليه وسلم على الاسويين التمر والماء ثم قال
 من اضاف مؤمنا فكانما اضاف آدم صلى الله عليه وسلم ومن اضاف
 مؤمنين فكانما اضاف آدم وحواء عليهما السلام ومن اضاف
 ثلاثة فكانما اضاف جبريل واسرافيل وميكائيل ومن اضاف اربعة
 فكانما قرأ التوراة والانجيل والزبور والفرقان من اضاف خمسة
 فكانما صلى الصلوات الخمس في الجماعة من يوم خلق الله الخلق الى يوم القيمة
 ومن اضاف ستة فكانما اعتق ستين رقبة من الاسماعيل ومن
 اضاف سبعة غلقت عن سبعة ابواب جهنم ومن اضاف ثمانية فتحت
 له ثمانية ابواب الجنة ومن اضاف تسعة كتب الله له حسنات بعدد
 من عصاه من اول يوم خلق الله الخلق الى يوم القيمة ومن اضاف
 عشرة كتب الله له اجر من صلى وصام وحج واعتمر الى يوم القيمة -
 قال الشيخ عابد رحمه الله تعالى في ثبوت وهذا مما انفرد به القلاح رحمه

۱۔ اس حدیث کے ہر راوی نے اپنے تئیں کوجہ راوی اور پانی سے ضیافت کی ہے اس طرح یہ سلسلہ حضرت علی رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کجہ راوی اور پانی سے ضیافت کرچکے
 بعد فرمایا کہ جس نے ایک مومن کی ضیافت کی گویا اس نے آدم علیہ السلام کی ضیافت کی اور جس نے دو مومن کی ضیافت کی
 تو گویا اس نے آدم وحوار علیہما السلام کی ضیافت کی اور جس نے تین مومن کی ضیافت کی اُسے گویا جبریل و
 اسرافیل و میکائیل علیہم السلام کی ضیافت کی۔ اور جس نے چار کی ضیافت کی گویا اس نے تورات وانجیل و زبور و فرقان
 (بقیہ حاشیہ پر صفحہ آئندہ)

الاصحاح الثانی

غیر واحد بانیہ متعم بالکذب والوضع۔ قال لیسوا وی ولوا مع الکذب
 علیہ ظاہر ولا استیح ذکر الامع بیانہ۔ لکن المحادثین مع کثرت
 کلامہم فیہ ومبالغہم فی تضعیفہ ورمیہ بالوضع لا یزالون ینکرون
 ویسلسلونہ بالتبرک وحسن النیۃ واللہ ولی التوفیق انتہی وفی
 ثبت الامیر الکبیر رحمہ اللہ تعالیٰ ما نصہ قال شیخ مشائخا احما الصباغ
 السکندری بعد ان ذکر ذلک عن شیخہ سیدی عبد اللہ البصری
 ما نصہ النظر مرتبہ هذا الحديث ومن خرج من اهل الکتاب المعترۃ
 فانی ذهبت ان اسأل استاذی عنہ فی وقت اخلا ونسیت بعد
 مع حرصی علی السؤال عنہ من ذلک خذہ ام اقول کو وان هذا المبالغا

پڑا اور جس نے پانچ کی ضیافت کی اس نے گویا جس دن سے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا اس دن سے قیامت تک
 ناز پنجگانہ یا چارہ ادا کی۔ اور جس نے چھ مسلمان کی ضیافت کی گویا اس نے اولاد اسماعیل علیہ السلام سے شائع غلام آزاد
 کئے۔ اور جس نے سات کی ضیافت کی اس پر جہنم کے سات دروازے بند ہو گئے۔ اور جس نے آٹھ کی ضیافت کی اس کے
 لئے جنت کے آٹھ دروازے کھل جائیں گے۔ اور جس نے نو کی ضیافت کی اس کے لئے اللہ تعالیٰ۔ روز اول خلقت
 سے روز قیامت تک گناہگاروں کی گنتی کے برابر نکلیاں نکھڑا ہے۔ اور جس نے دس کی ضیافت کی اس کے لئے اللہ تعالیٰ قیامت
 تک ناز پڑنے والوں اور روزہ رکھنے والوں اور حج اور عمرہ بجالانے والوں کا اجر لکھا ہے۔ ۱۲

اس حدیث میں محدثین کو بہت کلام ہے اسکا خلاصہ یہ ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے اور باوجود اسکے محدثین اسکو ذکر کرتے
 آئے ہیں۔ میرے شیخ ابو الفیض کی سند سے ہے کہ امام سیوطی نے جمیع الجوامع میں ابن جریری سے تین مراتب تک نقل کیا ہے
 ام میں کہتا ہوں کہ الحمد للہ کتاب ابن جریری اسنی المطالب میں وجہ تواتر میرے شیخ احمد کی اسکو ذکر میں ہے کہ اسکا ذکر
 اور بیہ کی تصحیح کر رہا تھا۔ حدیث مذکور کو شیخ ابو الفیض کے قول کے مطابق پایا کہ تین مراتب پر اقتصار کیا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم
 محمد عبد الباقی غفر اللہ

من موجبات الطعن خصوصاً مع ذكر الملائكة في الضيافة وهم لا يأكلون ولا يشربون فان صح فهو خارج فخرج الفرض التقديراً وقال شيخنا ابو الفيض اقتصر على المراتب الثلاث في جمع الجوامع للسيوطي عن ابن الجوزي فانظر في مسند سيدنا علي رضي الله عنه قلنا قد ظفرت بحمد الله تعالى على مطالعة كتاب ابن الجوزي المسمى باسم المطالب في مناقب علي بن ابي طالب بركة المكرمة حين كنت مصححاً للطبعة مع شيخنا العلامة احمد جمال المكي رحمه الله تعالى فوجدت في الحديث المسلسل بالضيافة كما قال شيخنا ابو الفيض انه اقتصر على المراتب الثلاث الاولى -

اس حدیث میں مجھ سے	الحديث التاسع المسلسل بالتقديم	نیک احادیثیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم		دائے ہیں۔

الاصل في التقييم الذي ليستعمله كثير من اهل الله ما اخرج الطبراني

۵۰۰ نویں حدیث مسلسل بالتقييم ہے یعنی یہاں کو لقمہ کھلانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دیکر محمد سکین تک مسلسل طائیفہ خاندان محمد کو میرے شیخ حبیب حسین حبشی رحمہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے شیری کا لقمہ کھلایا اور یہ واقعہ کہ کرب میں ۲۲ برس میں ہوا تھا انکو اپنے شیخ سید عیدروس نے لقمہ کھلایا اسی طرح یہ سلسلہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے حضرت علی فرماتے ہیں کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لقمہ کھلایا۔ فائدہ تقيم کی فضیلت میں دو حدیثیں وارد ہیں (۱) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ جس نے اپنے بھائی کو ایک شیرین لقمہ کھلایا اللہ پاک اسکو موقع قیامت کی ٹیئروں سے بھرے گا یا اسکو طہرائی دے گا (۲) جب تم سے کوئی شخص یہاں کیسا تھکنا کھائے تو اسکو چاہئے کہ یہاں کو لقمہ کھلاتے جس نے ایسا کیا اسکو ایک سال کے روزوں اور قیام لیل کا اجر ملے گا انتہی لخصاً عقد البیواتیت الجوہرہ ۱۲

عن يزيد الرقاشي عن الشريفي رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لقم أخاه لقمته حلوة صرف الله عنه مرارات الموقف
يوم القيمة أفاد ذلك القرطبي في تذكرته وأفاد المناوي في شرح الجامع
الصغير في شرح حديث "ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه"
حديثاً مرفوعاً إلى النبي صلى الله عليه وسلم عن أبي الدرداء رضي الله عنه
من مسند الفردوس بلفظ إذا أكل أحدكم مع الضيف فليكرم فإن
فعل ذلك كتب له عمل سنة صيام نهارها وقيام ليلها اهكذا في عقد
اليواقيت الجوهرية للشيخ شينخا السيد عيسى بن علي السيد عبد الرحمن بن أحمد
فاقول لقمي شينخا العلامة الحبيب الحبشي بيك المباركة لقمته
وذلك في داره بمكة المكرمة في سنة ألف وثلثمائة واربعة عشر قال
لقمني السيد عيسى بن عمرو لقمني عيسى السيد محمد بن عيسى
ثم لقمني الشيخ عبد الرحمن بن سليمان الأهدل ثم لقمني أبي ثم لقمني
السيد أحمد بن شريف ثم لقمني الشيخ أحمد النخعي ثم لقمني الشيخ
عيسى النخعي الجعفري المالكي ثم لقمني أبو الصلاح علي بن عبد الوهاب
الأضاري ثم لقمني أبو العباس أحمد المقرئ المالكي ثم لقمني عبد الله بن أحمد

ابن احمد المقرئ ق لقمی ابو عبد الله المسعری ق لقمی ابو زکریا المعیادی ق
 لقمی ابو محمد صالح ق لقمی ابو مدین ق لقمی ابو الحسن بن حرز ق لقمی
 ابن العربی ق لقمی الامام الغزالی ق لقمی المعالی ق لقمی ابو طالب المکی ق
 لقمی ابو محمد الجری ق لقمی الجنید ق لقمی السری السقطی ق لقمی
 المعروف الکرخی ق لقمی داؤد الطائی ق لقمی الحبیب العجی ق لقمی
 الحسن البصری ق لقمی علی بن ابی طالب رضی الله عنه ق لقمی رسول
 الله صلی الله علیه وسلم

اس سلسلہ میں محمد ص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	الحاکم العاشر المسلسل بوضع الید علی الرأس	یہ سلسلہ واسطے ہیں۔
--	---	------------------------

۱۰-

اخبرنا مولانا الشیخ عبد الجلیل انی الشیخ عبد القی انی الشیخ عابد السند
 انا الشیخ صالح الفلانی ق انا الشیخ محمد سعید سقوف ق انا الشیخ تاج الدین
 القلی ق انا الشیخ حسن العجی انا الشیخ احمد القشاشی انا العارف

۱۰ ابن العربی۔ هذا غیر ابن عربی صاحب الفتوح فانہ بدع من الفد لام حیثہ اصطلاح علیہ اهل الشرع
 فوقاً بینہما ۱۳ منہ غفر الله لہ ۱۵ فی حدیث ہے مکرراً حضرت علی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر
 مبارک پر اپنا دست مبارک رکھ کر بیان فرمایا اور ہر زمانہ میں ہر راوی نے اس کو اسی طرح سر پر ہاتھ رکھ کر بیان کیا
 اور اسی طرح یہ سلسلہ مجتہد یک پہنچا ۱۲ عبد الباقی غفر اللہ لہ۔

بالله الشيخ احمد الشناوي عن عبد الرحمن بن فهد اجازة عن عمه
 جارا لله عن^{١٢} والا عبد العزيز^{١٣} انا المشائخ^{١٤} الاربعة سيدي و
 والذي نجم الدين عمر^{١٥} والا جدي تقي الدين محمد بن فهد بقراءتي
 عليهما والعلامة ابو الفتح المراغي^{١٦} والشيخة ام هاني بنت ابي الحسن
 سماعا عليهما مفترقين قال^{١٧} الاولان انا الامام زين الدين عبد^{الرحمن}
 ابن علي بن يوسف الزرندي وقال الثالث انا الشيخ جلال الدين
 ابو طاهر احمد بن محمد بن محمد الحنبدى وقاضى الاقضية محمد^{الدين}
 الفيروز آبادى وقالت الرابعة انا القاضى شهاب الدين ابن
 طهيرة بن احمد القرشى سماعا قالوا انا به الحافظ العلائى قال الزندي
 اجازة^{١٨} انا ابو اسحاق ابراهيم بن محمد الطبرى^{١٩} انا ابو الحسن^{٢٠} علي
 ابن هبة الله الحميرى^{٢١} انا السلفى^{٢٢} انا ابو الحسين بن عبد الجبار
 الصيرفى^{٢٣} انا ابو الفتح عبد الكريم بن محمد الخاملى^{٢٤} انا ابو بكر بن احمد بن
 ابراهيم بن شاذان البرازى^{٢٥} انا محمد بن عيسى الزهرى^{٢٦} انا مالك بن
 يحيى^{٢٧} انا على بن عاصم^{٢٨} سميل بن ابي صالح^{٢٩} عن ابيه^{٣٠} عن ابي هيرة
 رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

”ماکانکم من احد یتغنی عملہ من النار ویدخلہ الجنة الا
 الرحمة من الله عز وجل قالوا ولا انت یا رسول الله قال
 ولا انا الا ان یتغنی فی الله تعالیٰ برحمته وفضله“ وضع
 رسول الله صلی الله علیہ وسلم یدہ علی رأسہ وضع ابو ہریرہ رضی
 الله عنہ یدہ علی رأسہ وضع ابو صالح یدہ علی رأسہ وضع سہیل
 یدہ علی رأسہ وضع علی بن عاصم یدہ علی رأسہ وضع ابو غسان
 مالک بن عیجی یدہ علی رأسہ وضع محمد بن عیسیٰ یدہ علی رأسہ
 وضع ابن شاذان یدہ علی رأسہ وضع عبد الکریم یدہ علی رأسہ وضع

۱۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے عمل کی وجہ سے عذاب جہنم سے نجات پا کر داخل
 جنت نہ ہو گا۔ جب تک کہ خدا کے غزوہ عمل کی رحمت شامل حال نہ ہو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ
 کیا آپ بھی اپنے اعمال سے جنت میں نہ جاؤ گے۔ فرمایا۔ میں بھی نہ جاؤں گا۔ مگر جب کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحمت میں
 مجھے ڈھانپ لے گا (تو میں جنت میں جاؤں گا) اس حدیث سے اپنے نیک اعمال پر گھنڈ کرنے کی سخت ممانعت
 ثابت ہوتی ہے۔ اسکا یہ مطلب نہیں کہ خدا کے فضل و رحمت پر بیروسہ کر کے عمل کو چھوڑ دیں۔ بلکہ یہ مطلب
 ہے کہ نیک عمل ضرور کریں لیکن اپنے اعمال کیسے بھی زبردست ہوں ان پر تمکید اور بیروسہ نہ رکھیں بلکہ خدا کے
 غزوہ عمل کے فضل و کرم پر بیروسہ رکھیں کہ بغیر اسکے بیڑا پار ہونا ممکن نہیں۔ اور ہمارے اعمال کا قبول ہونا بھی اسکی
 فضل و کرم پر منحصر ہے۔ اے ہمارے مالک تو اپنے فضل و رحمت میں ہم کو ڈھانپ لے اور داخل جنت فرمائیں
 اس حدیث کے راوی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرماتے ہوئے
 اپنے دست مبارک کو اپنے سر مبارک پر رکھا۔ اور اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسکی روایت کے وقت
 اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا اسی طرح یہ سلسلہ میرے شیخ تک پہنچا اور انہوں نے مجھ سے اس حدیث کی روایت
 کرتے وقت اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ

الصیرفی ید علی رأسه ووضع السلفی ید علی رأسه ووضع الحمیری
 ید علی رأسه ووضع الطبری ید علی رأسه ووضع العلائی ید
 علی رأسه ووضع کل من ابن ظہیرۃ ومن النجندی والفیروز آبادی
 ید علی رأسه ووضع کل من شیوخ عبدالغزیز بن فہد ید علی رأسه
 ووضع عبدالغزیز ید علی رأسه ووضع والدہ جارا اللہ بن فہد
 ید علی رأسه ووضع والدہ عبد الرحمن ید علی رأسه
 ووضع الشناوی ید علی رأسه ووضع القشاشی ید
 علی رأسه ووضع العجمی ید علی رأسه ووضع الطلعی ید علی رأسه
 ووضع محمد سعید سفر ید علی رأسه ووضع الشیخ صالح ید علی رأسه
 ووضع الشیخ عابد ید علی رأسه ووضع الشیخ عبدالغنی ید علی رأسه ووضع شیعہ الشیخ
 الجلیل ید علی رأسه۔ وهذا الحدیث صحیح بخاری فی صحیحہ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ

الحیث الحادی عشر المسلسل فی وضع الید علی الرأس ختم سورة الحشر

۵۲ یہ گیارہویں حدیث ایسے سلسلہ کی ہے کہ اس کے ہر راوی نے اپنے تئیں کو سورۃ حشر کی آخری آیتیں پڑھتے وقت
 کہا کہ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ۔ یہ سلسلہ اس طرح مجھ سے حضرت علی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتا ہے۔ اور اسکا فائدہ
 یہ ہے کہ آیات مذکورہ کا اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھ کر پڑھا کرنا ہر مرض کیلئے شفا کا موجب ہے۔ اور دینی کی روایت
 میں لیل وارد ہے کہ رسول مقبول علی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اسے علی جب تجھ
 در در آئے تو اپنا ہاتھ سر پر رکھ کر سورۃ حشر کی آخری آیتیں پڑھ ۱۵۔ اس حدیث کے راوی ثقہ و معتبر ہونیکو باوجود
 محدثین کو اسکی صحت میں کلام ہے واللہ تعالیٰ اعلم ۱۱ محمد عبدالہادی غفرلہ

اخبرني به مولانا الشيخ عبد الباري اللكنوي دام فيضه ثم اخبرني به
 الشيخ محمد علي طاهر الوتري ثم اخبرني به العلامة الشيخ عبد القني عن
 محمد عبد عن عمه الشيخ محمد حسين عن الشيخ محمد بن محمد بن عبد الله
 الحضرمي عن عبد الله بن سالم البصري عن محمد البايلي عن نور الدين علي
 الاجهوري عن عمر بن الجاني عن الجلال السيوطي عن الحافظ
 العسقلاني عن عمر بن محمد بن احمد بن سليمان انا الغزالي عن محمد بن ابراهيم
 ابن ابي عمر انا الفخر علي بن البخاري انا ابن طبرزد ابو منصور عبد الرحمن
 ابن محمد القزاز انا ابو بكر الخطيب البغدادي ثم ابو نعيم احمد بن عبد الله
 الانصاري الحافظ انا ابو الطيب محمد بن احمد بن يوسف بن جعفر
 المقرئ البغدادي ثنا ادريس ابن عبد الكريم الحداد قال قرأت علي
 خلف فلما بلغت هذه الآية «ولو انزلنا هذا القرآن على جبل» قال
 ضع يدك علي رأسك فاني قرأت علي سليم فلما بلغت هذه الآية قال
 ضع يدك علي رأسك فاني قرأت علي حمزة فلما بلغت هذه الآية قال

ضع يدك على رأسك فأتى قرأت على الا عشر فلما بلغت هذه الآية
قال ضع يدك على رأسك فأتى قرأت على يحيى بن ذباب فلما بلغت
هذه الآية قال ضع يدك على رأسك فأتى قرأت على علقمة والاسود
فلما بلغت هذه الآية قال ضع يدك على رأسك فأتى قرأتاً على عبد
ابن مسعود فلما بلغنا هذه الآية قال ضع ايديكما على رؤوسكما
فأتى قرأت على النبي صلى الله عليه وسلم فلما بلغت هذه الآية قال

ضع يدك على رأسك فان جبرئيل عليه السلام لما نزل بها على قال لي
ضع يدك على رأسك فانها شفاء من كل داء الا السام والسم
الموت وقال شيخ الشيخ عبد الباري قال الشيخ الوترى ولما حدثني
شيخ الشيخ عبد الغني قال ضع يدك على رأسك وضع يدك على رأسك ايضا
حتى ختمنا الايات من قوله تعالى "لو انزلنا الى تمام سورة الحشر"
وهكذا امر كل واحد من الاشياخ من حديثه له حتى وصل الينا اه

۱۔ یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے (سورۃ حشر) نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کے رو برو میں
میں جب آیت مذکورہ (لو انزلنا) پر پہنچا تو فرمایا کہ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کیونکہ جب جبرئیل علیہ السلام ان آیتوں
کو نیکر نازل ہوئے تو مجھے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھنے کو کہا اور کہا کہ یہ آیتیں ہر جاہلی کیچھے شفا ہیں۔ سو اموت
کے اس حدیث کی تحقیق گزر چکی ۱۲ محمد صہبہ الہادی غفر اللہ لہ۔

وَقَالَ لِمَا حَدَّثَهُ الشَّيْخُ الْوُتْرِيُّ قَالَ لَنَا ضَعُوا أَيْدِيَكُمْ عَلَى رُءُوسِكُمْ وَضَع
يَدًا عَلَى رَأْسِهِ أَيْضًا أَنْتَهَى - وَأَقُولُ لِمَا حَدَّثَنِي بِهِ شَيْخِي عَبْدُ الْبَارِ
قَالَ لِي ضَعْ يَدَكَ عَلَى رَأْسِكَ وَضَعْ يَدًا عَلَى رَأْسِهِ أَيْضًا وَكَهَذَا الْحَدِيثُ
مَعَ رَوَايَةٍ عَنِ الْأَئِمَّةِ الثَّقَاتِ قَدْ تَكَلَّمُ فِيهِ الْمُحَدِّثُونَ - قَالَ الشُّوْكَانِيُّ
فِي الْفَوَائِدِ الْجَمْعِيَّةِ قَالَ الذَّهَبِيُّ بَاطِلٌ وَرَوَاهُ الدَّيْلَمِيُّ بِإِسْنَادَيْنِ
بَلْفَظِيًّا عَلَى إِذَا صَدَعَ رَأْسَكَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَيْهِ اقْرَأْ أُخْرَى سُورَةُ الْخَشْرِ
وَلَمْ أَعْرِفْ كَيْفَ حَالِ رَجَالِهَا هَاهُ وَانْتَهَى تَعَالَى أَعْلَمُ

ع ۱۲

اس حدیث میں محمد
ص رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم تک

الحديث الثاني عشر المسلسل بالقبض على
ع ۱۲

تساویس
واسطے ہیں۔

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ عَبْدُ الْجَلِيلِ لَمْدَانِي قَدْ أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ عَبْدُ الْغَنِيِّ قَدْ أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّيِّدِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَهْدَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ
يَعْقِبٍ عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْخَالِقِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمَرْجَاوِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَقِيلَةَ
عَنْ حَسَنِ الْعَجَمِيِّ أَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ الْأَجْمُورِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

لہ القائل جامع هذا الادوار المسكين محمد الهادي كان له الله ذوالايات ۱۲
۱۲ اس حدیث کا ہر راوی شیخ محمد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک روایت حدیث کے وقت اپنی ریٹ پر قبضہ کیا تھا ۱۲ ابی

نسخہ
المدنی الکمال

النبی

سید الادم

الرضی الغزوی ثنا ابو الفتح محمد بن محمد المنزی ثنا ابن الجوزی ثنا الجمال
محمد بن محمد بن النحاس و ابو هریرة عبد الرحمن بن الذهبی انا
ابو العباس احمد بن عبد الرحمن البعلی انا محمد بن عبد الله بن
اسماعیل بن احمد المرادی نا ابو الفرج یحیی بن محمد الثقفی انا
جدی لامی الحافظ اسماعیل التیمی انا ابو بکر احمد بن علی الشیرازی
عن الامام ارجی عبد الله محمد النیسابوری نا الزهیر بن عبد الواحد
الاسدی بادی انا ابو الحسن یوسف بن عبد الاحد الفمینی الشافعی
نا سلیمان بن شعیب المکی نا سعید بن آدم نا شهاب بن خراش
قال سمعت نزیدا الرقاشی عن ابن النضر بن مالک فوالله تعالی عنه قال
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یجید العبد حلاقة الا یمن حتی
یؤمر. بالقدر خیرة وشرکاء و حلقا و مرا « قال وقبض رسول الله تعالی

له نسبة الى اسد با و بلیة قرب هذان ۱۲ ۱۳ نسبة الى جده کيسان ۱۲ عبد الهادی غفر الله له
۱۳ یعنی بنده سون جب تک تقدیر کی بھلائی اور برائی اور شیرینی اور تلخی پر ایمان نہ لائے تب تک ایمان کی حلاوت نہ پائیگا
یعنی دنیا کی خوشی غمی نفع و نقصان صحت بیماری بر خیر تقدیر الہی سے ہے بندہ کو چاہئے کہ ہر حال میں راضی رہے جب تک
ایمان نہ ہو ایمان کا ذاتی قصاص نہ ہو گا خود حضرت علی رضی اللہ عنہ وسلم نے اپنی ایش مبارک کو تھا کر فرمایا کہ میں تقدیر
کی بھلائی اور برائی اور شیرینی اور تلخی پر ایمان لایا۔ حق تعالی ہم سب مسلمانوں کو تقدیر پر ایمان رکھنے کی توفیق
عطا فرمائے۔ آمین ۱۲ محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ

کاتب الحروف محمد بن منجان غفر اللہ ذنوبہ

صلى الله تعالى عليه وسلم على الحية فقال امنت بالقدر خير وشي وحلوه
 ومرة وقبض انس رضي الله تعالى عنه على الحية فقال امنت بالقدر
 خير وشي وحلوه ومرة وقبض يزيد على الحية فقال امنت بالقدر خير
 وشي وحلوه ومرة قال وقبض شهاب على الحية فقال امنت الخ
 وقبض سعيد على الحية فقال امنت الخ وقبض سليمان على الحية فقال امنت الخ
 وقبض يوسف على الحية فقال امنت الخ واخذ الزبير على الحية فقال
 امنت الخ وقال الحاكم بعدها قبض على الحية وانا اقول عن نية صاد^{قة}
 وعقيدة صحيحة امنت الخ وقبض ابو بكر على الحية وقال امنت الخ
 وقبض المقيم على الحية وقال امنت الخ وقبض الثقة على الحية وقال
 امنت الخ وقبض المرح اوى على الحية وقال امنت الخ وقبض البعل
 على الحية وقال امنت الخ وقبض كل من ابي هريرة وابن النحاس
 على الحية وقال كل واحد منهما امنت الخ وقبض ابن الجزري
 على الحية وقال امنت الخ وقبض ابو الفتح على الحية وقال امنت الخ
 وقبض لغزي على الحية وقال امنت الخ وقبض لاجهوى على الحية
 وقال امنت الخ واخذ الشيخ عيسى على الحية وقال امنت الخ وقبض العجيج على الحية قال

امنت الخ وقبض ابن عقيل على لحية وقال امنت الخ وقبض الشيخ عبد الخافي على الحية
 وقال امنت الخ وقبض السيد سليمان على الحية وقال امنت الخ
 وقبض ابنه السيد الرحمن على الحية وقال امنت الخ وقبض الشيخ
 عابد على الحية وقال امنت الخ وقبض الشيخ عبد الغني على الحية
 وقال امنت الخ وقبض شيخنا العلامة عبد الجليل على الحية قال
 امنت بالقد خير وشرة وحلوه ومرة - نسأل الله تعالى ان
 يثبتنا على ذلك ويجعلنا مؤمنين به آمين بجاه السيد الامين
 اخرج ابن عساكر في تاريخه مسلسلًا وهكذا اخرج النافعي
 في مسلسلة وقال عقب حديث عظيم مسلسل بقبض الحية و
 بالايان بالقد انتهى مختصراً عجولاً

۱۳۷

اس سلسلہ میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۳۳) واسطے ہیں۔	الحديث الثالث عشر المسلسل تقبول كل ادوية كتبته وها هو في جيبی	اس سلسلہ میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۳۳) واسطے ہیں۔
--	--	--

اس حدیث کا سلسلہ ایسا ہے کہ اسکا ہر راوی کتبہ کر کے اسکو لکھا اور وہ جیب میں رکھا۔ یہ دراصل ایک مستند و معتبر دعا کا سلسلہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔ جب آپ کسی طرح کا کام دار ہو تو آپ اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ دعا اور فریق یعنی خوشی کی دعا ہے۔ اور اس دعا کا ایک عجیب قصہ ہے جو قریب کتاب میں ذکر ہے۔ یہاں بغرض رفاہ عام لکھا اور دعا کا درج کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس گراوی اعلیٰ حضرت ربیع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ بقیہ ماخیر بر صغیر آئندہ ۱۲

أخبرني العلامة عبد الباري قال اني محمد طاهر البكري اتى عبد الغنى
 المجدى المدنى عن محمد عابد الانصارى عن السيد عبد الرحمن
 الاهدل عن ابيه السيد سليمان بن يحيى الاهدل عن السيد
 احمد بن محمد شريف المقبول الاهدل عن السيد يحيى بن عمر مقبول
 الاهدل عن السيد ابى بكر بن على البطاح الاهدل عن السيد
 يوسف بن محمد البطاح الاهدل عن السيد الطاهر الحسين الاهدل

(بقية حاشیہ صفحہ ۵۷۱) سند خلافت پر شکن ہوا تو مجھ سے کہا کہ حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلا لاؤ۔ جب انکے
 بلائے میں کچھ تاخیر ہوئی تو کہا کہ میں نے جعفر کو بلا لیا حکم نہ کیا تھا۔ تجھ کو خدا قسم ہے کہ بلا لا انکو ورنہ بہت بری طرح تجھ کو
 قتل کرونگا۔ ربیع کہتے ہیں میں نے انہیں بلا لیا پس جب ہم ہر دو خلیفہ کے دروازے پر پہنچے تو حضرت جعفر کھڑے ہو گئے اور
 انکے لب کلمہ حرکت کرنے لگے پھر اندر داخل ہو کر خلیفہ کو سلام کیا۔ خلیفہ نے جواب نہ دیا۔ اور نہ انہیں بیٹھنے کو کہا۔ پھر رات بھر
 کہا کہ اے جعفر تو ایسا ہے اور ویسا ہے (یعنی شکایت کی) اور ایک حدیث آبار و اعداد سے روایت کی کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بروز قیامت خدا رکرنے والے کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کیا جائیگا جس سے وہ تمام لوگوں
 میں پہچان لیا جائیگا۔ مطلب یہ ہے کہ حضرت جعفر کو خدا رکرنے والے بنایا۔ گویا حدیث مذکور کا مصداق ٹھہرایا۔ یہ
 شکر حضرت جعفر نے بھی اپنے آبا و اجداد سے ایک حدیث روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بروز
 قیامت عرش کے درمیان سے ایک منادی ندا کرے گا کہ خلی اجت اللہ تعالیٰ پر ہے وہ لوگ کھڑے ہو جائیں۔ دینہ ندا
 شکر صرف بزرگی والے لوگ کھڑے ہو گئے۔ بار بار یہی فرماتے رہے حتیٰ کہ خلیفہ کا غصہ تم گھبرا گیا اور دل زخم ہو گیا پھر اسے
 کہا کہ اے ابو عبد اللہ بیٹھو اور اونچی جگہ بیٹھو یعنی اعزاز کیا پھر نہایت خوش ہو راتیں جہیں خالیہ ملا تھا تنگھا
 خود اپنے ہاتھ سے حضرت جعفر کے ہاتھ پر ڈالا پھر عزت و احترام کے ساتھ رخصت کیا اور ربیع سے کہا کہ ابو عبد اللہ
 (یہ حضرت جعفر کی کنیت ہے) کا جائزہ جاری کر دو اسکو دو چند کرو جب حضرت جعفر باہر نکلے تو ربیع نے نہایت
 خلوص و ادب سے پوچھا کہ آپ خلیفہ کے رد برد آئیے آگے کیا پڑھ رہے تھے کہ میں نے آپ کے لب کلمہ حرکت کرتے ہوئے
 دیکھا تھا تو حضرت جعفر نے فرمایا ہر لمحہ سے میرے باپ نے اور انکو اُنکے باپ نے اور انکو اُنکے دادا نے دیکھا
 کی ہے کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی غم پیش آتا تھا تو اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے رہے یہ
 خوشی دلائے والی دعا ہے۔ یہ دعا جن کتاب میں آتی ہے ۱۲ عبد الباری وغیرہ

البيضاوي

الحسن

محمد

^{١٧}عن الحافظ عبد الرحمن بن علي الديبع الشيباني ^{١٨}عن الشمس محمد عبد الرحمن
^{١٩}السجادي أنا أبو إسحاق إبراهيم بن علي أنا ^{٢٠}الأمام أبو طاهر المجدلي
^{٢١}آبادي أنا محمد بن أبي القاسم الفارسي أنا علي بن أحمد العراقي أنا
^{٢٢}أبو الفضل جعفر بن علي الهمداني أنا الشريف أبو محمد عبد الله بن
^{٢٣}عبد الرحمن الديباجي ثنا أبو عبد الله محمد بن الحسين بن صدقة بن
^{٢٤}سليمان الأسكندري ثنا أبو الفتح نصر ابن الحسين بن القاسم الشاشي
^{٢٥}ثنا أبو الحسن علي بن الحسين بن إبراهيم العاقولي الشافعي ثنا القاضي
^{٢٦}أبو الحسن محمد بن علي بن صفير الأزدي ثنا أبو العباس أحمد بن محمد بن
^{٢٧}يعقوب الهرملي ثنا أحمد بن منصور بن محمد الحافظ المؤذن
^{٢٨}ثنا أبو الحسن علي بن الحسن بن أحمد البلخي القطان ثنا أبو الحسن علي بن أحمد بن
^{٢٩}محمد البلخي المحتسب ثنا محمد بن هارون الهاشمي ثنا محمد بن يحيى
^{٣٠}المازني ثنا موسى بن سهل عن الربيع قال لما استقلت أي الخلافة
^{٣١}أو البيعة لأبي جعفر المنصور قال يا ربيع ابعت إلى جعفر أي الصادق
^{٣٢}ابن محمد فمقت بين يديه وقلت أي بليتة يريد أن يفعل وأوهمته إلى

له هو حاجب المنصور ١٢ محمد عبد الهادي غفر الله له

افعل ثمراتيه بعد ساعة فقال المراقل لك ابعت الى جعفر بن محمد
 فوالله لتأتينيخ اولا قتلناك شر قتلة فذهبت اليه فقلت يا ابا
 عبد الله اجب امير المؤمنين فقام معي فلما دنا من الباب قام
 فخراي شفتيه ثم دخل فسلم فلم يرد عليه ووقف فلم يجلسه ثم رفع راسه
 وقال يا جعفر انت الذي كيت وكيت وحدثني ابي بصير عن
 ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال "يبعث للغدا
 يوم القيمة لواء يعرف به" فقال جعفر بن محمد حدثني ابي عن
 ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال "ينادي مناد يوم
 القيمة من بطان العرش الا ليقم من كان اجب على الله تعالى
 فلا يقوم من عباده الا المفضلون" فما زال يقول حتى سكن
 ما به والآن له فقال اجلس ابا عبد الله ارفع ابا عبد الله ثم دعا
 بدهن فيه غالية فارقه عليه بيك والغالية تقطر من بين اناصل
 امير المؤمنين ثم قال التصرف ابا عبد الله فحفظ الله تعالى

له اسكاز جبريل رجا ١٢ له غالية خوشبوئی است معروف برب از مشک و عسك و غور و دهن البان
 كذا في المنتخب وغيره ١٢

ثم قال لي يا ربيع اتبع ابا عبد الله جائزته واضعها فخرجت فقلت
يا ابا عبد الله تعرف محبتي لك قال انت من احدثني ابي عن ابيه
عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال "مولى القوم منهم فقط"
يا ابا عبد الله شهدت ما لم تشهد وسمعت ما لم تسمع وقد
دخلت ورأتك تحرك شفقتك عند خولك اليه قال علكنت
ادعوه قلت دعاء حفظته عند خولك اليه ام شيئاً تارثه عن
ابائك الطاهرين قال حدثني ابي عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله
عليه وسلم كان اذا احزنه امر دعا بهذا الدعاء وكان يقول انه دعا
الفرج وهو اللهم احرسني بعينيك التي لا تنام والنفسي برؤيتك
الذي لا يرام وارحمني بقدرتك على انت تقتي ورحامي فكم
من نعمتي انعمت بها علي قل لك بها شكرى وكم من بليتي
لا تبليتنى بها قل لك بها صبرى فيما من قل لك عند

لكنفك

۱۔ ترجمہ۔ اے میرے اللہ میری نگہانی فرماتیری اس آنکھ سے جو کبھی نہیں سوئی (یعنی میرا کوئی دشمن مجھے انجانہ نہ کرے
اور بچائے مجھ کو اپنے اس دکن کے ذریعہ سے جو قصد نہ کیا جائے) (یعنی جیسے کسی کا دسترس نہیں ہے) اور مجھ پر اپنا رحم
فرما اپنی اس قدرت سے جو مجھ پر ہے۔ تو ہی میرا بھروسہ اور تو ہی میری امید ہے (یعنی میری تمام امیدیں تیری
ذات سے وابستہ ہیں تو ہی انکو پورا کرنے والا ہے۔ پس تیری بہت نعمتیں مجھ پر مہذول ہوئی ہیں جبکہ شکر میں نے
کم کیا اور بہت بلیات سے تو نے میری آزمائش کی جن پر میں نے کم صبر کیا۔ پس اے وہ ذات پاک جسکی نعمت پر میرا
(بقیہ ماشیہ برصغری آئندہ)

نِعْمَتِهِ شَكَرْتِي فَلَمْ يَحْزَمْنِي وَيَا مَنْ قُلَّ عِنْدَ بِلَائِهِ صَبْرِي فَلَمْ يَخْذَلْنِي
 وَيَا مَنْ رَأَى عَلَيَّ الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ لِمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ اعْنِيْ عَلَى دِينِي بِدُنْيَايَ وَعَلَى آخِرَتِي بِالتَّقْوَى
 وَاحْفَظْنِي فِيْمَا غَبِطُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِيْمَا حَضَرَتْ يَمَنُكَ
 لَا تُفْضِكُ الذُّنُوبَ وَلَا تَنْقُصُ الْمَغْفِرَةَ هَبْ لِي مَا لَا يَنْقُصُكَ
 وَأَغْفِرْ لِي مَا لَا يَفْضُكَ إِلَهِي أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيبًا وَصَبْرًا حَمِيلًا
 وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ
 وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ
 وَالْأَحْوَالَ وَالْقُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ الرَّبِيعُ فَلَكَتَبَتْهُ عَنْ
 جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهَاهُوَ فِي جَيْبِي وَقَالَ مُوسَى فَلَكَتَبَتْهُ عَنْ الرَّبِيعِ
 وَهَاهُوَ فِي جَيْبِي وَهَكَذَا عَلَى هَذَا الْمَنَوَالِ إِلَى شَيْخِ شَيْخِنَا السَّيِّدِ عَلِيِّ بْنِ

(بقیہ ماثیہ صفحہ ۵۷، ۵۸) شکر کم ہوا پھر بھی مجھے محروم نہ رکھا اور اے وہ ذات مقدس جسکی بلاؤں پر میرا صبر کم ہوا پھر
 بھی مجھے رسوا نہ کیا اور اے وہ ذات اقدس کہ جس نے میری خطاؤں کو دیکھ کر بھی میری نفیست نہ کی۔ میں تجھ سے
 سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سردار محمد پر اور انکی آل پر رحمت بھیج جیسا کہ تو نے درود اور برکت اور
 رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے میرے اللہ میری دنیا سے
 میرے دین کی اور تقویٰ سے میری آخرت کی مدد فرما اور میری حفاظت فرما اس میں کہیں اس سے غائب رہا۔ اور
 (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

الوتری وكان سماعه وكتابة عن شيخه عبد الغنى في سنة الف وثمانين
 وواحد وثمانين وقد سمع وكتب شيخنا ومولانا عبد الباقى عن شيخه
 الوترى في الثاني من صفر يوم الثلاثاء بالمدينة المنورة وقد وقع
 سماعى وكتابة عن شيخى وسندى عبد الباقى في الحادى والعشرين
 من ذى الحجة الحرام سنة اربعين وثلثمائة والف يوم الاثنا
 العاشر الذى خلق الله فيه النور - زادنا الله نورا على نور - وحقق
 لنا الاجور - والحمد لله على ذلك فى الاصل والاكبر - قال
 العلامة العجلاوى فى ثبته قال شيخنا محمداً كاملى ورواها بالبد

د بقیہ صفحہ گزشتہ) مجھ کو میرے نفس کے سپردت کہ میں میں حاضر رہا - اے وہ ذات مجھ کو گناہ کچھ
 خر نہیں دیتے اور مجھ کو بخش کچھ گناہیں سکتی مجھ کو عطا فرما کہ وہ تیرا کچھ نہ گناہ سیکھی اور بخش مجھ کو کہ وہ
 تجھ کو ضرر نہ پہنچا سیکھی - اے میرے اللہ میں تجھ سے قریب کی گناہ دہی اور خوبی والا صبر مانگتا ہوں
 اور ہر طرح کی بلا سے مافیت کا سوال کرتا ہوں - اور مافیت پر شکر گزاری کی توفیق مانگتا ہوں - اور
 ہمیشہ کے آرام کا سوال کرتا ہوں - اور لوگوں سے بے نیازی چاہتا ہوں - اور نہ زور ہے نہ طاقت کسی
 طرح کی اگر اللہ بلند اور عظمت والے کی مدد سے - دعا کا ترجمہ تم ہوا - حضرت بیچ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
 میں حضرت جعفر رحمتہ اللہ علیہ سے اس کو لکھ لیا اور وہ میرے جیب میں ہے جیسا کہ میں نے لکھا میں اس کو لکھ کر بیچ کر
 لکھ لیا اور وہ میرے جیب میں ہے اسی طرح میرے شیخ مولانا عبد الباقی کے شیخ مولانا سید علی ظاہر تری تک یہ سلسلہ
 چلا آیا اور انہوں نے اپنے شیخ عبد الغنى سے ۱۲۸۱ھ میں اس کو لکھ لیا تھا اور مولانا عبد الباقی مجھ کو اس کی مدد
 کرتے وقت فرمایا کہ میں نے اپنے شیخ وتری سے اس کو لکھ لیا تھا اور وہ میرے جیب میں ہے پھر جیب نکال کر مجھ کو
 دی اور میں اس کو لکھ لیا و اللہ الحمد علی ذلک یہ تری عمدہ اور مستند دعا ہے اس کا ترجمہ ہے دعا
 جبراء دعا و آیات و بیات سے مامون و محفوظ رہیگا انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲۸۱ھ عبد الباقی کان لا اللہ الا ہذا

الغزوی عن والده الرضی عن العزین جماعة عن الداء البدر عن زین الدین
ابن قاضی شعبة عن والده الشمس عن ابن الطاهر عن الشيخ محمد بن
النووی بسند إلى الامام جعفر بن محمد بن زین العابدین بن الحسين
ابن علی بن ابی طالب عن ابيه عن حیدر الحسين عن ابيه الامام علی بن
ابی طالب رضی الله تعالی عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال وكل من
رواه قال وها هو فی جیبی وهو حديث ودعاء وقيمة احرز و
اخرجہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن علی بلفظ - یا علی اذا احزنک امر
قل اللهم احرسنی الحديث والله اعلم انتهى -

اس حدیث کے سر	الحديث الرابع عشر المسلسل بمسح	صلی اللہ علیہ وسلم
میں مجھے دلائل	الارض باليد	(۲۷) واسطے ہیں۔

اخبرني شيخ وسندي مولانا قيام الدين عبد الباري دام فيضه الجار
قال اخبرني شيخ وسندي السيد محمد علي بن السيد ظاهر الوترى
قال اخبرني الشيخ عبد الغنى المدايني المجدي عن الشيخ محمد عابد
عن عمه الشيخ محمد حسين عن ابيه الشيخ محمد مراد عن شيخه محمد هاشم

اس حدیث کے بیان کرنے کے وقت ہر راوی اپنا نام تحریر میں پر پورا حتی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا اس کی تائید
آگے آتی ہے ۱۷ محمد عبد الباری غفر اللہ

عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ عَنْ الشَّيْخِ حُسَيْنِ الْعَجَمِيِّ عَنْ الشَّيْخِ أَحْمَدَ الْقَشْبَانِيِّ
 عَنْ الشَّمْسِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَمُوزَةَ الرُّمَلِيِّ عَنْ الْقَاضِي زَكْرِيَّا عَنْ الْحَافِظِ
 ابْنِ حَجْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ التَّنُوخِيِّ عَنْ أَحْمَدَ الْحَجَّارِ عَنْ أَبِي الْفَضْلِ جَعْفَرَ
 ابْنَ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الْقَاضِي الشَّرِيفِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ
 الْقَتْمَانِيِّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ الْمَشْرِفِ الْمَصْرِيِّ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَبْدِ الْقَوْنِ
 ابْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الضَّرْبَابِ عَنْ أَبِيهِ نَافِعٍ أَبِي جَعْفَرَ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ
 ابْنَ الْبَهْلُولِ الْقَاضِي نَافِعُ أَبِي نَافِعٍ أَبِي إِبرَاهِيمَ بْنِ حَمُوزَةَ عَنْ عَبْدِ الْخَزِينِ مُحَمَّدٍ
 هُوَ الزُّرْدَاوَرْدِيُّ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي إِسِيرٍ هُوَ الْبَرَاءُ عَنْ أَبِيهِ
 قَالَ قُلْتُ لَا بِي قِتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مَا لَكَ لَا تَحْدِثُ عَنْ سُلَى
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يَحْدِثُ النَّاسُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ «مَنْ كَذَبَ عَلَى مَقْتَلِ أَفْلَحَ لِحَبْنِهِ مُضْجَعًا
 مِنَ النَّارِ» فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ بِمِصْرَ
 الْأَرْضِ بَيْدَا - وَمِصْرَ أَبُو قِتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَدَا بِالْأَرْضِ كَمَا

لہ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ پر جھوٹ کہا وہ اپنے بھلو کیلئے آتش جہنم سے بچھڑا یا کرے۔ یہی فرمایا
 ہوسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ زمین پر پھیرا گویا جھوٹی حدیث کہنے والے کیلئے جہنم کے ٹھکانے کا اشارہ
 بتلایا اس حدیث شریف سے جھوٹی حدیث کہنے کی سخت وعید ثابت ہوئی اللہم اغفطننا محمد بن ابی ہادی غفر اللہ

ویدہ علی کتفی اخبرنا ابو الفتح محمد بن عبد الباقي بن سليمان الحاجب
 ویدہ علی کتفی اخبرنا ابو عبد الله محمد بن ابي نصر الحمیدی ویدہ
 علی کتفی حدثنا ابو اسحاق ابراهيم بن سعد بن عبد الله النعماني
 ویدہ علی کتفی حدثنا ابو الحسن احمد بن محمد بن احمد الحافظ ویدہ
 علی کتفی اخبرنا ابو الحسن احمد بن عيسى القرظی ویدہ علی کتفی حدثنا ابو الحسن احمد بن محمد بن
 الوكيل المکی ویدہ علی کتفی حدثنا ابو محمد هلال ابن الطلاء بن عمر بن هلال بن العلاء
 الباهلی ویدہ علی کتفی حدثنی ابي ویدہ علی کتفی حدثنا عبد الله بن
 عمرو ویدہ علی کتفی حدثنا زيد بن ابي انيسة ویدہ علی کتفی حدثنا
 ابو اسحق السبعی ویدہ علی کتفی حدثنی عبيد الله بن الحارث
 ویدہ علی کتفی حدثنی الحارث الاعور ویدہ علی کتفی حدثنا علي بن
 ابي طالب ویدہ علی کتفی حدثنی رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ویدہ علی کتفی حدثنی الصادق الناطق رسول رب العالمين و
 امينه علي وحيه جبرئيل عليه السلام ویدہ علی کتفی قل سمعت
 اسرافيل يقول سمعت القلم يقول سمعت اللوح يقول سمعت
 الله عز وجل من فوق العرش يقول للشيء كن فلا تبلغ

۱۔ یعنی حق تعالیٰ جب کچھ خیر کے پیدا کر چکا ارادہ فرماتا ہے تو نظر (دیکھ کر) کہنے لگتا ہے ہر بات کو اسے فائدہ پہنچے
 یا اگدہ خیر پہنچاتی ہے ۲۔ عبد الہادی غفرلہ

الکاف النور حتى يكون ما يكون

۱۶

اشهد علیہ وسلم بکذا

الحديث السناد من عشر المسلسل

اس حدیث میں مجھ

واسطے ہیں۔

بالاخذ بالید

میں رسول اللہ صلی

أرويه عن عبد الله المحض القدرى عن عبد الرحمن الزبيري عن
أبيه محمد الزبيري عن أحمد لوطار عن العلامة العجلوني قال في
تثبته عن ثبت السيد كمال الدين بن حمزة أنه قال فيه أخبرنا شيخنا
أبو العباس الشحام وأخذ بيدي أخبرنا الكمال محمد بن النحاس
والحسن بن محمد بن أبي الفتح وأخذ بيدي قال الأول أنا
أحمد بن عبد الرحمن وأخذ بيدي وقال الثاني أنا أبو العباس
الجزيني أخذ بيدي ثم أخبرنا أبو عبيد الله خطيب صود قال كل واحد
منهما وأخذ بيدي قال أخبرنا أبو الفرج الثقفي وأخذ بيدي قال
أنا أبو القاسم اليتبي وأخذ بيدي ثم أخبرنا محمد السمرقندي وأخذ
بيدي ثم أخبرنا أبو العباس جعفر بن محمد المستغفر وأخذ بيدي

قال حدثني ابو الحسن علي بن محمد السخسي واخذ بيدي يوم خروجي من بيته
 فوهذا آخر حديث سمعته منه ثم حدثني محمد بن احمد ابني داود
 واخذ بيدي حدثنا عبد الله بن احمد بن سمويه واخذ بيدي ثم حدثنا
 ابراهيم بن هذيل واخذ بيدي ثم حدثنا انس بن مالك رضي الله تعالى
 عنه واخذ بيدي ثم حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم واخذ بيدي
 ثم جاء رجل من الحرة فقال يا رسول الله متى الساعة قال ما ذا اعدت
 لها قال لم اعد لها كثير صلوة ولا صيام ولا صدقة الا اني احب الله
 ورسوله قال صلى الله عليه وسلم راء مع من احب " حديث صحيح
 قال وروينا في مسلسلات التيمي وهو مخرج في الصحيح من غير تسلسل

۱۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ تھام کر فرمایا اور انہیں سے
 روایت ہے کہ ایک شخص مقام حرہ سے آکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ قیامت کب آئے گی آپ نے فرمایا کہ
 تو نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے (جو اسکو پوچھتا ہے) اس نے جواب دیا کہ میں نے اس کے لئے کچھ زیادہ
 (نفل نماز اور نفل روزے اور نفل صدقہ سے تیاری نہیں کی ہے مگر البتہ اللہ ورسول کے ساتھ
 دلی محبت رکھتا ہوں۔ پس آپ نے فرمایا کہ ہر شخص قیامت اسی کے ساتھ رہے گا جسکے ساتھ وہ محبت رکھتا
 تھا۔ صحابہ کرام کا گمان تھا کہ رسول کے ساتھ آخرت کی معیت باوجود متابعت کے صرف محبت سے نصیب ہوگی
 جب تک کہ کثرت عبادات و زیادہ ریاضت و مجاہدات حاصل نہ ہو۔ اسی لئے آپ نے اس بشارت کے ساتھ
 انہیں اطمینان دلایا کہ متابعت کے ساتھ محبت رکھنا حصول معیت عقیقی کے لئے کافی ہے۔ اور جو معیت آئی
 مع الذین انعم اللہ علیہم میں مذکور ہے وہ ایک معیت قاصدہ ہے کہ جس میں محب و محبوب کی ملاقات ہوگی۔ اؤ
 اس سے میرا نہیں کہ ہر دو ایک درجہ میں ہونگے۔ کیونکہ یہ بدیہی البطلان ہے اس لئے کہ اہل جنت باہم متفاوت
 الدرجات ہونگے اسکی تفصیل کتب حدیث و شروع مثلاً سرقاۃ شروع مشکوۃ وغیرہ میں مذکور ہے ۱۲ محمد عبدالہادی غفر اللہ

انتہی اقول و رواہ احمد الشیخان و الترمذی و غیرہم۔

صلی اللہ علیہ وسلم

الحاکم السابغ عشر المسلسل بالعد فی الید

اس حدیث کی سند

بین محمد سے رسول اللہ

تینتیس واسطے ہیں۔

أخبرنا الشيخ العلامة عبد الجليل وعدهن في يدي اني الشيخ عبد
وعدهن في يدي اني الشيخ عابد وعدهن في يدي انا السيد عبد الرحمن
الا هـ ل انا الشيخ امر الله بن عبد الخالق المزجاجي قال انا الشيخ
محمد بن احمد عقيلة انا الشيخ حسـ بن علي العجمي انا امام الوقت علي
ابن محمد الثعالبي وعدهن في يدي انا ابو الصلاح علي بن عبد الواحد
السجلما سي انا المحافظ احمد المغربي القرشي التلمساني قال انا ابو القاسم
ابن محمد القساني انا الشيخ احمد بن محمد بابا النبتكي انا القاضي العباس
ابن محمود انا الفقيه محمد الخطاب وعدهن في يدي انا ابو عبد الله
العلا في وعدهن في يدي عمر بن شنيح الخيفري وعدهن في يدي
أخبرني خالي ابن الحريري وعدهن في يدي انا الكمال بن النحاس
وعدهن في يدي انا ابو العباس البعل وعدهن في يدي اتني الخطيب

اس حدیث میں ہاتھ کی انگلیوں پر درود شریف کی گئی کا سلسلہ ہے پانچ درود پانچ انگلیوں پر گزرتا ہے میں ۱۱

وعدھن فی یدی انا ابو الفرج الثقفی وعدھن فی یدی انا جدی لامی
 ابو القاسم الیتمی وعدھن فی یدی انا الشیخ ابو بکر الشیرازی وعدھن
 فی یدی انا الحاکم ابو عبد اللہ وعدھن فی یدی انا علی بن ابی بکر بن ابی طالب
 وقال لے عد فی یدی علی بن احمد الحسین العجلی وقال لی عدھن فی یدی حرب
 ابن الحسین وقال لی عدھن فی یدی یحیی بن المشاور الخياط وقال
 لی عدھن فی یدی عمر بن خالد وقال لی عدھن فی یدی زید بن علی
 ابن الحسین قال لی عدھن فی یدی ابی الحسن علی بن الحسین وقال
 لی عدھن فی یدی ابی الحسین بن علی بن ابی طالب قال لی عدھن
 فی یدی ابی علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ وقال لی عدھن
 فی یدی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وقال رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عدھن فی یدی جبریل علیہ السلام وقال
 هكذا نزلت بہن من عند اللہ رب العزّة جل وعلا اللہم صلی
 علی محمد وعلی آل محمد كما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک

الحسن

لہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ میں گئے اور رسول اللہ
 نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے میرے ہاتھ میں گئے حضرت جبریل کہتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے پاس سے اسطیغ
 انکو نیکر نازل ہوا ہوں ۱۲ محمد صبد الہادی فہرست اللہ

حمید مجید اللہم وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی
 وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید اللہم وترحم علی محمد وعلی آل
 کما ترحمت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید اللہم و
 علی محمد وعلی محمد کما تحننت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک
 اللہم وسلم علی محمد وعلی آل محمد کما سلمت علی ابراہیم وعلی آل
 انک حمید مجید رواہ القاضی عیاض فی الشفاء من طریق
 عن الحاكم وھکذا هو عند الحاكم فی علومہ وَاُخْرِجَ ابُو نَعِیمٍ فِی الْمَعْرِ
 سِلْسِلَا وَكَذَلِكَ الدَّیْلُی وَابْنُ مَسْدُی وَابْنُ الْمَغْضَلِ وَابْنُ مَشْكَا
 وَغَیْرُهُمْ مِنْ اَهْلِ الْمَسْلُکَاتِ اَنْتَهَى كَذَا فِی حَصْرِ الشَّارِدِ

اس سلسلہ میں میرے	الحديث الثامن عشر المسلسل	عبد السلام کہتے ہیں
سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	بتقلیم الاظفار یوم الخمیس	واسطے ہیں۔

ارویہ عن الشیخ الجبیل الجبشی عن والدہ عن عمر العطار عن صالح الف
 عن محمد بن سنان الفلانی عن الشریف محمد بن بدال الدین الہ

۱۵ اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ ہر راوی کہتا ہے کہ میں نے اپنے فلاں شخص کو بروز پنجشنبہ یا من تراشتے دیکھا
 سلسلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک اسی طرح پہنچتا ہے جب سے یہ حدیث راقم سکین کو پہنچی ہے حتی الامکان
 عال ہے و باللہ التوفیق لا محمد عبد الباقی غفر اللہ لہ

و عن طریق القزويني والديني في مسند الم

عن الامام السيوطي عن عمر بن فهد عن الامام الجزيري قال في نسني
المطالب رأيت الشيخ الصالح ابا هريوة عبد الرحمن بن الشيخ الامام
حافظ الشام ابي عبد الله محمد بن احمد بن عثمان بن الذهبي يقيم الحفلة
يوم الخميس قال رأيت الشيخ الصالح ابا العباس احمد بن عبد الرحمن
ابن يوسف البجلي يقيم اطفارة يوم الخميس قال رأيت الشيخ العالم
ابا عبد الله محمد بن اسماعيل بن احمد المقدسي الخطيب يقيم الحفلة
يوم الخميس قال رأيت الامام المسند ابا الفرج يحيى بن محمود الثقفي
يقيم اطفارة يوم الخميس قال رأيت جدي ابا القاسم اسماعيل بن
محمد يقيم اطفارة يوم الخميس قال رأيت الامام المسند ابا محمد
الحسين احمد بن محمد يقيم الحفلة يوم الخميس قال رأيت ابا العباس جعفر بن محمد ^{المستغفر}
يقيم الحفلة يوم الخميس قال رأيت الشيخ محمد بن احمد الكوفي يقيم الحفلة يوم ^{الخميس}
وقال رأيت ابا القاسم ابراهيم بن محمد بن علي بن شاذان المرادي يقيم الحفلة
يوم الخميس قال رأيت ابا بكر محمد بن عبد الله النيسابوري
يقيم الحفلة يوم الخميس قال رأيت عبد الله بن موسى يقيم الحفلة
يوم الخميس قال رأيت الفضل بن عباس الكوفي يقيم الحفلة يوم الخميس

قال رأيت الحسين بن هارون الضبي يقلم الحفارة يوم الخميس ^{٢٣} رأيت
 عمر بن حفص يقلم الحفارة يوم الخميس ^{٢٤} رأيت أبي حفص بن غياث
 يقلم الحفارة يوم الخميس ^{٢٥} رأيت جعفر بن محمد يقلم الحفارة يوم الخميس
^{٢٦} رأيت محمد بن علي يقلم الحفارة يوم الخميس قال رأيت علي بن الحسين
 يقلم الحفارة يوم الخميس ^{٢٧} رأيت الحسين بن علي يقلم الحفارة
 يوم الخميس ^{٢٨} رأيت علياً رضي الله عنه يقلم الحفارة يوم الخميس
 قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقلم الحفارة يوم
 الخميس - ثم قال - "يا علي قصر الظفر ونتف الا ببط وخلق العانة
 يوم الخميس والفصل والطيب واللباس يوم الجمعة انتهى"
 أقول وهذا الحديث وان لم يوجد في كتب الحديث وقد أنكره

۱۰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد از پنجشنبہ ناخن تراشتے دیکھا پھر
 مجھے فرمایا کہ اے علی ناخن کا کتراؤ اور نفل کے بال توچا اور زیر ناف کے بال توڈھنا پنجشنبہ کو چاہئے اور نفل اور خوشبو کا
 لگانا اور لباس کا بدلنا جمعہ کے روز چاہئے ۱۲ محمد عبد البہادی فقہ اللہ عنہ نے اپنے کتاب تیسیر الطیب من الغیث میں اس بات
 کتب حدیث میں نہیں پائی جاتی ہے اور امام عبد الرحمن شیبانی نے اپنے کتاب تیسیر الطیب من الغیث میں اس بات
 کا انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ ناخن کے تراسنے اور اس کی کیفیت اور اس کے لئے کسی یوم کے تین میں نبی صلی اللہ علیہ
 وسلم سے کوئی حدیث پایہ ثبوت کو نہیں پہنچی ہے اھ لیکن امام عبد الرحمن صفوری نے اپنے کتاب تہذیب النہج میں رسول
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص آنکھ کی اور فقر اور برص اور خون کی ترشگی
 سے مامون رہنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ اپنے ناخن پنجشنبہ کے روز بعد عصر تراشے اھ اور درختا میں ناخن تراشنے
 کی کیفیت یہ بتلائی ہے کہ اول داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت کا ناخن کاٹے اسکے بعد دسٹلی کا پھر نیچا پھر خنجر کا
 باقی ماشیہ برصغیر آید۔

الامام عبد الرحمن بن علی الدیلمی الشیبانی فی تمییز الطیب من الخبیث
 بان یحد قص الاطفاذ لم یشب فی کیفیتہ ولا فی تعین یومہ عن النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم انتہی لکن قد روی الامام عبد الرحمن الصفوری
 فی کتابہ النزہۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه قال من اراد ان
^{فی الجزء الاول}
 یامن شکایۃ العین والفقر والبصر الخبثون فلیقصر اطفاذ یوم
 الخمیس بعد العصر انتہی و فی کیفیتہ قص الاطفاذ و رخت روایات
 مختلفۃ اور دہا فی الدر المختار واللہ تعالیٰ اعلم

۱۹

اس حدیث میں	الحديث التاسع عشر المسلسل بقول	علیہ وسلم کے
میرے اور	انی احبک فقل اللهم اعنی علی ذکرک	در میان
رسول اللہ صلی اللہ	و شکرک وحسن عبادتک	انتہی واسطہ میں

(بقید ماضیہ صفحہ ۵۸۸) پھر بائیں ہاتھ کی خنجر سے شروع کر کے داہنے ہاتھ انگوٹھے ختم کرے۔ اس کے سوا ایک دوسری
 کیفیت بھی منقول ہے۔ اور پانچوں کے ناخن تراشنے کی کیفیت یہ لکھی ہے کہ داہنے پانچوں کی خنجر سے شروع کرے
 اور بائیں کی خنجر ختم کرے یعنی ترتیب غلاک مطابق تراشنے واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲ محمد عبد الہادی غفر اللہ۔
 ۱۵ اس حدیث میں ایک دعا کا سلسلہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اس کے
 پڑھنے کا حکم ان الفاظ سے کیا کہ اے معاذ واللہ میں تم کو دست رکھتا ہوں اور وصیت کرتا ہوں کہ نماز کے بعد
 اس دعا کا پڑھنا ترک کرو۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے لیکر میرے شیخ تک ہر راوی نے یہی کہا کہ میں تم کو دست
 رکھتا ہوں۔ تم یہ دعا پڑھو حتیٰ کہ میرے شیخ نے بھی مجھے ایسی ہی اجازت دی۔ اس کو مسلسل بالحدیث بھی کہتے ہیں چاہئے
 کہ ہر نماز کے بعد استغفار ۳ بار اور اللہم انت السلام الخ ایک بار پڑھو اس دعا کو کم از کم ایک بار پڑھ دیا کریں
 محمد عبد الہادی غفر اللہ

قال لي شيعي العلامة عبد الجليل المدني اني احبك فقل اللهم اعني على
 ذكرك وشكره وحسن عبادتك في دبر كل صلوة وقال قال
 لي الشيخ عبد الغني اني احبك فقل اللهم الخ وقال قال لي الشيخ عابد
 انا احبك فقل اللهم الخ وقال قال لي السيد احمد بن سليمان اني احبك
 فقل الخ وقال قال لي الشيخ عبد الخالق المزيجي اني احبك فقل الخ
 وقال قال لي السيد يحيى بن عمر مقبول الاهدل اني احبك فقل الخ
 وقال قال لي الشيخ عبد الله بن سالم البصري اني احبك فقل الخ وقال
 قال لي الشيخ محمد بن علاء الدين البابلي اني احبك فقل الخ وقال قال
 لي الشيخ سالم السنهوري اني احبك فقل الخ وقال قال لي الشيخ محمد بن
 عبد الرحمن العلقمي اني احبك فقل الخ وقال قال لي الشيخ ابو الفضل
 جلال الدين السيوطي اني احبك فقل الخ وقال قال لي ابو الطيب احمد
 بن محمد الحجازي اني احبك فقل الخ وقال قال لي القاضي محمد الدين
 اسمعيل بن ابراهيم الحنفي اني احبك فقل الخ وقال قال لي الحافظ
 ابو سعيد العلائي اني احبك فقل الخ وقال قال لي احمد بن محمد
 الازموي اني احبك فقل الخ وقال قال لي عبد الرحمن ابي مكي الخ احبك

فقل الخ وقال قال لي ابو طاهر السلفي اني احبك فقل الخ وقال قال لي
 محمد بن عبد الكريم اني احبك فقل الخ وقال قال لي ابو علي عيسى بن
 شاذان البصري اني احبك فقل الخ وقال قال لي احمد بن سليمان
 البجاد اني احبك فقل الخ وقال قال لي ابو بكر ابن ابي الدنيا اني
 احبك فقل الخ وقال قال لي الحسن بن عبد العزيز الجرجسي اني احبك فقل الخ
 وقال قال لي عمر بن مسلم اني احبك فقل الخ وقال قال لي الحكم بن عديله
 اني احبك فقل الخ وقال قال لي حيوة بن شريح اني احبك فقل الخ وقال
 قال لي عقبه بن مسلم اني احبك فقل الخ وقال قال لي ابو عبد الرحمن الجلي
 اني احبك فقل الخ وقال قال لي الصناجي اني احبك فقل الخ وقال قال
 لي معاذ بن جبل رضي الله تعالى عنه اني احبك فقل الخ وقال قال
 لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معاذ اني احبك فقل اللهم عني
 على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك وفي رواية ابى داود

۵۱ هو ابو بكر احمد بن
 سليمان ابن الحسين
 ۵۲ هو ابو بكر عبد الله
 ابن محمد بن عبيد الله

۵۳ اس کا ترجمہ یہ ہے۔ اے میرے اللہ تبارک و تعالیٰ اور شکر کرنے اور تیری اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔ گویا یہ جامع
 دعا ہے جب بندہ حق تعالیٰ کا ذکر اور اس کی نعمتوں پر شکر اور اس کی اچھی عبادت (جسکو وہ بندہ قبول فرمائی
 کرنے والا ہو جائے) پس وہ خدا کا خاص بندہ ہو گیا اور جو خدا کا ہو گیا خدا اس کا ہو گیا عن کان اللہ کا
 اللہ علیہ الحدیث۔ سبحان اللہ کیا پاری دعا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس محبت و شفقت کیا ہے
 اس کے پڑھنے کا تعلیم فرمائی ہے اور اس کا سلسلہ بھی کتابا یا راہ ہے کہ ہر شیخ نے اپنے تلمیذ کو اپنی محبت کا اظہار کرتے
 بقید ماشیہ بر صغیر ایندہ

یا معاذ وا لله انی احبک اوصیک یا معاذ لا تدعن فی دبر کل صلوة
تقول اللهم الخ قال الشیخ عابد رحمہ اللہ تعالیٰ فی حصر الشارح وقد
جزم السخاوی بصحة متن هذا المسلسل واسناده والحديث قد
اخرجہ النسائی وابوداؤد واحمد والحاکم وغيرهم رحمہم اللہ تعالیٰ
انتهی اقول وفی رواية الامام احمد عن معاذ بن جبل ان النبی صلی
علیہ وسلم اخذ بيده يوم مات قال يا معاذ اني لاحبك فقال له معاذ
يا بني انت وامي يا رسول الله وانا احبك قال اوصيك يا معاذ لا
تدعن فی دبر کل صلوة وذكی الی آخر قوله عباد تلك

اس حدیث میں میرا اور	الحديث لعشرین المسلسل بالسؤال	عبد رسول کے درمیان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ	عن الاخلاص	تیس واسطے ہیں۔

۲۰

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۵۹۱) ہوتے پڑھنے کی وصیت کی ہے اس حدیث کو نسائی وابوداؤد واحمد و ما کہ غیر ہم نے روایت کی اور امام سخاوی نے اسکے متن اور سند کی صحت پر جزم کیا ہے اور امام احمد رحمہ اللہ کی روایت میں یوں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز معاذ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھام کر فرمایا کہ اے معاذ میں بلاشبہ تجھ کو درست رکھتا ہوں یہ شکر معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میرے مائے باپ آپ پر خدا ہوتا میں بھی آپ کو درست رکھتا ہوں پس حضرت نے فرمایا کہ اے معاذ میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔ پس ہر مسلمان کو پابندی کہ اس کا پڑھنا لازم کرے اور اسکی فضیلت سے محروم نہ رہے ۱۱ محمد عبد اللہ ہادی غفر اللہ لہ

۱۵ اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ ہر راوی نے اپنے شیخ سے سوال کیا ہے کہ اخلاص کیا چیز ہے اسطرح یہ سلسلہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ اخلاص کیا ہے وہ فرمائی ہیں کہ میں نے حق تعالیٰ شانہ سے دریافت کیا کہ اخلاص کیا ہے پس انہوں نے اسکا جواب دیا وہ آگے آتا ہے ۱۲ عبد اللہ ہادی غفر اللہ لہ

سألت شيخنا الشيخ محمداً عبد الباري عن الاخلاص ما هو فقال سألت
شيخنا حمداً علي الوترى عن حقيقة الاخلاص فقال سألت الشيخ
عبد المجدي عنها فقال سألت عنها الشيخ محمداً عابداً السند
فقال سألت عنها الشيخ صديق بن علي المزاجي فقال سألت
الشيخ محمداً بن علاء الدين المزاجي عنها فقال سألت الشيخ
حسن العجيمي عنها فقال سألت الشيخ احمداً القشاشي عنها فقال
سألت الشيخ احمداً الشناوي عنها فقال سألت والدي الشيخ
علي الشناوي عنها فقال سألت الشيخ عبد الوهاب الشعراني عنها
فقال سألت الحافظ الجلال السيوطي عنها فقال سألت عائشة بنت
جار الله بن صالح الطبري عنها فقال سألت ابراهيم بن محمد بن
عنها فقال سألت ابا العباس الحجاير عنهما فقال سألت جعفر بن علي
الهمداني عنها فقال سألت ابا القاسم بن بشكوال عنها فقال سألت
القاضي ابا بكر ابن العربي عنها فقال سألت اسماعيل بن محمد بن الفضل
الاصبهماني عنها فقال سألت ابا بكر احمد بن علي بن خلف عنها
فقال سألت عبد الرحمن السهمي عنها فقال سألت علي بن سعيد

الثغرائی عنہا فقال سألت أحمد بن محمد بن زكريا عنہا فقال سألت
 علي بن ابراهيم الشقيق عنہا فقال سألت محمد بن جعفر الحنفات
 عنہا فقال سألت أحمد بن عسان عنہا فقال سألت أحمد بن
 عطاء المزدني الهجيمي عنہا فقال سألت عبد الواحد بن زيد عنہا
 فقال سألت الحسن البصري عنہا فقال سألت حذيفة بن اليمان رضي
 الله عنه عن الاخلاص ما هو فقال سألت النبي صلى الله عليه وسلم
 عن الاخلاص ما هو فقال سألت جبريل عليه السلام عن الاخلاص
 ما هو فقال سألت عنه رب الغفر جل جلاله فقال الاخلاص
 سر من اسراري او دعة قلب من احببت من عبادي - اللهم

اے اپنے اخلاص کی حقیقت اللہ تعالیٰ نے یہ قرآنی اور اخلاص پیکر اسرار میں سے ایک سر ہے کہ اسکو میرے بندوں میں سے
 جسکے دل میں پا پا و دیوے رکھ دیا۔ اے اللہ کہو ہر قول و فعل میں اخلاص نصیب فرما اور ریا و سمعہ و سود نیت سے بیکو
 پناہ میں رکھ آمین۔ اخلاص کے متعلق ایک نظم مثنویہ ماضیہ ہے۔
 کسی زمانہ میں تھا سب کا مقرب اخلاص کو دکھائی دیتا ہے شکل سے اب کہیں اخلاص کو جہاں سے اٹھ گیا اخلاص اس زمانہ میں
 کسی کی ذات میں آتا نظر نہیں اخلاص کو بیان اسکا کتابوں میں ہم نے دیکھا ہے کو گزر زمانہ میں دیکھا نہیں کہیں اخلاص
 ہزار غولہ لگاؤ یہ ورنہ ہاتھ لگے ہو اسے ایسا سمندر میں تھیں اخلاص کو غولہ لگے وقت میں ہر ایک دست ہوتا
 دکھائیں وقت صیبت میں غولہ لگائیں اخلاص کو شکستہ نجات قیامت میں اس پر مبتلا کو کو جس کے نیک عمل کے رہا مقرب اخلاص
 ضرور چاہئے اخلاص ہی ایمان کو یہ سمجھنا تم ایمان کا ہے نیکیں اخلاص کو مثبت تلاش ہے دنیا میں مل نہیں سکتا
 خدای دے تو لے ہاں وہ جہیں اخلاص کو پھر چھاسرور کوین سے خلیفہ نے کو کو کو کہتے ہیں اے عرش کے تکر اخلاص
 کہا کہ میں نے یہ جبریل سے سوال کیا کہ بتائے کہسے کہتے ہیں اخلاص کو کہا کہ میں نے بھی پوچھا خدا اے عالم سے
 ہے کیا بتا مجھے رب عالم اخلاص کو کہا کہ ہے سر اسرار سے اک ایسا سرور کہ جسکے قلب میں ڈالا ہوا جو اخلاص
 دکا کہ یہ بعد عجز بندہ سکتیں کو خدا عطا کرے ہم کو وہ نازن اخلاص کو ۱۲ محمد الہادی عفرار،

اسألک الاخلاص فی القول والعمل واعوذ بک من الریاء والسمعة و
سوء النیة۔

اس حدیث میں مجھ	الحديث الحادى العشر من المسلسل باجابة الدعاء فى الملتزم	عبد السلام تیسیر
سے رسول اللہ ﷺ		واسطے ہیں۔

اخبرنى العلامة ابو الفیض عبد الستار المکى اننى الاستاذ التوتى
والشيخ منظور احمد النقشبندى ح و اخبرنى الحق المکى قالوا اخبرنا الشيخ عبد الغنى بخبرنى
الشيخ عابداً ناعى محمد بن احمد بن محمد بن عبد المظفر انا عبد الله البصرى ثنا محمد البالى
انا احمد بن خليل السبكى انا الفهم الغبلى انا زكريا الانصارى انا ابن
حجر انا شرف الدين ابن الجماعة انا يحيى بن فضل الله العصرى
انا مكى بن علان انا ابو الطاهر السلفى سمعت ابا القاسم حمزة بن
يوسف السهمى يجرى سمعت ابا القاسم عبد الله بن محمد البرازى
سمعت محمد بن الحسن الانصارى سمعت ابا بكر محمد بن ادریس المکى
سمعت عبد الله الحميدى سمعت سيفيان بن عيينة سمعت عمرو بن

اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ اسکا ہر راوی مجھ مکین سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک بھی کہتا ہے کہ میں نے
مقام ملتزم میں دعا کی اور وہ قبول ہوئی۔ منزہ وہ مقام مبارک ہے جو باب کعبہ مجرا سود کے متصل واقع ہے جہاں اللہ
کے بعد دیوار کعبہ سے ملحق ہو کر کھڑے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ اسکی فضیلت میں جو حدیث وارد ہے آگے آتی ہے ۱۲
محمد عبد الہادی غفرلہ

دینار سمعت ابن عباس رضی اللہ عنہما سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 يقول "الملتزم موضع يستجاب فيه الدعاء وما دعى الله فيه عبد دعوة
 الا استجابها" قال ابن عباس رضی اللہ عنہما فواللہ ما دعوت
 فيه قط الا اجابني ثم عمر وانا ما دعوت الله فيه الا استجاب لي
 شيئا انا ما دعوت الله الخ وهكذا قال كل راوي واهذا السند حتى قال شيخنا ابو الفيض
 وانا دعوت الله تعالى فيه فاستجاب لي واقول دعوت الله تعالى
 فيه فاستجاب لي بفضلہ وكرمه والحديث اخرجه القاضی
 عياض في الشفاء وسلسلا وقال الحافظ ابو بكر بن مسدي وهذا
 حديث حسن غريب من حديث عمر بن دينار عن ابن عباس رضی اللہ
 عنہما تفرد به سلسلا محمد بن ادریس المكي كاتب الحميدى عنه۔

الحديث الثاني والعشرون المسلسل بقول
 يرحم الله فلان ما كيف لو ادرك زماننا هذا
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قسم ایا مقام ہے کہ اس میں عاستجاب ہوتی ہے۔ کسی بندہ کی اس
 مقام میں کوئی دعا نہ کی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اسکو قبول فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس
 مقام میں میری دعا قبول ہوئی اسطرح ہر راوی نے کہا۔ میں کہتا ہوں کہ مقام موصوف میں میری دعا بھی قبول
 ہوئی فقہاء احمد علی ذلک ۱۲۵۱ھ اس میں میرے شیخ عبدالجلیل رحمہ اللہ سے دیکھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ کر
 نے انکو شیخ نام لیکر کہا کہ اللہ تعالیٰ مسئلہ پر رحم کرے اگر وہ ہمارے اس مان کو یا تو نہ معلوم کیا کہتے۔ اسکی تفصیل آیتہ

یرحم الله لیبا وهو الذی یقول شعر

ذهب الذی یعاش فی الکنا فہم	وبقیت فی خلف کجلا لا جرب
یتاکون خیانۃ مذمومۃ	و یعاب سألہم وان لم یثغب

وقال عروۃ قالت عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیف لو ادرک زماننا
 هذا وقال عروۃ یرحم اللہ عائشۃ کیف لو ادرکت زماننا هذا قال
 هشام یرحم اللہ عروۃ کیف لو ادرک زماننا وقتہ وکیع یرحم اللہ
 هشاما کیف لو ادرک زماننا هذا وقتہ علی یرحم اللہ وکیعا
 کیف لو ادرک زماننا هذا وقتہ ابو بشر یرحم اللہ ابا البشر کیف
 ادرک زماننا هذا وقتہ ابو الحسین یرحم اللہ ابن حسام کیف لو ادرک
 زماننا هذا وقتہ ابن بدران یرحم اللہ ابا الحسین کیف لو ادرک
 زماننا هذا وقتہ السلفی یرحم اللہ ابن بدران کیف لو ادرک زماننا

علیٰ کیف الوقت ابن حسام یرحم اللہ

(بقیہ ماثر صفحہ ۵۹۷) کمال کے اندر باقی رہ گیا اب لوگ مذموم خیانتہ کا مال کہاتے ہیں۔ اور انکا سائل عیب لگایا مانتا ہے
 اگرچہ وہ شور نہ کرے۔ عروہ کہتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بسید نے اپنے زمانہ کا مال دیکھ کر یہ کیا تو اگر
 ہمارے زمانہ کو پاتا تو نہ معلوم کیا کہتا۔ پھر عروہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ عائشہ رضی اللہ عنہا پر رحم فرمائے اگر وہ ہمارے
 اس زمانہ کو پاتیں تو نہ معلوم کیا کہتیں۔ اسی طرح ہر راوی نے کہا ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ لہ
 ۱۳ وقال السخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ یثمدون مخافۃ وملا لہ ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ لہ

هذا ثم الحمد في رحم الله السلف كيف لو أدرك زماننا هذا ^{الفضل} ثم
 سليمان يرحم الله جعفر الحمد في كيف لو أدرك زماننا هذا
 العلا في يرحم الله سليمان كيف لو أدرك زماننا هذا ^{طهارة} ثم
 يرحم الله العلا في كيف لو أدرك زماننا هذا ^{المحافظ} السيوطي
 يرحم الله أمها في كيف لو أدركت زماننا هذا ^{قطب} الدين
 يرحم الله شيخنا أحمد بن عبد الغفار كيف لو أدرك زماننا هذا
 ثم الشيخ أحمد العجل يرحم الله قطب الدين كيف لو أدرك زماننا
 هذا ثم مولاي الشريف يرحم الله أحمد العجل كيف لو أدرك
 زماننا هذا ثم الشيخ محمد بن سنيّة يرحم الله مولاي الشريف
 كيف لو أدرك زماننا هذا قال الشيخ صالح يرحم الله الشيخ محمد بن
 سنيّة كيف لو أدرك زماننا هذا ثم الشيخ عابد يرحم الله شيخنا الشيخ
 صالح العلا في كيف ثم الشيخ عبد الغني يرحم الله الشيخ عابد السندي
 كيف ثم شيخنا الشيخ عبد الجليل برادة المدني يرحم الله شيخنا عبد الغني
 كيف ثم الشيخ في ثبته وقد جزم العلا في وغيره بصحة تسلسله

اور حدیث کی سی

الحديث الثالث والعشرون

علیہ السلام تکمیل میں

جہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

المسلسل بلا تڪاء

واسطے ہیں۔

وبالسند إلى العافظ السيوطي قال في الجياد أخبرني أبو حامد بن أبي
 الخير أخبرني سماعا عليه بكة الشريفة شرفها الله تعالى وهو متكى ثم
 أخبرني أبو الخير محمد بن محمد المقرئ وهو متكى ثم أخبرنا محمود بن
 خليفة المنيجي وهو متكى ثم أخبرنا أبو محمد عبد المؤمن بن خلف
 اللامي وهو متكى ثم أخبرنا أبو محمد بن رواج وهو متكى ثم أخبرنا
 أبو طاهر السلفي وهو متكى ثم قرأت على أبي الفتح بن ديان بن مسعود
 الغزنوي باصبهان وهو متكى ثم قرأت على أبي الحسن علي بن محمد بن
 نصر اللبان الديلمي وهو متكى ثم قرأت على أبي القاسم حمزة بن سيف
 السهمي بجرجان وهو متكى ثم قرأت على أبي الحسن علي بن أحمد بن
 محمد بن أحمد بن الحسين القزويني بالبصرة وهو متكى ثم قرأت
 على أبي الحسن بن الحجج بن غالب الطبراني بالحلّة بمصر وهو متكى ثم قرأت

الغزويني

۱۔ یہ حدیث ایسی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکے قول کے وقت تک لے ہوئے تھے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے
 بھی اس کو ٹیکہ لے ہوئے تو لیا اس طرح الامام سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ تک یہ سلسلہ پہنچا ہے یہ ہمد البادی فقرہ

علی ابی العلاء محمد بن جعفر اللؤلؤ فی بالو ملہ و هو متکئی تم قرأت علی عاصم بن
 علی و هو متکئی تم قرأت علی الیث بن سعد و هو متکئی تم قرأت علی بکر
 ابن الفرات و هو متکئی تم قرأت علی انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 و هو متکئی تم قرأت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مما حشر اللہ یخلق
 حل ولا خلقه فتطعم النار انتھی قال المحدث العجلونی فی شتہ
 والحديث كما فی الجامع الصغير اخرجہ الطبرانی فی الاوسط
 والبیہقی عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بهذا اللفظ لكن
 زیادة ابدا فی اخره انتھی

۲۳

درجہ پچیس واسطہ میں۔	الحديث الرابع والعشرون المسلسل بالضحك والتبسم	اس میں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
الغنی	اخبرني شيخني محمد بن عبد الباري ثم اخبرني شيخنا الوترى عن الشيخ عبد المجدي العمري عن الشيخ محمد بن عبد الباقي السندی عن الشيخ صادق بن علي المزحجي عن احمد الاشعري عن الشيخ احمد الملوئي عن	اخبرني شيخني محمد بن عبد الباري ثم اخبرني شيخنا الوترى عن الشيخ عبد المجدي العمري عن الشيخ محمد بن عبد الباقي السندی عن الشيخ صادق بن علي المزحجي عن احمد الاشعري عن الشيخ احمد الملوئي عن
۱۳	اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس شخص کی خلقت اور اخلاق ہر دو اچھے کردے ان کو آتش و ذریعہ نکاح بھی دے گا جو عیب والہادی غفر اللہ لہ ۱۴ اس کے ہر راوی نے اس کی روایت کرتے وقت تبسم کیا ہے ۱۵	اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس شخص کی خلقت اور اخلاق ہر دو اچھے کردے ان کو آتش و ذریعہ نکاح بھی دے گا جو عیب والہادی غفر اللہ لہ ۱۴ اس کے ہر راوی نے اس کی روایت کرتے وقت تبسم کیا ہے ۱۵

عبد اللہ بن سالم البصری عن محمد بن علاء الدین البابی عن أحمد بن محمد الشلیبی
 عن السيد یوسف بن عبد اللہ الارمیولی عن برهان الدین ابی اہم
 ابن علی بن أحمد القلقشنندی عن الحافظ ابن حجر عن ابی اسحق التوحی
 عن علی بن العزیم انا ابوالفرج بن ابی عمر عن الکنیة بنت علی بن
 یحیی بن علی الطراح انا ابی عن جہ عن الخطیب البغدادی انا
 القاضی ابوالعلاء محمد بن علی الواسطی انا ابوالحسن عبد اللہ بن
 محمد الشرائی سمعت عمار بن علی سمعت احمد بن نصر المہلانی سمعت
 ابی یقول کنت فی مجلس سفیان بن عیینة فنظر لی صبی دخل
 المسجد فکان اهل المسجد یحاکون ابیہ لصغر سنہ فقال سفیان

لہ وهو النضر ۱۲ محمد عبد البادی عفا اللہ عنہ ۱۵ احمد بن نصر کہنے اپنے باپ نصر سے سنا کہ وہ فرما
 تھے کہ ایک روز میں سفیان بن عیینہ کی مجلس میں تھا ایسے میں ایک لڑکا مسجد میں داخل ہوا تو اہل مسجد نے اسکو نظر
 حقارت سے دیکھا کہ اتنی کم عمری میں بڑے بڑے علماء کی مجلس میں آ بیٹھا ہے اس پر حضرت سفیان نے فرمایا کہ لوگو
 اس بچے کی حالت پر اسکی اہانت مت کرو تم بھی پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر بڑی عمر اور علم کے ساتھ
 احسان کیا۔ پھر فرمایا اے نصر اگر تو مجھکو اسوقت دیکھتا جبکہ میں دس سال کا تھا۔ میرا قد پانچ بالشت کا تھا۔ میرا
 چہرہ دیار کے مانند تھا۔ اور میں گویا آگ کا شعلہ تھا اور میرے کپڑے چھوٹے چھوٹے۔ اور میری آستینیں چھوٹی
 چھوٹی۔ اور میرا دامن کم مقدار کا۔ اور میری جوتی جیسے چوہے کے کان۔ علما اعمار شملہ میری اور عمر بن دینار
 کی خدمت میں پھرتا اور انکے درمیان منہ کے مانند بیٹھتا۔ اور میری دوات چھوٹی اخروٹ کے جیسی اور میری قلم تھکا
 چھوٹے کٹے کی جیسی اور میرا قلم بادام کے مانند ہوتا تھا۔ میں عرب میں مجلس علماء میں داخل ہوتا تو کہا جاتا کہ چھوٹے
 عالم کیلئے جگہ کثادہ کرو۔ یہ کہہ کر ابن عیینہ ہنسے اور احمد نے کہا کہ میرے باپ نصر بھی ہنسے اور عمار نے کہا کہ احمد نے
 بھی ایسا ہی تبسم کیا۔ اس طرح اس کے ہر راوی نے تبسم کیا حتیٰ درخش و تری نے کہا کہ اسی طرح مولانا عبد القیوم کی
 بقیہ ماشیہ بر صغیر آئندہ

كذلك كنتم من قبل من الله عليكم ثم قال يا نصر لو رأيتني ولى عشرين
طوى خمسة اشبار ورجحى كالدينار وانا شعله نار و ثيابى صغار
واكمامى قصار و ذى بمقدار و نعلى كاذن الفارس و اختلف ال
علماء الامصار و مثال الزهرى و عمر بن دينار و اجلس بينهم و لمسا
و تحببى كالجوزة و مقلى كاللوزة و قلى كاللوزة فاذا دخلت
المجلس قيل او سعو الشيخ الصغير قال ثم تبسم ابن عيينة وضحك
وقال احمد و تبسم ابى نصر و قال عمار و تبسم احمد و ضحك و هكذا
قال كل واحد من رواة حتى قال الشيخ الوترى تبسم ايضا الشيخ
عبد الغنى لما رواه لنا و قال شيخنا الشيخ عبد البارى و كذا تبسم شيخنا
محمد بن الطاهر الوترى لما رواه لنا قلت و هكذا تبسم شيخنا عبد
لما رواه لنا -

۲۵۷

ابن سید محمد سے حضرت فاطمہ	الحديث الخامس والعشرون المسلسل بالبكاء	روى في هذا كتاب بغير واسطوي
-------------------------------	---	--------------------------------

بقیہ صغیر گذشتہ روایت کے وقت ہے اور میرے شیخ عبد الباری نے کہا کہ اس طرح میرے شیخ مولانا وتری اسکی
روایت کے وقت تھے۔ میں کہتا ہوں کہ میرے شیخ عبد الباری بھی اسکی روایت کے وقت ہے ۱۲ محمد عبد الباری وغیرہ
اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ اس کے ہر راوی نے اسکو روایت کیا ہے روایت کی ہے حضرت انس بن مالک رضی اللہ
تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کو سپرد خاک کیا گیا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا
نے فرط غم سے کہا کہ اے افق تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پاک ڈالنا کیر کر خوش کیا پھر کچھ گئیں۔ اے بابا جا
بقیہ ماشیہ صغیر آئندہ

اخبرني الشيخ المذكور عن الشيخ المسطور قال اخبرني الشيخ عبد الغني
 المجدي بسند لا الى السرب مالك بمعنى ما اخرج البخاري عنه
 رضي الله عنه قال قالت فاطمة رضي الله عنها يا انس كيف طابت
 انفسكم ان تحثوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم التراب
 ثم قالت وابتاه من ربه ما ادناه وابتاه الى جبرئيل ننطاه
 وابتاه اجاب ربا دعاه وابتاه من حبة الفرم وما قال
 انس ثم بكت فاطمة رضي الله عنها قال شيخنا لما رواه الى الشيخ الوترى
 بكى قال لما رواه الى الشيخ عبد الغني بكى وقال لما رواه الشيخ محمد عابد
 بكى قال لما رواه الى السيد عبد الرزاق البكري بكى وقال لما رواه
 الى الشيخ محمد بن علاء الدين المزجاجي بكى وقال لما رواه الى السيد
 يحيى بن عمر مقبول الا هـ ل بكى وقال لما رواه الى السيد ابو بكر
 ابن علي بكى وقال لما رواه الى السيد يوسف محمد بن بطاح

يا ابتاه

(بقية صفو گذشته) آپ اپنے رب کے کثرت و قریب ہو گئے۔ آئے بابا یان ہم جبرئیل علیہ السلام کو اس بات کی خبر دینگے۔ ہا
 بابا یان آپ اپنے رب کی دعوت کو قبول فرمائی۔ آئے بابا یان جسکی خبر دہکا جنت الفردوس ہے۔ انس رضي الله عنه
 فرماتے ہیں کہ پھر حضرت فاطمہ رضي الله عنها روئے لگیں میرے شیخ عبد الباقی فرمایا کہ شیخ وتری مجھ سے اسکی روایت
 کرنے کے وقت روئے انہوں نے کہا کہ مجھ سے میرے شیخ عبد الغنی اسکی روایت کرتے وقت روئے اور کہا کہ مجھ سے میرے شیخ
 محمد عابد اسکی روایت کرتے وقت روئے اسی طرح اس کے ہر راوی روئے ۱۲ محمد عبد الباقی فرماتے ہیں

الاحمد بن یحییٰ وقت^۹ لما رواه^{۱۰} السيد طاهر بن حسين الاحمد بن یحییٰ و
 وقت^{۱۱} لما رواه^{۱۲} الحافظ عبد الرحمن بن علی الربیع البنانی بکی وقت^{۱۳} لما رواه^{۱۴} لی
 الشیخ زین الدین الشرحی بکی وقت^{۱۵} لما رواه^{۱۶} لی تفسیر الدین سلیمان بن
 ابراهیم العلوی بکی وقت^{۱۷} لما رواه^{۱۸} لی والدی بکی وقت^{۱۹} لما رواه^{۲۰} لی الشیخ
 ابوالحسن علی بن هبة الله الشافعی البصری بکی وقت^{۲۱} لما رواه^{۲۲} لی الحافظ
 ابوالطاهر احمد بن محمد السلفی بکی وقت^{۲۳} لما رواه^{۲۴} لی ابو الفتح ایزویار
 ابن مسعود بن السماق الغزنوی بکی وقت^{۲۵} لما رواه^{۲۶} لی ابوالحسن بن علی
 ابن محمد الدینوری بکی وقت^{۲۷} لما رواه^{۲۸} لی ابوالحسن محمد بن علی بن محمد بکی
 وقت^{۲۹} لما رواه^{۳۰} ابو بکر بن عدی بن زجر الملقب بکی وقت^{۳۱} لما رواه^{۳۲} لی
 احمد بن صالح بن عبید الله الصیدلانی بکی وقت^{۳۳} لما رواه^{۳۴} لی ابو یحییٰ جعفر
 ابن هشام بکی وقت^{۳۵} لما رواه^{۳۶} لی عامر هو محمد بن الفضل بن النعمان السدس
 بکی وقت^{۳۷} لما رواه^{۳۸} لی حماد بن زید بکی وقت^{۳۹} لما رواه^{۴۰} لی ثابت البنانی
 بکی وقت^{۴۱} لما جثبه السن بن مالک رضی الله عنه بکی وقت^{۴۲} الشیخ محمد بن

له مولانا محمد بن طیب نامی رحمتہ تعالیٰ کہ یہ مددہ جانشاہ ولسوز ایسا ہے کہ اسپر دنا صرف رائی کیا تو
 ہے بلکہ جو سلطان اسکو نے گادہ بھی روئے گا ۱۲ محمد عبدالہادی فخر اللہ

الطبيب الفاسي ثم المديني رحمه الله تعالى بل لا يمر هذا الحديث بمؤمن لا يلقى

۲۶

من حديث كثر	الحديث السادس عشر من المسلسل	الله على شديده
من جملة رسول	يقول اشهد بان الله واشهد ان الله	محمد انبياء رسول

ارويه عن السيد حسين الحبشي المكي عن والده السيد محمد بن محمد
 العطارد عن صالح الفلاني عن سليمان الداسعي عن الشريف محمد بن
 عبد الله عن السراج عمر بن الاكجائي عن الجلال السيوطي عن
 ابی القاسم عمر بن محمد عن الامام محمد بن الخزري -

ح وحدثني الشيخ عبد الجليل برادة المدني عن احمد منته الله المصنف
 عن الشيخ محمد بن النعمان المالك عن الشيخ يوسف الشباسي الصفي
 عن الاستاذ السكندري المعروف بالصباغ عن الشيخ محمد الزرقاني
 عن ابی الاشهاد علي الاجهري عن النور القوافي عن كمال الدين
 الطويل عن محمد بن الخزري قد اشهد بان الله واشهد ان الله لقد اخبرني
 ابو علي الحسن بن جلال الدقاق قد اشهد بان الله واشهد ان الله لقد اخبرني

اس حدیث کے اکثر راوی یہ کہتے ہیں کہ میں اللہ کے ساتھ گواہی دیتا ہوں اور اللہ کو گواہ دیکھتا ہوں کہ ظالم شکم
 یہ خبر دی اسی طرح حضرت علی اللہ علیہ وسلم تک اور وہاں سے میری تل علیہ السلام تک یہ سعد منی ہے ۱۱
 محمد عبد الباقی عن غفر اللہ

ابو الحسن علی بن احمد قدسی ^{۱۲} قہ اشہد باللہ و اشہد انہ لہ قد اخبرنی ابوالمکام ^{احمد}
 ابن محمد اللبان ^{۱۳} قہ اشہد باللہ و اشہد انہ لہ قد اخبرنی ابو
 علی الحسن بن احمد الحداد ^{۱۵} قہ اشہد باللہ و اشہد انہ لہ قد انبأنا
 الحافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ ^{۱۶} قہ اشہد باللہ و اشہد انہ لہ
 قد انبأنا فی القاضی علی بن احمد القزوی ^{۱۷} قہ اشہد باللہ و اشہد
 لہ قد حدثنی محمد بن احمد بن قضاة ^{۱۸} قہ اشہد باللہ و اشہد
 لہ قد اخبرنی القاسم بن علی ^{۱۹} قہ اشہد باللہ و اشہد انہ لہ قد
 حدثنی الحسن بن علی بن محمد بن الجوابی ^{۲۰} علی الرضی بن موسیٰ الکاظم بن جعفر
 الصدوق بن محمد الباقوع ^{۲۱} بن العابد بن علی ابن سید شباب
 اهل الجنة الحسين ابن امير المؤمنين علی بن ابی طالب رضی اللہ
 عنهم اجمعین عن ابيہ عن جده کل یقول اشہد باللہ و اشہد انہ
 لہ قد حدثنی ابی علی بن ابی طالب قال اشہد باللہ و اشہد انہ
 لہ قد حدثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اشہد باللہ و اشہد

العلاء

لہ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ گواہی دیتا ہوں اور اللہ کو گواہ رکھتا ہوں کہ تحقیق
 مجھ کو حدیث بیان کی جبریل علیہ السلام نے اور کہا کہ اسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیشک پیشکش شرب پینے والی بات بہت کے
 اتنے ہی فروع باللہ من ذلک ان حدیث شریف سے شرابی کی نہایت خرابی ثابت ہو چکی ہے مسلمان نہ بننے کے بعد
 ہرگز اسکا ترک نہ ہوگا ۱۲ محمد و سید الباقی و غیرہ۔

اشھد باللہ سمعت جعفر بن علی الممالکی یقول اشھد باللہ سمعت
 الحافظ اباطاھر السلفی یقول اشھد باللہ سمعت ابا علی الحسن
 ابن احمد الحدادی یقول اشھد باللہ سمعت اباسعد اسمعیل بن علی
 السمان یقول اشھد باللہ سمعت اباعبد الوہاب جعفر البیدانی
 یقول اشھد باللہ سمعت الحسن بن سیرین یقول اشھد باللہ سمعت
 احمد بن عامر یقول اشھد باللہ سمعت محمد بن الصفی الحمصی
 یقول اشھد باللہ سمعت الاصبغ بن سلام یقول اشھد باللہ
 سمعت عفیر بن معدان یقول اشھد باللہ سمعت سلیم بن عامر
 یقول اشھد باللہ سمعت ابامامہ رضی اللہ عنہ یقول ان هذا

الایۃ نزلت فی القدر یتۃ ان المجرمین فی ضلال سعة
 قال العلائی غریب من هذا الوجه وفي اسناده لين وليس بالواهي
 قلت اخرج ابن عدي في الكامل وقال عفیر لسیر شیبی وقد ورد

۱۔ ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تحقیق یہ آیت (ان المجرمین الخ) فرقہ قدریہ کے حق میں نازل ہوئی ہے
 ۲۔ ترجمہ بیشک مجرم گمراہ ہیں (دنیا میں) اور عذاب ناریں ہیں (آخرت میں) تفسیر شریعی میں ہے کہ بعض غریب
 ۳۔ کا قول ہے کہ آیت مذکورہ قدریہ کے حق میں نازل ہوئی اور وہ نہی مجرم ہیں بلکہ انام اللہ تعالیٰ آیت ان المجرمین
 میں یا ہے ۴۔ عبد البہادی غفر اللہ لہ۔

من اوجه اخرى قوته اهو في السراج المنير للشريفي وقال بعض المفسرين
ان هذه الآية نزلت في القديته وهم المجرمون الذين سماهم الله
تعالى في قوله ان المجرمين الخ

۲۸۷

اس حدیث کے سلسلہ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	الحديث الثامن والعشرون المسلسل بقول كل راو سمعت فلانا يقول	عبد بن محمد ابن ابي داود
--	---	--------------------------------

وبسندنا الى الحافظ السيوطي قال في الجياد سمعت امر الفضل بن محمد
المقدسي يقول سمعت ابا العباس احمد بن الحسن السويدي
وابا المعالي الازهرى يقولان سمعنا امر الخير يقول سمعت ابا
الطاهر بن عزون وابا العباس الدمشقي يقولان سمعنا ابا القاسم
البوصيري يقول سمعت ابا عبد الله النخعي يقول سمعت ابا عبد الله
القاضي يقول سمعت عبد الرحمن بن عمر الصنفاء يقول سمعت ابن
الاعرابي يقول سمعت ابا زاعة هو عبد الله بن محمد العدوي
يقول سمعت ابن عائشة يقول سمعت علقمة بن وقاص يقول

۱۵ اس حدیث میں یہاں سلسلہ ہے کہ ہر راوی فقط سمعت کے ساتھ روایت کرتا ہے یعنی اس حدیث کو نہ ان
۱۲ محمد بن ابی ہادی غفر اللہ

سمعت عمر بن الخطاب يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول - انما الاعمال بالنيات - الحديث -

۲۹۷	الحديث التاسع والعشرون المسلسل بالسلام وسلمك من بيننا هم سيدنا انا م علي متي الى يوم القيام عليه فضل الصلوة والسلام	امير مدينتين عجم سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ
-----	---	---

اخبرني الشيخ اسعد الدخان عن الشيخ حسين الجبر عن علاء الدين عابدين عن عبد الله محمد امين عابدين شارح الدر المختار عن الشيخ احمد بن عبيد العطار عن العلامة العجوني قال في ثبته اجازني به شيخنا يوسف المصري الكفر اوى عن الشيخ سلطان المزاحي عن ابراهيم الاقاني عن جماعة من اجلهم ابو النجاس الم السنجوري عن جماعة من اجلهم النجم محمد بن احمد الغيطي قال في سلسلته اخبرني شيخ الاسلام زكريا الانصاري انا ابو الفضل المرحاني اجازني

۱۔ یعنی سوال کیے نہیں کہ اعمال نیتوں کے ساتھ ہیں۔ یعنی عمل کا ثواب نہیں ملتا یا ملے اللہ تعالیٰ کے پاس درجہ اعتبار نہیں پاتا یا مقبول نہیں ہوتا اگر نیت کے ساتھ ۲۔ محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ
۳۔ یہ بیت عظیم الشان حدیث ہے۔ اس میں یہ سلسلہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو جو فہم قیامت تک آنے والی ہے بکمال شفقت سلام فرمایا اور ہر راوی نے اس کو اپنے شاگرد تک پہنچایا جس کا سلسلہ صحیحین تک پہنچا ہے ۴۔ محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ۔

ابنا نا ابوہریرۃ عبد الرحمن ابن الحافظ ابی عبد اللہ الذہبی ابنا نا
 ابی ابنا نا احمد بن اسحاق ابنا نا عبد السلام بن سہل ابنا نا احمد بن
 عمر بن البیع ابنا نا حمید بن میمون ابنا نا ابوبکر احمد بن عبد الرحمن
 الشیرازی ابنا نا ابوبکر محمد بن احمد بن یعقوب حدثنا محمد بن
 الحسن بن الصباح حدثنا سہل بن عبد اللہ التستری عن محمد بن
 سوار عن الاشعث بن طلیق عن الحسن العسکری عن مرثیۃ الہمدانی
 عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قال جمعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بیت میمونۃ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا ونحن ثلاثون رجلا فودعنا وسلم
 علینا ودعانا وعظنا وقال اقروا علی من لقیم
 من امتی بعدی السلام اول فالاول الی یوم القیمۃ

۱۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکرو (پنچھن سویت میں) بیابا
 میمونہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں جمع فرمایا اور تم تیس آدمی تھے میں نے بکرو دواغ فرمایا اور سلام کیا (اور ہمارے دعا اور
 نصیحت سنائی اور ارشاد فرمایا کہ میرے بعد میرے امتیوں میں سے جو کوئی تم سے ملے لعل والے اول والوں کو
 (بعد والے بعد والوں کو) اس طرح قیامت تک میرا سلام پہنچاؤ۔ سبحان اللہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کس قدر شفقت
 امت پر تھی کہ قیامت تک کوئی مسلمان اس سے محروم نہیں رہ سکتا۔ اشارہ اللہ کیسی شاندار حدیث ہے کہاں
 ہم اور کہاں زمانہ رسول اتنی صدیوں کے بعد آپکا شفقانہ سلام بکرو پہنچ رہا ہے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
 بکرو یہ سلام پہنچا ہے ۱۲ محمد عبد الہادی غفر اللہ عنہ

قال الفیصلی حدیث حسن باعتبار طرق وثقة رجاله سوى الحسن
العرفی لكنه توبع عن مرة من غير وجه والاسانید عن مرة متقاة
كما قال الزرار انتھی۔

۳۰

الحديث الثلثون المسلسل برواية نبينا محمد
سيد الانام عن سيدنا ابراهيم خليل الرحمن عليهما
الصلوة والسلام باقرائه لهذا الامة السلام و
اجباؤه بغير اسرار السلام رفيفة فضيلة عظيمة
باتصال سيدنا بالخليل ونبينا محمد السيد الخليل وقد
من الله تعالى به على هذا العبد الذليل فحبل لي سندا
متصلا بخليله ابراهيم عليه الصلوة والتسليم

بخبرني العلامة الشيخ عبد الله القدومي النا بلسي اخبرني الشيخ

الشيخ تيسوي حديث نهات عظيم الشأن ہے اس میں وہ مبارک سلسلہ ہے کہ شب معراج میں جب ہمارے رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی ملاقات ہوئی تو آپ نے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
کہ آپ اپنی امت کو میرا سلام پہنچا کر یہ پیام سناؤ کہ زمین و آسمان میں رحمت نکلیں (اسکی تشریح آگے آتی ہے) سبحان
یہ کہی پیاری اور کتنی فضیلت والی حدیث ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کا سلام پھر معراج شریف میں کہا ہوا سلام ہمارے
علیہ الصلوۃ والسلام کے ذریعہ سے آگے امت کو پہنچ رہا ہے۔ اور اللہ پاک کا لاکھوں شکر ہے کہ ایسا مبارک سلام سند
متصل صحیح کے ساتھ ہمہ سکیں تک پہنچا ہے۔ اس سلسلہ میں مجھ سے رسول انات علیہ الصلوۃ والسلام تک انھیں
و اس سلسلہ میں ۱۲ محمد عبد البہادی غفر اللہ عنہ۔

عبدالرحمن الکزبری عن ابیہ محمد الکزبری الدمشقی عن احمد بن عبد
 العطار الدمشقی عن العلامة العجلونی عن محمد الشام عن محمد بن
 الکاملی الشافعی عن محمد البطنی عن المحقق الشمس محمد المیدانی
 عن احمد الطیبی الکبیری عن السید کمال الدین الحسینی عن جمال الدین
 ابن جماعة عن ابیہان الشامی عن ابن العطار عن الامام
 محمد بن النوری قال فی تہذیبہ أخبرنا ابو محمد عبد الرحمن
 ابن ابی عمر محمد بن احمد بن قدامة المقدسی انبانا ابو حفص بن
 انبانا ابو الفتح الکرخی انبانا القاضی ابو عامر انبانا ابو محمد الجوالجی انبانا
 ابو العباس المحمدي انابا ابو عیسی الترمذی انابا عبد الله بن ناجی زیاد
 انبانا سیار انبانا عبد الولحد بن زیاد عن عبد الرحمن بن اسحاق
 عن القاسم بن عبد الرحمن عن ابیہ عن ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ

۱۵ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شبِ حراج میں براہِ رسم
 علیہ السلام سے (آسمانِ غفر میں) میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اپنی امت کو میری رحمت
 سے سلام فرمائے اور انہیں اس بات کی خبر دیجئے کہ جنت کی زمین پاک اور عمدہ (مشک و زعفران کی) اور اسکا پانی نہایت
 شیریں (اور لذیذ) ہے۔ اور وہ زمین ہمارا اور درختوں سے خالی ہے اور تسبیح و تحمید و تحلیل و تکبیر کا پھرنا اس میں
 درخت بھانا ہے پیچہ جو مسلمان جتنے مرتبہ یہ کلمات پڑھیں گے اتنے ہی درخت اسکے لئے جنت کی اس میں میں بھائے جائیں گے۔
 اسکا یہ مطلب نہیں کہ جنت کی تمام زمین خالی پڑی ہے اور ہم سے اعمال ہمارا اور ہونیکے بعد اس میں درخت وغیرہ لگائے۔ اسلئے
 کہ وہ تو اپنی تمام نعمتوں اور درختوں اور حورِ قصور کیساتھ اب بھی تیار اور موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جنات تجوی
 من تحتھا الا نہاد۔ بلکہ مطلب اسکا یہ ہے کہ جنت میں موجودہ باغات کے علاوہ کچھ خالی زمین بھی ہے تاکہ زمین اپنی حسب
 خواہش تسبیح و تحمید وغیرہ پڑھنے سے اس میں درخت چھائیں اور وہاں جاتے کے بعد انکے چل پائیں۔ اللہ پاک سب ملکتوں
 کو نصیب فرمائے آمین ۱۲ محمد و عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقيت ابراهيم ليلة اشرى
 بي فقال يا محمد اقرأ امتك مني السلام واخبرهم ان الجنة
 طيبة التربة عذبة الماء وانها قيعان وان غراسها سبحان
 الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر۔ قال الترمذي
 هذا حسن انتهى قلت مروى عن ابن ماجه والحاكم والطبراني عن ابى هريرة ؓ

۳۱

اس حدیث کو رسول میں محمد سے رسول اللہ صلی اللہ	الحديث الحادى والثلاثون المسلسل بالاذان فى اذن الحزين يرفع الحزن	عبد السلام محمد الطائفي واسطه هي۔
--	---	---

وبالسند السابق الى الامام الجزري قال فى اسنى المطالب اخبرنا
 شيخنا الامام المحدث جمال الدين يوسف بن محمد بن مسعود السمرى
 رحمه الله مشافهة اخبرنا شيخنا الامام ابو الثناء محمود بن محمد بن
 محمود المقرئ اخبرنا شيخنا ابو احمد عبد الصمد بن احمد بن
 ابى الجاشناب ابو محمد يوسف بن عبد الرحمن بن على بن محمد بن الجوزي

الحديث في حدیث اس میں زبیدہ وغیرہ کا بیچ و بچ دفع ہونے کے لئے اس کے کان میں اذان دینے کا سلسلہ مذکور
 ہے اس کے راوی حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم فرمایا کہ اے علی اپنے
 گھروالوں سے کسی کو کہہ نہ تھارے کہ میں اذان کہے اس لئے کہ وہ غم کا دوا ہے پس حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے
 ایسا ہی کیا تو میرا غم نازل ہو گیا پس حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہی اس عمل کا تجربہ کیا پس اس کو
 صحیح پایا اسی طرح اس کے اکثر راوی کہتے ہیں ۱۲ محمد عبد المادی عن حضرت

أنا والدي أنا محمد بن ناصر الحافظ أنا أبو بكر محمد بن أحمد بن
 علي بن خلف أنا أبو عبد الرحمن السلمي أنا عبد الله بن موسى السلمي
 أنا الفضل بن عباس الكوفي حدثنا الحسن بن هارون الضبي ثنا
 عمر بن حفص بن غياث عن أبيه عن حفص بن محمد عن أبيه عن علي
 ابن الحسين عن أبيه عن علي بن أبي طالب رضي الله تعالى عنهم
 قال رأيت النبي رضي الله عليه وسلم حزينا فقال يا ابن أبي طالب
 أراك حزينا قلت هو كذا لك قال فمر بعض أهالك يؤذني

في أذناك فانه دواء اللهم قال ففعلت فزال عني -
 قال الحسين رضي الله تعالى عنه حريته فوجدته كذا لك قال
 علي بن الحسين حريته فوجدته كذا لك قال محمد بن علي حريته
 فوجدته كذا لك قال حفص بن محمد حريته فوجدته كذا لك
 قال حفص بن غياث حريته فوجدته كذا لك قال عمر بن حفص حريته
 فوجدته كذا لك قال الحسن بن هارون حريته فوجدته
 كذا لك قال الفضل حريته فوجدته كذا لك قال عبد الله بن موسى
 حريته الخ قال أبو عبد الرحمن حريته الخ قال أبو بكر حريته الخ قال

عبدالرحمن بن الجوزی لم اسمع ابن ناصر یقول فیہ شیئاً بل جریبہ انا
فوجبتہ کذلک قال قال ابو محمد یوسف جریبہ فوجبتہ کذلک قال
عبد الصمد جریبہ الخ قال ابو الربیع جریبہ الخ قلت ولما اسمع شیئاً
السرمری یقول فیہ شیئاً ولكن جریبہ الخ هذا احادیث حسن التسلسل
لما رانی رجالہ من تکلم فیہ بقدرح والله تعالی اعلم

۳۲

اس سلسلہ میں مجھ کو	الحديث الثاني والثلاثون المسلسل بالقنوت في صلاة الصبح	عبدوسمک محبس واسطین
---------------------	--	------------------------

وبالسند الى الامام الجوزی قال فی اسنی المطالب رأیت شیئاً
الامام العالم الزاهد المقرئ المحدث ابا محمد محمد بن محمد بن محمد بن
محمد بن محمد النساکی وكان یقنت فی صلاة الصبح ثم رأیت الامام
شیئاً المحدث سعید الدین محمد بن مسعود الکازرونی وكان یقنت
فی صلاة الصبح ثم اخبرنا شیئاً طهیر الدین اسمعیل بن المظفر بن
محمد ورأیت یقنت فی صلاة الصبح ثم اخبرنا ابو بکر عبد الله بن

۱۔ یہ تیسویں حدیث ہے اور اسکا ہر راوی امام جوزی سے حضرت علی بن ابی حمزہ کے کہیں نے اپنے بھائی شیخ کو
دیکھا کہ وہ نماز صبح میں قنوت پڑھتے تھے۔
نزد اخوان و ترکے سرا اور نماز و غیر قنوت کا پڑھنا بات نہیں البتہ نوازلیں بات ہے اسکی تحقیق آئی ہے
محمد عبدالہادی غفرلہ

محمد بن شاذان ورأيت يقنت في صلاة الصبح ^{١٥} أخبرنا أبو المبارك
 عبد العزيز بن محمد بن منصور ورأيت يقنت في صلاة الصبح ^{١٦} أخبرنا
 أبو مسعود سليمان بن إبراهيم بن محمد بن سليمان ورأيت يقنت ^{١٧}
 أخبرنا أبو صالح أحمد بن عبد الملك النيسابوري ورأيت يقنت ^{١٨} الخبر
 أبو الحارث محمد بن عبد الجيم بن الحسن بن سليمان ورأيت يقنت ^{١٩} الخبر
 حدثنا أبو عبد الله محمد بن عبد الله بن حمويه ورأيت يقنت ^{٢٠} الخبر
 ثم سمعت السيد بابا جعفر محمد بن عبد الله بن علي بن عبد الله بن الحسن
 ابن علي بن أبي طالب رضي الله تعالى عنه ورأيت يقنت ^{٢١} الخبر يقول
 صليت خلف أبي عمران ورأيت يقنت في الركعة الثانية من صلاة ^{٢٢}
 حدثني أن أبا كان يفعل ^{٢٣} قال حدثني أبي وقد رأى أبا عليا
 يفعل ^{٢٤} قال حدثني أبي عبد الله بن الحسن أن أبا كان يفعل ^{٢٥} ذلك
 ثم حدثني أبي الحسن بن علي وكان يذكر عن ^{٢٦} أبيه أن
 رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يدع القنوت في الركعة
 الثانية من صلاة الصبح حتى توفي صلى الله عليه وسلم
 هذا حديث غريب بهذا السياق وهذا

الاسناد وله شاهد من حديث انس بن مالك ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم لم ينزل يقنت في الصبح حتى فارق الدنيا
رواه الحاكم في الاربعين الكبرى له وقال حديث صحيح انتهى قال
للجامع المسكين هذا الحديث وغيره من الاحاديث
الواردة في قنوت صلى الله عليه وسلم في الفجر وغيره كلها محمولة على
قنوت النوازل قال العلامة القاري في شرح مسند الامام
الاعظم واما ما رواه الدارقطني وغيره عن انس رضي الله
تعالى عنه ما زال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقنت في الصبح
حتى فارق الدنيا فعارض بان شبابة روى عن قيس بن ببيع
عن عاصم بن سليمان قال قلنا لانس بن مالك ان قومنا يزعمون ان

الامام جبري رحمه الله تعالى اس حديث کی روایت کے بعد فرماتے ہیں کہ حدیث انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس حدیث
کی شاہد ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمیشہ صبح میں قنوت پڑھا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے وفات پائی اس حدیث
کو مالک نے اپنی کتاب الاربعین کبریٰ میں روایت کی ہے اور ہندو مسکین کہتا ہے کہ یہ حدیث اور اسکے سوا اور عینی
احادیث نماز فجر میں قنوت پڑھنے کے متعلق وارد ہیں وہ سب کی سب قنوت نوازل پر محمول ہیں علامہ علی تازی
نے شرح مسند امام اعظم میں فرمایا ہے کہ حدیث انس رضی اللہ عنہ جسکو دارقطنی وغیرہ نے روایت کیا ہے وہ انس
رضی اللہ عنہ کی دوسری ایک حدیث کی معارض ہے جسکو شبابہ نے قیس سے انہوں نے عاصم سے روایت کیا ہے کہ انس
کہا کہ ہم نے انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ایک جماعت اس بات کا زعم کرتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں ہمیشہ قنوت پڑھتے
تھے میں حضرت انس نے فرمایا کہ انہوں نے جھوٹ کہا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو صرف ایک قنوت پڑھا

النبي لم ينزل يقنت في الفجر فقال كذبوا إنما قنت رسول الله صلى
الله عليه وسلم شهرا واحدا يدعو على احياء من احياء المشركين روى
الطبراني عن غالب بن فرقان الطحان قكنت عند السن شهرين فلم يقنت
في صلاة العدة اهـ وقال شيخ مشايخنا العلامة عابد السندي
في شرحه لمسندا لامام الاعظم واما ما في البخاري عن ابي هريرة
رضي الله تعالى عنه انه كان يقنت في الركعة الاخيرة من
صلوة الصبح بعد ما يقول سمع الله الخ فيدعو للمؤمنين ويلعن
الكفار فمحمول على قنوت النوازل كما اختار بعض اهل
الحديث انه عليه السلام لم ينزل يقنت في النوازل وهو وجه
ظاهر للجمع بين الروايات ويدل عليه اخبرني ابن جبان بسند

(بقية مشيئة صفحہ ۶۱۹) جس میں تباہل مشرکین پر بد دعا فرماتے تھے۔ اور طبرانی نے غالب بن فرقان سے روایت کی ہے کہ
انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دواہ رہا لیکن انہوں نے صبح میں کبھی قنوت نہیں پڑھی اور علامہ
عابد السندی شروع مسند امام اعظم میں لکھتے ہیں کہ صبح بخاری میں جو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت
صبح کی دوسری رکعت میں سمع اللہ کے بعد قنوت پڑھتے تھے اور اس میں برکتین کے لئے دعا اور کفار پر لعنت فرماتی
تھے وہ قنوت نوازل پر محمول ہے جیسا کہ بعض محدثین نے اختیار کیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نوازل میں ہمیشہ
قنوت پڑھتے تھے اور روایات میں تطبیق دینے کے لئے یہ وجہ ظاہر ہے۔ اور ابن جبان کی حدیث بھی اس پر دلالت
کرتی ہے جبکہ انہوں نے سند صبح کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم صبح میں قنوت نہیں پڑھتے تھے مگر جب کسی قوم کے حق میں دمایا پڑھتے تو پڑھتے تھے انتہی ختم نہیں ماحصل
یہ ہے کہ ہمارے پاس نماز صبح میں دائم قنوت کا پڑھنا ثابت نہیں ہے۔ سوا وتر کے نماز کے وقت نماز فجر میں
بقیہ مشیئہ صفحہ ۶۲۱ پر

صحیح عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقنت فی صلوٰۃ الصبح الا ان یدعولقوم او علی قوم ان یغتصروا
فالحاصل ان القنوت لم یثبت عندنا دایماً فی صلوٰۃ الصبح الا فی الوتر
الا فی النوازل فانہ یشرع القنوت فی الفجر وغیرہ کما یتب من
الروایات الصحیحۃ وقد اوردتها وبحثت علی ہذا المسئلۃ بسطتها
فی الدرر الساطعۃ فی المسائل النافعۃ و فی رسالۃ القنوت فی النوازل

ثبت

۲۳۷

ابوہریرہ کے سند	الحديث الثالث والثلاثون المسلسل	صلی اللہ علیہ وسلم کہ
میں محمد سے رسول اللہ	بقراءة آية الكرسي عند النوم	(۲۹) دیکھیں۔

اخبرني العلامة الشيخ عبد الباري اخبرني مولانا السيد علي
ظاهر الوترى انا الشيخ عبد الغني عن الشيخ محمد عابد عن صالح الفلا
عن محمد بن سنان عن مولاى الشريف محمد بن عبد الله عن النور
الزيادى عن السيد يوسف بن عبد الله الارمى عن الجلال السيوطى
عن التقي بن محمد عن الامام الجزرى اخبرنا الامام العالم الحثا الكبير

(تقریباً شیخ صفحہ ۶۲۰) بیشک شروع ہے۔ او میں نے اس سلسلہ کو در رسالہ اور رسالہ قنوت فی النوازل
میں خوب شروع و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے جسکا جی چاہے وہاں دیکھے ۱۲
لے پینیسویں حدیث ہے اس میں سوتہ وقت آیت الکرسی پڑھنے کا سلسلہ مذکور ہے ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ

ابوالمظفر یوسف بن محمد السمری الحنبلی رحمہ اللہ تعالیٰ مشافہہ منہ
 لی بمنزلہ من الملائکۃ الحنبلیہ داخل مشق المحوسبۃ فی الثالث
 عشر من ذی الحجۃ سنۃ ست وستین وسبع مائۃ ^{۱۴}انا ابوالشفا
 محمد بن محمد الدقوی ^{۱۵}انا ابواحمد عبدالصمد بن احمد بن ابی الجیش
 البغدادی ^{۱۶}انا ابو محمد یوسف بن الامام ابی الفرج عبدالرحمن
 ابن علی بن الجوزی البکری ^{۱۷}انا والدی ^{۱۸}انا محمد بن ناصر الحافظ ^{۱۹}انا
 محمد بن علی بن مہمون ^{۲۰}انا محمد بن علی العلوی ^{۲۱}حدثنا محمد بن عبد اللہ
 ابن المطلب ^{۲۲}ثنا عبد اللہ بن ابی سفیان القرشی ^{۲۳}ثنا ابراہیم بن
 عمر السکسکی ^{۲۴}ثنا محمد بن شعیب بن یزید ^{۲۵}حدثنی عثمان بن ابی العاتکہ
 الہلالی عن علی بن یزید ^{۲۶}انه اخبرہ ان ابا عبد الرحمن القاسم بن عبد
 اخبرہ عن ابی امامۃ الباہلی ^{۲۷}انه سمع علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
 يقول ما ادری رجلاً ادرک عقلہ الاسلام او ولد فی الاسلام میت

۱۵ ابوالامام رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فراتے ہوئے سنا کہ ہر مسلمان کو
 کو یا فرمایا کہ جو فعل اسلام میں پیدا ہوا اسکو شب میں آیت الکرسی پڑھے بغیر سونا سنا سب نہیں سمجھتا پوچھا یا کہ اگر تم جانتے
 کروہ آیت کیا چیز ہے یا فرمایا کہ اسکے پڑھنے میں کیا فائدہ ہے تو کسی حال میں اسکا پڑھنا ترک نہ کرتے تحقیق محمد کو
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ مجھے آیت الکرسی وٹوس کے نیچے کے خزانہ سے ملی ہے اور محمد سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملی
 حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سننے کے بعد میں کبھی اسکا پڑھنا ترک نہیں کیا اور یہ
 بقیہ پر صفحہ (۶۲۳)

لیلة حتى یقر هذا الایة الله لا اله الا هو الحق القیوم الخ
 ثم قال لو تعلمون ما هی اوقال ما فیها لما ترکتموها علی حال ان سوا
 صلی الله علیه وسلم اخبرنی قال "اعطیت ایتة الکرسی من کنز
 تحت العرش ولم یؤتھا نبی کان قبلی" قال علی فما بیت
 لیلة قط منذ سمعت هذا من رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی اقرأها ولا ترکھا
 منذ سمعت هذا الخبر من نبیکم صلی الله علیه وسلم قال ابو امامة ماترکت قراءتها منذ
 هذا من علی رضی الله عنه قال القاسم وانا ما ترکت قراءتها کل لیلة منذ
 حدثنی ابو امامة بفضلها حتی الان قال علی بن زید واخبرک
 انی ما ترکت قراءتها فی کل لیلة منذ حدثنی القاسم بفضلها قال
 ابن ابی العاتکة وانا فما ترکت قراءتها فی کل لیلة منذ بلغنی فضل
 قراءتها قال ابن شابور وانا ما ترکت قراءتها فی کل لیلة منذ
 فضل قراءتها قال ابراهیم وانا فما ترکت قراءتها منذ بلغنی هذا
 الحديث قال عبد الله بن ابی سفیان وانا فما ترکت قراءتها منذ کتبت

بقیة ماشیه صفحہ ۶۲۲ تک اسکو نہ پڑھ لیا ہرگز نہ سوا۔ ابو امامہ رحۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے بھی جب سے
 حضرت علی سے یہ سنا اسکا پڑھنا نہ چھوڑا۔ اسی طرح اسکا ہر راوی کہتا ہے حتیٰ کہ میرے شیخ مولانا عبد الباقی
 تک یہ سلسلہ پہنچا ہے ۶۲۲ محمد عبد الباقی خفرا۔

هذا الحديث في فضل قرأتها قال ابن المطلب وانا بحمد الله فأتت
 قرأتها منذ كتبت هذا الحديث قال العلوي وما تركت قرأتها في
 كل ليلة قبل المنام وفي دبر كل صلاة مفترقة منذ بلغني فضل قرأتها
 ثم ابن ميمون وما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث وأقرأها بعد
 كل صلاة ثم ابن ناصر ما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث ثم عبد
 بن الجوزي وانا فما تركت قرأتها عقيب الصلوات منذ بلغني هذا
 الحديث ثم أبو محمد ولدنا وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا
 الحديث ثم عبد الصمد وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث
 ثم أبو الثناء وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث ثم الإمام
 السهروري وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث قال الجوزي
 وانا فما تركت قرأتها كل ليلة منذ بلغني هذا الحديث ولا تركت
 قرأتها عقيب الصلوات المكتوبات منذ بلغني حديث فضلها قال
 ابن فهد وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث قال السيوطي
 وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث قال السيد الأرميني
 وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث قال علي النجاشي و

انا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث قال مولاى الشريف وانا ما تركت
 قرأتها منذ بلغني هذا الحديث قال محمد بن سنان وانا فما تركت قرأتها
 منذ بلغني هذا الحديث قال الفلاخى وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني
 هذا الحديث قال محمد عابد وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث
 قال الشيخ عبد الغنى وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث
 قال الوترى واما انا فما تركت قرأتها غالبا عقيب المكتوبات وعند
 النوم منذ بلغني هذا الحديث قال مولاى الشيخ عبد البارى وانى
 جهد الله كنت مواظبا عليها قبل ان يبلغني هذا الحديث ولا تركت
 قرأتها عقيب الصلوات المكتوبات منذ بلغني هذا الحديث وما تركت
 بعد ذلك وانى جهد الله تعالى كنت مواظبا عليها قبل ان يبلغني
 هذا الحديث ولا تركت قرأتها عقيب الصلوات المكتوبات منذ بلغني
 هذا الحديث وما تركت بعد ذلك قال الجزرى فى اسنى المطالب
 (حديث) صالح الاسناد مراه ابن الجى شيبه فى مصنفه كما اسنا
 حسن ولفظه ما ارى احدا يعقل خل فى الاسلام فيما حتى يقلها
 ورمى غوى ابن ميمون فى تفسيره من خلد على رضى الله عنه

ایضا و من حدیث المغيرة ابن شعبه و جابر و اما قد قرأتها عقب
 الصلوات المكتوبة فاختار به الحسن ابن احمد بن هلال الدقاو
 مشافهة عمر بن علي بن احمد المقدسي اخبرنا ابو المكارم اللبان في
 كتابه اخبرنا ابو علي الحداد اخبرنا ابو نعيم الحافظ اخبرنا ابو الشيخ
 ابن حبان حدثنا الوليد ثنا محمد بن الحسين بن يوسف ثنا كثير بن يحيى
 ثنا حفص بن عمر الراشي حدثنا عبد الله بن الحسن بن الحسن بن علي
 ابن ابي طالب عن ابيه عن جده الحسن بن علي بن ابي طالب رضي الله
 عنهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ آية الكرسي في

دبر الصلوة المكتوبة كان في خدمة الله الى الصلوة الاخرى
 (واخبرنا) ابو علي الحسن بن هبل الصالح فيما قرئ عليه اجازنيه اخبرنا
 علي بن احمد كذلك اخبرنا محمد بن ابي زيد في كتابه اخبرنا محمود
 ابن اسمعيل الصيرفي اخبرنا احمد بن محمد بن فاذا شاه انا سليمان
 ابن احمد الحافظ ثنا محمد بن الحسن بن ليسان ثنا الحسين بن بشير
 الطهرسي عن محمد بن حمير عن محمد بن محمد بن خياط انا في عن ابي

امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ آية الكرسي
 دبر كل صلوة مكتوبة لم يمنع من دخول الجنة الا الموت
 هذا حديث حسن صحيح الاسناد وراه الطبراني في معجمه وراه
 ابن مردويه في تفسيره من هذا الطريق وراه النسائي في اليوم
 والليلة عن الحسين بن بسير وخرجه ابن جبان في صحيحه من طريق
 محمد بن حمير وهو الحمصي من رجال البخاري عن محمد بن زياد
 الالهاني الحمصي وهو ايضا من رجال البخاري وهذا اسناد على
 شرط البخاري - والعجب من ابن الجوزي كيف ادخله في كتاب
 الموضوعات انتهى -

۳۳۷

<p>(۳۳) یا (۳۴) واسطیں۔</p>	<p>الحديث الرابع والثلاثون المسلسل بالسماع في يوم العيد</p>	<p>اس حدیث کے سلسل میں مجھ سے رسول اللہ ﷺ</p>
<p>حدثني الحافظ المحدث الشفيح شعيب المصراحي بمكة المكنية في يوم عيد الفطر ۱۵ (دوسری حدیث میں اس طرح آیا ہے) جو غفر ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے اس کو داخل جنت ہے کیونکہ موت کے سوا کوئی چیز مانع نہیں ہے ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ و فرجہ ۱۶ یہ جو بیسویں حدیث ہے اس کا ہر راوی کہتا ہے کہ میں نے اس حدیث کو اپنے شیخ سے عید کے روز سنا اس طرح یہ سلسلہ ابن عباس رضی اللہ عنہ تک پہنچا ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عید کے روز سنی ہے۔ المحدثین میں بھی اس کو متعدد واسطیخ سے عید کے روز سنا ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ۔</p>		

ثم سمعت العلامة سليم البشري كذا قال وقد سمعت احمد بن ابي كذا قال
 الامير الصغير عن والده عن علي بن ابي العدي عن محمد بن عقيلة عن حسن
 العجمي عن ابي جريح وحديث العلامة المحدث الحسين بن يوم
 عيد الفطر ح وأجازني به العلامة ابو الفيز الصديق في يوم
 عيد الاضحية قال اسمعنا من العلامة محمد بن القاسي في يوم عيد
 عن محمد بن علي الحاشي المصري عن محمد بن السلوي القمي عن محمد
 صالح البخاري عن رفيع الدين في يوم عيد عن محمد بن عبد الله في
 يوم عيد عن البصري مثله عن ابي جريح عن سالم السنهوري عن الشمس
 محمد بن العلقمي عن الجلال السيوطي انا به ابو عبد الله بن مقبل الحلبي عن
 محمد بن احمد المقدسي عن ابي الحسن بن البخاري عن ابي حفص
 ابن طبرزدق انا ابو الموارهب ابن ملوك سماعا في يوم عيد انا القا
 ابو الطيب الطبرسي في يوم عيد انا ابو احمد ابن الخطريف بجران في يوم عيد
 ح وقد سمعته كذلك عن العلامة الفقيه محمد بن الحسن النخعي
 في يوم عيد عن مولانا قطب الدين عن مولانا اسحاق عن مولانا
 عبد العزيز عن والده شافعي اوطا هرات لم يكن في يوم عيد

فطرا فاجازة عن أحمد النخعي ان لم يكن فغلا بيوم عيد فاجازة ٢٠
 سمعت محمد الباقي بالمسجد الحرام في يوم عيد الفطر عن ابي النجاشي
 سالم السنهوري عن محمد العلقمي عن الجلال السيوطي انا انا الحافظ
 تقي الدين محمد الهاشمي سماعا عليه في يوم الفطر بين الصلوة والخطبة
 انا الحافظ ابو حامد محمد سماعا عليه في يوم عيد الفطر انا ابو عبد الله
 محمد الانصاري سماعا عليه في يوم عيد الفطر انا الحافظ ابو عمر عثمان
 النوزجي سماعا عليه في يوم عيد الفطر انا ابو الحسن علي الجعفي سماعا
 عليه في يوم عيد فطر انا الحافظ ابو طاهر السلفي سماعا عليه في يوم
 عيد انا ابو محمد عبيد الله بن علي بن ابي نوس بن عبد الله في يوم عيد
 اضحى انا القاضي ابو الطيب الطبري في يوم عيد انا ابو احمد بن الغطفاني
 بجرجان في يوم عيد انا ابن خا هب الوراق في يوم عيد انا ابو عبد الله
 احمد بن محمد في يوم عيد انا ابن جريج في يوم عيد ثناء عطاء بن رباح
 في يوم عيد انا ابن عباس رضي الله تعالى عنهما في يوم عيد قال شهدت
 مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عيد فطر اواضحى فلما فرغ

له حضرت عبيد الله بن عباس رضي الله عنهما فرأته بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم في سنة عيد الفطر اويحيى النخعي
 في سنة عيد فطر انا ابو عبد الله بن عباس رضي الله عنهما في سنة عيد فطر اويحيى النخعي

من الصلوة اقبل علينا بوجهه فقال ايها الناس قد اصبتم خيرا فمن
احب ان ينصرف فليصرف ومن احب ان يقيم حتى يسمع
الخطبة فليقم قال السيوطي غريب بهذا السياق وفي اسناده مقال
وقد اخرج ابو داود وابن ماجه والنسائي من ثقتنا الفضل بن موسى
الشيباني عن ابن جريج عن عطاء بن رباح ولفظ ابن ماجه ولفظ
ابن العبد ثم قال قد قضينا الصلوة فمن احب ان يجلس للخطبة
فليجلس ومن احب ان يذهب فليذهب - والحديث طرق
اخر مسلسلة من حديث سعد بن ابى وقاص رضي الله تعالى عنه وفيها
ضعف شديدا قال ابن الطيب وخرجه الحاكم من حديث يوسف
وقال انه صحيح على شرطه والديلمي ايضا في مسنده مسلسلة قال ايضا
ابن الطيب

(بقية ما شئ من غزوة شتة بهدوب آب نازر سے فارغ ہوئے تو ہمارے طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے کہ لوگو تمہارا
کو حاصل کر لیا پس اب جو مانا جائے جائے اور جو سامت خطبہ کے لئے ٹھہرنا چاہے وہ ٹھہرے ۱۲
۱۵ ابن ماجہ کی روایت میں اس طرح وارد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہکو نماز عید پر جانے کے بعد فرمایا
کہ ہم نے نماز قرآن کر لی پس اب جو شخص خطبہ کے لئے بیٹھنا چاہے بیٹھے اور جو مانا چاہے جائے ۱۲
محمود الہادی غفرلہ نوید

اس میں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	الحديث الخامس والثلاثون للمسلسل بالسماع في يوم عاشورا	یک چوبیس واسطہ میں۔
---	--	------------------------

سمعت الحافظ العلامة المحدث الشيخ شعيب المغربي في يوم عاشوراء
تسمعت السيد علي البيلادي المصري في يوم عاشوراء تسمعت الامير
الصغير في يوم عاشوراء تسمعت الامير الكبير يوم عاشوراء ح
وسمعت العلامة الامام بالمسجد الحرام مفتي الاغصاف وشيخ
العلماء بركة المكرمة مولانا صالح كمال والعلامة الفخامة مولانا
المحدث ابا الخير الشيخ احمد جمال الملكيين في يوم عاشوراء قال اسمعنا
السيد طاهر الوترى يوم عاشوراء تسمعت احمد مئة الله المصري
يوم عاشوراء تسمعت الامير الكبير يوم عاشوراء تسمعت عن
الشيخ ابي الحسن علي السقاط يوم عاشوراء تسمعت الشيخ محمد
الزرقاني يوم عاشوراء ح والبيلادي ايضا عن ابراهيم السقا
يوم عاشوراء عن الشيخ مصطفى المباط يوم عاشوراء عن محمد

۱۵ یہ ۳۵ ویں حدیث ہے۔ اسکا ہر راوی کہتا ہے کہ میں نے اس حدیث کو اپنے شیخ سے عاشوراء رکھ دینا
اسی طرح یہ سلسلہ مجھ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا ہے اور محمد اللہ میں نے بھی اسکو کئی شیخ سے پہلے
عاشوراء رکھا ۱۸ محمد عبد الباقی غفر اللہ عنہ۔

الزرقانی یوم عاشوراء سمعت والذی الشیخ عبدالباقی یوم عاشوراء
 سمعت الشیخ علی الاجموی یوم عاشوراء سمعت الشیخ سالم السنهوی
 یوم عاشوراء سمعت الامام العظیم الغیثی یوم عاشوراء سمعت
 امین الدین محمد بن ابی الجواد بن البخاری یوم عاشوراء سمعت
 فخر الدین محمد السیوطی یوم عاشوراء بقراءة عثمان الذہبی سمعت
 ابا الفرج ابن الشیخ یوم عاشوراء سمعت ابا الحسن علی بن اسمعیل بن قریشی یوم
 عاشوراء سمعت عبدالمعز المنذری یوم عاشوراء سمعت علی بن حفص عربی
 طبرستانی یوم عاشوراء سمعت علی بن یحییٰ محمد بن عبدالباقی الانصاری یوم عاشوراء
 ابانا ابو محمد علی بن الحسن الجوهری یوم عاشوراء ابانا ابو الحسن
 علی بن محمد بن احمد بن کیسان یوم عاشوراء ابانا یوسف بن یعقوب
 القاضی یوم عاشوراء ابانا ابو الیاس یوم عاشوراء ابانا احمد بن
 زید یوم عاشوراء عن غیلان بن جریر یوم عاشوراء عن عبد اللہ
 ابن عبد الزمانی بالیم یوم عاشوراء عن ابی قتادة قال ان النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم قال "صیام یوم عاشوراء وانی احتسب
 علی اللہ عز وجل ان یکفر السنۃ التي قبلها" هذا حدیث صحیح

اہم قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے دراہنوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روز
 عاشورہ کے روز میں اللہ تعالیٰ سچا مید رکھتا ہوں کہ ایک سال گزشتہ کے گناہوں کا کفارہ ہو جائیگے۔ گناہوں کو مٹا دے
 (تقدیر صفحہ آئندہ)

بلج تم ثنی والدی جعفر الملقب بالحنة ثنی والدی عبد اللہ هو الامیر
 ثنی والدی الحسین الاصغر ثنی والدی علی زین العابدین قال ثنی
 والدی الشہیر احد الریحانین الحسین تم حدیثی والدی امیر ^{مہین}
 علی بن ابی طالب کم اللہ وجہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

”لیر الخبر کالمعائنة“ وبهذا الاسناد قال ”الحرب

خدعة“ وبه الیه تم ”المسلم امرأة المسلم“ وبه الیه تم المستش

مؤمن“ وبه الیه تم ”الدال علی الخیر کفاعله“ وبه الیه

قال ”أستعینوا علی الحوائج بالکتمان“ وبه الیه قال

”أتقوا النار ولو شق حمره“ وبه الیه تم ”الدنيا سجن

المؤمن وحینة الکافر“ وبه الیه تم ”الحیاء خیر کله“

۱۵ سنی ہوی بات دیکھی ہوی کی جی نہیں ہو سکتی یعنی دیکھی ہوی خیر و جید رقیقین تو ہے اس قدر رقیقین سنی ہوی بات نہیں
 ہوتا مثل شہور ہے ع شہیدہ کے بودا ند دیدہ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
 دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے یعنی ہر مسلمان کو لازم ہے کہ دوسرے مسلمان کا کوئی عیب نظر آئے تو دوسروں کے رد پر اسکو
 ظاہر کرے بلکہ صرف اسی شخص پر ظاہر کرے کہ جس میں وہ عیب نظر آیا ہے یہی صفت آئینہ کی ہے کہ جسکے چہرہ میں کوئی عیب ظاہر
 ہوتا ہے وہ عیب نقطہ اسی پر ظاہر کرتا ہے ہر مسلمان اس صفت کو اختیار کرنا چاہئے۔ سبحان اللہ کیا عمدہ مثال اور خوب نصیحت پر حق تھا
 سب مسلمانوں کو اس پر عمل نصیب فرمائے ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
 تو اس سے اپنی غفہ یا میں اور دلی بصید ظاہر کرتا ہے پس ستشار کو چاہئے کہ اسکی باتوں کو بطور امانت محفوظ رکھے یعنی کسی دوسرے
 پر ظاہر کرے ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
 کا ثواب دیا گیا ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
 یعنی زیادہ خیرات کر سکو تو کوئی حقیر اور ذلیل چیز مثلاً کھجور کا ٹکڑا ایسی ہی راہ غلامیں دیکر اپنے کو خراب جنم سے بچاؤ۔ اس حدیث سے صحت

وخیرات کی بڑی فضیلت ثابت ہوئی ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

وبہ الیہ قم "عاشق المؤمن کا خذ الکف" وبہ الیہ قم "لا یحل
 لمؤمن ان یهجرا خالا فوق ثلاثة ايام" وبہ الیہ قم "ولیس
 منا من غشنا" وبہ الیہ قم "مما قل وكفى خير مما كثر والهي
 وبہ الیہ قم "الراجع في هبة كالراجع في قيئه" وبہ الیہ قم
 "البلاء مؤكل بالمنطق" وبہ الیہ قم "الناس كاسنان المشط
 وبہ الیہ قم "الغنى غنى النفس" وبہ الیہ قم "السعيد
 من وعظ بغيره" وبہ الیہ قم "ان من الشعر لحكمة وان
 من البيان لسحرا" وبہ الیہ قم "عفو الملوك ابقاء للملك
 وبہ الیہ قم "المرء مع من احب" وبہ الیہ قم "ما هلك امرأ

۱۰۰۰ ہون کا وعدہ گویا ہاتھ پکڑ لینا ہے ۱۲ اللہ کسی مومن کو اپنے مکانی سے تین روز سے زیادہ دیکھنے کے ساتھ چھوڑتا
 حال نہیں ۱۲ اللہ جسے نیکو دیکھ کر دیا وہ ہم سے نہیں ہے ۱۳ اللہ کہو لینے کھیل میں ڈالنے والی بہت چیز سے کفایت کر نیوالی
 تصور ہی چیز بہتر ہے ۱۴ اللہ کیونکہ دیدی ہو چیز واپس لینے والا گویا اپنی تہ گئی ہو چیز واپس لگتا ہے ۱۵ اللہ باتوں
 کے سپرد کی گئی ہے یعنی زیادہ باتیں کر نیوالے کی زبان وغائب ایسی باتیں نکل جاتی ہیں جو دباں جان ہوتی ہیں لہذا زبان کی
 حفاظت ضرور ہے ۱۶ اللہ لوگ گویا کنگھی کے دانت ہیں ۱۷ اللہ تو انگریز کی دل کی تو انگریز ہے ۱۸ اللہ نیک نیت وہ ہے
 جو غیر کی حالت سے عبرت و نصیحت اختیار کرے ۱۹ اللہ بیشک بعض شعر حکمت اور بیشک بعض بیان عباد و کائنات کے ہیں
 ۲۰ اللہ بادشاہوں کی بخشش ملک قائم رہنے کا باعث ہے ۲۱ اللہ آدمی اپنے محبوب کے ساتھ رہے گا اسکی
 تشریح سولہویں مسلسل حدیث کے ماحشہ میں گزر چکی ہے ۲۲ اللہ اپنی تہ نہ رکھو پچھنے والا ہلاک
 ہیں ہوتا ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ۔

عرف قدرہ "وبہ الیہ" اولاد لکھنا شروع للعالم الحج "و
 بہ الیہ" الیہ العلیخ من الیہ السفلی "وبہ الیہ" لا یشکر
 اللہ من لا یشکر الناس "وبہ الیہ" وجہک الشیء یعمی لیم
 وبہ الیہ رجبت القلوب علی حب من احسن الیہا بعض
 من اساء علیہا "وبہ الیہ" والتائب من الذنب کمن
 لا ذنب لہ "وبہ الیہ" والشاہد یرى ما لا یرى الغائب
 وبہ الیہ "اذا اجاء کرم کرم قوم فاکرموه" الیہ الفاجرة
 تدع الدیار بلاقع "وبہ الیہ" من قتل دون ماله فهو شهید

۵۲۳ بچہ عورت کو بیگاہ اور زانی کو پتھر۔ یعنی سنگسار۔ یا یہ مطلب ہے کہ اسکو خاک پھر لیگا یعنی کچھ نہ بیگا ۱۲ ۵۲۴
 اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔ یعنی صدقہ وغیرہ دینے کے وقت دینے والے کا ہاتھ بلند کر لینا
 کا پست ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ اونچا ہاتھ نیچے ہاتھ سے افضل ہے۔ اس حدیث میں صدقہ دینے کی ترغیب ہے ۱۳ ۵۲۵
 جو آدمیوں کا شکر نہیں کرتا وہ اللہ پاک کا بھی شکر نہیں کرتا یا یہ معنی کہ لوگوں کا ناشکر درحقیقت اللہ تعالیٰ کا ناشکر ہے ۱۲
 ۵۲۶ کسی چیز کی تیری محبت اندھا اور بھرا کر دیتی ہے یعنی کسی شخص کو کسی چیز سے محبت ہو جاتی ہے تو وہ شخص اس چیز کے
 عیوب کو نہ دیکھتا ہے اور نہ سنتا ہے۔ بلکہ اسکے عیب اسکو نہ دکھائی دیتے ہیں حتیٰ کہ اگر کوئی شخص اسکی عیوب
 بتلائے بھی توفہ نہیں سنتا ۱۲ ۵۲۷ لوگوں کے قلوب احسان کرنے والے کی محبت اور برائی کرنے والے کی نفرت
 پر مجبور ہیں یعنی انسان کی یہ فطرتی بات ہے کہ بلا ساختہ دل میں احسان کرنے والے کی محبت اور بدی کرنے والے سے
 بغض پیدا ہوتا ہے ۱۲ ۵۲۸ گناہ سے توبہ کرنے والا گناہ گناہ کی طرح نہیں ۱۲ ۵۲۹ حاضر شخص وہ چیز دیکھتا ہے جو غائب
 شخص نہیں دیکھتا ۱۲ ۵۳۰ کسی قوم کا بزرگ تمہارے پاس آجائے تو تم اسکا اکرام کرو ۱۲ ۵۳۱ جمہوری قسم تک کو
 ویران اور تباہ کر دیتی ہے یعنی باعث فقر و موتی ہے اور اس سے رزق کی برکت جاتی اور ملک خیر سے خالی ہوتا
 اور جمعیت و اتفاق میں خلل پڑ جاتا ہے ۱۲ ۵۳۲ جو شخص غفل پنہاں کے پاس بیٹھنے لپٹنے مال کی حفاظت میں قتل کیا گیا ہے

وبہ الیہ قم "الاعمال بالنیۃ" وبہ الیہ قم "سید القوم خادمہم"
 وبہ الیہ قم "خیر الامور اوسطها" وبہ الیہ قم "اللہم بارک لامتی
 فی بکورہایم الخمیس" وبہ الیہ قم "کاد الفقر ان یکون کفراً"
 وبہ الیہ قم "السفر قطعة من العذاب" وبہ الیہ قم "المجالس
 بالامانة" وبہ الیہ قم "خیر الزاد التقوی" فقہلا اردعون
 حدیثا بسند واحد وغالب متونہا من الاحادیث الشہیرۃ التي
 ہی من جوامع کلم خیر البریۃ واسنادہ ظاہر علیہ لوائم الصدق
 والقبول واللہ تعالیٰ اعلم۔

۵۳۳ اعمال نیت کے ساتھ ہیں۔ یعنی علونکا داردار نیت پر ہے۔ نیت اچھی ہے تو عمل اچھا ہے ورنہ برا ۵۳۴ قوم کا سردار
 انکا غلام ہے ۵۳۵ درمیا فی کام اچھے ہیں۔ یعنی افراط و تفریط سے جو کام بچے ہوئے ہوں وہ بہتر ہیں۔ سبحان اللہ
 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ایک بہترین میزان ہجو دیدی کہ جس سے بہت امور اخلاقیہ نہایت آسانی کے ساتھ انفعال پا سکتے
 ہیں۔ قول باری عزاسمہ (وایقبح بین ذلک مسبیلاً) اسی کی تائید کرتا ہے ۵۳۶ ۱۷ میرے اللہ میری امت
 کو انکے صبح کے اوقات میں پیشینہ کہہ دو زبرکت عطا فرما ۵۳۷ قریب ہے کہ نگہ دستی کفر ہو جائے ۵۳۸ سفر قضا
 کا ایک ٹکڑا ہے ۵۳۹ مجلس امانۃ کے ساتھ ہیں ۱۲ شکہ بہترین توشہ سوال سے بچنا ہے۔ یعنی سفر میں زاد
 راہ کی ضرورت ہوتی ہے لیکن بہتر زاد راہ یہ ہے کہ لوگوں سے سوال نہ کرے۔ بعض حضرات جو لوگوں سے مانگ کر حج
 وغیرہ کا سفر کرتے ہیں اس حدیث شریف سے اسکی تباہت ثابت ہوتی ہے۔ یہ چالیس صحیح حدیثیں ایک ہی سند
 سے جو مروی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جوامع کلم سے ہیں ۱۲ محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ

کتبہ محمد قیاض خان غفر اللہ لہ

اس حدیث	الحديث السابع والثلاثون المسلسل بالسلالة	مسلم الشریف
یک سلسلہ	الحنفية رحمهم الله تعالى الى الامام الهمام	روى في مسنده
میرے سوا	نعمان بن ثابت رضي الله عنه	وإسحق بن

فأقول أرويه عن العلامة الشيخ أسعد الدهان الحنفى عن الحسين
 الجسر الطرابلسى الحنفى عن علاء الدين عابدين الحنفى عن أبيه
 محمد أمين عابدين الحنفى صاحب المحتاج وأرويه أيضا
 عن أبي الفيض عبد الستار الحنفى عن الشيخ أدریس الحنفى عن
 محمد أمين ابن عابدين صاحب المختار عن أبي الفضل محمد شاکر
 الحنفى عن فقيه الشام المنلا على التركمانى الحنفى عن الامام المعمر
 عبد الرحمن الجبل الحنفى عن المفتى علاء الدين الحنفى عن
 خير الدين الرملی الحنفى عن محمد بن السراج الحانوتى الحنفى عن
 أحمد بن يونس الشهير بابن الشلبى الحنفى عن إبراهيم الكركى الحنفى
 صاحب الفيض عن أمين الدين يحيى بن محمد لاقرائى الحنفى عن

۱۔ یہ سنیستیس حدیث ہے۔ محمد بن حضرت امام اعظم حنفی رحمۃ اللہ علیہ تک اسکا ہر راوی حنفی ہے ۱۱
 ۲۔ بکسر فسکون و تقدیم اللام علی الباء الموحدة ۱۲ رد المحتار - محمد عبدالباوی ما زاد اللہ تعالیٰ

محمد بن محمد البجاري الحنفي عن حافظ الدين محمد بن محمد الطاهر الحنفي
 عن صدر الشريعة عبيد الله بن مسعود الحنفي عن جداتج
 الشريعة محمد الحنفي عن والأصاغر الشريعة أحمد الحنفي عن
 أبيه جمال الدين عبيد الله بن إبراهيم المحب الحنفي عن محمد
 ابن أبي بكر البجاري الحنفي عن شمس الأئمة أبي بكر بن محمد النعماني
 الحنفي عن شمس الأئمة عبد العزيز بن أحمد الحلواني الحنفي عن القاسم
 أبي علي الخضر النسفي الحنفي عن أبي بكر محمد بن الفضل البجاري
 الحنفي عن عبد الله بن محمد الحارثي الحنفي عن أبي حفص محمد
 البجاري الحنفي عن والد أبي حفص الكبير أحمد بن حفص الحنفي
 عن الإمام الرباني محمد بن الحسن الشيباني الحنفي عن الإمام الهمام
 سراج الله الملك الطلامام الأئمة وسلطان هذه الأمة أبي
 حنيفة النعمان بن ثابت رضي الله تعالى عنه إمام كل حنفي عن

الحلواني - اتفقوا على أنه نسبة إلى بيع الحلواء وأما النسبة إلى حلوان اسم
 بلد بالعراق فغلط وفي ضبط هذا اللفظ ثلثة أقوال - يقع الماء المملحة وبالفتح في
 آخره ويقع الماء وآخره نون - وفيه العلم مع النون يشير إليه كلام من القاموس في القاموس
 والحلوان أيضاً مصدر من الحلواء انتهى ختمه المخلص من مقلد عمدة الرواية
 محمد البجاري غفر الله له

فہم
سلیمان ۱۲

حاجہ عن ابراہیم النخعی عن علقمة بن مرثد عن عبد اللہ بن بیدہ
عن ابيه قال - کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا بعث حبشیاً
او سرتیہ اوصی الی صاحبہما بتقوی اللہ فی نفسہما صلوۃ و اوصی
لمن معہ من المسلمین خیراً ثم قال " اعزوا و البسم اللہ و فی سبیل
اللہ و قاتلوا من کفر باللہ اعزوا و لا تغلوا و لا تقدر و
ولا تمثلوا و لا تقتلوا و لیلدا و اذ القیت عدو من المشرکین
فاذعہم الی ثلاث خصال فایتھن ما اجابوا فاقبل منهم
و کف عنہم ثم اذعہم الی الاسلام فان اجابوا ک
فاقبل منهم و کف عنہم ثم اذعہم الی التحول عن دأہم
الی دار المهاجرین و اخیرہم انہم ان فعلوا ذلک فلوہم
مال المهاجرین و علیہم ما علی المهاجرین فان ابوا ان

لہ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ جب کسی لشکر
کو بغیر جہاد و سپاہ لہجائے یا کسی مقام کے ساتھ روانہ فرماتے تو اس لشکر کو خاص طور پر تقویٰ کی اور باقی لشکریوں کو
بجلائے کی وصیت فرماتے۔ پھر ارشاد فرماتے کہ جہاد کرو اللہ کے نام سے اور اس کی راہ میں۔ اور قتال کرو تم کفار سے
جنگ کرو اور جو ری نکو (یا خیانت کرو) اور بیوفائی مت کرو اور عہد مت کرو اور کم سن بچوں کو قتل مت کرو۔ اور
جب مشرکین میں سے عیسائی کوئی دشمن ٹھکڑا لیا جائے تو انکو تین باتوں سے ایک بات کی دعوت دے اگر انہیں سے کسی
ایک بات کو ان میں تو تو ان سے اپنا ہاتھ روک دے۔ پھر انکو اسلام کی طرف دعوت دے اگر قبول کر لیں تو ان سے
ہاتھ روک دے۔ پھر انکو اپنے دار الحرب سے دار المهاجرین کی طرف منتقل ہو گیا حکم کر ادا نہیں ہو رہا ہے کہ اس کو
دقیقہ ملاحظہ فرمائیے

يتحولوا منها فاخبرهم انهم يكونون كاعراب المسلمين بحري
 عليهم حكم الله الذي يحري على المؤمنين ولا يكون لهم
 في الغنمة والفئشي شيء الا ان يجاهدوا مع المسلمين
 فان هم ابوا فسلمهم الجزية فان اجابوك فاقتل منهم وكن
 عنهم فان هم ابوا فاستعن بالله وقايلهم فاذا ظهرت
 اهل حصن وارادوك ان تجعل لهم ذمة الله وذمة
 نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه ولكن اجعل لهم
 ذمتك وذمة اصحابك فانكم ان تحفروا ذمتكم وذمة
 اصحابكم اهلون من ان تحفروا ذمة الله وذمة رسوله

(بقیہ صفحہ گزشتہ میں انکے ساتھ مہاجرین کے معاملہ کے مساوی معاملہ کیا جائیگا۔ اگر وہ اس سے انکار کریں تو انکو جہاد
 دیکھ کر وہ اعراب مسلمان کے جیسے ہیں۔ کہ انپر اللہ تعالیٰ کا وہی حکم جاری ہوگا جو زمین پر جاری ہوگا اور انکو مال
 غنیمت سے کچھ نہ ملیگا البتہ اگر وہ مسلمان کیساتھ ہو کر جہاد کریں تو ملیگا۔ اگر وہ اس بات سے انکار کریں تو ان سے
 جزیہ طلب کر اگر دیں تو قبول کر اور ان سے ہاتھ روک لے ورنہ اللہ سے مدد چاہیں ان سے جہاد کر۔ پھر جب
 تو نے کسی اہل قلعہ کا محاصرہ کیا اور انھوں نے تجھ سے اپنے لئے اللہ و رسول کا ذمہ چاہا تو انکو اللہ و رسول کا ذمہ
 مت دے مگر اپنا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ دے اس لئے کہ اپنا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ توڑنا۔ اللہ و رسول کے
 ذمہ کو توڑنے سے آسان نہ ہے۔ اور جبکہ تو کسی اہل قلعہ کا محاصرہ کر لیا پھر انھوں نے تجھ سے انکو حکم خداوندی پر
 امارنے کی خواہش کی تو انکو حکم الہی پرست آما مگر اپنے حکم پر آما اس لئے کہ تو نہیں جانتا کہ ان کے حق میں حکم
 الہی کو سمجھنے میں تو مصیبت ہو گیا انہیں یعنی جب غیبی اس بات کا علم نہیں کہ انکے حق میں حق تعالیٰ کیا حکم نازل فرمایا تھا۔ پھر تو
 اپنی جانب سے کوئی حکم کرے اور وہ حکم الہی کے خلاف ہو تو اسکا دیال تجھ پر ہوگا ۱۲ محمد عبد الہادی عفر اللہ۔

واذا حاصرت اهل حصن فارادوك ان تنزلهم على حكم الله
فلا تنزلهم على حكم الله ولكن انزلهم على حكمك فانك
لا تدري التصيب حكم الله فيهم ام لا۔ هذا الحديث اخبر
مسلم واصحاب السنن من طرق متعددة۔

عبدولہم کچھ نقیشتیں

الحديث الثامن والثلاثون

اس حدیث میں بحجہ

واسطے ہیں۔

المسلسل كذلك

سید رسول اکرم صلی اللہ

ارويہ عن الشيخ صالح كمال الحنفی عن والدك صديق كمال الحنفی عن
عبد الله سراج الحنفی شيخ الاحناف والعلماء بمكة المكرمة عن
عمر بن عبد الكريم الحنفی عن مفتي الاحناف عبد الملك بن عبد المنعم
القلعي الحنفی عن والدك عبد المنعم الحنفی عن ابيه تاج الدين
الحنفی عن الشيخ حسن العجمي الحنفی عن عبد الغني النابلسي الحنفی قال
حدثنا شيخنا عبد الباقي الحنبلي ثم حدثنا الشيخ موسى الحنفی ثم انا الشيخ
زين الدين بن سلطان الحنفی ثم انا شمس الدين الحنفی انا قاضي
القضاة لسان الدين الحنفی انا والدي سري الدين عبد البر ابن

۱۵۔ اس حدیث میں بھی وہی سلسلہ ہے جو اس کے آگے کی حدیث میں مذکور ہے ۱۲ محمد عبد الہادی فخر اللہ

الشیخۃ الحنفیہ ^{۱۸} انا زین الدین ابن تطلوبغا الحنفیہ ^{۱۹} انا امیت الدین
 الحنفیہ ^{۲۰} انا قوام الدین محمد الاکفانی الحنفیہ ^{۲۱} انا عز الدین الحنفیہ
 انا حافظ الدین محمد الحنفیہ ^{۲۲} انا محمد بن عبد اللہ الحنفیہ ^{۲۳} انا بدیع
 عمر بن عبد الکریم الحنفیہ ^{۲۴} انا عبد الرحمن الکرمانی الحنفیہ ^{۲۵} انا القا
 محمد بن الحسن الحنفیہ ^{۲۶} انا القا ضی ابولید الدبوسی الحنفیہ ^{۲۷} انا القا
 ابو جعفر الحنفیہ الفقیہ علی النسفیہ ^{۲۸} انا ابو بکر بن محمد بن الفضل
 الحنفیہ ^{۲۹} انا ابو محمد عبد اللہ السبزمونی انا ابو حفص الصغیر
 الحنفیہ ^{۳۰} انا والدی ابو حفص الکبیر احمد الحنفیہ ^{۳۱} انا الامام محمد
 ابن الحسن الشیبانی الحنفیہ ^{۳۲} انا الامام الاعظم ابو حنیفہ رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ عن عبد اللہ بن ابی حنیفہ الانصاری الصحابی
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت ابا الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 یقول کنت ردف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فمات

۱۰ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں (ایک روز) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گھوڑے (یا اونٹ) پر سوار تھا۔ پس آپ نے فرمایا کہ اے ابودرداء مجھے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شک میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اسکے لئے جنت واجب ہو گئی۔ ابودرداء فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو زیارت کیا کہ اگرچہ اس نے نہ ادا و چوری کی ہو۔ پس آپ نے گھوڑی دیر کے بعد اسی جگہ کا ادا فرمایا پھر میں نے کہا کہ اگرچہ اس نے نہ ادا و چوری کی ہو۔ حضرت نے فرمایا اگرچہ اس نے گھوڑی کی ہو۔ چاہے اسی میں ابو الدرداء کی (بقیہ ماثبتہ برضو آئندہ)

”یا ابا الدرداء! من شهد ان لا اله الا الله واخى رسول
الله وجبت له الجنة“ قلت وان زنى وان سرق قال قسار
ساعة فعاد لكلامه فقلت وان زنى وان سرق قال صلى الله
عليه وسلم ”وان زنى وان سرق وان رغم انف
ابى الدرداء“ فكان ابوالدرداء رضى الله تعالى عنه يحدث
بهذا الحديث كل جمعة عند منبر رسول الله صلى الله عليه وسلم
ويضع اصبعه على انفه ويقول وان رغم انف ابى الدرداء واخرج
البخارى غمخا في كتاب الاستيذان عن ابى ذر رضى الله تعالى عنه بقصة طويلة

۳۹۷

اس حدیث کے	الحديث التاسع والثلاثون المسلسل	عید و سلم تک
سلسلہ میں میرے	بالفقهاء الشافعيين رحمهم الله تعالى الى	تینیس (۳۳)
سے رسول اللہ ﷺ	الامام الشافعي رضي الله عنه	دا سٹے ہیں۔

اخبرني الحسين الحبشي الشافعي عن والد السید محمد الشافعی

(بقیہ ماضیہ گزشتہ) رسوائی ہی کیوں نہ ہو دینے وہ اس بات کو برا ہی کیوں نہ مانے، پس جب ابودرداء رضی اللہ
تعالیٰ عنہ ہر جمعہ اس حدیث کو منبر رسول کے پاس بیان فرماتے تو اپنی لنگھنی ناک پر رکھتے اور بطریق نخر کہتے وان
رغم انف ابی الدرداء۔ ظاہر حدیث مذکور اس بات پر دال ہے کہ بحجہ شہادت توحید و رسالت و عمل خیر
واجب ہو جاتا ہے۔ لیکن کوئی شخص اس سے دھوکہ نہ کھائے کیونکہ حدیث ابی ذر میں (جبکہ بخاری نے کتاب اللباس میں
روایت کیا ہے) ثمرات علی ذلک یعنی اسی کلمہ پر روت پانے کی قید موجود ہے ۱۲ سالہ انچالیسویں حدیث۔
اسکا ہر راوی امام شافعی علیہ الرحمۃ تک شافعی ہے لا محمد عبد اللہ البنادی غفر اللہ لہ والدیہ

عَنْ السيد عبد الرحمن بن نفيس الدين سليمان بن يحيى بن عمر مقبول
 الاهدل الشافعي عَنْ ابيه نفيس الدين سليمان بن يحيى الشافعي
 عَنْ احمد بن محمد شريف مقبول الاهدل الشافعي عَنْ احمد بن احمد
 ابن حمزة الرملي الشافعي عَنْ شيخ الاسلام زكريا الانصاري الشافعي
 عَنْ المحافظ ابن حجر الشافعي عَنْ الزين العراقي عَنْ العلاء ابن
 العطار عَنْ مرجع المذهب محي الدين النورى الشافعي عَنْ الكمال
 ابن سلال الاربلي الشافعي عَنْ محمد بن محمد صاحب الشامل
 الصغير عَنْ عبد الغفار القزويني عَنْ ابي القاسم الراغبي الشافعي عَنْ محمد
 ابن الفضل الشافعي عَنْ محمد بن يحيى النيسابوري عَنْ الامام حجة
 الاسلام محمد بن محمد الغزالي الشافعي عَنْ امام الحرمين ابي
 المعالي عبد الملك بن عبد الله بن يوسف الجويني الشافعي عَنْ
 ابيه ابي محمد عبد الله الجويني الشافعي عَنْ عبد الله بن احمد لقفال المروزي
 عَنْ ابي زيد محمد بن احمد المروزي عَنْ ابراهيم بن احمد المروزي عَنْ ابراهيم
 ابن شريح الباز الاشعبي عَنْ ابي العباس عثمان الانطاكي عَنْ
 ابراهيم المزني عَنْ امام المسلمين ناصر سنة سيد المسلمين محمد

ابن ادريس ابی عبد الله بن العباس بن عثمان بن شافع بن
 السائب القرشي المطلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام کل شافعی عن
 مسلم بن خالد الزنجی عن ابن جریج عن عمر بن یحیی المازنی
 عن محمد بن یحیی بن حبان عن عمر واسع بن حبان عن
 ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 انه كان یسلم عن یمینہ وعن یسارہ۔

اس حدیث میں سے اس حدیث میں سے
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان
 شافعیوں کے واسطے سے

الحديث الرابعون المسلسل كذلك

اخبرنا شيخنا السيد عمر شطا الشافعي عن السيد احمد حلال
 الشافعي عن عبد الرحمن الكنز بن الشافعي عن احمد بن عبيد
 العطار الشافعي عن الامام العجلوني الشافعي عن مفتي الشافعية
 بدمشق الشيخ احمد الغزي الشافعي عن والده الشيخ عبد الكريم
 الشافعي عن جده النعم الغزي الشافعي عن البدر الشافعي عن
 الجلال الشافعي قال في الجياد اخبرني علم الدين البلقيني

۱۵ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جب نماز ختم فرماتے تو) اپنے دائیں اور بائیں
 جانب سلام پھیرتے تھے ۱۲ ۱۵ یہ چالیسویں حدیث ہے اس کا بھی ہر راوی شافعی ہے ۱۲ محمد عبد الہادی غفرلہ

الشافعی اجازت ^{۱۲} والاسراج الدین الشافعی قال أخبرنا
 تقی الدین السبکی الشافعی ^{۱۳} تم أخبرنا شرف الدین الدیلمی الشافعی
 أخبرنا عبد ^{۱۴} العظیم المندری الشافعی ^{۱۵} تم أخبرنا العلامة علی بن المفضل
 المقدسی الشافعی ^{۱۶} تم انا ابوطاهر السلفی الشافعی ^{۱۷} تم أخبرنا الکیا الہرا
 الشافعی ^{۱۸} تم أخبرنا امام الحرمین الشافعی ^{۱۹} تم أخبرنا والدی الجونی
 الشافعی ^{۲۰} تم أخبرنا ابوبکر الجیزی الشافعی ^{۲۱} تم أخبرنا ابوالعباس الاحم ^{۲۲} الشافعی
 أخبرنا الربیع بن سلیمان الشافعی ^{۲۳} تم أخبرنا الامام الشافعی ^{۲۴} عن الامام
 مالک ^{۲۵} عن نافع ^{۲۶} عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ^{۲۷} المتبايعا

كل واحد منهما بالخيار على صاحبه ما لم يتفقا الا ببيع الخیار
 اخروجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی من طرق عن مالک ابن اہ

اس حدیث کے	الحديث الحادي والاربعون المسلسل	علیہ السلام کی حدیثیں
سلسلے میں مجھے	بالفقهاء المالکية رحمهم الله تعالى الى الامام	واسطے ہیں۔
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ	

۱۲ یعنی حضرت مسی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب دو شخص خرید و فروخت کریں تو ہر ایک اختیار رکھتے ہیں جب تک کہ جواز نہ ہو
 سوا بیع خیاری کے۔ اس سلسلے میں امام اعظم و امام شافعی رحمہما اللہ تعالیٰ کا اختلاف ہے۔ یہ حدیث امام شافعی کی دلیل ہے
 اور امام اعظم کی دلیل آیات قرآنی اور ترمذی کی حدیث ہے۔ اس مسئلہ کی تفصیل و تحقیق پر ایہ دور مختار و مستحق قلم
 و غیرہ میں مذکور ہے ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

فنقول حدثنا شيخنا الشيخ شعيب المحدث المالكى عن الشيخ سليم
 البشرى المالكى عن احمد بنه الله المالكى وحدثنا ايضا شيخنا
 عبد الجليل المالكى عن احمد بنه الله المالكى عن محمد بن محمد المير المالكى
 عن علي بن محمد بن علي السقاط المالكى عن السيد محمد الزرقاني
 المالكى عن والده السيد عبد الباقي المالكى قال اخبرنا الشيخ
 ابراهيم اللقاني المالكى اخبرنا سالم السهوي المالكى اخبرنا ناسرا
 الدين اللقاني المالكى انا ابو السعادات محمد بن عبد المعطى
 المالكى اثنى جدي محي الدين بن عبد القادر المالكى انا محمد
 ابن عيسى المالكى انا زين الدين بن خلدون المالكى انا ابو القاسم
 عبد الرحمن بن محمد المالكى انا علم الدين محمد بن الحسين المالكى
 انا عبد العزيز بن عبد الوهاب المالكى انا جدي اسمعيل المالكى
 انا محمد بن الوكيل المالكى انا سليمان بن خلف الباجي المالكى
 انا يونس بن عبد الله المالكى انا يحيى بن عبد الله الليثي
 انا عبيد الله بن يحيى المالكى انا والدي يحيى بن يحيى المالكى
 اخبرنا الامام ابو عبد الله مالك بن انس مام كل مالكى عن

ابن شہاب عن انس رضی اللہ عنہ قال "لنا نصلی العصر
مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم ینذهب الی اہب
الی قباء فیا تیمم والشمس مرتفعة" حدیث متفق علیہ
مسلسل بالفقہاء المالکیۃ۔

اس حدیث میں ترجمہ ۴۳۷
الحديث الثاني والاربعون المسلسل
بالصواعحة وبالحنابلة في اكثر
روايات مسند
میں سے یہ ہے
واسطے ہیں۔

ارویہ عن شیخ المحدث عبد اللہ القدوسی النابلسی الحنبلی
عن الشیخ حسن بن عمر الشطی عن مصطفیٰ الرحیبائی عن احمد بن العلی
حدثنا ابو المواهب الحنبلی حدثنا والدی عبد الباقي الحنبلی حدثني
محمد شمس الدين الميمني حدثنا شهاب الدين احمد الطيبي الكبي
حدثنا ابو البقا السيد كمال الدين ابن حمزة اخبرنا ابو العباس احمد بن
عبد الهادي الصالح الحنبلي انبانا الصلاح بن ابي عمر الصالح الحنبلي

۱۵ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز عصر نیکریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ (ایسے وقت) پڑھتے تھے
کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کوئی قبا کو جانے والا ایسے وقت وہاں پہنچا کہ آفتاب بلند رہتا۔ اس حدیث کے متعلق یہ
طویل بحث ہے جسکے بیان کا یہ توقع نہیں ہے۔ کتب حدیث مثلاً شروع معانی الآثار و مؤطا و امام محمد وغیرہ میں مذکور
ہے جسکا جی چاہے مطالعہ کرے ۱۶

۱۷ مینا التیسویں حدیث۔ اس کے اکثر راوی صالحی اور حنبلی ہیں ۱۸ محمد عبد البہادی غفر اللہ لہ۔

أخبرنا أبو حفص بن طبرزد الحنبلي أنبأنا أبو بكر محمد بن عبد الباقي
 الحنبلي حدثنا أبو اسحق إبراهيم بن عمر البرمكي الحنبلي أنبأنا أبو محمد
 عبد الله بن إبراهيم بن أيوب بن راسي أخبرنا أبو مسلم إبراهيم
 ابن عبد الله التيمي حدثنا محمد بن عبد الله الانصاري حدثنا
 سليمان التيمي عن الش بن مالك رضي الله تعالى عنه قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم **ورمى من كذب على متعمدا**
فليتبوأ مقعلا من النار وهذا الحديث صحيح ورد بالفاظ
 مختلفة عن أسن وغيره وهو من ثلاثيات البخاري وقد اتفق
 الشيخان على إخراجها وإخراجها أيضا أحمد وأبو داود والترمذي
 والنسائي وغيرهم بل هو متواتر كما صرح به المحدثون۔

اس حدیث میں	الحديث الثالث والاربعون المسلسل	در بیان
اور رسول اکرم ﷺ	بلا ائمة الحنابلة رحمهم الله تعالى الى الامام	بسی
علیہ وسلم	احمد رضي الله تعالى عنه في غالبه	دا علی ہیں۔

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے مجھ پر جھوٹا بیانیہ کھانا کھا کر مجھ پر لعین بن گیا
 چاہے۔ یعنی ایسا شخص دوزخی ہے ۱۲
 ۲۔ تینا بیسویں حدیث۔ ۱۔ کے اکثر راوی حنبلی ہیں ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ عنہ دوا لہ

آرویه عن شیخی العلامة المحدث الفہامۃ الشیخ عبد اللہ
 القدوسی النابلسی الحبلی عن الشیخ عمر المعروف بالشطی عن الشیخ
 مصطفیٰ الرحیبائی عن الشیخ احمد البعلی حدثنا ابو الموہب
 الحبلی حدثنا والدی عبد الباقی الحبلی حدثنا عبد الرحمن
 البھوتی الحبلی حدثنا تقی الدین ابن النجار الفتوحی الحبلی
 حدثنا والدی احمد القاضی الحبلی حدثنا بدران الدین الصفار
 القاہری الحبلی حدثنا ابو البرکات احمد الحبلی حدثنا ابو علی
 الحبیل بن عبد اللہ الرصافی الحبلی حدثنا ابو القاسم ہبہ
 اللہ بن محمد الحبلی حدثنا ابو علی الحسن بن علی الحبلی حدثنا
 ابوبکر احمد بن جعفر الحبلی حدثنا عبد اللہ بن الامام احمد
 الحبلی حدثنا ابی احمد بن محمد بن حبیل امام کل حبلی عن ابی
 عدی عن حمید عن السنو رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واذ اراد اللہ بعبد
 خیرا استعمل قالوا کیف یتعملہ قال یوفقہ لعمل صالح

اے نبی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کیساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے
 (بقیہ برصغور آئندہ)

قبل موته "ولناخذ ثلاثی بهذا السند عن الامام احمد عن
ابی عیینة عن ابی حاتم عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انه قال وعلو وضع سطو
احکم فی الجنة خیر من الدنيا وما فیہا۔

۴۴

اس حدیث پر مجھ
سے رسول اللہ
الحديث الرابع والاربعون المسلسل
بالحفاظ
صلی اللہ علیہ وسلم
بکثیر وانشاء

آرويه بالاجازة العلامة اخبرني العلامة الحافظ الشيخ
المحدث المصري عن الحافظ الشيخ سليم البشري عن الحافظ
احمد بن الله الازهرى عن الحافظ الامير الكبير المصري
ح وآرويه عاليا بدرجة عن المفسر المحدث الحافظ محمد بن
سليمان حسب الله المصري عن الحافظ عبد الغنى اللطيف

دقیقہ حاشیہ صفحہ گزشتہ، تو اسکو استعمال میں لاتا ہوں صحابہ کرام نے یہ نہ کہ عرض کیا کہ اللہ پاک اسکو کس طرح استعمال میں لاتا ہے
تو آپ نے فرمایا کہ اسکو اسکی موت سے پہلے عمل صالح کی توفیق عطا فرماتا ہے مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک جب کو اپنے کام میں
لاتا ہے بیچنے عمل نیک کی توفیق دیتا ہے تو سمجھ لیا جاتا ہے کہ حق تعالیٰ اسکے ساتھ بھلائی کا قصد رکھتا ہے ۱۲
۱۳ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جنت میں ایک کوڑے کی مقدار کا مقام دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔
کوڑے کی مثال اس لئے دی گئی کہ سوار کا دستور ہے کہ جنت تمام نیکیوں کا قصد کرتا ہے پس اپنا کوڑا اٹھالیتا ہے تاکہ
دوسروں کو اس بات کا علم ہو جائے اور اسپر کوئی سبقت کرنے نہ پائے ۱۲ محمد عبد البہادی فخر اللہ لہ
۱۳ جوتالیسویں حدیث اس میں یہ سلسلہ ہے کہ اسکا ہر راوی حافظ الحدیث ہے ۱۲ محمد عبد البہادی فخر اللہ

عَنْ الْحَافِظِ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ عَنْ الْحَافِظِ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الصَّعِيدِيِّ عَنْ
 الْحَافِظِ مُحَمَّدِ عَقِيلَةَ عَنْ الْحَافِظِ حَسَنِ الْعَجْمِيِّ عَنْ الْحَافِظِ أَحْمَدَ
 الْعَجَلِيِّ عَنْ الْحَافِظِ الْبَدْرِ مُحَمَّدٍ الْغَزِيِّ عَنْ الْحَافِظِ الْأَمَامِ السَّيُوطِ
 ح وَآرَوِيَهُ أَعْلَى مِنْهُ عَنْ الْعَلَامَةِ الْمُحَدِّثِ الْحَافِظِ الْحَبِيبِ
 الْحَبَشِيِّ عَنْ وَالِدِهِ الْحَافِظِ مُحَمَّدٍ الْحَبَشِيِّ عَنْ الْحَافِظِ الشَّيْخِ عَمْرِو بْنِ
 عَنْ الْحَافِظِ الشَّيْخِ صَالِحِ الْفَلَاخِيِّ عَنْ الْحَافِظِ مُحَمَّدِ بْنِ سَنَةَ
 عَنْ الْحَافِظِ شَرِيفِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْحَافِظِ بَدْرِ الدِّينِ الْكُرْخِيِّ عَنْ
 الْحَافِظِ السَّيُوطِيِّ قَالَ الْجَيَادُ أَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَجَازَةً عَامَةً أَنْ
 لَمْ تَكُنْ خَاصَّةً وَلَمْ أَسْرَوْعُهُ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ - أَخْبَرَنِي حَافِظُ
 الْعَصْرِ أَبُو الْفَضْلِ ابْنُ جَهْرٍ أَخْبَرَنِي الْحَافِظُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الصَّعِيدِيُّ
 عَنْ وَالِدِهِ الْحَافِظِ أَبِي حَفْصٍ عَمْرِو بْنِ الْبَلْقِينِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو
 الْحَجَّاجِ الْمَزِينِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ بْنِ طَرْنَانٍ
 قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو الْحَسَنِ الْقَدْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَافِظُ أَبُو طَاهِرٍ
 السَّلْفِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو الْغَنَائِمِ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ
 أَبُو نَصْرٍ مَأْكُولًا قَالَ حَدَّثَنَا الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ الْخَطِيبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

المحافظ ابو حاتم العبدی قال حدثنا ابو عمرو بن مطر المحافظ قال
 حدثنا ابراهيم بن يوسف الحسيني منسوب الى توفيق بالري شمس
 هسنان قال حدثنا الفضل بن زياد صاحب احمد بن حنبل
 قال حدثنا احمد بن حنبل حدثنا زهير بن حرب قال حدثنا يحيى بن
 معين قال حدثنا علي بن المديني قال حدثنا عبيد الله بن معاذ
 قال حدثنا ابي قال حدثنا شعبة عن ابي بكر بن حفص عن ابي سلمة
 عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت ركن ازواج النبي
 صلى الله عليه وسلم ياخذن من رؤسهن حتى يكون
 كالوفره، اخبرني مسلم عن عبيد الله بن معاذ اه

ابی حفص

۲۵۰

الحديث الخامس الاربعون المسلسل بالقضاة

وبالسند الى الامام البخاري قال في اسنى المطالب الخيونا

الحديث عائشة رضي الله تعالى عنها رواية فراتية هي في حفرة صلى الله عليه وسلم في ازواج مطهرات اپنے سونکے
 بال اس طرح لیتی تھیں کہ سر و فرو کے مانند ہو جاتا تھا جب سر کے بال کان کی ٹونگ نکال دئے جائیں تو اس کو فرو کہتے ہیں
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کی بیویوں نے ترک ذہیت کی غرض سے اپنے سر کے بال کم کرنا اختیار
 کیا تھا بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا اسی بات کی خبر دیتی ہیں ۱۲ محمد عبد البہادی غفر اللہ لہ
 ۱۵ اس میں یہ سلسلہ ہے کہ اسکا ہر راوی قاضی ہے اور اسکے راوی اعلیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں
 جو امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے بڑے قاضی ہیں ۱۲ محمد عبد البہادی غفر اللہ لہ

الامام العلامة شرف الدين احمد بن الحسن بن قاضي الجبل
 رحمه الله تعالى فيما شافني به عن الشيخ الامام القاضي تقي
 الدين سليمان بن حمزة الحنبلي عن عم ابيه القاضي الامام شيخ
 الاسلام ابي الفرج عبد الرحمن بن شينم الاسلام ابي عمر
 اخبرنا الامام الحافظ ابو الفرج عبد الرحمن بن علي ابن الجوزي
 القاضي في فقه كفاية اخبرنا علي بن يحيى المدبر القاضي اخبرنا
 القاضي ابو بكر محمد بن عبد الباقي اخبرنا القاضي هناد بن
 ابراهيم اخبرنا القاضي ابو الجوزي بن سعد بن محمد الحافظ
 حدثنا القاضي ابو بكر محمد بن علي بن عبد العزيز البصري حدثنا
 القاضي ابو الحسن علي بن محمد بن الحسن الشافعي اخبرنا القاضي
 ابو عمر محمد بن يوسف بن يعقوب حدثنا ابي القاضي يوسف
 ابن يعقوب حدثنا القاضي اسمعيل بن اسحق حدثنا القاضي
 محمد بن مسلمة حدثنا القاضي مالك بن النضر حدثنا القاضي
 سليمان بن ابي ربيعة حدثنا القاضي شريح حدثنا امير المؤمنين
 اقضى الامة علي بن ابي طالب رضي الله تعالى عنه قال قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رُثِمُوا الزَّجْبِ لَوْ فِي الْيَوْمِ
 مَرَّةً وَلَوْ فِي الشَّهْرِ مَرَّةً وَلَوْ فِي السَّنَةِ مَرَّةً وَلَوْ فِي الدَّهْرِ
 مَرَّةً فَإِنَّ فِي الْقَلْبِ حَبَّةً مِنَ الْجَنُونِ وَالْجَذَامِ وَالْبَرَصِ
 لَا يَقْطَعُهَا إِلَّا شِمُّ الزَّجْبِ“ هذا الحديث رويناہ هكذا
 مسلسلًا بالقضاة من هذا الطريق بهذا اللفظ انتهى قلت
 وللمحدثين في هذا الحديث كلام بل صرح بعضهم انه موضوع والله
 تعالى اعلم

۴۶۷

الحديث السادس في الادوية المسلسل بالثقافة
 من حديث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اخبرني الشيخ عبد الجليل بترادة المديني وكان ثقة ثم اخبرني
 السيد اسمعيل البوزنجي وكان ثقة ثم اخبرني صالح الفلاني وكان

عليه حضرت علي رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دگل، زگس کو سوگھو۔ اگرچہ دن میں
 ایک مرتبہ ہو اگر نہ ہو سکے تو ماہ میں ایک بار اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار
 کیونکہ قلب میں جنوں اور جذام اور برص کا ایک دانہ ہوتا ہے۔ کیونکہ زگس سوگھنے کے کوئی چیز اسکی طالع نہیں ہے
 یعنی اثر ارض مذکورہ کا اثر اگل زخمی کے سوگھنے سے ہوتا ہے اور زہہ الجالس میں علامہ صفوری رحمہ اللہ نے روایت
 فرمائی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگو! زگس کا پھول سوگھو کیونکہ تم میں سے کوئی شخص
 ایسا نہیں جسکے سینے اور دل کے درمیان برص یا جنون یا جذام کی ایک شاخ نہ ہو۔ اسکی دوا صرف زگس کا سوگھنا
 ہے اس حدیث کی صحت میں محدثین نے کلام کیا ہے لہذا اس پر عمل کرنے والے اسکو صحیح حدیث سمجھ کر عمل کریں

واللہ تعالیٰ اعلم محمد عبد البہادی غفرلہ
 علیہ یہ چھیا لیسویں حدیث ہے اور اس میں ثقاہ کا سلسلہ ہے یضاً کا ہر راوی ثقہ ہے محمد عبد البہادی غفرلہ

ثقة أخبرنا محمد بن سنان الفلاني وكان ثقة ثم أخبرنا
 الشريف محمد بن عبد الله وكان ثقة ثم أخبرنا السراج عمر بن
 الجاني ثم أخبرنا الحافظ السيوطي وكان ثقة ثم أخبرنا أبو القاسم عمر
 ابن فهد وكان ثقة ثم أخبرنا الإمام الجرجزي وكان ثقة ثم
 في أسنى المطالب أخبرنا شيخنا الإمام محمد بن أحمد قراءة عليه
 وكان ثقة ثم أخبرنا شيخنا أبو الحسن بن أحمد سماعا وكان ثقة ثم
 أخبرنا أبو علي البغدادى وكان ثقة ثم أخبرنا أبو القاسم
 الشيباني وكان ثقة ثم أخبرنا الحسن بن محمد القمي وكان ثقة
 أخبرنا ابن مالك وكان ثقة حدثنا عبد الله بن أحمد بن
 محمد وكان ثقة حدثني أبي وكان ثقة حدثنا وكيع وكان ثقة
 حدثنا مسعر وسفيان (الثوري) وكانا ثقتين عن عثمان
 ابن المغيرة الثقفي عن علي بن ربيعة الوالبي عن أساء ابن الحكم
 الفراري عن علي رضي الله تعالى عنه قال كنت إذا سمعت
 من رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثا نفعتني الله بما شاء
 منه وإذا حدثني غيره استخلفتني - فإذا أحلفت لي صدقتني

وان ابا بکر حدثنی وصدق ابو بکر انه سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال واما من رجل یتب ذنبا فیتوضا فیحسن الوضوء قال مسعر فیصلي و قال سفیان، ثم صلي رکعتین فیستغفر اللہ الاغفر له، هذا حدیث حسن صحیح الاسناد رواه ابوداود وسکت علیہ والترمذی وقال حسن والنسائی وابن ماجہ

۴۷

علیہ السلام
تیس واسطہ
ہیں۔

الحديث السابع والاربعون المسلسل بالسکاة
الصوفیة نفقنا اللہ بهم

اس حدیث میں
مجھ سے رسول
اللہ صلی اللہ

ارویہ عن اشیاخنا الثلاثة العلامة محمد حسب اللہ والعلامة
عبد الجلیل والعلامة محمد عبد الحق الصوفیان کلہم عن
الشیخ عبد الغنی الصوفی عن الشیخ عابد الصوفی عن عمہ محمد

۱۵ یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب کوئی حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتا تو میں اس سے متفع ہوا کرتا اور جب کوئی حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی غیر سے سنتا تو اس سے قسم طلب کرتا جب وہ قسم کھاتا تو میں اسکی تصدیق کرتا۔ لیکن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بغیر حلف کے میں اس حدیث کی تصدیق کرتی کہ انہوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی شخص کسی گناہ کا مرتکب ہو جائے اور اس کے بعد وہ شخص اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ پاک سے بخشش طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو بخش دیتا ہے ۱۲ سنیالیسویں حدیث۔ اس میں یہ سلسلہ ہے کہ ایک صوفی درمختصر صوفی روایت کرتا ہے ۱۲ جدا ہادی غفرلہ

حسين الصوفي عن محمد السمان الصوفي عن عبد الله بن
 سالم البصري الصوفي عن الشيخ البايع الصوفي عن الزين بن
 عبد الله بن محمد النخري الخنفي الصوفي عن الجمال يوسف
 ابن شيخ الاسلام زكريا الانصاري الصوفي عن ابيه شيخ الاسلام
 زكريا الصوفي عن شرف الدين المراغي الصوفي عن الزين
 عبد الرحيم العراقي الصوفي عن صلاح الدين خليل بن كيكلي
 المقدسي الصوفي عن الجمال داود العطار الصوفي باجازة عن
 محي الدين النووي الصوفي برواية عن الشيخ الاكبر محي الدين
 ابن عربي الحاتمي الصوفي عن البرهان ابي الفتح نصر بن محمد
 الحضرمي الصوفي عن القطب الرباني السيد عبد القادر
 الجيلاني الصوفي بسماة على ابي الفتح محمد عبد الباقي المعرف
 بابن البطي الصوفي باجازة من رزق الله بن عبد الوهاب
 اليمنى الصوفي عن شيخ الصوفية عجم اسان ابي عبد الرحمن
 محمد بن الحسين بن موسى الازدي السلي الصوفي حدثنا عبد الواحد
 ابن علي الساري الصوفي انا خالي بن القاسم الساري الصوفي

الحصري

اَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِبَادِ بْنِ مُسْلِمٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الصَّوْفِيِّ أَنَا عَبْدُ
 ابْنِ عَبْدِ الْعَامِرِ الصَّوْفِيِّ أَنَا سُورَةُ بْنُ شَدَّادِ الصَّوْفِيِّ عَنْ
 سَفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ^{۲۹} إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ الصَّوْفِيِّ عَنْ^{۳۰} مُوسَى بْنِ فَيْضٍ
 الرَّاعِي الصَّوْفِيِّ عَنْ^{۳۱} أَوْسٍ الْقُرْنِيِّ عَنْ^{۳۲} عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَكَ اللَّهُ تَعَالَى لِسْعَةً
 وَلِسْعَيْنِ أَسْمَاءُ مَائَةٍ عَيْرٍ وَاحِدٍ مِمَّنْ عَبْدُ اللَّهِ عَوْنُهُ هَذِهِ
 الْأَسْمَاءُ الْأَرْجَبُ لَهَا الْجَنَّةُ أَنَّهُ وَتَرْتَحِبُ الْوَتْرَهُ اللَّهُ
 الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ
 إِلَى الصُّبُورِ

۴۸

اس حدیث کے مسلسلہ میں اور رسول اللہ	<p> الْحَدِيثُ الثَّامِنُ مِنَ الْأَرْبَعُونَ الْمَسْلُوكِ بِالصُّوفِيَّةِ الْيَاقُوتُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سُرَّاهِمُ </p>	صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان تشریح واسطے ہیں۔
---	---	---

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ کے ستانوے نام ہیں (ایک کم سو) یعنی اللہ پاک کے
 بے حساب نام ہیں لیکن قرآن مجید میں جو مذکور ہیں وہ ایک کم سو نام ہیں جو مذکور ان ناموں سے اللہ پاک کو پکارنا
 اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور دوسری روایت میں یوں آیا ہے کہ جس نے ان ناموں کو یاد کر لیا وہ
 داخل جنت ہوگا بیشک وہ طاق ہے طاق کو درست رکھنا ہے وہ نام ہوا اللہ سے صبور تاکہ ہر
 ۲۔ اثر تالیسویں حدیث اسکا بھی ہر راوی صوفی ہے ۳۔ اساذ کبیر شیخ ابوالغنیث ابن جبل رحمہ اللہ کا
 ہے پوچھا گیا کہ صوفی کس کو کہتے ہیں فرمایا من صغی صغی عن اللہ وامتلى قلبه من العبر و انقلع
 الى الله عن البشر واستوى عند الذہب والملا یعنی صوفی وہ ہے کہ جکا باطن کو درست
 (بقیہ صفحہ آئندہ)

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بِرَادَةَ الصُّوفِي عَنْ أَبِي أَحْمَدَ مَنَّةَ اللَّهِ الْمَصْرِي
 الصُّوفِي عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْغَطَارِ الصُّوفِي عَنْ أَبِي الْعَلَامَةِ الْعَجَلَوِي
 الصُّوفِي قَالَ فِي تَبَتُّحَاتِنَا أَجَازَةً شَيْخُنَا الْمَلَّا إِلَيَّا لِيُكْرِى الصُّوفِي
 عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْكُورَانِي ثُمَّ الْمَدَانِي الصُّوفِي عَنْ شَيْخِهِ الْعَارِفِ أَحْمَدَ
 الْقَشَّاشِي الصُّوفِي عَنْ أَبِي الْمَوَاهِبِ أَحْمَدَ بْنِ عَلِي الشَّارَوِي
 الصُّوفِي عَنْ وَلَدِهِ الْعَارِفِ نُورِ الدِّينِ عَلِي بْنِ عَبْدِ الْقَدُوسِ
 الصُّوفِي عَنْ الشَّيْخِ الْعَارِفِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الشَّعْرَانِي الصُّوفِي
 عَنْ شَيْخِهِ الْإِسْلَامِ زَكِيَّ بْنِ مُحَمَّدٍ الصُّوفِي عَنْ الْعَارِفِ
 شَرْفِ الدِّينِ أَبِي الْفَتْحِ مُحَمَّدِ بْنِ نَزِيرِ الدِّينِ الْأَمَوِي الْمَوَارِغِي
 ثُمَّ الْمَدِينِي الصُّوفِي عَنْ شَرْفِ الدِّينِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
 الْهَاشِمِي النَّبِيدِي الْجَبَرْتِي الصُّوفِي بِإِجَازَتِهِ الْعَامَّةِ عَنْ الْمُسْنَدِ
 الْمُعْجَرِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ عَمْرِو الْوَائِي الصُّوفِي بِإِجَازَتِهِ الْعَامَّةِ عَنْ
 الْعَارِفِ يَا لَلَّهِ سَيِّدِي الدِّينِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ الصُّوفِي عَنْ

(بقیہ صفحہ گزشتہ) سے صاف اور قلب عبرتوں سے بھرا ہوا ہوا اور لوگوں سے منہ پھیر کر متوجہ الی اللہ ہو گیا
 ہوا اسکے پاس سونا اور خاک ہر دو برابر ہوں۔ اور ابو علی رودباری ہم سے پوچھا کیا تو فرمایا من لبس
 الصوف علی الصفا و سلك طرق المصطفی و اطعم الهوی ذوق الحقا و كانت الذنایم
 علی تقایین صوفی وہ ہے جو بے کدورت ہو کہ صوف پہنے اور طریق رسول پر چلے اور ہوائے نفس کو چھوڑے

کانرا چکھائے اور دنیا کو پس پشت ڈال دے اھ الزہر الباسم من روض الید غام صفحہ ۱۲

جمال الدین یونس بن یحیی الهاشمی الصوفی ^{۱۷} عن ابی الوقت
عبدالاول السجری الصوفی ^{۱۸} عن ابی اسمعیل عبد اللہ بن محمد
ابن مت الانصاری الهروی الحافظ الفقیہ المفسر المحقق
الصوفی انه قال فی کتابہ منازل السائرین اخبرنا ^{۱۹} حفرة
ابن محمد الحسینی الصوفی اخبرنا ابوالقاسم عبد الواحد بن احمد
الهاشمی الصوفی ^{۲۱} سمعت اباعبد اللہ علان بن یزید
الصوفی بالبصرة ^{۲۲} سمعت جعفر الخالدي الصوفی قال سمعت الجنید
الصوفی ^{۲۳} سمعت السری بن مغلس السقطی الصوفی ^{۲۴} عن معمر بن
الکرخی الصوفی ^{۲۵} عن جعفر بن محمد الصادق الصوفی ^{۲۶} عن ابی عبد الباقی
الصوفی ^{۲۷} عن ابی علی ^{۲۸} عن ابیہ الامام الحسین بن علی ^{۲۹} عن علی بن
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال "طلب الحق غربة" قال
الکورانی فی مسالک الابواب نقلًا عن الهروی حدیث غریب
قال فهو من رواية جعفر الصادق عن الباقر عن ابیہ عن الامام

۱۷ یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق بات کی طلب نادر ہے یا طلب حق نادر ہے یعنی
حق کے طالب بہت کم ہوتے ہیں ۱۸ محمد عبد البہادی غفرلہ

الحسین علی رضی اللہ عنہ رفعہ اہ و سواہ السیوطی فی
 جیاد المسلسلات بلفظ آخر من طریق آخر عن النبی عن النبی صلی
 اللہ علیہ وسلم قال « طلب الحق فرائضہ » وقال فیہ قال
 السلف ہذا حدیث غریب المتن عزیز الاسناد وحسن من وایت
 الصوفیۃ الزہاد اہ

۴۹

یہ انتیس
 واسطے ہیں۔

الحديث التاسع والأربعون
 بالصوفیۃ ایضاً فعنا اللہ بہم

اس حدیث کے سلسلہ
 میں مجھ سے رسول اکرم
 صلی اللہ علیہ وسلم

وبالاستناد الى العلامة العجلوني الصوفي قال اجازنا به شيخنا
 محمد ابوالطاهر الصوفي عن والده الشيخ ابراهيم الكوراني
 الصوفي عن شيخه العارف احمد بن محمد القشاشي الصوفي
 بسند السابق فيما قبله الى العارف بالله تعالى الشيخ محي الدين
 محمد بن العربي الصوفي عن الزاهد عبد الوهاب بن علي
 البغلادي الصوفي بقراءته على ابي الفضل احمد بن طاهر الصوفي

۱۔ دوسری روایت میں یوں آیا ہے کہ حق کی طلب فرض ہے ۱۲
 ۲۔ یہ انچاسویں حدیث ہے اسکی روایت میں بھی صوفیہ کا سلسلہ ہے ۱۲

بحق اجازتہ من الشیخ ابی بکر احمد بن علی الشیرازی الصوفی
 عن شیعہ الصوفیۃ بخراسان محمد بن الحسن السلمی الصوفی ^{۲۱} ^{۲۲} ^{۲۳} ^{۲۴} ^{۲۵} ^{۲۶} ^{۲۷} ^{۲۸} ^{۲۹} ^{۳۰} ^{۳۱} ^{۳۲} ^{۳۳} ^{۳۴} ^{۳۵} ^{۳۶} ^{۳۷} ^{۳۸} ^{۳۹} ^{۴۰} ^{۴۱} ^{۴۲} ^{۴۳} ^{۴۴} ^{۴۵} ^{۴۶} ^{۴۷} ^{۴۸} ^{۴۹} ^{۵۰} ^{۵۱} ^{۵۲} ^{۵۳} ^{۵۴} ^{۵۵} ^{۵۶} ^{۵۷} ^{۵۸} ^{۵۹} ^{۶۰} ^{۶۱} ^{۶۲} ^{۶۳} ^{۶۴} ^{۶۵} ^{۶۶} ^{۶۷} ^{۶۸} ^{۶۹} ^{۷۰} ^{۷۱} ^{۷۲} ^{۷۳} ^{۷۴} ^{۷۵} ^{۷۶} ^{۷۷} ^{۷۸} ^{۷۹} ^{۸۰} ^{۸۱} ^{۸۲} ^{۸۳} ^{۸۴} ^{۸۵} ^{۸۶} ^{۸۷} ^{۸۸} ^{۸۹} ^{۹۰} ^{۹۱} ^{۹۲} ^{۹۳} ^{۹۴} ^{۹۵} ^{۹۶} ^{۹۷} ^{۹۸} ^{۹۹} ^{۱۰۰} ^{۱۰۱} ^{۱۰۲} ^{۱۰۳} ^{۱۰۴} ^{۱۰۵} ^{۱۰۶} ^{۱۰۷} ^{۱۰۸} ^{۱۰۹} ^{۱۱۰} ^{۱۱۱} ^{۱۱۲} ^{۱۱۳} ^{۱۱۴} ^{۱۱۵} ^{۱۱۶} ^{۱۱۷} ^{۱۱۸} ^{۱۱۹} ^{۱۲۰} ^{۱۲۱} ^{۱۲۲} ^{۱۲۳} ^{۱۲۴} ^{۱۲۵} ^{۱۲۶} ^{۱۲۷} ^{۱۲۸} ^{۱۲۹} ^{۱۳۰} ^{۱۳۱} ^{۱۳۲} ^{۱۳۳} ^{۱۳۴} ^{۱۳۵} ^{۱۳۶} ^{۱۳۷} ^{۱۳۸} ^{۱۳۹} ^{۱۴۰} ^{۱۴۱} ^{۱۴۲} ^{۱۴۳} ^{۱۴۴} ^{۱۴۵} ^{۱۴۶} ^{۱۴۷} ^{۱۴۸} ^{۱۴۹} ^{۱۵۰} ^{۱۵۱} ^{۱۵۲} ^{۱۵۳} ^{۱۵۴} ^{۱۵۵} ^{۱۵۶} ^{۱۵۷} ^{۱۵۸} ^{۱۵۹} ^{۱۶۰} ^{۱۶۱} ^{۱۶۲} ^{۱۶۳} ^{۱۶۴} ^{۱۶۵} ^{۱۶۶} ^{۱۶۷} ^{۱۶۸} ^{۱۶۹} ^{۱۷۰} ^{۱۷۱} ^{۱۷۲} ^{۱۷۳} ^{۱۷۴} ^{۱۷۵} ^{۱۷۶} ^{۱۷۷} ^{۱۷۸} ^{۱۷۹} ^{۱۸۰} ^{۱۸۱} ^{۱۸۲} ^{۱۸۳} ^{۱۸۴} ^{۱۸۵} ^{۱۸۶} ^{۱۸۷} ^{۱۸۸} ^{۱۸۹} ^{۱۹۰} ^{۱۹۱} ^{۱۹۲} ^{۱۹۳} ^{۱۹۴} ^{۱۹۵} ^{۱۹۶} ^{۱۹۷} ^{۱۹۸} ^{۱۹۹} ^{۲۰۰} ^{۲۰۱} ^{۲۰۲} ^{۲۰۳} ^{۲۰۴} ^{۲۰۵} ^{۲۰۶} ^{۲۰۷} ^{۲۰۸} ^{۲۰۹} ^{۲۱۰} ^{۲۱۱} ^{۲۱۲} ^{۲۱۳} ^{۲۱۴} ^{۲۱۵} ^{۲۱۶} ^{۲۱۷} ^{۲۱۸} ^{۲۱۹} ^{۲۲۰} ^{۲۲۱} ^{۲۲۲} ^{۲۲۳} ^{۲۲۴} ^{۲۲۵} ^{۲۲۶} ^{۲۲۷} ^{۲۲۸} ^{۲۲۹} ^{۲۳۰} ^{۲۳۱} ^{۲۳۲} ^{۲۳۳} ^{۲۳۴} ^{۲۳۵} ^{۲۳۶} ^{۲۳۷} ^{۲۳۸} ^{۲۳۹} ^{۲۴۰} ^{۲۴۱} ^{۲۴۲} ^{۲۴۳} ^{۲۴۴} ^{۲۴۵} ^{۲۴۶} ^{۲۴۷} ^{۲۴۸} ^{۲۴۹} ^{۲۵۰} ^{۲۵۱} ^{۲۵۲} ^{۲۵۳} ^{۲۵۴} ^{۲۵۵} ^{۲۵۶} ^{۲۵۷} ^{۲۵۸} ^{۲۵۹} ^{۲۶۰} ^{۲۶۱} ^{۲۶۲} ^{۲۶۳} ^{۲۶۴} ^{۲۶۵} ^{۲۶۶} ^{۲۶۷} ^{۲۶۸} ^{۲۶۹} ^{۲۷۰} ^{۲۷۱} ^{۲۷۲} ^{۲۷۳} ^{۲۷۴} ^{۲۷۵} ^{۲۷۶} ^{۲۷۷} ^{۲۷۸} ^{۲۷۹} ^{۲۸۰} ^{۲۸۱} ^{۲۸۲} ^{۲۸۳} ^{۲۸۴} ^{۲۸۵} ^{۲۸۶} ^{۲۸۷} ^{۲۸۸} ^{۲۸۹} ^{۲۹۰} ^{۲۹۱} ^{۲۹۲} ^{۲۹۳} ^{۲۹۴} ^{۲۹۵} ^{۲۹۶} ^{۲۹۷} ^{۲۹۸} ^{۲۹۹} ^{۳۰۰} ^{۳۰۱} ^{۳۰۲} ^{۳۰۳} ^{۳۰۴} ^{۳۰۵} ^{۳۰۶} ^{۳۰۷} ^{۳۰۸} ^{۳۰۹} ^{۳۱۰} ^{۳۱۱} ^{۳۱۲} ^{۳۱۳} ^{۳۱۴} ^{۳۱۵} ^{۳۱۶} ^{۳۱۷} ^{۳۱۸} ^{۳۱۹} ^{۳۲۰} ^{۳۲۱} ^{۳۲۲} ^{۳۲۳} ^{۳۲۴} ^{۳۲۵} ^{۳۲۶} ^{۳۲۷} ^{۳۲۸} ^{۳۲۹} ^{۳۳۰} ^{۳۳۱} ^{۳۳۲} ^{۳۳۳} ^{۳۳۴} ^{۳۳۵} ^{۳۳۶} ^{۳۳۷} ^{۳۳۸} ^{۳۳۹} ^{۳۴۰} ^{۳۴۱} ^{۳۴۲} ^{۳۴۳} ^{۳۴۴} ^{۳۴۵} ^{۳۴۶} ^{۳۴۷} ^{۳۴۸} ^{۳۴۹} ^{۳۵۰} ^{۳۵۱} ^{۳۵۲} ^{۳۵۳} ^{۳۵۴} ^{۳۵۵} ^{۳۵۶} ^{۳۵۷} ^{۳۵۸} ^{۳۵۹} ^{۳۶۰} ^{۳۶۱} ^{۳۶۲} ^{۳۶۳} ^{۳۶۴} ^{۳۶۵} ^{۳۶۶} ^{۳۶۷} ^{۳۶۸} ^{۳۶۹} ^{۳۷۰} ^{۳۷۱} ^{۳۷۲} ^{۳۷۳} ^{۳۷۴} ^{۳۷۵} ^{۳۷۶} ^{۳۷۷} ^{۳۷۸} ^{۳۷۹} ^{۳۸۰} ^{۳۸۱} ^{۳۸۲} ^{۳۸۳} ^{۳۸۴} ^{۳۸۵} ^{۳۸۶} ^{۳۸۷} ^{۳۸۸} ^{۳۸۹} ^{۳۹۰} ^{۳۹۱} ^{۳۹۲} ^{۳۹۳} ^{۳۹۴} ^{۳۹۵} ^{۳۹۶} ^{۳۹۷} ^{۳۹۸} ^{۳۹۹} ^{۴۰۰} ^{۴۰۱} ^{۴۰۲} ^{۴۰۳} ^{۴۰۴} ^{۴۰۵} ^{۴۰۶} ^{۴۰۷} ^{۴۰۸} ^{۴۰۹} ^{۴۱۰} ^{۴۱۱} ^{۴۱۲} ^{۴۱۳} ^{۴۱۴} ^{۴۱۵} ^{۴۱۶} ^{۴۱۷} ^{۴۱۸} ^{۴۱۹} ^{۴۲۰} ^{۴۲۱} ^{۴۲۲} ^{۴۲۳} ^{۴۲۴} ^{۴۲۵} ^{۴۲۶} ^{۴۲۷} ^{۴۲۸} ^{۴۲۹} ^{۴۳۰} ^{۴۳۱} ^{۴۳۲} ^{۴۳۳} ^{۴۳۴} ^{۴۳۵} ^{۴۳۶} ^{۴۳۷} ^{۴۳۸} ^{۴۳۹} ^{۴۴۰} ^{۴۴۱} ^{۴۴۲} ^{۴۴۳} ^{۴۴۴} ^{۴۴۵} ^{۴۴۶} ^{۴۴۷} ^{۴۴۸} ^{۴۴۹} ^{۴۵۰} ^{۴۵۱} ^{۴۵۲} ^{۴۵۳} ^{۴۵۴} ^{۴۵۵} ^{۴۵۶} ^{۴۵۷} ^{۴۵۸} ^{۴۵۹} ^{۴۶۰} ^{۴۶۱} ^{۴۶۲} ^{۴۶۳} ^{۴۶۴} ^{۴۶۵} ^{۴۶۶} ^{۴۶۷} ^{۴۶۸} ^{۴۶۹} ^{۴۷۰} ^{۴۷۱} ^{۴۷۲} ^{۴۷۳} ^{۴۷۴} ^{۴۷۵} ^{۴۷۶} ^{۴۷۷} ^{۴۷۸} ^{۴۷۹} ^{۴۸۰} ^{۴۸۱} ^{۴۸۲} ^{۴۸۳} ^{۴۸۴} ^{۴۸۵} ^{۴۸۶} ^{۴۸۷} ^{۴۸۸} ^{۴۸۹} ^{۴۹۰} ^{۴۹۱} ^{۴۹۲} ^{۴۹۳} ^{۴۹۴} ^{۴۹۵} ^{۴۹۶} ^{۴۹۷} ^{۴۹۸} ^{۴۹۹} ^{۵۰۰} ^{۵۰۱} ^{۵۰۲} ^{۵۰۳} ^{۵۰۴} ^{۵۰۵} ^{۵۰۶} ^{۵۰۷} ^{۵۰۸} ^{۵۰۹} ^{۵۱۰} ^{۵۱۱} ^{۵۱۲} ^{۵۱۳} ^{۵۱۴} ^{۵۱۵} ^{۵۱۶} ^{۵۱۷} ^{۵۱۸} ^{۵۱۹} ^{۵۲۰} ^{۵۲۱} ^{۵۲۲} ^{۵۲۳} ^{۵۲۴} ^{۵۲۵} ^{۵۲۶} ^{۵۲۷} ^{۵۲۸} ^{۵۲۹} ^{۵۳۰} ^{۵۳۱} ^{۵۳۲} ^{۵۳۳} ^{۵۳۴} ^{۵۳۵} ^{۵۳۶} ^{۵۳۷} ^{۵۳۸} ^{۵۳۹} ^{۵۴۰} ^{۵۴۱} ^{۵۴۲} ^{۵۴۳} ^{۵۴۴} ^{۵۴۵} ^{۵۴۶} ^{۵۴۷} ^{۵۴۸} ^{۵۴۹} ^{۵۵۰} ^{۵۵۱} ^{۵۵۲} ^{۵۵۳} ^{۵۵۴} ^{۵۵۵} ^{۵۵۶} ^{۵۵۷} ^{۵۵۸} ^{۵۵۹} ^{۵۶۰} ^{۵۶۱} ^{۵۶۲} ^{۵۶۳} ^{۵۶۴} ^{۵۶۵} ^{۵۶۶} ^{۵۶۷} ^{۵۶۸} ^{۵۶۹} ^{۵۷۰} ^{۵۷۱} ^{۵۷۲} ^{۵۷۳} ^{۵۷۴} ^{۵۷۵} ^{۵۷۶} ^{۵۷۷} ^{۵۷۸} ^{۵۷۹} ^{۵۸۰} ^{۵۸۱} ^{۵۸۲} ^{۵۸۳} ^{۵۸۴} ^{۵۸۵} ^{۵۸۶} ^{۵۸۷} ^{۵۸۸} ^{۵۸۹} ^{۵۹۰} ^{۵۹۱} ^{۵۹۲} ^{۵۹۳} ^{۵۹۴} ^{۵۹۵} ^{۵۹۶} ^{۵۹۷} ^{۵۹۸} ^{۵۹۹} ^{۶۰۰} ^{۶۰۱} ^{۶۰۲} ^{۶۰۳} ^{۶۰۴} ^{۶۰۵} ^{۶۰۶} ^{۶۰۷} ^{۶۰۸} ^{۶۰۹} ^{۶۱۰} ^{۶۱۱} ^{۶۱۲} ^{۶۱۳} ^{۶۱۴} ^{۶۱۵} ^{۶۱۶} ^{۶۱۷} ^{۶۱۸} ^{۶۱۹} ^{۶۲۰} ^{۶۲۱} ^{۶۲۲} ^{۶۲۳} ^{۶۲۴} ^{۶۲۵} ^{۶۲۶} ^{۶۲۷} ^{۶۲۸} ^{۶۲۹} ^{۶۳۰} ^{۶۳۱} ^{۶۳۲} ^{۶۳۳} ^{۶۳۴} ^{۶۳۵} ^{۶۳۶} ^{۶۳۷} ^{۶۳۸} ^{۶۳۹} ^{۶۴۰} ^{۶۴۱} ^{۶۴۲} ^{۶۴۳} ^{۶۴۴} ^{۶۴۵} ^{۶۴۶} ^{۶۴۷} ^{۶۴۸} ^{۶۴۹} ^{۶۵۰} ^{۶۵۱} ^{۶۵۲} ^{۶۵۳} ^{۶۵۴} ^{۶۵۵} ^{۶۵۶} ^{۶۵۷} ^{۶۵۸} ^{۶۵۹} ^{۶۶۰} ^{۶۶۱} ^{۶۶۲} ^{۶۶۳} ^{۶۶۴} ^{۶۶۵} ^{۶۶۶} ^{۶۶۷} ^{۶۶۸} ^{۶۶۹} ^{۶۷۰} ^{۶۷۱} ^{۶۷۲} ^{۶۷۳} ^{۶۷۴} ^{۶۷۵} ^{۶۷۶} ^{۶۷۷} ^{۶۷۸} ^{۶۷۹} ^{۶۸۰} ^{۶۸۱} ^{۶۸۲} ^{۶۸۳} ^{۶۸۴} ^{۶۸۵} ^{۶۸۶} ^{۶۸۷} ^{۶۸۸} ^{۶۸۹} ^{۶۹۰} ^{۶۹۱} ^{۶۹۲} ^{۶۹۳} ^{۶۹۴} ^{۶۹۵} ^{۶۹۶} ^{۶۹۷} ^{۶۹۸} ^{۶۹۹} ^{۷۰۰} ^{۷۰۱} ^{۷۰۲} ^{۷۰۳} ^{۷۰۴} ^{۷۰۵} ^{۷۰۶} ^{۷۰۷} ^{۷۰۸} ^{۷۰۹} ^{۷۱۰} ^{۷۱۱} ^{۷۱۲} ^{۷۱۳} ^{۷۱۴} ^{۷۱۵} ^{۷۱۶} ^{۷۱۷} ^{۷۱۸} ^{۷۱۹} ^{۷۲۰} ^{۷۲۱} ^{۷۲۲} ^{۷۲۳} ^{۷۲۴} ^{۷۲۵} ^{۷۲۶} ^{۷۲۷} ^{۷۲۸} ^{۷۲۹} ^{۷۳۰} ^{۷۳۱} ^{۷۳۲} ^{۷۳۳} ^{۷۳۴} ^{۷۳۵} ^{۷۳۶} ^{۷۳۷} ^{۷۳۸} ^{۷۳۹} ^{۷۴۰} ^{۷۴۱} ^{۷۴۲} ^{۷۴۳} ^{۷۴۴} ^{۷۴۵} ^{۷۴۶} ^{۷۴۷} ^{۷۴۸} ^{۷۴۹} ^{۷۵۰} ^{۷۵۱} ^{۷۵۲} ^{۷۵۳} ^{۷۵۴} ^{۷۵۵} ^{۷۵۶} ^{۷۵۷} ^{۷۵۸} ^{۷۵۹} ^{۷۶۰} ^{۷۶۱} ^{۷۶۲} ^{۷۶۳} ^{۷۶۴} ^{۷۶۵} ^{۷۶۶} ^{۷۶۷} ^{۷۶۸} ^{۷۶۹} ^{۷۷۰} ^{۷۷۱} ^{۷۷۲} ^{۷۷۳} ^{۷۷۴} ^{۷۷۵} ^{۷۷۶} ^{۷۷۷} ^{۷۷۸} ^{۷۷۹} ^{۷۸۰} ^{۷۸۱} ^{۷۸۲} ^{۷۸۳} ^{۷۸۴} ^{۷۸۵} ^{۷۸۶} ^{۷۸۷} ^{۷۸۸} ^{۷۸۹} ^{۷۹۰} ^{۷۹۱} ^{۷۹۲} ^{۷۹۳} ^{۷۹۴} ^{۷۹۵} ^{۷۹۶} ^{۷۹۷} ^{۷۹۸} ^{۷۹۹} ^{۸۰۰} ^{۸۰۱} ^{۸۰۲} ^{۸۰۳} ^{۸۰۴} ^{۸۰۵} ^{۸۰۶} ^{۸۰۷} ^{۸۰۸} ^{۸۰۹} ^{۸۱۰} ^{۸۱۱} ^{۸۱۲} ^{۸۱۳} ^{۸۱۴} ^{۸۱۵} ^{۸۱۶} ^{۸۱۷} ^{۸۱۸} ^{۸۱۹} ^{۸۲۰} ^{۸۲۱} ^{۸۲۲} ^{۸۲۳} ^{۸۲۴} ^{۸۲۵} ^{۸۲۶} ^{۸۲۷} ^{۸۲۸} ^{۸۲۹} ^{۸۳۰} ^{۸۳۱} ^{۸۳۲} ^{۸۳۳} ^{۸۳۴} ^{۸۳۵} ^{۸۳۶} ^{۸۳۷} ^{۸۳۸} ^{۸۳۹} ^{۸۴۰} ^{۸۴۱} ^{۸۴۲} ^{۸۴۳} ^{۸۴۴} ^{۸۴۵} ^{۸۴۶} ^{۸۴۷} ^{۸۴۸} ^{۸۴۹} ^{۸۵۰} ^{۸۵۱} ^{۸۵۲} ^{۸۵۳} ^{۸۵۴} ^{۸۵۵} ^{۸۵۶} ^{۸۵۷} ^{۸۵۸} ^{۸۵۹} ^{۸۶۰} ^{۸۶۱} ^{۸۶۲} ^{۸۶۳} ^{۸۶۴} ^{۸۶۵} ^{۸۶۶} ^{۸۶۷} ^{۸۶۸} ^{۸۶۹} ^{۸۷۰} ^{۸۷۱} ^{۸۷۲} ^{۸۷۳} ^{۸۷۴} ^{۸۷۵} ^{۸۷۶} ^{۸۷۷} ^{۸۷۸} ^{۸۷۹} ^{۸۸۰} ^{۸۸۱} ^{۸۸۲} ^{۸۸۳} ^{۸۸۴} ^{۸۸۵} ^{۸۸۶} ^{۸۸۷} ^{۸۸۸} ^{۸۸۹} ^{۸۹۰} ^{۸۹۱} ^{۸۹۲} ^{۸۹۳} ^{۸۹۴} ^{۸۹۵} ^{۸۹۶} ^{۸۹۷} ^{۸۹۸} ^{۸۹۹} ^{۹۰۰} ^{۹۰۱} ^{۹۰۲} ^{۹۰۳} ^{۹۰۴} ^{۹۰۵} ^{۹۰۶} ^{۹۰۷} ^{۹۰۸} ^{۹۰۹} ^{۹۱۰} ^{۹۱۱} ^{۹۱۲} ^{۹۱۳} ^{۹۱۴} ^{۹۱۵} ^{۹۱۶} ^{۹۱۷} ^{۹۱۸} ^{۹۱۹} ^{۹۲۰} ^{۹۲۱} ^{۹۲۲} ^{۹۲۳} ^{۹۲۴} ^{۹۲۵} ^{۹۲۶} ^{۹۲۷} ^{۹۲۸} ^{۹۲۹} ^{۹۳۰} ^{۹۳۱} ^{۹۳۲} ^{۹۳۳} ^{۹۳۴} ^{۹۳۵} ^{۹۳۶} ^{۹۳۷} ^{۹۳۸} ^{۹۳۹} ^{۹۴۰} ^{۹۴۱} ^{۹۴۲} ^{۹۴۳} ^{۹۴۴} ^{۹۴۵} ^{۹۴۶} ^{۹۴۷} ^{۹۴۸} ^{۹۴۹} ^{۹۵۰} ^{۹۵۱} ^{۹۵۲} ^{۹۵۳} ^{۹۵۴} ^{۹۵۵} ^{۹۵۶} ^{۹۵۷} ^{۹۵۸} ^{۹۵۹} ^{۹۶۰} ^{۹۶۱} ^{۹۶۲} ^{۹۶۳} ^{۹۶۴} ^{۹۶۵} ^{۹۶۶} ^{۹۶۷} ^{۹۶۸} ^{۹۶۹} ^{۹۷۰} ^{۹۷۱} ^{۹۷۲} ^{۹۷۳} ^{۹۷۴} ^{۹۷۵} ^{۹۷۶} ^{۹۷۷} ^{۹۷۸} ^{۹۷۹} ^{۹۸۰} ^{۹۸۱} ^{۹۸۲} ^{۹۸۳} ^{۹۸۴} ^{۹۸۵} ^{۹۸۶} ^{۹۸۷} ^{۹۸۸} ^{۹۸۹} ^{۹۹۰} ^{۹۹۱} ^{۹۹۲} ^{۹۹۳} ^{۹۹۴} ^{۹۹۵} ^{۹۹۶} ^{۹۹۷} ^{۹۹۸} ^{۹۹۹} ^{۱۰۰۰}

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک یہ بات ضعف یقین سے ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کی ناخوشی کے ساتھ لوگوں کو خوش کرے اور اللہ تعالیٰ کے عطا کئے ہوئے رزق پر لوگوں کا شکر ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کی نادمی ہوئی چیز پر یعنی کسی چیز کے زدنے سے لوگوں کی مذمت کرے۔ بیشک اللہ پاک کا رزق ایسا ہے کہ اسکو کبھی بھروسہ کی وجہ نہیں سمجھیں لاسکتی اور کسی ناخوشی اسکو روک نہیں سکتی۔ تحقیق اللہ پاک اپنی حکمت و جلال سے آسائش اور فرحت تو رضامندی میں اور غم اور خوف کو شک اور ناخوشی میں گردانا ہے ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ

کافر ان الله بجلته وجلاله جعل الروح والفرح في
 الرضى وجعل الهم والخوف في الشك والسخط،
 وله شاهد من وجه اخر على خروجه ابو نعيم عن ابن مسعود رفعه
 "لا ترضين احدا بسخط الله ولا تحمد احدا على
 فضل الله ولا تذمر احدا على ما لم يوتك الله فان
 رزق الله تعالى لا يسوق اليك حرص ولا يردك
 عنك كره كافر ان الله تعالى يقسطه وعدله جعل
 الروح والفرح في الرضى واليقين وجعل الهم والحزن
 والشك في السخط،" وله شاهد ايضا عن ابن مسعود
 ايضا اخرج ابن ابى الدنيا عنه بلفظ "ان الروح والفرح
 في اليقين الرضى والغم والحزن في الشك والسخط" انتهى مختصرا

عليه وسلم

جلیلین اسطی

الحديث الخمس المسلسل
 بالصوفية ايضا

اس حدیث میں مجھ سے

رسول اللہ صلی اللہ

۱۵ اس حدیث کا بھی مطلب قریب قریب وہی ہے جو اس سے پہلی حدیث میں گزرا صرف الفاظ کا فرق ہے
 ۱۶ یہ پچاسویں حدیث ہے اس کے بھی راوی صوفیائے کرام ہیں ۱۲ محمد عبد البہادی غفر اللہ ذنوبہ

وبالسند إلى الشيخ محمد بن الدين بن العربي عن أبي الخير أحمد
 ابن اسمعيل الطالقاني عن أبي عبد الله محمد بن الفضل الفراء
 عن أبي بكر البیهقي أخبرنا علي بن أحمد بن عیدان أخبرنا أحمد
 ابن عیدان لصفار حدثني محمد بن الفضل بن جابر حدثنا
 الهيثم بن خارجة ومهدي بن حفص قال حدثنا اسمعيل
 عیاش عن المطعم بن المقلام عن نصیح العیسی عن ركب المص
 رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

«طوبى لمن تواضع من غير منقصة» (وفي رواية)

في غير منقصة وذل في نفسه من غير مسكنة والفق

مالا جمعه في غير معصية ورحم اهل الدال والمسكنة

وخالط اهل الفقه والحكمة طوبى لمن ذل في نفسه

وطاب كسبه وصلحت سيرته وصلحت علانيته

اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خوشی ہے اس شخص کیلئے جس نے بغیر منقصت کے تواضع اور اپنے
 نفس میں بغیر خواری ہونیکے ذلت اختیار کی اور اپنے جمع کئے ہوئے مال کو غیر معصیت میں خرچ کیا اور ذلت و
 خواری والوں پر رحم کیا۔ اور فقہ اور حکماء والوں کی صحبت میں رہا۔ خوشی ہے اس کے لئے جبکہ نفس
 ذلیل اور کسب پاک اور باطن درست اور ظاہر صلاحیت والا ہو اور لوگوں سے اسکا شر علیحدہ رہا۔ اور
 خوشی ہے اس کے لئے جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور اپنے فضول لینے حاجت سے بچے ہوئے مال کو نیک کاموں
 (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

(و فی روایت) و کومت علانیة (بدل صلح علانیة)
 و عن ابن النضر عن النضر بن شریک و طوی بن یونس عن یونس بن یونس و الفقی
 الفضل بن من ماله و امسک الفضل بن من قوله " قال العلامة
 العجلونی عن الامام الکوری انہ ذکر فی مسالک الابرار
 ان الحدیث حسن وان ركب المصری کندی صحابا اجمعوا
 علی ذکرہ فی الصحابة وان کان غیر مشہور فہم ماہ و هو
 بفتح الراء و سکون الکاف اخر و موحدة انتهى

اس حدیث کے سلسلہ میں میرے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ
 الحدیث الحادی فی المسلسل
 بالنہاء و انا بفضل اللہ تعالیٰ ماہر النہاء

فاقول حدیثی شیخی العلامة عبد الجلیل برادہ النحوی عن احمد
 اللہ المصری النحوی عن العلامة احمد بن عبید العطار الدمشقی
 النحوی عن العلامة محمد الشام مولانا اسمعیل العجلونی النحوی
 حدیثنا شیخنا اجازة الوالمواہب النحوی عن والدہ عبد الباقی الخلیل
 النحوی حدیثنا الشیخ موسی النحوی اخبرنا زین الدین بن سلطان

(تقریباً ۳۶۶) میں خرچ کیا اور اپنے فضول کلام فی ضروری باتوں کو اپنی باتوں سے روک رکھا طلب
 یہ ہے کہ مال فضول میں اتفاق اور کلام فضول میں اساک کیا۔ سبحان اللہ کیا عمدہ تصدیق والی حدیث ہے اللہ پاک

مجدد قاضی کو اور سب مسلمانوں کو اس پر عمل نصیب فرمائے سائیں ۱۲ محمد عبد الباقی عن غفرلہ
 لہ اکاد فی حدیث۔ اسکا ہر راوی بخیر ہے ۱۲ محمد عبد الباقی کان لہ اللہ ذو الایادی۔

النخوي اخبرنا الشيخ شمس الدين بن طولون النخوي انبانا ^{١١}الحبيب الدين
 محمد بن عبد الرحمن بن جمال الدين الانصاري النخوي انا ^{١٢}تقي الدين
 احمد الشمني النخوي اخبرنا ^{١٣}سراج الدين عمر بن رسلان البلقيني
 النخوي انا ^{١٤}الامام ابو حيان محمد بن يوسف الاندلسي النخوي
 انا ^{١٥}ابو محمد عبد الله بن هارون النخوي انبانا ابو القاسم بن
 محمد لطيسان النخوي اخبرنا ابو جعفر احمد بن يحيى الاديب النخوي
 قلت له احدثك ابو عبد الله جعفر بن محمد بن مكي النخوي
 قراءة فاقربه قال انبانا ابو مروان عبد الملك الماهر في العربية
 انا ^{١٦}ابو القاسم بن عبد الله شارح ديوان المتنبى قال انبانا ^{١٧}ابي
 عبد الله وهو احد الحفاظ النخوي انبانا ^{١٨}قاسم بن اصبع النخوي
 انبانا ^{١٩}عبد الله بن مسلم بن قتيبة صاحب الغريب النخوي انبانا ^{٢٠}ن
 احمد بن خليل البغدادى النخوي انبانا ^{٢١}عبد الملك الامام الاصحى
 النخوي اخبرنا ابو هلال محمد بن سليم النخوي عن ^{٢٢}عبد الله بن
 بريدة النخوي عن ابيه بريدة الاسلمي رضى الله تعالى عنه
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

حدثنا

حدثنا

دو سید آدمؑ دنیا والاخرۃ الحمد وسید رحمان
 اهل الجنة الفاعیۃ، و اخرجہا الجلال السیوطی فی جیاد
 المسلسلات بالسند المتقدم بعینہ و یلفظ الحدیث ثم قال اخرجہ
 الطبرانی فی احد معاجمہ و ابو نعیم فی الطب النبوی و البیہقی
 فی شعب الایمان و ابو عثمان الصابونی فی المائتین عن ابی ہلال
 بہ و قال الطبرانی و البیہقی و الصابونی ان ابا ہلال تفرد بہ
 عن ابن بریق و ابو ہلال وثق و فیہ بعض ضعف - قال البیہقی
 ہذا لجماعۃ عن ابی ہلال تفرد بہ ابو ہلال محمد بن مسلم
 لطیفۃ - نروی العربیۃ عن شیخنا العلامة برادہ عن احمد بن
 عن عبید العطار عن اسمعیل العجلونی عن عبد الجلیل عن والدہ
 ابی المواہب عن والدہ عبد الباقی عن عمر القاسمی عن ابی ہریرۃ

۱۔ یعنی دنیا اور آخرت کے سالنوں کا سردار گوشت - اور اہل جنت کی خوشبوئوں کا سردار نافید ہے - نافیدہ
 ایک خوشبو کا نام ہے ۱۲

۲۔ آدم رضیم الرحمن والذال المہملۃ و یجوز اسکا تھاجمع ادا م قبل ہو بالاسکان المفرد بالمضم
 الجمع - و فی صحیح البخاری فی باب الادم فاتی بخبر و ادم من ادم البیت الخ ۳۔ فاعیۃ
 شگوفہ خا آنکہ شاخ خا و رزم و از گون کا رند و شگوفہ کا از ان ہم رسد و نباتہ خوشہ ہو و آب رافا فہ گویند
 کذا فی المنتخب - و ہی نور الحنا ای ذہر ہا ذکرہ الا صمعی کذا فی ثبت الامام العجلونی
 یعنی نافیدہ خا کی کلیوں کو کہتے ہیں ۱۲ محمد عبد الہادی غفرلہ ر و لوالدیہ

الفزری عن الجلال السيوطي عن الكافيجي عن الشمس الحيارى
 عن أكل الدين الحنفی عن أثير الدين أبي حيان عن ابن أبي
 الإحوص عن أبي علي الشلوبين عن فخر بن يحيى الرعيني الأشيلي
 عن أبي الرماك عن ابن الأخضر عن ابن طراوة عن يونس
 ابن عيسى الأعمش عن أبي علي القالي عن ابن درستويه عن
 المبرد عن المازني عن الأخفش الأوسط سعيد بن مسعدة
 عن سيبويه عن الخليل بن أحمد عن عيسى بن عمر عن أبي عمرو
 ابن العلاء عن نصر بن عاصم عن أبي الأسود الدؤلي عن
 علي رضي الله عنه وهو أول من أمر أبا الأسود بوضع الفحو
 لما كتب - قال العجلاوني ذكر السيوطي في شرح الفيتة في
 النج وكذا في الأشباه والنظائر النحوية لراه

۵۲

اس حدیث میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک	الحديث الثاني والخمسون المسلسل بالشعراء	تیس (۳۳) واسطے ہیں۔
--	--	------------------------

وانا في شعر في الجملة حدثنا اجازة شيخنا العلامة عبد الجليل بـ
 وله شعر ومن ذلك قوله

اسیہ با دو زین حدیث ہے۔ جس میں شعرا کا سلسلہ ہے لیکن اس کا ہر راوی شاعر ہے ۱۲

لا أنظر

مما رأيت من الإلزام ومكرهم وأجانب المرأة خوفاً أن ترى	أصبحت أفرق أن أرى أنسا نا عيني بها من عكسها أنسا نا
وله أيضاً	
أما رأيت لدها خرج شوكة فاعلم بان مراده من نقشها	من رجل شخص عاجز متوان ادخالها في عين شخص ثان
<p>وله مقطعات تشتمل على معان بليغة ومقاصد مخترعة غريبة أوردتها في غير هذا الكتاب - قال حدثنا أحمد بنته الله وله شعر حدثنا أحمد بن عبيد بن عطار وله شعر حدثنا الإمام العجلوني وله شعر قال في ثبته حدثنا أجازة شيخنا العارف عبد الغني النا بلسي وله شعر ملأ الخافقين مسطر في دواوينه وغيرها ثم حدثنا شيخنا عبد الباقي الحبلي وله شعر ثم حدثنا الشيخ موسى الحجادي وكان له شعر عن الشيخ زين الدين بن سلطان</p>	

وكان لشعر أنبانا^{١١} الشمس بن طولون وكان شاعرا أنبانا
 أبو الفتح محمد بن محمد المنزى الشاعر الملقب أخيرا^{١٢} شهاب الدين
 أبو الطيب الخزرجي الشاعر أخيرا^{١٣} الحافظ زين الدين عبد الرحيم العوا^{١٤}
 وكان ينظم الشعر قال أنبانا^{١٥} صلاح الدين خليل بن كيكلي الصفي
 وكان لشعر أخيرا^{١٦} شرف الدين أحمد الخطيب وكان له شعر
 أنبانا^{١٧} أبو المحرر علي السنجاري ذو النظم الشهير أنبانا^{١٨} أبو طاهر
 السلفي والشعر الكثير أنبانا^{١٩} أبو الوفا علي بن شهر يار الرغفاني
 وكان لشعر أخيرا^{٢٠} أبو القاسم عبد الملك ابن المطهر الشاعر
 أنبانا^{٢١} أبو جعفر محمد بن الحسين الزاهد كان لشعر أنبانا^{٢٢}
 أبو بكر عبد الله بن أحمد القاري الشاعر أخيرا^{٢٣} أبو عثمان سعيد
 ابن زيد الشاعر عرشنا^{٢٤} عبد السلام بن عباد الشاعر الشهير
 بديك الجن أخيرا^{٢٥} خالي همام بن غالب الغزواني الشاعر قال
 أنشدت النبي صلى الله عليه وسلم بلغنا السماء مجدنا وحدها
 وفي رواية ذكرها شيخنا عقيلة في مسلسلاته بلفظ بلغنا السما
 مجدنا وعزا وسودا^{٢٦} وأنا لفرح فوق ذلك منظم^{٢٧} وقال

النبی صلی اللہ علیہ وسلم «این المظہریا ابالی» قلت الجنة
 قال «اجل نشاء اللہ تعالیٰ» قال ثم قلت ولا خیر فی
 حلم اذا لم یکن له؛ یوارد تمحی صفوا ان یکدرا؛ ولا خیر فی
 جہل اذا لم یکن له؛ یحلم اذا ما اردد الامر اصدا؛
 فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم «لا یفضض اللہ
 فالتین»

الحديث الثالث والخمسون المسلسل
 بانفراد كل راو من رواة بصفة عظيمة
 في زمانه

۵۳۷

ارویہ عن مولانا عبد الجلیل المدنی ادیب عصر و شاعر دہرہ

۱۵ یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرزدق شاعر کے اشعار سن کر دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے منہ کو نہ توڑے
 یعنی تمہارے دانت گرنے نہ پائیں۔ جب طرح عباس رضی اللہ عنہ کے اس معروضہ پر دیکھا رسول اللہ میں آپ کی
 مدح کرنا چاہتا ہوں اور نابغہ جعدی کے قصیدہ رائدہ کو سن کر آپ نے یہی دعا دی تھی۔ پس نابغہ ایک سو سال
 کی عمر تک زندہ رہے اور انکا کوئی دانت نہ گرا۔ اس سے معلوم ہوا کہ آپ کی مدح و ثنا کرنی آپ کی خوشنودی
 کا باعث ہے مگر تعریف دہی پسند محبوب ہوتی ہے جو اطاقہ کیا تھہرے اور جو بغیر اطاقہ کے صرف تعریف
 کیجائے تو وہ چنڈاں مقبر اور موجب خوشنودی نہیں ہو سکتی۔ (اللہ پاک ہم سکور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم
 کا امانت اور تعریف کرنی نصیب فرمائے۔ آمین ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ ذنوبہ
 ۱۳ تہ نہجین حدیث۔ اسکا سلسلہ ایسا ہے کہ اسکا ہر راوی ایک صفت میں اپنے زمانہ کا یکساں تھا ۱۲

عَنْ السَّيِّدِ إِسْمَاعِيلَ الْبَرْزَنْجِيِّ زَاهِدٍ عَصْرٍ عَنْ صَلَاحِ الْفَلَا فِي صَوْفِ
 زَمَانَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَنَةِ الْفَلَا فِي مُحَدَّثِ زَمَانِهِ عَنْ الشَّرِيفِ
 مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نَادِرٍ قَتَّةٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْجَمَالِيِّ سِرَاجٍ عَصْرٍ عَنْ
 الْحَافِظِ السَّيُوطِيِّ مَجِدٍ زَمَانَهُ وَمُحَدَّثِ أَوَانِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَهْدٍ أَوْ حُلٍ
 عَصْرٍ عَنْ الْإِمَامِ الْجَزْرِيِّ قَارِيٍّ وَقَتِهِ وَمُحَدَّثِ دَهْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا
 الْإِمَامُ جَمَالُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَمَالِيُّ زَاهِدٌ عَصْرٍ
 أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ مُسْعِدُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْعُودٍ مُحَدَّثٌ فَارِسِيٌّ زَمَانَهُ
 أَنَا الشَّيْخُ طَهِيرُ الدِّينِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْمُطْفِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيْرَازِيِّ
 عَالِمٍ وَقَتِهِ أَنَا أَبُو طَاهِرٍ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ أَبِي الرَّبِيعِ الْخَنْقِ مُحَدَّثٌ
 زَمَانَهُ أَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَابُورٍ الْقَلَابِيسِيِّ شَيْخٍ عَصْرٍ
 أَنَا أَبُو الْمُبَارَكِ عَبْدُ الْغُزَّيْنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْأَدْمِيَّ
 إِمَامٌ أَوَانَهُ أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي إِهْيَمٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ نَادِرٍ
 دَهْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَلَاحٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَلِيِّ النِّسَابِيِّ
 غَرِيبٍ وَقَتِهِ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزَّيَّادِيُّ
 فَرِيدٍ هَرَّ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمِ الْبَلَاذَرِيُّ

حافظ زمانہ ثناء محمد بن الحسن بن علی امام عصر ثناء ابی الحسن
 ابن علی السید المحبوب ثناء ابی علی بن موسیٰ الرضی ثناء ابی موسیٰ
 ابن جعفر الکامل ثناء ابی جعفر بن محمد الصادق ثناء ابی محمد بن علی
 الباقر ثناء ابی علی بن الحسین زین العابدین ثناء ابی الحسین
 ابن علی سید الشهداء ثناء ابی علی بن ابی طالب سید الاولیاء
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم اخبرانی سید الانبیاء محمد بن
 عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال وَاخْبِرْنِي جَبْرِئِيلُ سَيِّدَ
 الْمَلَائِكَةِ قَالَ قَالَ اللَّهُ سَيِّدُ السَّادَاتِ اِنِّیْ اَنَا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اَنَا مِنْ اَقْرَبِيْ بِالْوَحِيدِ خَلْ حَصْنِيْ وَمِنْ خَلْ
 حَصْنِيْ اَمِنْ مِنْ عَدَايَ قَالَ الْاِمَامُ الْجَزَرِيْ فِيْ اسْنَنِ
 الْمَطَالِبِ كَذَا وَقَعَ هَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا السِّيَاقِ مِنَ الْمَسْلُوكَاتِ
 السَّعْدِيَّةِ وَالْعَمَلِيَّةِ عَلَى الْبِلَادِ ذَرَعًا وَاللَّهُ تَعَالَى اعْلَمُ

اے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ کو فرشتوں کے سردار جبریل علیہ السلام نے خبر
 دی کہ تمام سرداروں کے سردار اللہ جل شانہ نے فرمایا کہ میں ہی معبود حقیقی ہوں میرے سوا کوئی
 معبود حقیقی نہیں ہے جس نے میری وعایت کا اقرار کیا وہ میرے قلعہ (خفاکہ) میں داخل ہو گیا
 اور میرے قلعہ میں داخل ہوا وہ میرے خدایا سے بگلیا کا محمد عبد الباقی غفر اللہ لہ

اس حدیث کے
سلسلہ میں میرے
اور رسول اللہ

الحاکم الثالث الرابع والخمسون المسلسل
بکون کل راوی من بلد

صلی اللہ علیہ وسلم
کے درمیان
جو حسین اسلمین

از رویہ عن مولانا عبد الجلیل المدنی عن منہ اللہ المصری
الازہری عن عبد الرحمن الکزبری الدمشقی عن ابن بدی
المقدسی عن ابی النضر مصطفیٰ الدیلمی عن ابن عقیلۃ المکی
عن ابی المواہب البعلی عن والدہ الدمشقی عن احمد الفرغانی
البقاعی عن ابن حجر المکی عن زکریا الانصاری عن عمر بن محمد
المکی عن الحافظ ابی عبد اللہ محمد الدمشقی انا ابو عبد اللہ
محمد بن محمد الباسی انا ابو العباس احمد بن ابی طالب
الذیر مقرنی انا ابو النجا عبد اللہ بن عمر الحوی انا ابو الوقت
السجزی انا ابو عبد اللہ محمد بن عبد الغزیز الفارسی انا ابو
محمد عبد الحیم بن احمد بن ابی شرح الانصاری الازدی
انا ابو القاسم عبد اللہ بن محمد البغوی ثنا العلاء بن موسیٰ
البغدادی ثنا اللیث ابن سعدی المصری عن ابی الزبیر المکی

لے جو حسین حدیث ہے۔ اس کا ہر ایک راوی ایک ایک نہیں ہے۔ محمد عبد البرادی عن اللہ عنہ

عن جابر بن عبد الله الانصاري المديني قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لا يدخل احد من بايع تحت الشجرة
الناس كما قال ابن عقيلة وبالسند الى ناصر الدين قال هذا
حديث صحيح عال واخرجه الترمذي وغيره

عليه وسلم تک

الحديث الخامس والخمسون

اس سند میں مجھ سے

تینتیس سال واسطہ میں

المسلسل بالمحمدین

رسول الله صلى الله

۵۵

على ذات تبينا واسم الصلوة والسلام من ذاك
متصل بالبخاري قد سيرا الله عز وجل لي رواية بكم
وجوده فله الحمد على ذلك حق حمداً -

ارويه عن العلامة المفسر محمد بن سليمان حسب الله عن محمد
القادر عن محمد بن محمد العدوي ابن صالح عن محمد الامير عن
محمد الحفني عن محمد البديري عن محمد قاسم مقرئ الديار المصرية

له رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا کہ جنہوں نے درخت (بول) کے نیچے (مجھ سے) بیعت کی انہیں
سے کوئی ایک بھی درخت میں داخل نہ ہوگا ما شاء اللہ یہ انکے حق میں بڑی خوشخبری ہے ۱۲
۱۳ یہ پچیسویں حدیث اسکا ہر راوی محمد نامی ہے یہ روایت امام بخاری کے طریقہ سے متصل ہے
اللہ تعالیٰ نے اپنے جود و کرم سے اسکی روایت مجھ پر آسان فرمائی فہم الحمد علی ذلک ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ

x

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَلاَحِ الدِّينِ الْبَابِلِيِّ الْأَزْهَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 حَاجَزِيِّ الْوَاعِظِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَيْطِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدُّبَّيْجِيِّ عَنْ
 الشَّمْسِ مُحَمَّدِ السَّنْجَاوِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَجْمِ الدِّينِ الْعُلَوِيِّ الْمَلِكِيِّ أَنَا
 الْحَافِظُ جَمَالَ الدِّينِ مُحَمَّدِ الْمَخْزُومِيِّ أَنَا الضِّيَاءُ أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ
 ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَلِكِيِّ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الطُّبْرِيِّ أَنَا
 أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرِ الْمَوْصِلِيِّ أَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ
 ابْنُ عَلِيٍّ بَنِي يَاسَرَ الْجَبْيَانِيِّ أَنَا فَكِيهُ الْحَرَمِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ
 ابْنُ أَحْمَدَ الصَّاعِدِيُّ الْفَرَاوِيُّ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَنِي الْحُسَيْنِ أَنَا
 مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَصِيُّ الْمُرُوزِيُّ أَنَا أَبُو الْهَيْثَمِ مُحَمَّدُ
 ابْنُ عَلِيٍّ بَنِي مُحَمَّدِ الْمَلِكِيِّ الْكَشْمِيرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ
 الْفَرَبْرِيُّ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إسماعيلَ الْبَغْدَادِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
 خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بَنِي خَالِدٍ الْأَذْهَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
 ابْنُ وَهْبٍ بَنِي عَطِيَّةٍ هُوَ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
 ابْنُ الْوَلِيدِ النَّزْبِيدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَهَابٍ الْأَزْهَرِيُّ عَنْ عَمْرِو
 ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رأى فی
 بیتها جاریۃ وفی وجہها سفعة فقال "استرقوا لہا
 فان بہا النظر"

۵۶

اس حدیث کے سلسلہ میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 الحدیث السادس والچسون
 المسلسل كذلك
 کے درمیان اٹھائیس واسطے ہیں۔

ارویہ عن الشیخ المذکور محمد بن سلیمان عن محمد القافجی قال
 حدثنی محمد عابد السندی عن محمد یوسف بن محمد المزجا
 عن محمد عبد الحاق المزجاجی عن محمد عقیلۃ عن محمد بن
 عبدالباق الحنبلی عن محمد بن النعم الغزی عن ابیہ محمد البداکفری
 عن محمد بن محمد المری السکندی عن محمد بن محمد الجزری انا محمد
 ابن احمد بن مرزوق التلمسانی مشافہۃ انا القاضی محمد بن

لہ السفعة لفتح السین المہملۃ وضمھا وسکون الفاء لبعھا عین مہملۃ ہی صفۃ الوجہ
 وفی جمیع البحارنا قلا عن الکروما فی اراد بالسفعة صتہ من الجن وعن النہایتہ قولہ فان
 بہا النظر ای بہا عین اصابتہا من نظر الجن ام۔

۵۷ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بی بی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں ایک نوڈی کو ملاحظہ فرمایا کہ جس کے
 چہرہ نظر جن کے اثر سے زردی نمایاں تھی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس پر فتر طرھا کہ اس کو نظر جن کا اثر
 ہوا ہے۔ اس حدیث سے جن کا وجود اور انسان پر اس کا اثر ہونا اور اس کے دفعیہ کے لئے غلبہ کا
 ثابت ہوا۔ مگر شرع نے صیطرہ کے فتر سے منع کیا ہے اس سے اقرار لازم ہے محمد عبد البہادی غفرلہ

۵۸ یہ چھپنویں حدیث بھی سلسل بالمحمد میں ہے لیکن اس کے بھی ہر راوی کا نام محمد ہے ۱۲ محمد عبد البہادی غفرلہ

احمد الحسيني انا محمد بن محمد الحسين التلمساني انا محمد بن
 يوسف البرزالي انا محمد بن ابي الحسين الصوفي انا محمد بن محمد
 الطائي انا محمد بن عبد الواحد الدقاق انا محمد بن علي الكوفي
 ثنا محمد بن اسحق بن عيسى بن منذر الاصبهاني العبدى انا
 محمد بن منصور بن سعد الباردى كاتب الواقدي انا محمد
 ابن عبد الله الحضرمي انا محمد بن عبد الله المثنى انا محمد
 ابن بشير انا محمد بن عمرو الانصاري ثنا محمد بن سيرين انا
 محمد بن محمد بن عبد الله بن جحش انا ابي عن محمد رسول الله
 صلى الله عليه وسلم انه مر في السوق برجل مكشوف فخذ
 فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم دو غط فخذك
 فانها عورة قال المسكين قال السيوطي في جياذ المسلسل
 نقلا عن الحافظ ابن حجر في اماليه وهذا حديث عجيب التسلسل
 بالمحمديين فليس في اسناده من ينظر في حاله سوى محمد بن عمرو
 واسم جياذ سهل ضعف يحيى القطان وثقه ابن حبان له
 متابع رواه احمد وابن خزيمة من طريق العلان بن عبد الرحمن

البأورد

له وفي الغزوي ص ۳۳۳ قاله لما مر على جزة هذا الاسلمى من اهل الصفة وهو كاشف
 فخذاهم يعني انهم من اهل الصفة وسلم اليك رزق بازارين (اسما ب صفة من م) اليك عتابي (و جزة با سلمى
 رضى الله عنه) پر گزرے عتابی ران کسلی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا اپنی ران کو چھپا کیونکہ وہ عورت ہے چھپانے کی چیز ہے ۱۲

عن ابی کثیر اتم منه والحديث علقه البخاری فی صحیحہ اہ
ای عن محمد بن حشش رضی اللہ عنہ قال العجلونی وقال
السنجاوی الحديث حسن قال شیع مشائخنا فی مسالک الابرا
قال الحافظ فی فتح الباری لمحمد بن حشش وابیہ عبد اللہ بن حشش
صحیہ وزینب بنت حشش احدى امهات المؤمنین عمتہ وکان
محمد صغیرا فی عهد النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد حفظ عنہ وهذا
بین فی حدیثہ هذا فقد وصلہ احمد والبخاری فی التاريخ والحاکم
فی المستدرک کلہم من طریق اسمعیل بن جعفر عن العلاء بن
عبد الرحمن عن ابی کثیر مولى محمد بن حشش عنہ قال مر النبی
صلی اللہ علیہ وسلم وانام معہ علی معہ فخذاه مکشوفتان
فقال «یا معمر غط علیک فخذیک فان الفخذین عورة»
رجالہ رجال الصحیح غیر ابی کثیر وقد روى عنہ جماعة لکن لم
اجزئہ تصریحاً بتعدیل انتہی یقول الجامع المسکین قال

۱۵ یعنی دوسری ایک روایت میں اس طرح آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمر صحابی رضی اللہ عنہ پر گزرے
دراسنا لیکہ انکی ہر دو ران کھلی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا کہ اے عمر تیری ہر دو ران چھپا اس لئے کہ رانیں
عورت یعنی چھپانکی چیز ہے ۱۲ محمد عبد البادی معنی عنہ

السوار

العلامة محمد عابد في ثبته ولا يخفى ان شيخنا العارفا بالله الشيخ
يوسف المزجاني وشيخه الشيخ عبد الخالق بن ابي بكر المزجاني
سمى كل واحد منهما عند ولادته بمحمد وهذا عادة بيت المزجاني
ليقطعون السرة على اسم محمد تبركا ثم يسميه ابوه بعد ذلك
بما شاء قاله الشيخ عبد الخالق بن علي المزجاني في الزهد المستطاب
انتهى قوله فلم يكن في السند الا عبد الله بن جحش - و
قد قال العلامة القادحي في مسلسلة و يروى ان ولدا
محمد روى عنه عن سيدنا محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم
فيكون مسلسلة بالمحمدين من اوله الى آخره انتهى
وقد روى قول الحافظ ابن حجر في فتح الباري ان لمحمد بن جحش وابيه
عبد الله بن جحش صحبة اه وقال حافظ الغرب ابن عبد البر
في كتاب الاستيعاب محمد بن عبد الله بن جحش يكنى ابا
عبد الله كان قد هاجر مع ابيه وعميه الى ارض الحبشة ثم
هاجر من مكة الى المدينة مع ابيه له صحبة ورواية انتهى
فانهم قلدوا

الحديث السابع والخمسون

المسلسل بالاحمديين

والله اعلم

اس حدیث میں مجھ سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أرويه عن مولانا الشيخ أحمد المكي عن الشيخ أحمد حلال
عن عثمان الصياطي عن محمد الشنواني عن الإمام أحمد الذي
بلا جازة العامة عن أحمد الملوّی وأحمد الجوهري عن أحمد بن
مكي الفخري عن أحمد القشاشي عن أحمد بن علي بن عبد القدوس
الهاشمي بلا جازة العامة عن أحمد النهماني المكي عن الذي
أحمد بن عبد الله عن أحمد بن محمد القرشي العدوي عن
أحمد بن عبد الرحمن المقدسي عن أحمد بن شيبان عن أبي
عبد الله أحمد بن منصور الجويني عن الحافظ أحمد بن محمد
السلفي عن أبي بكر أحمد بن علي بن عبد الله برواية عن القاض
أحمد بن الحسين محمد بن الدينوري عن أحمد بن محمد بن
سليمان المعروف بابن السنّي عن الإمام أبي عبد الرحمن
أحمد النسائي نا عثمان هو ابن سعيد الحمصي عن شعيب بن

له شواهد في حديث - ۱ - كذا رواه في كتابه ۱۲ محمد عبد الهادي غفر الله له ولوالديه

محمد المكي عن الشيخ عمر العطار المكي عن الشيخ محمد طاهر سبيل المكي عن
 الشيخ احمد القلي المكي عن امام المقام زين العابدين بن عبد القادر
 ابن محمد بن عيني بن مكرم الحسين الطبري المكي اجازة عن والده
 عبد القادر امام المقام عن جده الامام عبي بن مكرم بن محمد المحب
 الاخير المكي عن جده الامام ابي المعالي محب الدين محمد بن
 رضى الدين محمد بن المحب الاوسط محمد المكي عن عمه ابيه الامام
 العلامة ابي اليمن محمد بن احمد المكي انا والدي الامام شهاب الدين
 ابو العباس احمد بن رضى الدين الطبري المكي انا والدي امام
 مقام الخليل العلامة رضى الدين ابراهيم بن محمد بن ابراهيم
 ابي بكر بن علي بن فارس الحسيني الطبري المكي وقاضى القضاة
 نجم الدين ابو احمد محمد بن قاضى القضاة جمال الدين محمد بن
 الحافظ محب الدين بن عبد الله الطبري المكي قال هو واحد بن
 الرضى ايضا انا به الامام عماد الدين ابو محمد عبد الرحمن بن
 محمد بن الحسين الطبري المكي انا به الشيخ ركن الدين ابو القاسم
 عبد الرحمن بن ابي حري فتوح بن بنين الكاتب المكي انا

بہ الامام الحافظ خطیب مکتہ ابو حفص عمر بن عبد المجید القرشی المعروف
 بالمیلانشی الملکی سماعاً ^{۱۸}آتابہ الامام رکن الدین قاضی الحرمین
 ابو المنظر محمد بن علی الشیبانی الطبری الملکی یقرأ فی علیہ ^{۱۹}آتابہ
 الامام القاضی ابو عبد اللہ الحسین بن علی بن الحسین الطبری الملکی
^{۲۰}آتابہ ابو القاسم خلف بن ہبہ اللہ ^{۲۱}آتابہ ابو محمد الحسین بن
 احمد بن ابراہیم العقیسی الملکی سنۃ ۲۰۰ عشرین واربعمائة ^{۲۲}آنا
 بہ ابو الحسن محمد بن نافع بن احمد الملکی و ابو بکر احمد بن عبد اللہ
 بن عبد المؤمن قال حدثنا ابو محمد اسحق بن احمد الخزاز
 الملکی مقرئاً فی حدود سنۃ ۲۰۰ وثلاث مائة ^{۲۳}آتابہ الامام
 المؤرخ ابو الولید محمد بن عبد اللہ الازرقی الملکی ^{۲۴}آنا حدثنی جدي
 احمد بن محمد الملکی ^{۲۵}عن سعید بن سالم هو ابو عثمان القلاح الملکی
 وسليم بن مسلم الملکی ^{۲۶}عن ابن جریج هو مفتی مکتہ عبد الملک بن
 عبد الغریز الملکی ^{۲۷}عن عطاء بن ابی رباح الملکی ^{۲۸}عن عبد اللہ بن عباس
 رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
^{۲۹}وینزل اللہ تعالیٰ علی هذا البیت کل یوم ولیلة

لہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیت اللہ کی فضیلت میں یہ حدیث فرمائی کہ اللہ تعالیٰ اس (مبارک) مکان پر ہر رات
 دن میں ایک سو ستر مرتبہ نازل فرماتا ہے انہیں سے طواف کرنا اور نیکو ساٹھ اور ناز پڑھنے والوں کو پامیس اور لا اسپر
 نگر کرنا ان کو مسرتیں ملتی ہیں ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ

عشرين ومائة رحمة ستون منها لطائف وأربعون
للمصلين وعشرون للناظرين
رواه البيهقي في شعب الإيمان والخطيب في تاريخه والصابو
في الجزء الثاني من المائتين له -

بمصر
والطهين

الحديث التاسع والخمسون المسلسل
بالمدينين في أكثر

اسم الحديث من مجرى
رسول الله صلى الله
عليه وسلم

م ۵۹

قأقول وقد اتممت بمدينة المنورة لتحصيل الزيادة واعتناء القیوض
من علمائها الكرام - حدثني به شيخنا الفاضل عبد الجليل برادة المدايني
عن المعرفتي الشافعية بالمدينة المنورة السيد اسماعيل البرزنجي
المدايني عن صالح الفلافي المدايني عن محمد سعيد سفر المدايني عن
محمد باي طاهر المدايني والد ابراهيم الكودي المدايني ثم حدثني
به احمد بن محمد القشاشي المدايني عن ابي المواهب احمد بن علي
الشناوي المدايني عن السيد غضنفر بن جعفر الحسيني النخعي الى
المدايني عن عبد الحق السبائي المدايني عن محمد بن عبد الرحمن

اسم الحديث كذا اكثر راوي مدني من ۱۲ محمد عبد الباقي غفر الله له

السخاوي نزيل المدينة المدفون بالبقيع شمال قبة الامام مالك
 رضي الله عنه ^{٢٠} عن ابي الفتح العثماني المدني عن ابيه قاضي المدينة
 وخطيبها زين الدين بن ابي بكر المراغي ^{٢١} عن شيخ المحدثين بالحرم
 المدني عفيف الدين بن عبد الله بن الجمال المطري ^{٢٢} عن ابي
 ابراهيم بن محمد الطبري ^{٢٣} عن عم ابيه يعقوب الطبري ^{٢٤} عن يحيى
 ابن يوسف الهاشمي اخبرنا ابو الوقت السجزي ^{٢٥} انا ابو الحسن الدارودي
 انا ابو محمد الحموي السرخسي ^{٢٦} انا ابو عبد الله محمد بن يوسف
 الفربري ^{٢٧} انا محمد بن اسماعيل البخاري الهجاء ورا بالمدينة مدني
 انا عبد الغني ابو عبد الله ^{٢٨} الاولسي هو ابو القاسم المدني ^{٢٩} عن
 ابن شهاب الزهري المدني ^{٣٠} ان عطاء بن يزيد الليثي المدني
 اخبرنا ان جمران المدني مولى عثمان اخبرنا انه راى عثمان
 ابن عفان وهو مكى مدني دعا باناه فافزع على كفيه ثلاث مرات
 فغسلها ثم ادخل يمينه في الاناء فمضمض واستنشق ثم غسل
 وجهه ثلاثا ويديه الى المرفقين ثلاث مرات ثم مسح برأسه
 ثم غسل رجله الى الكعبين ثلاث مرات ثم قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم رو من تو ضاع نحو وضوئی هذا ثم صلی

رکعتین لا یحدث فیہما لنفسه غفرلہ ما تقدم من ذنبہ
 هذا رواۃ البخاری وفیہ ثلاثۃ من التابعین الزہری عطاء ^ح ان

یک انتیس
 (۲۹۱) واسطے
 ہیں۔

الحديث الستون
 المسلسل مثله

اس حدیث میں محمد
 سے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم

بعثنا السند الى عفيف الدين ابن عبد الله بن الجبال المصري
 بسماعه عن ^{۱۵} عبد المؤمن بن خاف باجازه عن ^{۱۶} المؤيد الطوسي
 عن محمد الفراء عن ^{۱۷} العاف الفارسي عن ^{۱۸} محمد بن عيسى الجلودي
 عن ^{۱۹} ابراهيم المروزي عن ^{۲۰} الامام مسلم القشيري حدثنا
 زهير بن ^{۲۱} اي البغدادي حدثنا يعقوب ^{۲۲} ابن ابراهيم المديني اخبرنا ^{۲۳} اي ابراهيم بن سعيد
 ابن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهري المديني عن ^{۲۴} عصب

۱۔ تھران مدنی رحمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکر روز، دیکھا کہ انہوں نے پانی کا برتن چٹکا کر ہر دو تہ
 پہنچوں تک تین بار دھوئے اور پچھلی تین بار کی اوزناک میں تین مرتبہ پانی لیا پھر منہ اور ہر دو ہاتھ کہنیوں سمیت تین بار دھوئے
 اور سج سر کیا اور ٹخنوں تک ہر دو سیر تین بار دھوئے پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فرما
 فرمایا کہ جس نے میرے اس وضو کی جیسا وضو کیا پھر دو رکعتیں اس طرح پڑھیں کہ انہیں کوئی خیال دل میں نہ گزرے
 تو اس کے پچھلے گناہ بخشے جائیں گے ۱۲

۱۳۔ یہ ساٹھویں حدیث۔ اس میں بھی مدینین کا سلسلہ ہے ۱۲ محمد عبد البر بادری عفا اللہ عنہ

ابن کيسان المدنی التابعی ثم ابن شهاب ای محمد بن مسلم
 المدنی التابعی عن عروة بن الزبير التابعی یحیی عن جحران
 المدنی هو مولى عثمان بن عفان قال فلما توضأ عثمان قال والله
 لا أحد تنکر حدیثاً لولا آية فی کتاب الله ما حدثتکوه انی سمعت
 رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول «لا یتوضأ الرجل
 فیحسن وضوءه ثم یصلی الصلوة الا غفر له ما بینہ
 و بین الصلوة التي تليها» قال عروة الآية ان الذين
 یکتفون ما انزلنا من البینت والهدی الى
 قوله الا عنون ۝ هذا حدیث صحیح اتفق الشیخان علی
 معناه قال المنذلا ابراہیم هذا حدیث صحیح المثنی والتسلل
 وقال الامام النووی رحمہم الله القوی هذا اسناد لجمع
 فیہ اربعة تابعیون مدنیون یروی بعضهم عن بعض قال

۱۔ جحران رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب وضو کیا تو فرمایا کہ بخدا میں تمکو ایک
 حدیث سناتا ہوں۔ اگر کتاب اللہ میں ایک آیت نہ ہوتی تو میں تمکو یہ حدیث نہ سناتا تحقیق میں نے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو شخص اچھی طرح اپنے موافق سنت وضو کرے پھر نماز پڑھے تو اس نماز ادا اسکے بعد
 والی نماز کے درمیان جو کچھ گناہ (صغیرہ) ہو بخشدائے جائیگے۔ عروہ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس آیت کا اشارہ
 حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا وہ آیت ان الذین سے لا عنون تک ہے ۱۲ محمد عبدالہادی غفر اللہ لہ ولوالدیہ

شیخ شیخنا محمد القادحی فی مسلسلاتہ و فیہ لطیفۃ اخری وھی
روایۃ الاکابر عن الاصاغر فان صلح بن کیسان اکبر سنا من الزہری

کے در بیان
بائیس (۲۲)
واسطے ہیں۔

الحديث الحادی المستوی المسلسل بالدمشقیین التقات

اس حدیث میں میرے
اور رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم

۶۱

وہو حدیث صحیح عظیم القدر اجتمع فیہ حمل من الفوائد منها صحیحۃ
اسنادہ و متنہ و علوہ و تسلسلہ و قد نقل عن ابی ادریس الخولانی
انہ کان اذا حدث بہ جثا رکبیتہ اجلالہ۔ کذا فی شرح مسلم
للایمام النووی رحمہ اللہ تعالیٰ فا قول حدثنی بہ السید عبد
اللطیف البیطار الدمشقی عن والدہ السید حسن البیطار الدمشقی عن
عبد الرحمن الکزبری الدمشقی ح و اسو یہ عالیاً بدرجۃ کما
حدثنی بہ العلامة المحدث عبد اللہ القادحی النابلسی الدمشقی
عن عبد الرحمن الکزبری الدمشقی عن ابیہ محمد الکزبری الدمشقی
عن احمد بن عبد العطار الدمشقی عن محمد الشامی العلامة

۱۔ یکسٹھویں حدیث۔ اسکے سب راوی دمشق ہیں۔ یہ بڑی عظیم القدر صحیح حدیث ہے۔ اس حدیث کو آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے تبرک و تعالیٰ سے بلا واسطہ جبریل روایت فرماتے ہیں۔ ایسی حدیث کو حدیث قدسی کہتے ہیں ۱۱
محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ

العجلوني الدمشقي حدثنا به مشائخنا الثلاثة أبوالمواهب الجنبلي
 وعبد الغني النابلسي الحنفي ومحمد الكامل الشافعي الدمشقيون
 قال كل واحد منهم حدثنا به شيخنا عبد الباقي الجنبلي الدمشقي قال
 حدثنا به محمد شمس الدين الميمني الشافعي الدمشقي قال
 ثنا به شهاب الدين أحمد الطيبي الكبير الدمشقي ثم حدثنا به السيد
 محمد أبو البقا كمال الدين ابن حمزة الحسيني الدمشقي حدثنا أبو العباس
 أحمد بن عبد الهادي الحافظ الشهير الدمشقي قال حدثنا
 به الصلاح محمد بن أبي عمر أحمد الصالح الدمشقي قال ثنا
 به أبو الحسن علي بن أحمد نخر الدين الصالح الدمشقي ثنا به محمد
 ابن عبد الله ضياء الدين المقدسي الدمشقي ثنا به أبو المجد
 الفضل بن الحسين البانياسي الدمشقي أخبرنا أبو القاسم
 المؤذن الدمشقي ثنا أبو بكر عبد الرحمن بن القاسم الهاشمي
 الدمشقي ثنا أبو مسهر عبد الأعلى بن مسهر الغساني الدمشقي
 ثنا سعيد بن عبد العزيز الدمشقي حدثنا ربيعة بن يزيد الدمشقي
 حدثنا أبو إدريس عائذ الله بن عبد الله الخولاني الدمشقي

حدثنا أبو ذر جندب بن جنادة الغفاري رضي الله عنه
 وقد روى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فيما روى عن الله تبارك وتعالى أنه قال **يا عبادي** إلى
حرمت الظلم على نفسي وجعلته بينكم محرماً فلا تظالموا
يا عبادي كل من ضال إلا من هديته فاستهدوا في هداه
يا عبادي كل من جائع إلا من أطعمته فاستطعموني
أطعمكم يا عبادي كل من عار إلا من كسوته فاستكسوني
أكسكم يا عبادي أنكم تخطئون بالليل والنهار وأنا
أغفر الذنوب جميعاً فاستغفروني أغفر لكم يا عبادي
أنكم لن تبلغوا ضري فتضروني ولن تبلغوا نفعي فتنفعوني

لہ "ترجمہ" اے میرے بند و متقی میں نے میری ذات پر ظلم کو حرام کر لیا ہے اور تمہارے درمیان بھی اس کو حرام کر دیا ہے
 پس تم آپس میں ایک دوسرے پر ظلم مت کرو۔ اے میرے بند و تم سب گمراہ ہو گئیں نے جسکو ہدایت دی۔ یعنی
 مبعوث رسول سے پہلے سب کے سب گمراہ تھے۔ اللہ پاک نے بذریعہ رسول جسکو ہدایت دی وہ ہدایت پر آئے
 ورنہ سب گمراہ رہتے۔ پس تم مجھ سے طلب ہدایت کرو میں تمکو ہدایت کر دوں گا۔ اے میرے بند و تم سب کے
 سب جو کچھ ہو مگر جسکو میں نے کھلایا۔ پس تم مجھ سے طلب طعام کرو میں تمکو کھلاؤں گا۔ اے میرے بند و تم
 سب کے ہو مگر جسکو میں نے پہنایا۔ پس تم مجھ سے طلب لباس کرو میں تمہیں کپڑے پہناؤں گا۔ اے میرے
 بند و یقیناً تم شب و روز خطا کرتے ہو اور میں تمام گناہ بخشا ہوں۔ پس تم مجھ سے طلب مغفرت کرو میں تمہیں
 بخشوں گا۔ اے میرے بند و متقی تم مجھے ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکتے ہو تا کہ تم مجھے نقصان پہنچاؤ اور ہرگز
 مجھے نفع نہیں پہنچا سکتے ہو تا کہ تم مجھے نفع پہنچاؤ۔ اے میرے بند و اگرچہ تمہارے اولین و آخرین اور تم تمام
 (بقیہ ماثبتہ بر صفاً آئندہ)

يَا عِبَادِیَ اُولَیُّ الْاُولَمِ وَاٰخِرُکُمْ وَالنَّسَمِ وَحَنَکُمْ کَا نُو اَعْلٰی
 اَتَقٰی قَلْبَیْ جَلْ اَحَدٌ مِنْکُمْ مَا زَادَ ذَلٰکَ فِی مَلَکِیْ شَیْئًا
 يَا عِبَادِیَ اُولَیُّ الْاُولَمِ وَاٰخِرُکُمْ وَالنَّسَمِ وَحَنَکُمْ کَا نُو اَعْلٰی الْاَجْرِ
 قَلْبَیْ جَلْ اَحَدٌ مِنْکُمْ مَا نَقَصَ لَکَ مِنْ مَلَکِیْ شَیْئًا یَا
 عِبَادِیَ اُولَیُّ الْاُولَمِ وَاٰخِرُکُمْ وَالنَّسَمِ وَحَنَکُمْ قَا مَوٰفِی
 صَعِیدَ اَحَدٍ فَا لُو فِی فَا عَطِیْتَ کُلَّ نَسَا نٍ مَسْئَلَتَہٗ
 مَا نَقَصَ لَکَ مِمَّا عِنْدِیْ اِلَّا کَمَا یَنْقُصُ الْخِیْطُ اِذَا
 اُدْخِلَ الْبَجْرَ یَا عِبَادِیَ اِنَّمَا هِیْ اَعْمَالُکُمْ اَحْصِیْہَا
 عَلَیْکُمْ ثُمَّ اَوْفِیْکُمْ اَیَاہَا فَمَنْ وَجَدَ خَیْرًا فَلِیْہَا نِشَہٗ مِنْ

(بقیہ ماشیہ سابقہ) انس و جن تم میں کے سب بڑے متقی (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے برابر ہو جائیں تو بھی میرے ملک میں
 کچھ اضافہ نہ ہو جائیگا۔ ۱۔ میرے بند و اگرچہ تمہارے اولین و آخرین اور تم تمام انس و جن تم میں سے سب بڑے
 نافرمان (یعنی ابلیس علیہ اللعنه) کے برابر ہو جائیں تو بھی میرے ملک سے کچھ کھٹ نہ جائیگا۔ ۲۔ میرے بند و
 اگرچہ تمہارے اولین و آخرین اور انس و جن ایک زمین میں کھڑے ہو کر یعنی سب کے سب آٹھ سو کر مجھ سے سوال
 کریں۔ پھر میں ہر شخص کو اسکی مطلوبہ چیز عطا کروں تو بھی میرے خزانہ میں سے اسقدر کمی ہوگی جتنقدر سمندر
 میں سوئی ڈبو کر نکالنے سے پانی کی کمی ہوگی۔ یعنی اسقدر بے حساب عطا کرنے پر بھی میرے خزانہ میں کمی طرح کی کمی
 واقع نہ ہوگی۔ ۳۔ اے میرے بند و میں تمہارے کل اعمال کو ضرور گن رکھتا ہوں پھر تم کو ان کے موافق پوری جزا دے دے گا۔
 پس جو شخص بھلائی کو پائے تو وہ اللہ پاک کی حمد کرے اور جو اس کے خلاف پائے تو وہ محض اپنے ہی نفس کو ملامت کرے
 نہ کہ اور کسی کو ۱۲ محمد عبد البہادی غفر اللہ لہ

لہ کذا فی الاصول المحتملۃ وھو المناسب للمقام ووقع فی اصل ابن حجر لکم وقال و فی
 نسخۃ علیکم ۱۲ ترماۃ بخلاف ۱۲ محمد عبد البہادی غفر اللہ عنہ

وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا لِنَفْسِهِ ۖ هَذَا رَوَايَةٌ مُسَلَّمَةٌ
فِي صَحِيحِهِ -

۶۲

<p>عیدِ رسم کے درمیان چھبیس راستے ہیں -</p>	<p>الحديث الثاني والستون المسلسل بالمصريين</p>	<p>اس حدیث کے سلسلہ میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ</p>
---	--	---

أَرْوِي عَنْ الشَّيْخِ الْعَلَامَةِ مُحَمَّدٍ حَسْبَ اللَّهِ الْمَصْرِيِّ عَنْ الشَّيْخِ
أَحْمَدَ مَنَّةَ اللَّهِ الْمَصْرِيِّ تَعْرِيفِ الْكَبِيرِ الْمَصْرِيِّ عَنْ شَيْخِ الْإِسْلَامِ
عَلِيِّ الصَّعِيدِيِّ الْمَصْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ السَّلْمُونِيِّ الْمَصْرِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ
الْبَنَانِيِّ الْمَصْرِيِّ كُلِّ مِنْهَا عَنْ مُحَمَّدٍ الْخُرَشِيِّ وَعَبْدِ الْبَاقِيِّ الزَّرْقَانِيِّ
الْمَصْرِيِّينَ كُلَّاهُمَا عَنْ أَبِي الْأَمَلَاءِ دِرْهَانَ الدِّينِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
عَلِيِّ الْحَسَنِ الْعُلَوِيِّ الْمَصْرِيِّ عَنْ الشَّيْخِ السَّنْهَوِيِّ الْمَصْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ
الْقَيْطِيِّ الْمَصْرِيِّ عَنْ قَاضِي مِصْرَ نُورِ الدِّينِ عَلِيِّ بْنِ لَيْسَ عَنْ مُحَمَّدٍ
السَّنْجَوِيِّ الْمَصْرِيِّ ثُمَّ حَدَّثَنِي الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ حَجَرٍ الْعَسْكَلَانِيُّ
الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ السَّعُودِيُّ الْمَصْرِيُّ
حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ

اس حدیث کے سب راوی مصری ہیں ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ

یحییٰ القرشی المصری ^{۱۲} حدیثنا ابو عیسیٰ عبد اللہ بن عبد الواحد المصری
 ثنا ابو القاسم حبة اللہ بن علی البوصیری المصری ^{۱۳} ثنا ابو صادق مشد
 ابن یحییٰ المدنی المصری ^{۱۴} ثنا ابو الحسن علی بن عمر الخوافی الصواف المصری
 ثنا ابو القاسم حمزة بن محمد الکنانی الحافظ المصری ^{۱۵} ثنا عمران بن
 موسیٰ المصری ^{۱۶} ثنا یحییٰ بن عبد اللہ المصری ^{۱۷} ثنا الیث بن سعد المصری
 ثنا عامر بن یحییٰ المغافری المصری ^{۱۸} ثنا ابو عبد الرحمن الحبلی المصری ^{۱۹} ثنا
 عبد اللہ بن عمرو ابن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما یقول قال رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ^{۲۰} یصلح رجل من امتی علی رؤس
 الخلائق يوم القيمة فیشر له تسعة وتسعون سجلا
 سجل منها ما لبصر ثم یقول اللہ تعالیٰ له انکر من هذا
 شیئا فیقول لا یارب فیقول اللہ تعالیٰ الی عذر
 وحسنة فیقول لا یارب فیقول اللہ عز وجل بل ان

۱۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز میری امت میں سے ایک شخص کو تمام مخلوق کے رو بہ رو رہا
 الہی میں پکارا جائیگا پس اسکے اعمال نامہ کے بڑے بڑے ٹکڑے ٹکڑے دفتر کھولے جائیں گے۔ ہر ایک کی درازی مد بصر تک
 ہوگی۔ پھر اسکو اللہ تعالیٰ فرمایگا کہ اے بندے، کیا تو ان اعمال میں سے کسی کا شکر ہے وہ کہیگا کہ نہیں اے
 رب میرے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمایگا کہ ایا تیرا کوئی عذر یا تیری کوئی نیکی ہے کہیگا کہ نہیں اے رب میرے (بقیہ صفحہ ۶۹۸)

لای عندنا حسنات وانہ لا ظلم علیک الیوم فیخرج اللہ
 تعالیٰ لہ بطاقة فیہا اشہد ان لا الہ الا اللہ و^{شہدا}
 ان محمدا عبدا ورسولا فیقول یا رب ما ہذا
 البطاقة مع ہذا السجلات فیقول انک لا تعلم
 فتوضع السجلات فی کفة والبطاقة فی کفة ^{شہدا}فقط
 السجلات وثقلت البطاقة، قلت وفی روایہ
 بقدر الانملة فیہا شہادة ان لا الہ الا اللہ الحمد
 وفی روایہ الترمذی، ولا یتقل مع اسم اللہ تعالیٰ
 قال السخاوی ہذا حدیث جید الاسناد عظیم المواقع مسلسل
 بالمصریین الی منتہاء وصحابیہ سکن مصر مع ابیہ واقام بعدا

(بقیہ ماثیہ گزشتہ) پس اللہ تعالیٰ فرمایگا کہ (اے بندے) کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس تیری نیکیاں ہیں۔ اور آج تجھ پر
 کسی طرح ظلم نہ ہوگا۔ (یہ فرما کر) اللہ پاک ایک چھوٹا ٹکڑا انکائیگا جس میں کلمہ شہادت مرقوم ہوگا (بندہ یہ دیکھ کر خوش ہوگا)
 اے میرے رب ان دفتروں کے مقابلے میں یہ ذرا سا ٹکڑا کیا حقیقت رکھتا ہے پس اللہ تعالیٰ فرمایگا کہ تجھ پر کچھ
 ظلم نہ کیا جائیگا۔ پس وہ تمام دفاتر میزان کے ایک پتے میں اور وہ ٹکڑا ایک پتے میں رکھا جائیگا۔ پس وہ دفاتر ہلکے اور
 وہ ٹکڑا بھاری ہو جائیگا۔ راقم آخرم کھتا ہے کہ دوسری ایک روایت میں یہ جملہ زیادہ ہے کہ وہ ٹکڑا ایک
 انگل کے مقدار کا ہوگا جس میں کلمہ شہادت لکھا ہوا ہوگا اور ترمذی کی روایت میں آخری میں اس جملہ کی زیادتی
 ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام مبارک کیساتھ کوئی چیز سجاری نہیں ہو سکتی۔ یہ حدیث شریف جید الاسناد اور
 عظیم الشان ہے ۱۲ محمد عبدالہادی کان ر اللہ ذوالایادی

مذہب سیرۃ ثم تحتول منها ورواہ الحاكم فی صحیحہ وھو صحیح علی شرط
مسلم کذا فی ثبت الامیر الکبیر وحصہ الشارد انتھی و فی جیاد
المسلسلات ما نصہ اخو جہ الترمذی وحسنہ وابن ماجة والحاکم
و صحیحہ من طرق عن الیث وزاد فیہ فیہا باب العبد
قبل قولہ فیقول لا یارب انتھی

۶۳۷

اس حدیث میں مجھ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	الحديث الثالث والستون المسلسل بالمعمرین	تکمیس (۲۰) والسے ہیں۔
---	--	--------------------------

لیس فہم الا من جاوز الثمانین۔ وبالسند الی الامام السیوطی
قال فی الجیاد قرأت علی امر الفضل القدسیۃ ان ابانا سئو
التنوخی اخبرها قال اخبرنا احمد بن ابی طالب قال اخبرنا عبد
ابن عمر قال اخبرنا عبد الاول بن عیسیٰ قال اخبرنا احمد بن ابی
مسعود الفارسی قال اخبرنا عبد الرحمن بن احمد الانصاری قال
اخبرنا ابو القاسم عبد اللہ بن محمد البغوی قال حدثنا العلاء بن
موسیٰ قال حدثنا سفیان بن عیینۃ عن الاسود بن قیس انه

لہ یہ ترشہوی حدیث ہے جسکے راوی سمرین ہیں یعنی ہر راوی انھی سال سے بڑھ کر عمر والا ہے ۱۲ محمد عبد البہادی

سمع جندب بن عبد الله يقول شهدت الاضحى مع رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فقال لهم "مر به كان ذبح قبل الصلوة
 فليعد ومن لا فليذبح على اسم الله" أخرجه مسلم و
 ابن ماجه من طريق ابن عيينة به وأخرجه الشيخان والنسائي
 من طريق عن الاسود بن قيس به انتهى

تک ستائیس

الحديث الرابع والستون

اس حدیث میں مجھ سے

(۲۷) واسطے ہیں۔

المسلسل بالحسن

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حدثني الشيخ اسعد بن احمد الدهان الحنفى المكي وخلق حسن
 اخبرنا الشيخ حسين الجسر الطرابلسي وعلمه حسن انا علاء الدين عابد بن
 وتقريره حسن حدثنا والدي محمد امين عابد بن مؤلفه المحتاج
 وتاليفه حسن انا الشيخ محمد شاكر وعلمه وخلق حسن انا المنلا
 ابن محمد بن سالم التركمانى الحنفى وفتواه حسن اخبرنا محمد بن
 عقيلة وعلمه وخلق حسن ح واخبرني العلامة الشيخ صالح كما

۱۔ حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید الفجی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ساتھ شریک تھا تو آپ نے فرمایا کہ جس نے نماز (عید) سے پہلے قربانی ذبح کی ہے اسکو جائز ہے کہ (بعد نماز)
 دوسری قربانی کرے۔ اور جس نے نہیں ذبح کیا تو وہ ذبح کرے اللہ تعالیٰ کے نام پر ۱۲ حصہ جو شطھویں حد
 مسلسل بالحسن ہے ۱۲

مفتي الاحناف وشيخ العلماء بمكة المكرمة وخلقه وفتواه حسن
 أني الشيخ محمد علي بن الطاهر الوترى وتقريره حسن أنا
 الشيخ العلامة عبد الغنى المجدى وسمته حسن أنا العلامة
 الحافظ محمد عابد وحفظه وتأليفه حسن أنا العلامة السيد
 عبد الرحمن بن سليمان بن عجيبي بن عمر مقبول الاهل وحديثه
 حسن أنا العلامة امرأته المرحومة المرحومة حسن أنا العلامة
 محمد بن عقيلة وهدية حسن اخبرنا شيخنا حسن بن علي العجمي
 واسمه وعلمه حسن اخبرنا الشيخ عبد الرحيم الخنفي اجازة وحاله
 حسن أنا السيد طاهر بن الحسين الاهل اجازة وخلقه
 حسن أنا وجيه الدين عبد الرحمن بن علي الدميم وحفظه حسن أنا
 خادم السنة الحافظ ابو العباس احمد بن عبد اللطيف الشرجي
 وكل حاله حسن اخبرنا شمس الدين محمد الجزري ووجهه وخلقه
 حسن أنا الحسن بن احمد بن هلال الصالحى نيا شافعى لفظه
 الحسن عن علي بن احمد المقدسى ابى الحسن أنا الحافظ عبد الرحمن
 ابن علي الشهير بابن الجوزى صاحب الرغز الحسن أنا ابو نعيم

ابن عبد الباقي ذوالخلق الحسن ^{١٨} أنا أبو بكر أحمد بن علي الطرشيشي
 ومحمد حسن ^{١٩} أنا أبو سعيد فضل الله بن أحمد النيسابوري ^{٢٠} أنا أبو العباس
 أحمد محمد المستغفري ^{٢١} أنا أبو العباس ^{٢٢} أنا أبو الحسن ^{٢٣} أنا أبو أحمد عمر الأشبا
 أبو الحسن ^{٢٤} أنا محمد بن زكريا العلائي وكل حاله حسن ^{٢٥} أنا الحسن
 عن الحسن ^{٢٦} حدثني الحسن بن أبي الحسن ^{٢٧} عن الحسن رضي الله تعالى
 عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ^{٢٨} «أحسن الخلق الحسن»
 قال العلامة العجلوني رحمه الله تعالى في ثبته وذكره شيخنا
 الكوراني في مسالك الأبرار قال فيه أنا شيخنا صفى الدين
 أحمد بن محمد المدني القشاشي وجدا الأعلى اسمه حسن عن
 شيخه أبي المواهب بن أبي الحسن ^{٢٩} عن الشيخ محمد بن أبي الحسن
 عن ^{٣٠} الداعي الحسن بن الغزير زكريا الفقيه الحسن بن الحافظ
 أبي الفضل أحمد بن أبي الحسن بأجازة العامة من أبي حفص
 عمر بن حسن عن علي بن البخاري أبي الحسن عن أبي اليمين زيد بن

الزين

الحسن عن القاضی ابی بکر محمد بن عبد الباقر الفقیہ الحسن
 عن القاضی ابی عبد اللہ محمد بن سلامۃ القضاء القاضی
 الحسن حدثنا محمد بن اسماعیل الکیسی وکان ذاخلق حسن
 ثنا ابو العباس جعفر بن محمد المستغفری بحديث حسن ثنا ابو العباس
 ابن ابی الحسن ثنا ابی ابو الحسن یحییٰ احمد بن عمر الاشباہی ثنا محمد
 ابن زکریا العلائی رجل حدیث حسن حدثنا الحسن عن الحسن
 عن الحسن ابن ابی الحسن عن الحسن قال قال رسول الله صلی
 الله علیه وسلم "ان احسن الحسن الخلق الحسن"
 قال القضاء الحسن الاول هو ابن سهل والثانی ابن جینا
 والثالث البصری والرابع ابن علی بن ابی طالب رضی الله تعالیٰ عنہ

۶۵

اس حدیث کی سند میں مجھے رسول اکرم	الحديث الخامس ^{۶۵} الستون المسلسل باثني عشر بابا في نسق واحد في آخره يقول سلمت واسطه	سلي عليه وسلم محمد واسطه
---	--	--------------------------------

فاقول حدثني اجازة شينخي القدومي عن عبد الرحمن الكوفي

له اساتذہ گزر چکا ۱۲ محمد عبد البہادی عنہ ۲۵ پیٹھوی حدیث۔ اس حدیث کا ایسا سلسلہ ہے
 کہ آخر کے بارہ راویوں سے ہر راوی اپنے باپ سے روایت کرتا ہے اور کہتا ہے کہ سمعت ابی نعیم
 اپنے باپ سے سنا پھر وہ کہتا ہے سمعت ابی اسیر طرح آخر تک ۱۲ محمد عبد البہادی عنہ

عَنْ أَبِي عَنْ أَحْمَدَ لَعَطَارٍ عَنِ الْعَجْلُونِيِّ قَالَ فِي ثَبْتِهِ حَدَّثَنَا إِجَازَةُ
 شَيْخَانَا مُحَمَّدُ بْنُ الطَّاهِرِ الْمَدَنِيُّ قَدْ حَدَّثَنَا وَالَّذِي أَبْرَاهِيمُ الْكُورَانِيُّ قَدْ حَدَّثَنَا
 صَفِيُّ الدِّينِ الْقَشَّاشِيُّ بِإِجَازَةٍ مِنَ الشَّمْسِ الرَّصَلِيِّ عَنْ الْقَاضِي زَكِيَا
 عَنْ الْحَافِظِ ابْنِ جَمْرٍ عَنْ زَيْنِ الدِّينِ الْعِرَاقِيِّ عَنْ صَلَاحِ الدِّينِ
 خَلِيلِ بْنِ كَيْكَلْدِي الْعَلَائِيِّ أَخْبَرَنَا كَرِيمَةُ بِنْتُ عَبْدِ الْوَهَّابِ
 حَضُورًا قَالَتْ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الصَّيْدَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ
 الْبَاغِبَانِ وَقَالَ أَحَدُهُمَا رَأَى أَنَّهُ بَنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ التَّمِيمِيُّ قَالَ
 سَمِعْتُ أَبِي أَبَا الْفَرَجِ عَبْدِ الْوَهَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي أَبَا الْحُسَيْنِ الْعَزِيزِيَّ
 يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي أَبَا بَكْرٍ الْحَرْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ سَمِعْتُ
 أَبِي الْلَيْثِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي سُلَيْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي الْأَسَدَ
 يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي سَنِيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يُزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ
 أَبِي الْهَيْثَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي أَكِينَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ تَقُولُ
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ
 عَلَى كُرِّ اللَّهِ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ"

۱۰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی ذکر الہی کی مجلس منعقد ہوتی ہے تو (رحمت کے) فرشتے
 انکو گھیر لیتے ہیں اور رحمت الہی انکو ڈھانپ لیتی ہے ۱۲ محمد عبد الباقی عفر اللہ لا و لو اللہ -

قَالَ الطَّلَامَةُ الْعُلُوْنِي فِي ثَبَتِهِ قَالَ الْعُلَاثِي هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لِيَتَسَلَّلَ
 بِهِؤَلَاءُ الْأَبَاءِ وَفِيهِمْ جَمَاعَةٌ لَا يَعْرِفُونَ إِلَّا بِهَذَا الطَّرِيقِ أَنْتَهَى
 قَالَ الْمُسْكِرِينَ. لَكِنَّ الْحَدِيثَ صَحِيحٌ فَقَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ عَنْ
 أَبِي هُرَيْرَةَ بَلْفَظٍ وَمَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى إِلَّا
 حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ
 عَمِلُوا

اس حدیث کی روایت
 میر مجھ سے رسول اللہ
 الحدیث السادس الستون المسلسل
 بحرف العين في اول السهم كل من ولته
 من الله عليه ترك
 تیسیر و اسطوار

أَرْوَاهُ عَنْ الشَّيْخِ عَمْرِو بْنِ شَطَاعٍ عَنِ السَّيِّدِ عَمْرِو بْنِ
 عَمْرِو بْنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَهْدَلِيِّ عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْحَقِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ
 شَيْخِ عَبْدِ الْحَقِّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَالدَّاعِي بْنِ الزَّيْنِ الْمَرْجَابِيِّ قَالَ
 أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ الصَّدِيقُ أَنَا وَالدَّاعِي عَبْدُ اللَّهِ الزَّيْنِ أَبُو الصَّدِيقِ
 الْمَرْجَابِيُّ أَنَا شَيْخَانَا عَبْدُ اللَّهِ الدَّعَوِيُّ يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَطَّابِ أَنَا

سہ کوئی قوم والے اللہ کا ذکر کرتے ہوئے بیٹھتے ہیں تو ملائکہ رحمت انکو گیر لیتے ہیں اور رحمت خداوندی انکو ڈھانپ
 لیتی ہے اور انکو ہاک اپنے مقرب فرشتوں میں انکا ذکر فرماتے ہیں ۱۲ اس حدیث مجسٹھوی ہے اس کے ہر
 راوی کے نام کا سر حرف عین ہے ۱۲ محمد عبد البہادی غفر اللہ عنہ

عبدالحق السنباطی و عبد الغریز بن فهد قالانا عبد الرحمن بن
 محمد لنا قوسی انا ابو هريرة عبد الرحمن ابن الحافظ شمس الدین
 الذهبی انا عیسی بن عبد الرحمن بن مطعم ثنا عبد الله بن عمر بن
 اللہی انا عبد الاول بن عیسی السجری انا عبد الرحمن بن محمد الدارمی
 انا عبد الله بن احمد السرخسی انا عیسی بن عمر البیروندی
 انا عبد الله بن عبد الرحمن الدارمی انا عبد الله بن یزید انا
 عبد الرحمن بن زیاد بن انعم عن عبد الرحمن بن رافع عن عبد
 ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 مر بمجلسین فی مسجد قال دو کلاهما علی خیر واحدہما
 افضل من صاحبہ اما هؤلاء فیدعون اللہ ویرغبون
 الیہ فان شاء اعطاهم وان شاء منعہم واما هؤلاء
 فیتعلمون الفقه والعلم ویعلمون الجاہل فہم افضل
 وانا بعثت معہما ثم جالس معہم

۱۷ ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

(ایک روز مسجد نبوی میں دو مجلسوں پر گزرے اور فرمایا کہ یہ دو مجلس خیر پر ہیں اور ان دونوں میں سے ایک افضل ہے (اسکے بعد دعا اور ذکر کی مجلس کو فرمایا) کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اور اسکی طرف راغب ہیں پس وہ انکو چاہئے کہ اسے چاہئے تو اسے (یہ تعلیم و تعلیم کی مجلس کو فرمایا) لیکن یہ لوگ فقہ اور علم سیکھتے اور جاہل کہ سکھاتے ہیں پس یہ افضل ہیں۔ اور میں معلّم ہی بھیجا کیا ہوں یعنی سکھانے والا ہی بنکر آیا ہوں۔ پھر آئے اپنے اپنی شرکت سے اسی مجلس کو

بیت و سر فراموشی بحان اللہ اس حدیث سے تذکرہ علم و تحصیل فقہ کی کثرت و فضیلت ثابت ہوئی اللہ پاک
 سر۔ مسلمانوں کو اسکی توفیق عطا فرما۔ آمین ۱۲ محمد عبد اللہ ہادی غفر اللہ

الجبلى

عنوان مضی

اس وقت سے

یہ ہے حضرت

مبشّر

عثمان بن عفان رضي الله تعالى عنه واسطه بين -

حدثني اجازة عبد الجليل برادة اديب الزمان عن السيد
 اسمعيل البرزنجي زاهد الاوان عن صالح المنسوب الى الفلا^ن
 عن محمد بن سئدة محدث الزمان عن الشريف محمد بن عبد^{الله}
 الفائق على الاقران عن عمر بن الجائي سراج العلماء الاعيان
 عن الحافظ السيوطي مجاهد الزمان قال في الجياد اخبرني مناولته
 واجازة قاضي القضاة علم الدين البلقيني فقيه الزمان عن
 والده سراج الدين ابى حفص بن رسلان قال اجاز لنا عبد الله
 ابن محمد بن احمد بن عثمان قال اخبرنا ابو الهدي السبتي سنة
 خمس وتسعين وستمئة في شعبان ثم اخبرنا بشير بن محمد ابو النعمان
 ثم حدثنا محمد بن هبة الله باصبعان ثم اخبرنا والدي وكا^ن
 كبير الشأن ثم اخبرنا مقيم بن عبد الواحد يدرب جيلان ثم اخبر^{نا}
 ابو بكر بن احمد بن عبد الرحمن ثم حدثنا ابو القاسم الطبراني واسمه
 سليمان ثم حدثنا محمد بن جعفر بن سنان ثم اخبرنا الوليد بن
 الزينيان ثم حدثنا المعافا بن عمران عن جعفر بن برقان عن^{نا}

میمون بن مہلان عن حمزہ بن ابان عن ابان بن عثمان عن
عثمان بن عفان وروى في المحرم يدخل لبستان فيشتم الربيع
أخربه البخاري في تاريخ بغداد من وجه آخر عن المعافى بن عمران

۶۸

الحديث الثامن في الستون للمسلسل
بالأخرية

وبالسند إلى الإمام المحدث العجلوني رحمه الله تعالى قال في
ثبته حدثنا إجازة شيخنا محمد عقيلة المكي قال في مسلسلاته
المسمى بالفوائد الجلية في مسلسلات محمد عقيلة - أخبرنا شيخنا
الشيخ حسن بن علي الجعفي وأنا آخر من أخبر عنه بالإجازة العامة
قال أذن لنا الشيخ المعمر الوالي الرباعي سيدي أبو الوفا أحمد بن
محمد بن العجل اليمني فيما كتبه لي إجازة وأنا آخر من حدث
عنه عن الإمام المسند الكبير يحيى بن مكرم الطبري الحسني إجازة
وهو آخر من حدث عنه قال أخبرنا حاتمة الحفاظ من المحدثين

۱۱ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ محرم ہی باغ کو تشریف لے جاتے اور پھول سوگتے تھے ۱۲ محمد عبد الہادی بغدادی نے
۱۳ اسٹیموں میں حدیث اسکا ہر راوی کہتا ہے کہ میں اپنے شیخ کا آخری راوی ہوں پچھ اسکی روایت کے بغیر شیخ
نے دوسرے کسی کو روایت نہ کی ۱۴ محمد عبد الہادی بغدادی نے

شمس الدين ابو الخير محمد بن عبد الرحمن السخاوي اجازة
 مشافهة بعد سماع المسلسل بلا اولى منه وهو اخر من حدث
 عنه قال ابنانا المسند شمس الدين محمد بن احمد بن محمد الدمي
 الخليلي وانا اخر من حدث بالاستدعاء الذي اجاز فيه قال
 اخبرنا ابو الفتح محمد بن ابراهيم الميمني وانا اخر من حدث
 عنه بالخصوص على وجه الارض اخبرنا ابو الفرج عبد اللطيف
 ابن عبد المنعم الخراشي وهو اخر من حدث عنه بالسماع على وجه
 الارض اخبرنا ابو الفرج عبد المنعم بن عبد الواحد بن سعيد بن
 كليب هو اخر من حدث عنه بالسماع قال اخبرنا ابو القاسم على
 ابن احمد بن محمد بن بيان هو اخر من حدث عنه اخبرنا ابو الحسن محمد بن محمد
 ابن اسماعيل الصغار وهو اخر من حدث عنه ثنا ابو علي الحسن بن عرفة بن زياد
 العبدل هو اخر من حدث عنه بحجوة المشهور حدثنا عمار بن محمد وهو اخر من حدث
 عنه عن الصلت بن تويد الخنفي وهو اخر من حدث عنه قال سمعت
 ابا هريرة رضي الله عنه يقول والصلت اخر من حدث عنه قال
 سمعت خليلي ابا الفتاح اسمع صلى الله عليه وسلم يقول

”لا تقوم الساعة حتى لا تنطم ذات قرون جماع“
 والحديث ذكره العلائی فی مسلسلة وتلمیذ العرائفی وحسن
 اسنادہ وقال ابن کثیر لا بأس باسنادہ ورواہ احمد فی مسند
 عن عمار بن محمد انتهى قال العلامة ابن حجر المکی رحمہ اللہ تھا
 فی کتاب مسانیدہ هذا حدیث حسن الاسناد عال عجیب التسلسل
 بالآخرہ ولا ینافی کونہ حسنا قول النسائی فی الصلت انہ منکر
 الحدیث لان ابن جبان وثقہ وخبرہ بکونہ من التابعین والضا
 فلامتن شوا هذا انتهى مختصرا

۷۹

اس سلسلہ میں میرے اور	الحديث التاسع والستون المسلسل	وہم کدویان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ	بقول کلہ و فی الغزلة سلامة	تأیید و تسلیم

اخبرني الشيخ عبد الباري ثم اخبرني شيعي الوترى ثم اتى الشيخ
 عبد الغني المجددي عن الشيخ محمد عابد عن صلح الفلاني عن

x

۱۔ دوسری روایت میں طرح آیا ہے تقوم الساعة حين لا تنطم ذات قرون جماع۔ ہر دو کا مطلب یہ ہے
 کہ قریب قیامت میں ایسا ہوگا کہ سنگمہ والا باغ اور بیسنگمہ جانور کو نہ مارے گا۔ جب تک یہ بات ظاہر نہ ہو قیامت نہ آئی
 جیسا کہ دوسری حدیث میں وارد ہے کہ زمین اپنی بوکھڑوں کو ظاہر کرے گی یہاں تک کہ آدمی کا بچہ اُردے سے کیاتہ کہیں گے
 اور وہ اسکو ضرر نہ پہنچائیں گے اور بھیڑ یا بکریوں کی اور شیر خواتی کی چرواہی کریں گے لیکن وہ انکو کچھ ضرر نہ پہنچائیں گے
 اور یہ اسوقت ہوگا کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے زمین پر نازل ہوں گے ۱۲ محمد عبد الباری عنہما الشیخ
 ۲۔ یہ اہم ترین حدیث ہے اسکا ہر راوی کہتا ہے کہ تنہائی میں سناتا ہے ۱۲ محمد عبد الباری عنہما الشیخ

محمد بن سنہ عن مولا فی الشریف عن محمد بن ارکاش الحنفی
 عن الحافظ ابن ہرمانہ قرأ علی ابی عبد اللہ بن سکر عجلۃ انا
 ابوالعباس احمد بن طیبی الخطیب ابوالفتح ابن عبد الکریم القیس
 انا الحافظ ابوالحسن بن المفضل انا احمد بن محمد الحافظ انا الحسن بن
 احمد المقرئ انا اسمعیل بن علی الحافظ وهو ابوسعید السمان
 ثنا ابوالفتح ابن ابی العباس المقرئ لفظا ثنا ابوالفتح ثنا محمد بن
 علی الصفی الکو فی بمصر ثنا ابوعبدالرحمن محمد بن الحسن بن الایخار
 هو السلفی ثنا ابوسلیمان محمد بن محمد بن علی الطالقانی حدثنا
 ابی ثناء ابوعمران الہیثم بن ایوب السلفی ثنا عبد اللہ بن عبد
 اللہ مشقی عن الولید بن مسلم عن ابی جریج عن عطاء عن ابی
 موسی الاشعری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم "سلامۃ الرجل فی الفتنة ان یلزم بیتہ" و
 قال ابو موسی رضی اللہ عنہ صدق رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم فی الغرلة سلامۃ فخر حیا وند صداق عطاء صدق رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فی الغزاة سلامة وكذلك قال كل واحد من
رجال السند حتى قال شيخنا ونحن نقول كذلك ايضا قلت ونحن
نقول في الغزاة سلامة-

من

بک اکبر

الحديث السبعون المسلسل
بختام المجلس بالدعاء

اس سلسلے میں

بنی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

داسلے ہیں۔

ارويہ عن محمد بن سليمان حسب الله المفسر المكي المصري
وكان اذا فرغ من القراءة دعا للسامعين وختم المجلس بالدعاء
عن احمد بن محمد بن احمد بن عبيد الطار عن العلامة
العجلوني وقد ذكره العلامة المذكور في ثبته انه قد ذكره الشيخ
نجم الدين الغيطي في مسلسلة بقوله اخبرنا الامامان شيخ
مشايخ الاسلام ابو يحيى زكريا الانصاري وشيخ الشيخ
ابو الفضل عبد الحق السبكي الشافعيان اجازة وكانا كثيرا
ما يجتمعان مجلسهما بالدعاء قالوا ابانا الشيخ العالم القدوة خرف
الدين ابو الفتح بن العلامة زين الدين ابى بكر بن الحسين

لہ سترویں حدیث و جس میں اس سلسلے کے احادیث مسلسلات کا فاتح ہے، ایسی ہے کہ جس میں مجلس کو دعا ختم کرنے
کا سلسلہ ذکر ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جس دعا پر اپنی مجلس کو ختم فرماتے تھے وہ دعا اس روایت کے آخر میں آئی ہے

المرائي المدني نزيل مكة المشرفة أجاوة مشافهة للاولى مكتوبة
 للثاني وكان اذا فرغ من القراءة دعا للسامعين وختم المجلس
 بالدعاء قالوا انبانا الحافظ بجاء الدين ابو محمد عبدا لله العثماني
 فيما ابلغ الى برهانيته وكان اذا فرغ دعا للسامعين وختم المجلس
 بالدعاء انبانا الاخوان ابو اسحق ابراهيم و ابو العباس احمد ولدا
 محمد بن ابراهيم الطبري بقبرتي فلما فرغنا من القراءة دعوا لنا
 وختموا مجلسهما بالدعاء قالوا انبانا ابو القاسم عبدا للرحمن ابن ابي
 حرمي فتوح بن بنين الكاتب فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم
 المجلس بالدعاء اخبرني جمال الاسلام قاضي الحرمين الشريفين
 ابو المنظر محمد بن علي الشيباني الطبري فلما فرغ من القراءة
 دعا لنا وختم المجلس بالدعاء انبانا مفتي الحرمين ابو طاهر يحيى
 ابن محمد بن احمد المصالي فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم
 المجلس بالدعاء انبانا ابو الحسن جابر بن يسر الحنابي فلما فرغ من القراءة
 دعا لنا وختم المجلس بالدعاء انبانا ابو طاهر محمد بن عبد الرحمن
 المخلص فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم المجلس بالدعاء

عبدالرحمن بن مہدی فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم المجلس
 بالدعاء حدثنا ابو جعفر احمد بن اسحق بن بھلول بن حنك
 التنوخی فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم المجلس بالدعاء
 حدثنا ابی فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم المجلس بالدعاء
 حدثنا مالک بن انس یغنی امام ردار الهجرة فلما فرغ من القراءة
 دعا لنا وختم المجلس بالدعاء حدثنا محمد بن شهاب الزھری
 فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم المجلس بالدعاء حدثنا عروة فلما
 فرغ من القراءة دعا لنا وختم المجلس بالدعاء حدثتني عائشة
 رضي الله تعالى عنها فلما فرغت من حديثها دعت لنا و
 ختمت بالدعاء قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 اذا فرغ من حديثه وارا دان يقوم من مجلسه يقول **اللهم**
اغفر لنا ما اخطانا وما تعمدنا وما أسرنا وما اعلنا
وما انت اعلم بمرئنا انت المقدم وانت المؤخر
لا اله الا انت - حديث ضعيف غريب التسلسل يختم

۱۔ یہاں موجود ہمارے گناہ بخندے وہ جو ہم ہو آئی ہے اور جو ہم نے کیا ہے اور جو پوشیدہ کیا ہے اور جو ظاہر کیا ہے
 اور جو گناہ تو انکرم سے بہتر جانتا ہے۔ تو ہی ہندم اور تو ہی موقوف ہے تیرے سوا کوئی نبود برحق نہیں ہے ۱۲ عبد اللہ

المجلس بالدعاء۔ وقد وردت في هذا الباب ادعية مختلفة اولها
المحدثون في كتبهم ولا سيما ذكر الحافظ ابن حجر في او اخر فتح
الباري في حديث ختم المجلس واما منها ما اخرج الترمذي
في جامعہ والنسائي في اليوم والليلة وابن جبان في صحيحه والطبرانی
في الدعاء والحاكم في المستدرک کلهم من رواية حجاج بن محمد
عن ابن جريج عن موسى بن عقبة عن سهيل بن ابي صالح
عن ابيه عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم "من جلس في مجلس فكثر فيه لغطه
فقال قبل ان يقوم من مجلسه ذلك سبحانك اللهم
وحمدك اشهد ان لا اله الا انت استغفرلك
واؤت ب اليك - الاغفر له ما كان في مجلسه لك"
هذا لفظ الترمذي وقال حسن صحيح غريب لا نعرفه من حديث

اسے احادیث شریفیں ختم مجلس پر پڑھنے کی دعائیں مختلف وارد ہوئی ہیں جو محدثین نے اپنی کتب میں ذکر کیا ہے بخوار کے
ایک وہ جو گزری احد دوسری روایت میں آیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو کسی مجلس میں زیادہ
چغ بکار اتفاق پڑے اور وہ اس مجلس سے برباست کرنے کے آگے نہ کہہ دو مائیں سبحانک اللهم سے و اؤت ب اليک تک پڑے
تو اس مجلس میں جو کچھ غویات ہو سکیں وہ سب بخشے جائیں گے ۱۱ محمد عبد الباقی خفرا شملہ ولوالدیہ ۔

سهيل الامن هذا الوجه وفي الباب عن ابي بركة وعائشة
رضي الله عنهما - انتهى مختصراً -

الحمد لله خالق البرايا - قد سبغوا حيا من الايثام المسلسلة وقد بعضها ولكن
تركته خوفا من التطويل ولئن امكنه العمر لاصنف هذا الباقي تصنيفا لطيفا بعون الله
ولتختتم هذه الحصة الثالثة على زيادات بعون الله السرا والخفيات -

الزيادة الاولى في المسلسل بالسبعة الى الامام الحسن
المصري رضي الله عنه

ناولني السبعة شيخنا العلامة الحبيب حسين الحبشي قناوليها الشيخ
احمد الرفاعي المصري قناوليها الشيخ ابراهيم الباجوري قناوليها
الشيخ محمد الامير الكبير قناوليها الشيخ شهاب الدين احمد الجوهري قناوليها
الشيخ عبد الله بن سالم البصري وقد ناولها له الشيخ محمد بن سليمان المغربي
ناولها له ابو عثمان الجزايري عن ابي عثمان المقومي عن السيد
احمد حجي عن سيدي ابراهيم التازي عن ابي الفتح المرغني
عن ابي العباس احمد بن ابي بكر الروداد عن محمد الدين محمد بن
يعقوب بن محمد الفيروزي آبادي اللغوي قناوليها الشيخ

العلامة عبد الجليل برادة الملقب قال ناو لنيها الشيخ عبد الغنى
 ناو لنيها الشيخ عابد ناو لنيها الشيخ يوسف بن محمد بن علاء
 الدين المزجاني ناو لنيها الشيخ عبد الحاق المزجاني ناو لنيها
 الشيخ حيات السندی ناو لنيها الشيخ عبد الله بن سالم البصري
 ناو لنيها الشيخ علاء البالي ناو لنيها ابو النجاسالم بن محمد
 السنهوري ناو لنيها الشيخ النجم محمد بن احمد بن علي الغيطي ناو
 ناو لنيها شيخ الاسلام زكريا الانصاري ناو لنيها الحافظ ابن
 حجر ناو لنيها محمد الدين ابو الطاهر محمد بن يعقوب بن محمد
 الفيروز آبادي اللغوي ناو لنيها جمال الدين يوسف بن محمد
 الشيرازي ناو لنيها محمد بن علي بن محمد الدين عبد الصمد
 ابن ابي الجيش المقرئ ناو لنيها محمد بن ابي الفضل محمد بن الناصر
 ناو لنيها محمد بن عبد الله بن احمد السمرقندي ناو لنيها ابو بكر محمد بن
 علي السلامي الخدادع ناو لنيها ابو النصر عبد الوهاب بن عبد الله بن
 عمر ناو لنيها ابو الحسن بن الحسن بن قاسم الصوفي قال سمعت ابا الحسن
 المالكي وقد رأيت وفي يده سبعة فقلت يا استاذي وانت

عبد الحاق بن بكر

محمد بن

محمد بن علاء الدين

ابو محمد بن عبد الله

الى الآن مع السبعة فقال كذلك رأيت استاذي الجنيده في
 يد سبعة فقلت يا استاذي وانت الى الآن مع السبعة فقال
 كذلك رأيت استاذي سوى السقطي فقلت له كما قلت
 فقال كذلك رأيت استاذي معترف الكرخي فقلت له
 كما قلت فقال كذلك رأيت استاذي لبشر الحافي فقلت له
 كذلك فمك كذلك رأيت استاذي عمر المكي فسألت عما سألتك
 عنه فقال رأيت استاذي الحسن البصري في يد سبعة فقلت له
 يا استاذي مع غطر شانه حين عبادتك وانت الى الآن
 مع السبعة فقال هذا شيعي قد استعملناه في البدايات ما كنا

فقال لي كذا

۱۲۔ حضرت جن بعري رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تسبیح کے گیارہ دانوں کی زیارت سے الحمد للہ یہ بندہ شرف پہنچا ہے ۱۲
 ۱۳۔ انتباہ یہ شیخ ابو العباس الرادی سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جن بعري کے اس قول (هذا شيعي
 کما استعملناه في البدايات) سے ظاہر ہوا کہ عبد صہاب رضی اللہ عنہم میں تسبیح موجود تھی۔ اس لئے کہ حسن بن
 کا ابتداء کی زمانہ بلاریب صحابہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں تھا کیونکہ آپ نے اسوقت ولادت پائی
 کہ عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت سے دو سال باقی تھے اور آپ عثمان و علی اور طلحہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا ہے اور فضیل
 عثمان رضی اللہ عنہ میں یوم الدار میں حاضر تھے اور اسوقت انکی عمر چودہ سال کی تھی۔ اور عثمان و علی و عمران بن حصین
 و عقیل بن یسار و ابی بکر و ابی موسیٰ و ابن عباس و جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہم اور صحابہ کی بڑی جماعت سے آپ نے
 حدیث کی روایت کی ہے۔ لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے آپ کی روایت میں اختلاف مشہور ہے اہل سکین کہتے ہیں کہ اس
 باب میں محدثین کو امام علی رضی اللہ عنہ نے اتھاف الخرقہ قبل الخرقہ میں اور علامہ ضرری نے اسنی المطالب میں اور
 علامہ ہیتھی نے کتاب المسانید میں خوب بحث کی اور سماع حسن کبریٰ کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بخوبی ثابت کیا ہے
 جو موجب علم قطعی و یقینی ہے۔ اور تحقیق مجاہد میں علامہ شامی نے رد المحتار ج ۱ میں اور محقق لکھنوی نے تہذیب الفقہ
 فی سیرۃ الذکر میں خوب تفصیل لکھی ہے جسکا جی ہا ہے مطالعہ کرے ۱۲۔ محمد عبد الباقی صوفی عنہ۔

نترك في النهايات انا احب ان اذكر الله بقلبي ولساني وبدي -

الزيارة الثانية في سند المحدث النبوي صلى الله عليه وسلم

يقول العبد الراجي عفوره ذي الايادي ابو سعيد محمد عبد الله

كان الله له في العواقب والمبادئ الحمد لله انا صنعت هذا المحدث

المبارك المشرف بركة المكرمة في سنة خمسة وعشرين وثلاثمائة

والف على المحدث الذي حقق الشيخ الاكمل والفقيه الاجل مولانا

محمد عبد الحق المكي على مده مولانا الشيخ عبد الغني المديني على مده

مولانا السيد احمد بن طاهر مفتي المدينة المطهر على مده مولانا

احمد بن علي الادريسي واضعاه على مده امير المؤمنين ابى

الحسين ابن امير المؤمنين ابى سعيد ابن امير المؤمنين ابى

يوسف عبد الحق على مده امير المؤمنين ابى يعقوب على مده الشيخ

ابى علي القواس على مده ابى جعفر احمد بن علي بن عمر لون على مده

الفقيه القاضي احمد بن الاخطل على مده خالد بن اسماعيل على

مده ابى بكر احمد بن حنبل على مده سيدنا ومولانا صاحب رسول الله

زيد بن ثابت رضي الله عنه وتاريخه سنة الف وصانعه عبد الله

له هكذا مكتوب في سند الذي كتبته في شيخ محمد عبد الحق المكي والله تعالى اعلم بالصواب

تعالیٰ محمد بن جلون کان اللہ لہ آمین وعن ابی ہریرۃ رضی
 اللہ عنہ مرفوعاً فی حدیث طویل اللهم بارک لنا فی صاعنا وبارک
 لنا فی مئار وایہ مسلم وغیرہ۔ وکان صلی اللہ علیہ وسلم یتوضأ
 بالمدویغسل بالصاع الخمسة امداد متفق علیہ

الزیادۃ الثالثۃ فی سلسلۃ الباس الخرقۃ الصوفیۃ تلخیص الذکر

۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث طویل میں مرفوعاً روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مافراتے تھے کراے
 اللہ بارے صاع اور ہارے مد میں برکت دے اور دوسری حدیث میں وارد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد
 پانی سے وضو اور چار یا پانچ مد پانی سے غسل فرماتے تھے۔ مد ایک عربی پیاز۔ مکہ مکرمہ کے ربیع کبیر سے کیس قدر لمبا ہوگا
 جس میں تقریباً دو رطل گندم ساتی ہے اور رطل کا وزن قریب ادھ سیر کے ہے اور ایک صاع آٹھ رطل کا یعنی تقریباً پانچ سیر کا
 اور نصف صاع تقریباً دو سیر کا ہوا خلاصہ یہ کہ صدقہ فطر کی مقدار اسٹی بعد یہ سکر انگریزی کے حساب سے کچھ کم و کچھ
 گندم ہوگی اگر پورے دو سیر دیں تو بہتر ہے ومن قطع خیراً فحقیر لہ۔ اور صاع مذہب شافعی کا چار مد کا
 ہوتا ہے اور صاع حنفی چھ مد کا اگر صدقہ فطر مد سے دینا چاہیں تو شافعی و مداد حنفی تین مد گندم چوبلی تک لکریں
 یا اسکی قیمت ادا کریں۔ اور یہ مد مکہ مکرمہ میں میرے شیخ کے مد سے برابر کیا ہوا میرے پاس موجود ہے جس میں سکھانہ ہے
 (۶۰) بعد یہ وزن کی گندم ساتی ہے اسکی سند کا ایک طریقہ تو متن کتاب میں ذکر کیا گیا اور دوسرے طریقہ سے بھی یہ
 مجھے پہنچا ہے وہ یہ ہے کہ میں نے اپنے مد کو مولانا احمد کی کے مد سے برابر کیا اور انکا مولانا عبد القیوم کے مد سے برابر
 کیا گیا اور انکا مولانا اسحاق کے مد سے برابر کیا گیا انکا مولانا رفیع الدین کے مد سے اور انکا مولانا حافظ
 محمد حیات کے مد سے انکا مولانا ابوالحسن بن محمد صادق کے مد سے انکا ابوالحسن بن حاجی سعید کے مد سے انکا ابو
 یعقوب کے مد سے انکا حنین بن یحییٰ کے مد سے انکا ابوالبرص بن عبد الرحمن کے مد سے انکا منصور بن یوسف کے مد سے انکا
 احمد بن علی کے مد سے انکا احمد بن آخطل کے مد سے انکا خالد بن اسماعیل کے مد سے انکا احمد بن جنبل کے مد سے انکا
 ابراہیم بن شنفیر اور ابو جعفر بن میمون کے مدوں سے انکا زید بن ثابت کے مد سے برابر کیا گیا ۱۲ محمد عبد الہادی قمی
 سلمہ البسنی الخرقۃ الصوفیۃ مولانا الشیخ عبد الجلیل الحنفی قد البسنیہا مولانا عبد الغنی اللہ
 و مولانا السید عمر الجفزی الخ۔ والبسنیہا ایضاً مولانا الشیخ صالح تھمال الخ ۱۲
 (بقیہ برصغہ آئندہ)

اخذت الطريقة الجشتية والقادرية والنقشبندية والسهروردية
 وتلقين الذكر عن مولائي وشيخي وسندي شمس العلماء الفحول
 الحاج الفاضل الشيخ غلام رسول وكذلك عن العلامة الجليل
 المحدث النبيل مولائي وشيخي وسيدي ووسيلة يوحى وغدي الصوفي
 الكامل مولانا الفاضل الحافظ الحاج الشيخ رشيد احمد قدس
 وهما عن قدوة العارفين وزبدة السالكين امام المتقين
 ذي الكرامات الطاهرة والمكاشفا الباهرة مولانا الحاج الفاضل
 الشاه اماد الله قدس سره العزيز عن سيدي العارف بالله
 الشيخ نور محمد الجصني نوري رحمه الله تعالى عن سيدي الحاج
 عبد الجيم الشهيد الولائي رحمه الله تعالى عن سيدي الباري
 الامر كهي عن سيدي عبد الهادي الامر كهي عن سيدي الشاه
 عضد الدين عن سيدي الشاه محمد المكي عن سيدي الشاه محمد

ربيع ما شير من نور خسته ١٥٣ اي تلقين كلمة لا اله الا الله وكيفيته ان يعض الطالب عينيه
 ثم يقول الشيخ لا اله الا الله ثلاث مرات والطالب يسمع ثم يقول الطالب مثله والشيخ
 يسمع ثم شيخي عبد الجليل المذكور سمعت ذلك الشيخ عبد الغني وهو سمع عن الشيخ عابد
 وهو تلقن عن الشيخ السيد عبد الرحمن الا هذا الخ ١٢
 محمد عبد الهادي عفا الله عنه

عَنْ سَيِّدِي حَبِيبِ اللَّهِ أَلَا لَهُ أَبَادِي عَنْ سَيِّدِي أَبِي سَعِيدِ الْكَنْكَوْهِ
 عَنْ سَيِّدِي نِظَامِ الدِّينِ الْبَلْخِي عَنْ سَيِّدِي جَلَالِ الدِّينِ الْتَهْمَانِي
 عَنْ سَيِّدِي قُطْبِ الْعَالَمِ عَبْدِ الْقُدُّوسِ الْكَنْكَوْهِ عَنْ سَيِّدِي مُحَمَّدِ بْنِ الدُّوَلِي
 عَنْ سَيِّدِي عَارِفِ بْنِ أَحْمَدِ الدُّوَلِي عَنْ سَيِّدِي أَحْمَدَ عَبْدِ الْحَقِّ
 الدُّوَلِي عَنْ سَيِّدِي جَلَالِ الدِّينِ الْيَانِي بَنِي عَنْ سَيِّدِي
 شَمْسِ الدِّينِ التُّرْكِ الْيَانِي بَنِي عَنْ سَيِّدِي الْمُخْدَمِ عَلَامِ الدِّينِ
 الصَّابِرِ عَنْ سَيِّدِي فَرِيدِ الدِّينِ شَكْرُ الْكَفَّي عَنْ سَيِّدِي قُطْبِ
 الدِّينِ بَخْتِيَارِ الْكَفَّي عَنْ سَيِّدِي إِمَامِ الطَّرِيقَةِ مَعِينِ الدِّينِ
 حَسَنِ السَّجَرِي عَنْ سَيِّدِي عُثْمَانَ الْهَارُونِي عَنْ سَيِّدِي
 الْحَلَجِ الشَّرِيفِ الزَّنْدَنِي عَنْ سَيِّدِي مُوَحِّدِ الْحِشْتِي عَنْ سَيِّدِي
 أَبِي يُوسُفَ الْحِشْتِي عَنْ سَيِّدِي أَبِي مُحَمَّدٍ الْمُحْتَرَمِ عَنْ سَيِّدِي أَبِي
 أَحْمَدَ بَدَالِ الْحِشْتِي عَنْ سَيِّدِي أَبِي إِسْحَاقَ الشَّامِي عَنْ سَيِّدِي
 مُمَشَارِ عَلَوِ الدِّينِ رَافِي عَنْ سَيِّدِي أَبِي هَبِيرَةَ الْبَصْرِي عَنْ
 أَبِي حَزَنَةِ الْمُرْعَشِي عَنْ سَيِّدِي السُّلْطَانِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِدْهِمَ
 عَنْ سَيِّدِي فَضِيلِ بْنِ عِيَّاضٍ عَنْ سَيِّدِي عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدِ

الْكَلْبِي

عن سيدنا الامام الحسن البصري رحمته عن سيدنا علي ابن ابي طالب
رضي الله عنه -

السلسلة الجشتية النظامية عليها القدوسية

و بالسند الى الشيخ عبد القدوس الكنگوهي رحمته اخذت الطريقة
النظامية عن الشيخ درويز بن محمد قاسم الاودهي رحمته عن السيد
بداهن بهرائي رحمته السيد اجل بهرائي رحمته السيد جلال الدين
النجاري رحمته مخدوم جهانيان جهان گشت رحمته عن خواجه نصير الدين
روشن چلغ ادهلوي رحمته سلطان المشايخ الشيخ نظام الدين
اوليا بن محمد بن احمد البديوني رحمته عن خواجه فريد الدين شيرازي
الى اخطر لسند المذكور

السلسلة الفتاحية عليها القدوسية

بالسند الى الشيخ عبد القدوس رحمته عن الشيخ محمد قاسم الاودهي رحمته
السيد بداهن رحمته السيد اجل رحمته مخدوم جهانيان رحمته عن السيد

له ابن السيد السلطان احمد كبير ابن السيد جلال سرخ بخاري ١٢ ضياع
عبد ذليل محمد عبد العادي غفر له

جلال الدين البخاري عن الشيخ عبيد بن عيسى عن الشيخ عبيد بن
 أبي القاسم عن الشيخ أبي المكارم قال عن الشيخ قطب الدين أبي
 الفيث عن الشيخ شمس الدين علي أفلم عن الشيخ شمس الدين
 الحداد عن أمار الأولياء القطب الرباني القنديل النوراني
 السيد عبد القادر الجيلاني عن الشيخ أبي سعيد المخزومي عن
 الشيخ أبي الحضر القرشي عن علي الهنكاري عن الشيخ أبي الفرج
 الطرطوسي عن عبد الواحد بن عبد العزيز الميموني عن الشيخ أبي بكر
 الشبلي عن الشيخ جنيد البغدادی عن الشيخ سري السقطي
 عن الشيخ معروف الكرخي عن الشيخ داود الطائي عن الشيخ
 حبيب العجمي عن الإمام الحسن البصري عن سيدنا أمير المؤمنين
 يعقوب المسلمين الله الغالب أبي الحسن علي بن أبي طالب كرم الله
 وجهه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

السلسلة الفتاوى
 بالسند إلى الحاج عبد الرحيم شهيد الولاية عن السيد رحم
 شاه عن السيد عبد الزواق عن السيد عبد المحي عن

السيد محمد غوث عن^٩ السيد أبي محمد عن^{١٠} السيد شاه محمد عن^{١١}
 السيد قميص الاغظم عن^{١٢} السيد لياس المغربي عن^{١٣} السيد عبد الحق
 المغربي عن^{١٤} السيد مولانا المغربي عن^{١٥} السيد أحمد القدسي عن^{١٦}
 السيد عبد القادر راسي عن^{١٧} السيد عبد الوهاب عن^{١٨} السيد^{١٩}
 عن^{٢٠} السيد يحيى زاهد عن^{٢١} السيد زين الدين عن^{٢٢} السيد عبد^{٢٣}
 عن^{٢٤} غوث الثقلين السيد عبد القادر الجيلائي قدس سره العزيز
 الى آخر السند المتقارن

السلسلة النقشبندية الفتوسية

بالسند الى السيد اجل جبرائيل عن^{٢٥} الشاه عبد الحق عن^{٢٦} خواجه
 عبد الله الاحرار عن^{٢٧} مولانا يعقوب الجرجاني عن^{٢٨} خواجه علاء الدين
 العطار عن^{٢٩} خواجه بهاء الدين نقشبند عن^{٣٠} خواجه السيد امير كلال
 عن^{٣١} خواجه محمد بابا ستماسي عن^{٣٢} خواجه علي الراميتي عن^{٣٣} خواجه محمود
 ابي الخير فغنوي عن^{٣٤} خواجه محمد عارف ريوكري عن^{٣٥} خواجه عبد^{٣٦}
 النجيد واني عن^{٣٧} خواجه يوسف الهمداني عن^{٣٨} خواجه ابي علي فارسي
 عن^{٣٩} خواجه ابي القاسم القشيري عن^{٤٠} خواجه ابي علي الدقاق عن^{٤١}

خواجه ابی القاسم النصیر آبادی عن^{٣٢} خواجه ابی بکر الشیبلی عن^{٣٥}
 سید الطائفة الجنید بغدادی عن^{٣٦} سرى السقطی عن^{٣٧} معرف
 الکرخی عن^{٣٨} داود الطائی عن^{٣٩} حبیب العجمی عن^{٤٠} الحسن البصری
 عن امیر المؤمنین وصی النبی الامین علی ابن ابی طالب رضی الله عنه
 عن النبی صلی الله علیه وسلم

السلسلة النقشبندية المجددية

بالسند الى مولانا ميا نجیونو محمد شاه عن^{٤١} السيد احمد شهيد
 عن^{٤٢} مولانا عبد الخريز المحدث بن العلامة ولي الله المحدث
 الدهلوی عن^{٤٣} والد عن^{٤٤} ابيه الشاه عبد الرحيم عن^{٤٥} السيد عبد
 عن^{٤٦} السيد آدم البتوري عن^{٤٧} الامام الرباني الشيخ احمد
 الالف ثاني عن^{٤٨} خواجه باقی بالله عن^{٤٩} خواجه امکنی عن^{٥٠}
 والامام مولانا محمد رولش عن^{٥١} مولانا محمد زاهد عن^{٥٢} خواجه
 عبد الله الاحرار الى آخر السند المذكور

له وفي القول الجميل محمد باقی والله تعالى اعلم ١٣ محمد عبد الهادي عفا الله عنه

السلسلة النقشبندية في الافاق

اخذها شيخ شيخنا القطب الفرد الكامل مولانا الشاه امداد الله
قدس سره عن مولانا نصير الدين الدهلوي عن شيخ الشاه محمد افاق
الدهلوي عن خواجه ضياء الله عن خواجه محمد زيار عن خواجه
حجة الله محمد نقشبند الثاني عن خواجه محمد معصوم عن محمد الالف
الثاني الى آخر السند المتقدم

الطريق السهروردي في القديسة

بالسند الى الشيخ عبد القدوس عن السيد اجل جهر عجي عن
السيد جلال الدين البخاري عن الشيخ ركن الدين ابي الفتح
عن والده صدر الدين عن والده الشيخ بهاء الدين زكريا الملقب
عن امام الطريقة الشيخ شهاب الدين السهروردي عن الشيخ
ضياء الدين ابي النجيب السهروردي عن الشيخ وجيه الدين
عبد القاهر السهروردي عن الشيخ ابي محمد بن عبد الله عن
الشيخ احمد الدينوري عن الشيخ ممشاد علو الدينوري عن

له على كسر العين سكن اللام وواو موقوف بعدها في الاغصان اهل العرب والعراق
يعبرون انقطاع والفضل لا به الا سم ودينور اسم قصبة امكفونات الشاه عبد العزيز

سيد الطائفة جنيد البغدادى عن معروف الكرخى الى آخر السند

السلسلة الكبرى في تلال الفلاسية

بالسند الى الشيخ جلال الدين البخارى عن الشيخ حميد الدين السمرقندى
عن شمس الدين ابى محمد بن محمود بن ابراهيم بن ادهم عن الشيخ عطاء
المخالدى عن الشيخ احمد بابا كمال نخجندى عن الشيخ نجم الدين الكبرى
عن الشيخ عمار ياسر عن ابى النجيب السهروردى عن الشيخ احمد
الغزالي عن ابى بكر النسيج عن ابى القاسم الجرجاني عن خواجيه
ابى عثمان المغربي عن ابى على الكاتب عن الشيخ على الروديار
عن الجنيد البغدادى الى آخر السند - والطريقة الشطارية
منسوبة الى الشيخ عبد الله الشطار من اولاد شيخ
الشيخ شهاب الدين السهروردى رحمه الله تعالى
وسلسلة تصل الى نجم الدين الكبرى رحمه الله تعالى -

دقيما شيه منور شيه، الدينورى بكسر الهمزة وقال السمعاني بفتحها ليس بصحيح ويسكون
المشاة من تحتها وفتح النون والواو وبعد ها راء هذه النسبة الى دينور هي بلدة من
بلاد الجبل عند قروميسين خرج منها خلق كثير لهم ابن خلكان -
له الكبرى طريقة منسوبة الى الشيخ نجم الدين الكبرى رضى الله عنه المتوفى سنة ٦١٨
من حاشية افضال رحمانى -

السلسلة المزارية

بالسند إلى السيد اجل عن صاحب هذه الطريقة الشاه بدر الدين ^{بن} بديع
 الزمان شاه ملا عن صفيور الشامي عن عيين الدين الشامي
 عن عيين الدين الشامي عن حامل العلم الامام عبد الله عن
 امير المؤمنين ابى بكر الصديق وعلى رضى الله تعالى عنهما عن
 خاتم الانبياء والمرسلين جيب رب العالمين سيدنا ومولانا و
 شفيعنا يوم الدين محمد صلى الله وسلم عليه وعلى آله وصحبه اجمعين
 واخذت الطريقة العلوية العبدية ^{سنة} والخزقة وتلقين الذكر

٩

عن شيخنا العلامة الفهامة العارف بالله الحسين بن الحسين مولا الحسين
 حسين بن الحسين محمد الحبشي وهو عن والده عن السيد طاهر
 ابن حسين بن طاهر عن السيد حسن بن السيد الجليل عبد الله
 الحارثي وهو عن والده السيد عبد الله بن علوي الحارثي
 واخذ شيخنا الحسين الطريقة والخزقة عن العلامة الحسين

المرحوم في جملة من مشتهر عن ١٢٢٠ سنة ودفن بكنة فوهة مقبرة كانيه وراعا شيا فضا

عبيدوس بن عمر صاحب عقد اليراقيت الجوهريّة عن شاطئه
 المذكورين فيها منهم والده العلامة السيد عمر وعنه العلامة
 السيد محمد أبناء عبيدوس وهما عن الحبيب عمر وعلوي أبناء أحمد
 ابن جن الخداد وهما لبس الخرقة واخذ التلقين عن جد هما
 الحسن بن عبد الله الخداد وهو عن والده السيد عبد الله الخداد
 ومنهم العلامة السيد أحمد بن عمر بن زين بن سميط وهو اخذ
 عن الحبيب جاك مد بن عمر بن حامد المنقربا لعلوي عن والده
 عن الحبيب عبد الله الخداد ومنهم السيد محمد بن عبد الله
 ابن محمد بن حسين بن محمد بن عبد الله الخداد وهو عن السيد
 عمر بن طه بن عمر البار عن والده طه عن والده السيد عمر البار
 عن السيد عبد الله الخداد ومنهم السيد عمر بن محمد بن عمر بن
 سميط عن السيد عبد الله بن جعفر مده عن الحبيب أحمد
 ابن زين بن علوي الحبشي عن الحبيب عبد الله الخداد ومنهم
 العلامة الشيخ عبد الله بأسودان وهو اخذ عن الشيخ الجامع
 الحبيب عمر بن عبد الرحمن البار عن عمه العارف بالله السيد

حسن بن عمر البار عن ابي القطب الطارف عمر بن عبد الرحمن البار
 عن السيد عبد الله الحداد^ح واخذ شيخنا العلامة ايضا^{القطر}
 والخزقة عن العلامة السيد محسن بن علوي بن ستفاف وهو
 اخذ ولسبر الخزقة عن العلامة السيد حسن بن صالح الجرجاني^{الحبيب}
 شيخ بن محمد الجفري عن السيد حسن بن عبد الله الحداد عن
 والده السيد عبد الله الحداد والسيد عبد الله الحداد اخذ
 الخزقة وقلقت الذكر عن شيخه السيد عقیل بن عبد الرحمن بن محمد
 ابن علي بن عقیل بن احمد بن الشيخ ابي بكر السكون وهو عن والده السيد
 عبد الرحمن بن محمد عن السيد محمد بن علي بن عبد الرحمن السقا^ف
 عن والده السيد علي بن عبد الرحمن السقا^ف عن القاضي القائل
 السيد محمد بن حسن عن السيد احمد بن علوي باحجد والسيد
 محمد بن علي خرد وهما عن الشيخ عبد الرحمن بن علي بن ابي بكر السكون
 ابن الشيخ عبد الرحمن السقا^ف والشيخ عبد الله الحداد اخذ^{القطر}
 ولسبر خزقة التصوف ايضا عن الشيخ عمر بن عبد الرحمن العطاس
 عن الشيخ الامام السيد حسين بن ابي بكر بن سالم عن اخيه

السيد عمر بن أبي بكر عن والدهما السيد أبي بكر بن سالم عن الشيخ
 شهاب الدين أحمد بن عبد الرحمن عن والده الشيخ عبد الرحمن بن
 الشيخ علي بن أبي بكر السكران بن الشيخ عبد الرحمن السقا ف
 عن أبيه السيد علي بن أبي بكر عن عمه السيد عمر الحضا
 عن أبيه القطب العارف السيد عبد الرحمن السقا ف والسيد
 عبد الله الحداد أخذ أيضا عن السيد محمد بن علوي زيل صكة
 المكرم عن السيد عبد الله صاحب الوهط عن السيد
 شيخ بن عبد الله العيدروس صاحب القدر النبوي عن والده السيد
 عبد الله بن شيخ العيدروس وهو أخذ عن عمه القطب السيد
 أبي بكر بن عبد الله العيدروس صاحب عدن عن والده السيد
 عبد الله بن أبي بكر عن والده السيد أبي بكر السكران عن والده
 الشيخ عبد الرحمن السقا ف عن والده السيد محمد المعروف بمولي
 الدويلة عن عمه السيد عبد الله بأكمل عن والده أبي عبد الله
 السيد علوي بن الفقيه لمقدم السيد محمد عن الإمام شيخ الإسلام شعيب
 ابن جابر الشهير بابي من باب واسطة الشيخين الحارثين الشيخ عبد الله بن علي

المغربي عن عبد الرحمن لمقعد بن محمد الحضرمي المغربي وهو أخذ الطريقة ^{عن}
 الخرقه عن جمع كثير من اهل الطريقة منهم الشيخ الامام ابو بكر
 الطرشوشي عن الشيخ ابي بكر الشاشي عن الشبلي واخذها ايضا
 عن شيخه الشيخ الكبير العارف بالله تعالى ابو عزي وهو أخذ
 الخرقه عن جمع كثير من اهل الطريقة منهم الشيخ ابو يعقوب السائي
 عن عبد الجليل عن ابي الفضل الجوهري عن والي الا عبد الله عن
 ابي الحسين النوري عن السري ومنهم الشيخ ابو البركات عن
 ابي الفضل البغدادي عن احمد الغزالي بسنده واخذها ايضا
 عن الشيخ الامام نور الدين علي بن حرزهم بكسر الحاء المصلاة
 واسكان الراء وهو أخذ الخرقه عن الامام الكبير الشيخ الشهير
 ابي بكر محمد بن عبد الله بن العربي المعافري بفتح الميم والعين
 المهملة وكسر الفاء عن الامام ابي بكر الشاشي بسنده واخذها
 ايضا عن شيخه الامام الفخر الجامع حجة الاسلام الغزالي
 الطوسي وهو أخذ الخرقه عن جملة من الاشيوخ منهم ابو بكر
 الشيخ عن ابي علي الفارمدي بسنده الى ربيع ثم الى ابي يزيد

ومنهم الشيخ الكبير امام الائمة في زمانه ابو المعالي عبد الملك
 ابن ابي محمد الجوني الملقب بامام الحرمين وهو اخذ الخرقه
 عن جالسه منهم الشيخ ابو القاسم القشيري بسنده الى
 الجنيد ومنهم والاهجسار وروحا وضيع لبانه تربيه و
 فتوحا الشيخ ابو محمد عبد بن يوسف بن عبد الجوني وهو اخذها
 عن الشيخ بحر المعارف والعلوم قدوة الاولياء الكرام وزيد
 العلماء الاعلام ابي طالب المكي محمد بن علي بن عطية الحارثي
 الواعظ وهو اخذ الخرقه عن عدة اشيوخ منهم ابو عثمان المغربي
 عن ابي عمر محمد بن ابراهيم الزجلي عن الجنيد ومنهم
 شيخ الشيخ استاذ الاكابر قدوة الرباب البصائر فخر الدين
 ابو بكر دلف بن محمد اشبلي وهو لسبب الخرقه عن سيد الطا^{تفة}
 الصوفية ابي القاسم الجنيد بن محمد وهو اخذ الخرقه عن جماعة
 من المشايخ منهم جعفر الحداد عن ابي عبد الله عمرو الاصطخري
 عن ابي تراب عسكر الغنشي عن حاتم الاصم عن ابي شقيق
 البلخي عن ابراهيم بن ادهم عن ابي عمران موسى بن زيد الراعي

عن سيد التابعين اوسين بن عمران القرني عن امير المؤمنين
عمر بن الخطاب علي بن ابي طالب رضي الله تعالى عنهما -

واخذ الخرقه الجيده ايضا عن محمد بن علي القصار بسنده
الى مكيل بن زياد عن ابي سعيد الخزاز بسنده الى الامام موسى
الكاظم وسنده ايضا الى الفضيل بن عياض ياسناده الى سيدنا
ابي بكر الصديق رضي الله عنه وعن ابي يزيد البسطامي عن
علي الرضا واخذها الجيده ايضا عن ابي الخير محمد بن اسماعيل
السنج بسنده الى معروف الكرخي واخذها الجيده عن الحارث
المحاسبي بسنده واخذها ايضا عن شيخه وخاله الشيخ الكبير القار
بالله الشهير ابي الحسن السري بن المغلس بضم الميم وفتح الغين
وكسر اللام المشددة وبعد هاسين مهمله السقطي عن جماله
منهم الامام جعفر الصادق عن الامام علي الرضا ومنهم الشيخ معروف
ابن غيوة الكرخي وهو اخذ الخرقه عن الامام علي الرضا واخذ
ايضا عن الشيخ الامام احمد الابدال حبيب بن عيسى العجمي القار
وهو اخذ عن الامام علم التابعين وزيد الشيوخ ابي سعيد

الحسن البصري عن امير المؤمنين علي بن ابي طالب كرم الله وجهه
 عن رسول رب العالمين خاتم الانبياء والمرسلين سيدنا
 محمد صلى الله عليه وآله وسلم عن الروح الامين عن رب العالمين
 ح والاساذ الاعظم الفقيه المقدم اخذ الخرقه وترجي وتادب
 بابيه الشيخ علي وعمه علوي وهما تادبا بابيهما محمد صاحب مريال و
 هوتادب بابيه الشيخ علي خالع قسم وهوتادب بوالده علوي بن
 محمدا وهوتادب بابيه محمد بن علوي وهوتادب بابيه علوي
 ابن عبيد الله وهوتادب بابيه عبيد الله بن احمد وهوتادب
 بابيه الشيخ المهاجر احمد بن عيسى وهوتادب بابيه الشيخ عيسى
 ابن محمد وهوتادب بابيه محمد بن علي وهوتادب بابيه علي بن الامام
 جعفر الصادق وباخيه موسى الكاظم بن جعفر الصادق والامام
 جعفر تادب بوالده الامام محمد الباقر وهوتادب بوالده الامام
 زين العابدين ابن الحسين وهوتادب بوالده وعمه سبطي الرسول
 ونجلي البتول الحسن الحسين وهما تادبا بابيهما الامام علي بن ابي
 طالب رضوان الله تعالى عليهم اجمعين وعلى رضی الله تعالى عنه

تادب بالنبي صلى الله عليه وسلم والنبي صلى الله عليه وسلم يقول في
 ربي فاحسن تاديبى -

طريقة أخرى للسلسلة العلوية

واخذ شيخ شيخنا السيد عيادوس الطريقة العلوية عن الشيخ عبد الله
 ابن احمد باسودان وهو عن الحبيب جعفر بن محمد بن علي بن حسين
 ابن عمر العطاس عن الشيخ الامام علي بن حسن بن عبد الله بن حسين
 ابن عمر العطاس عن جد أبيه الحسين بن عمر بن عبد الرحمن عن الذي
 الحبيب العطاس عن السيد حسين بن ابي بكر بن سالم

الى آخر السند المتقدم

طريقة أخرى واخذ الشيخ عبد الله باسودان عن الحبيب

عمر بن عبد الرحمن البار عن الشيخ احمد بن قاطن الصنعاني عن السيد
 يعقوب بن عمر مقبول الاهدل عن الشيخ حسن العجمي عن الشيخ صفى الدين
 عن الشيخ احمد الشناوى عن ابيه الشيخ علي بن عبد القدوس
 عن الشيخ عبد الوهاب الشعراى عن الحافظ السيوطى عن الشيخ
 عبد الكبير بن محمد بن احمد الحضرى عن الشيخ عبد الرحمن السقا

عن **الدَّاءِ السَّيِّدِ** مُحَمَّدٍ الْمَشْهُورِ بِمَوْلَى الدَّاءِ يَلِيهِ إِلَى آخِرِ السَّنَدِ الْمُتَقَدِّمِ
 طَرِيقَةً أُخْرَى وَأَخَذَ السَّيِّدَ عَيْدُوسَ بْنِ عَمْرِو الطَّرِيقَةَ الْقَوِيَّةَ
 أَيْضًا عَنْ الشَّيْخِ الْعَارِفِ الْمَلِكِينَ الْحَبِيبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ شَيْمَاءَ
 الدِّينِ وَهُوَ عَنْ الشَّيْخِ الْمُعَلِّمِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بَاغُزْبِي عَنْ الْحَبِيبِ
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَبِيبِ مُصْطَفَى الْعَيْدُوسِ عَنْ جَدِّهِ الْعَلَامَةِ السَّيِّدِ
 شَيْخِ بْنِ مُصْطَفَى عَنْ السَّيِّدِ الْعَلَامَةِ عَلِيِّ بْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ ابْنِ السَّيِّدِ
 عَنْ **وَالِدِ الدَّاءِ السَّيِّدِ مُصْطَفَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ**
 شَيْخِ عَنْ **وَالِدِ الدَّاءِ السَّيِّدِ عَلِيِّ بْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَنْ** **وَالِدِ الدَّاءِ السَّيِّدِ عَبْدِ**
 ابْنِ شَيْخِ عَنْ **وَالِدِ الدَّاءِ السَّيِّدِ شَيْخِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ** **وَالِدِ الدَّاءِ عَنْ**
 الْقُطْبِ السَّيِّدِ أَبِي بَكْرٍ الْعَدَنِيِّ إِلَى آخِرِ السَّنَدِ الَّذِي مَرَّ.

طَرِيقَةً أُخْرَى وَأَخَذَ السَّيِّدَ عَيْدُوسَ بْنِ عَمْرِو أَيْضًا
 عَنْ شَيْخِهِ السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بَلْفَقِيهِ عَنْ
وَالِدِ الدَّاءِ السَّيِّدِ حُسَيْنِ عَنْ خَالِهِ الْعَلَامَةِ السَّيِّدِ عَيْدُوسِ بْنِ
الْأَمَامِ الشَّيْخِ الْوَجِيهِ السَّيِّدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَامَةِ السَّيِّدِ
عَبْدِ اللَّهِ بَلْفَقِيهِ عَنْ **وَالِدِ الدَّاءِ السَّيِّدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ عَنْ** **وَالِدِ الدَّاءِ**

السيد عبد الله بلفقيه عن الشيخ الجامع للعلوم السيد ابو علوي
 محمد بن ابي بكر بن احمد الشلي عن والده السيد ابي بكر عن السيد
 الامام احمد بن عمر العيدر وسن عن والده السيد عمر بن عبد الله
 عن والده السيد عبد الله بن علوي عن والده السيد علوي بن
 الشيخ عبد الله العيدر وسن هو عن اخيه السيد ابي بكر العيدر
 الى آخر السند

واخذ الفقير الجامع الخزقة الفقرية ايضا عن العلامة
 العارف مولانا الحافظ عبد العزيز الادهونوي عن مولانا المنشي
 محمد يس عن الشاه هداية الحق الاورنگ آبادي عن الشاه
 عبد الله حسين البيجا فوري عن الشاه محمد لغوث الثاني عن
 وجيه الدين الثاني عن الشاه مرتضى حسين عن الشاه برهان
 الدين عن الشاه داد اشاه هاشم دستگیر البيجا فوري عن الشاه
 عبد الله حسين احمد آبادي عن الشاه وجيه الدين الكجراتي عن
 الشاه محمد لغوث الكوالياري عن الشاه ظهور عن ابي القاسم شهاب
 هداية الله عن الشاه علاء الدين القاضى القادري عن

الشاه عبد الوهاب عن الشاه عبد الرؤف عن الشاه محمود القادر
 عن الشاه عبد الغفار عن الشاه محمد القادر عن الشاه علي
 القادر عن الشاه جعفر عن احمد شاه عن ابراهيم الحسيني
 عن الشاه عبد الله الحسيني عن السيد الشاه عبد الزاق
 عن السيد القطب عبد القادر الجيلاني عن الشيخ ابي سعيد
 مبارك المخزومي عن ابي الحسن الشيخ علي الهنكاري عن الشيخ ^{سيف} يوسف
 الطهوسي عن الشيخ عبد الواحد التميمي الصديقي عن الشيخ
 عبد العزيز اليميني عن الشبل عن جنيد البغدادى عن السرى السقطي
 عن معروف الكرخي عن داود الطائي عن الحبيب الهجري عن
 الحسن البصري عن علي رضي الله تعالى عنه وعنهم اجمعين
 واعلموا يا اخواني ان لي اسانيد كثيرة عن ائمة شهيذة
 لكن قصدي الاختصار والاياء الى ما يحصل به الاستبصار
 ولتختتم بما كان ختم بها النبي صلى الله عليه وسلم كما رواها
 عبد الله بن عمرو بن العاص وعبد الله بن عباس رضي الله
 عنهما انها قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو

بهذه الدعوات ونختم بها وهي - اللهم اصلح ذات بيننا واهدنا
 سبيل السلام واخرجنا من الظلمات الى النور وعافنا في اسماعنا
 وابصارنا وازواجنا وذرياتنا ومعاشنا ومتب علينا انك انت
 التواب الرحيم - اللهم اجعلنا منيبين لنعمتك شاكرين لهمايا
 ارحم الراحمين - هذا ما اردنا ايراد في اخر هذا الكتاب - والله
 تعالى اعلم بالصواب - والحمد لله اولاً و آخراً ونرجو مولانا
 سبحانه وتعالى ان يحسن اخلاقنا ويرزقنا النظر الى وجهه الكريم
 في دار الجراء والنعيم - مع احبابنا وعلائقنا وسائر المسلمين
 برحمته وهو ارحم الراحمين - وصلى الله تعالى وسلم على سيدنا
 محمد الداعي الى النجى القويم - المبعوث متمماً لما سن الاخلاق
 وانه لخلق عظيم - وعلى اله واصحابه اذكى الصلوات وانفى
 التسليطات والحمد لله رب الارضين والسموات
 وآوصى نفسه واوادمي سائر الاجاب الاطياب والاصحاب
 ذوى الالباب - وكافة المسلمين بتقوى الله تعالى وطاعته في
 كل وقت وحال وحين - وامثال اوامر واجتناب نواهيه

ولزوم خشية في السر والاعلان - والمواظبة على تلاوة
القران - مع اداية وترتيله وكمال تدبره بخلوص الجنان - فانها
من اعظم القربات وافضل المثوبات لاهل الايمان - واصيهم
ايضا بلازمة السنة السنية - ومهاجرة البدعة الشنيعة - و
مطالعة كتب التفسير والحديث والفقه والرقائق مثل احياء
علوم الدين للامام صاحب الحقائق الشيخ العلامة الغزالي - نفعا ^{الله}
به وبعلومه وبركاته ما دامت الايام والليالي - وينبغي ^{من} للمؤمن
ان يجاهد في تحصيل العلوم النافعة ويكون تابعا لاثار السلف
الصالح وملازما للسنة والجماعة وملتزما للصحة المشايخ ^{جليلين} الكبار
ومجتنبا عن الصوفية الجاهلين - ولا يترك الصلوات الخمس
بالجماعة - ولا يكون طالبا للشهرة ففيتها اوقات - بل يكون
كاحد من الناس ولا يكون مقبلا بمنصب ووظيفة ولو كان
محمودا كالقضا والفتوى ولا يكون كفيلا احد ولا وصية
ويكون على حذر بان يكون مصاحبا للملوك والامراء والمرد
والنساء والمبتدع والعوام فانهم كالهوام ويكون قليل الكلام

والطعام والمنام وقليل الاختلاط مع الأنام عن ابن عباس
رضي الله عنهما

إذا كثرت الكلام فسكتوني	فإن الدين يهدم الكلام
إذا كثرت الطعام فخذوني	فإن القلب يفسد الطعام
إذا كثرت المنام فنبهوني	فإن العمل ينقصه المنام

ولقائل رحمه الله

لقاء الناس ليس يفيد شيئا	سوى الهداية وتبليك قال
فاقل من لقاء الناس ألا	لطلب العلم أو إصلاح حال

ويكون ملتزما للخلق وأكل الحلال ولا يضحك كثيرا لأن كثرة الضحك تميمت القلب ولا ينظر إلى أحد بالتحقير ولا يجادل مع الخلق ولا يسيئ إلى أحد ولا يأخذ أحدا لخدمته ويخدم المشايخ بالبدن والمال ولا ينكر على أفعاله إلا بقصد الإصلاح ولا يغتر بالديار وأهلها وينبغي أن يكون قلبك محرونا ومغموما وبذلك يضيء عينيك بأكيته وغمك خالصا ودعاؤك بتضرع ولباسك خلاقا وفقره وضاعتك الفقه ومولتك الحق وأوصيهم باحتساب الهوى

قال تعالى واما من خاف مقام ربه ونهى النفس عن الهوى
فان الجنة هي الماوى فعلم منه ان تارك الهوى في روضته
من رياض الجنة واوصيهم ان لا يتركوا قراءة سورة يس لاسبابها
بعد صلوة الفجر ففي ذلك الكفاية من المضار ودفع المكافاة
ورد الحديث انها قلب القرآن وسورة الملك ليلة قبل النوم
والواقعة فانها امان من الفاقة ويقبل دبر كل صلوة سورة الاخلاص
عشر مرات ففي الدلائل المتشعبة عند مسند أبي يعلى انه اخرج عن
جابر بن عبد الله رضي الله عنه قم رسول الله صلى الله عليه
وسلم ثلاث خصال من جاء بهن مع الايمان دخل الجنة من اى
باب شاء وتزوج مع الحور العين حيث شاء وذكر منها من
قرأ في دبر كل صلوة مكتوبة قل هو الله احد عشر مرات اهدوا
الصلوة والسلام على سيد الانام فهو كفى لهم وتغفر به الذنوب

والاثام

والحاصل اني اجزت بهذا الكتاب لمن ادرك جياتي من العلماء
العاملين لينفع الله به الاقطار ونظم به خصائص السنة

في القري والامصار ويرى واعني جميع ما ذكرته في هذا الورق
وكذا غيره مما يجوز في رواية بشرطه المقبول عند ائمة الحديث
والاثر من مقروء ومسموع ومجاز اجازة خاصة وعامة ومناولة
وصكائبة ومراسلة من منقول ومعقول وفروع واصول
ومن تاليف وتخریج وتصنيف وجميع كتب القراءات والتفسير
والحديث والفقه لائمة الاربعة رضي الله تعالى عنهم وغير ذلك
من كل العلوم وسائر الفنون والمسلسلات مما اخذته ودرسته
او وجده او رويته نعوذ بالله من شرور انفسنا وسيئات
اعمالنا وطمح الله قلوبنا من النفاق واعمالنا من الرياء وجعل سعينا
مشكورا وعملنا مبرورا وذنبنا مغفورا انه على ما يشاء قدير
والاجابة جديدة

وههنا فوائد وافادات تنشط لسمعها الاذان و

تفرح بالاطلاع عليها الاذهان

فائدة عظيمة - في ذكر اسماء الاعلام الذين اجازوا لمن ادرك

حياتهم اولاهل عصرهم

د ١، العلامة ابن حجر المكي المتوفى سنة ٩٩٥هـ وشيخه - قال في
 آخر مسانيدنا والحاصل في اجزيت لمن ادرك حيا في من المسلمين
 على مذهب من يرى ذلك من ائمة المحدثين المتقدمين والمختارين
 المشهور ذلك والعمل به فيما بينهم في القديم والحديث انتهى
 د ٢، الامام الجلال السيوطي المتوفى سنة ٩١١هـ قال ابن حجر المكي في
 مسانيدنا ما نصه - شيخ مشايخنا بالاجازة الخاصة وشيخنا بالاجازة
 العامة لانه اجاز لمن ادرك حياته واني ولدت قبل وفاته
 بنحو ثلاث سنين فكنت ممن شملته اجازة حافظ عصره بالتفاق
 اهل مصر الجلال السيوطي انتهى

د ٣، الامام محمد بن محمد بن علي بن عربي الحاتمي -
 قال في اجازته التي كتبها لبعض ملوكي وقته ما نصها - بسم الله
 الرحمن الرحيم وبه تفتي الحمد لله رب العالمين والصلوات والسلام على
 سيد المرسلين - اقول وانا محمد بن علي بن العربي الحاتمي وهذا
 لفظي استخرت الله تعالى واجزت السلطان الملك المطمطر
 بهاء الدين غازي ابن الملك العادل المرحوم انشاء الله تعالى

ابي بكر بن ايوب وأولاده ولم أره كحياتي الرطانية عنى من
جميع ما رويت عن الشيخين الخ ثم ذكر أسماء أشياخه - نقل العياشي
في النصف الأول من كتاب رحلته -

(٢) الإمام القاضى زكريا المتوفى سنة ٢٢٠ - وقد أجاز من أجرك
حياته كتاباً وتلفظها - قال العياشى رحمه الله تعالى في النصف
الأول من رحلته -

(٥) العلامة الشيخ مصطفى زين الدين أبو البركات
ابن محمد بن رحمة الله بن عبد المحسن الأيوبي الأنصارى الحنفى
الدمشقى المتوفى سنة ٢٠٥ - أجاز لأهل عصره ولمن أدرك خبره
من حياته بجميع مروياته كما قاله العلامة بن عابدين في
ثبته وقد أتيته في إجازة منه للسيد محمد كمال الدين الغزى
مفتى الشافعية بدمشق -

(٦) العلامة الشمس مدين أحمد الرملى - تلميذ الشيخ
زكريا الأنصارى -

(٧) العلامة الشيخ على البشر الملسى - يروى عن الرملى

بالإجازة العامة فان الرملى اجاز اهل عصره وكان اذ ذاك عمر
الشبرا ملى اربع سنين

(٨) العلامة الشيخ عابد المسندى شيخ مشائخنا

(٩) العلامة الشيخ السيد عبد الرحمن الاحمد مفتي

(١٠) العلامة الشيخ مصطفى فتح الله البيرونى

(١١) العلامة الشيخ ابراهيم الكوراني - ممن اجاز اهل

عصره - ذكر العلامة ابن عابدين في ثبته ناقلا من القول السيد

باتصال الاسانيد ثبت الشفا احمد الميمني فانه قال في وقلا من القول السيد

الشيخ محمد بن الطيالبغرى نزل المدينة المنورة وهو ثقة ثبت والله اعلم اه

(١٢) العلامة الشيخ فالح الملاحى صاحب حسن الوفا والاخوان

(١٣) العلامة الشيخ يوسف بن اسماعيل بن يوسف بن اسماعيل

ابن محمد ناصر الدين النبهانى صاحب التصانيف الكثيرة والتأليف

المفيدة الشهيرة -

(١٤) العلامة الشيخ محمد عثمان بن عبد السلام المداغنى

(١٥) العلامة الشيخ السيد عبد الحى بن السيد عبد الكبير

الكتاب الفاسى المغربي المالكى -

١١٠، العلامة الشيخ محمد بن ناصر شيخ حسين بن محمد بن
اجاز من ادرك حياته ولاد الصغار نقله الشيخ احمد جمال المكي
في مجمع النفع المسكى

فأما عن غير ذلك - في ذكر اسماء الاثبات التي ذكر فيها العلماء الا
علام

اسانيدهم واسماء اشياخهم واتصالا تهم الى النبي عليه الصلوة والسلام
غير الاسماء التي ذكرتها في اخر الحصة الثانية من هذا الكتاب
١١، بركة الدنيا والاخرى في الاجازة الكبرى - للسيد عبد الرحمن
الاهدلى -

٢، رياض الجنة في اسانيد الكتاب والسنة -

٣، الارشاد لمهما الاسناد للعلامة ولي الله المحدث الدهلوى

٤، حسن الوفا لخوان الصفا - للعلامة فالح ابن محمد السنوى
المالكى الطاهرى المدنى -

٥، ملاحج الاسناد - للعلامة القاضى ارتضا عليخان الصفوى
تلميذ الشيخ عمر بن عبد الكريم -

د، فتح القوى للطوط المستوي الى اسانيد العلامة الحبيب
الحسين العلوي للعلامة الحافظ عبد الله بن محمد غازی الحنفي
د، مقاليد الاسانيد - ثبت الشيخ عيسى المغربي -

ه، صلة الخلف بموصول السلف ثبت الشيخ محمد بن سليمان
الرواني المغربي المكي المتوفى بدمشق سنة ٩٨٤

و، ثبت الشيخ عبد الباقي البعلی الدمشقي المقرئ الحنبلي والاد
الشيخ محمد بن أبي المواهب الدمشقي المتوفى سنة ١٢٦
١٠، منتخب الاسانيد - ثبت الشيخ البابلي

د، اتحاد الفرق الفقريّة الوفيّة - باسانيد الخرقّة الصوفيّة
للشيخ العجمي -

د، كنز الرواة المجمع من جواهر المجاز وروايت المسموع
ثبت الشيخ أبي مهدي عيسى الثعالبي الجعفري المتوفى بمكة سنة
١٣، ثبت الشبراوي - للشيخ العلامة عبد الله بن محمد الشبراوي

د، الامداد بمعرفة علماء الاسناد - للشيخ المحدث
عبد الله بن سالم البصري المكي المتوفى بهما سنة ١٣٢٠

(١٥) لقط الآلى من الجواهر الغوالى - للشيخ امام اللغة والحديث السيد محمد بن محمد رضى الزبيدى وهو فى اسانيد شيخه محمد الحفنى (١٦) واسطة العقد الفريد - المنظم مما تاتى من فرائد جواهر الاسانيد للشيخ عباس بن محمد بن احمد بن العلامة السيد رضوان المدنى الشافعى -

(١٧) ثبت العلامة الحافظ احمد بن محمد الشافعى الجبلى - شيخ حسن ابن درويش القوسى الشافعى الازهري البصير بقلبه (١٨) الدر السنية فيما علا من الاسانيد الشنوانية - ثبت الشيخ محمد بن على الشنواى المدرس بلجامع الازهر - شيخ الشيخ مصطفى المبط المصرى -

(١٩) المنع البادية فى الاسانيد العالية - للشيخ محمد بن عبد الرحمن الفاسى شيخ ابراهيم بن عبد القادر اليربوعى

(٢٠) ثبت الشيخ احمد بن عبد القادر الملوى الشافعى الازهرى -

(٢١) شيم البارق من ديم المهارق - ثبت الشيخ فالح بن محمد السنو المالكى المذكور فى حسن الوفا ثبتة ايضا لكن اختصر من هذا الشئ الكبير

(٢٢) ثبت الشيخ أحمد بن الحسن الجوهري الخالدي الشافعي الأزهي
 (٢٣) أعلام أئمة الأعلام وأسائدها بالذامن المروية وأسائدها
 للعلامة الشريف جعفر بن الشريف إدريس الكلاتي المالكي الحنفي
 الفاسي المدايني -

(٢٤) أسعاف المريدين بأسائدها للصحة والمساكنة واللقين -
 للشيخ العجيمي -

(٢٥) ثبت الشيخ محمد بن عبد الرحمن الكزبيري -

(٢٦) ثبت الشيخ عبد الرحمن الكزبيري -

(٢٧) أصح الأسانيد للشيخ محمد گل الكابلي المراد آبادي -

(٢٨) مفتحة الصالح الفاطم بأسانيد السادات الأكابري للعلامة

السيد عبيدوس بن عمر -

(٢٩) ثبت العلامة محمد هاشم بن عبد الغفور الثوري شيخ الشيخ

مراد بن يعقوب الانصاري -

(٣٠) أعنف الأكابري أسناد الأفاضل للإمام القاضي الشوكاني

(٣١) الدلائل الفريدة في معرفة الأسانيد للشيخ حسن بن علي النخعي

القدوسى الكنوهى (صغير)

(٣٢) بغية الطالبين - ثبت الشيخ احمد بن محمد الحقلى المكي المتوفى
بها سنة ١١٣٠ -

(٣٣) ثبت الشيخ محمد سعيد المدايسى مفتى المحكمة العالية فى الحيد
الذكر (صغير جدا)

(٣٤) تحاف الاخوان ياسايندمولا نافضل الرحمن للعلامة الشيخ
احمد جمال المكي (صغير)

(٣٥) المعجم المفهرس والجامع الموثس - للامام ابن حجر العسقلانى

فانها جليدة - فى ذكر بعض اسماء كتب السلاسل والمسلسلات
(١) اسنى المطالب فى مناقب سيدنا على بن ابي طالب - للامام

الجزرى -

(٢) الانتباه فى سلاسل اولياء الله

(٣) القول الجميل - كلاما لى الله المحدث الدهلوى -

(٤) صياعر القلوب لمولانا شيخ المشايخ الحافظ الحاج امدا الله

(٥) مسلسلات الشيخ محمد بن عقيلة المسماة بالقوائد الجليدة

- ٦٠٠، جواد المسلسلات للامام السيوطي -
- ٦٠١، مسلسلات العلامة القافجي الطرابلسي -
- ٦٠٢، مسلسلات الامام السخاوي -
- ٦٠٣، مسلسلات العلامة الكوراني -
- ٦٠٤، الرضوة المكملة في الاحاديث المسلسلة للشيخ عبيد الله بن القاسم صيغة الله الملائسي -
- ٦٠٥، نظام الزبجد في اربعين المسلسلة باحمد للشيخ ابراهيم -
- ٦٠٦، مسلسلات العلامة الفخ الغيطي تلميذ شيخ الاسلام زكريا -
- ٦٠٧، مسلسلات الشيخ عز الدين بن فهد المسمى بالعقود الغوا -
- ٦٠٨، المواهب السنية في مسلسلات امام الحنفية -
- ٦٠٩، اتحاف النفوس الزكية في سلاسل السادة القادويه -
- ٦١٠، نشر الروائح الندية بسلاسل الساحة الاحمدية للشيخ العجيني -
- ٦١١، اتصال الرحمت الالهية في مسلسلات النبويه -
- ٦١٢، نشر المعطار في اسانيد جملة من الاحزاب الازكار للشيخ العجيني -
- ٦١٣، بهجة السنية في ادب الطريقة النقشبندية للخاني -

خاتمة

الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله - واشكركم شكرًا جميلًا على اختتام هذا التبت المبارك اللهم لك الحمد بقدر عظمة ذاتك حمدا يليق لذاتك - أسألك بوجهك الكريم أن تصلي وتسلم على قائد كعب الانبياء والمكرمين وأفضل الخلق أجمعين - حامل لواء الاعلى وما لك ازمة المجد الاسنى روح حبيدا للكونين وعين حيات الدارين الجليل الاعظم والجميل الاكرم سيدنا محمد وعلى اله واصحابه بقدر عظمة ذاتك وعلا معلوماك ومداد كلماتك في كل وقت وحين واعطه الوسيلة واجزه عنا ما انت اهل وما هو اهل اامين واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين حصل الفراغ من تبليغه مستقبلا بالقبلة الشريفة - يوم الجمعة المبارك سيد الايام - وذلك ليكتين مضتا من النصف الاول من الشهر الثاني من العام الخامس من العشر السادس من المائة الرابعة من الالف الثاني من هجرة من هودينى اياما

كتبه فقير عفو ربه ذي الأيادي خادماً العلم والسنة أبو
 سعيد محمد عبد الهادي ابن الحاج محمد عبد الكريم بن الشيخ
 أحمد الماراسي وطناً والحيدراً بادي مسكناً والحنفي مذهباً
 والماتريدي معتقداً والطيفي على بساط كرم المولى محققاً
 ذليلاً أعفاني الله عنه وعن مشائخي وعن والديه وعن جميع
 المسلمين برحمته وهواحم الراحمين و صلى الله على سيدنا
 محمد وآله وصحبه وسلم تسليماً والحمد لله رب العالمين

يا عالم السر من جهر واضمار
 والمستعير له ان ردّ والقادر
 يوم الحساب ولا تغرقه بالنار

يا خالق الخلق طوّر الباطن طوار
 اغفر كما تبتة ايضاً فما لك
 وادناق مرتبة يا رب مغفرة

تقرئ العلامة الفهامة فقيه الزمان شفي المتورع مولانا
 الحاج محمد عبد الكريم ناظم المراسم المسماة بالمفيد عام
 الواقعة بو انمباري

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل الاسناد من الدين ولو لا الاسناد
 لقال من شاء ما شاء في الدين المتين - والصلوة والسلام
 على اشرف المرسلين سيدنا محمد وآله وصحبه ومن تبعهم
 اجمعين باحسان الى يوم يحجم الله تعالى فيه الاولين
 والآخرين اما بعد فاني طالعت كتابا في علم الاسناد
 الذي ألفه وجمعه ورتبه الشيخ الحافظ العالم الواعظ
 مولانا الحاج الفقيه النبيل الحبر الجليل المولوي محمد عبد الهادي
 ادام الله تعالى فيضه الى يوم التصادى فوجدته محتويا
 حافلا في اسناد العلوم لاسيما في اسناد كتب علوم
 الدين الذي خصه الله تعالى ههنا الامه مرحومه
 والى اظن مؤلفه قد سعى في هذا الباب سعيا جميلا
 موفورا والله تعالى اسأل ان يجعل سعيه المنيف
 سعيا مشكورا - قاله فقه ورقيه بقله العبد الضعيف
 محمد عبد الرحيم عفى عنه سنة ١٣٥٥ هـ

تقرئ العلامة عمدة الزمان الفائق بين الاقران
 الفاضل الاوحد لاديب المفرد مولانا المفتي محمد تميم
 ابن محمد المدري ادى امر الله افاضاً تحم العلية افاضاً اللهم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ونزلة وعاطو كان عليها
 ذوات في مجال الوعظ بان فخما
 وفي مكة قد كان ذاك مقبلا
 ومن طيبة بالجد جاء سليما
 وطائف وعظ دأما ونعيما
 بيوم وليل ناصحا وكيما
 حوى كل اثبات فصلا قضيا

لقد جمع الاسناد عددا حافظ
 بعلم وتجويد القراءة تجيدا
 وقد حج بيت الله نار نبيه
 وقد اخذ الاسناد من اهل مكة
 له من نظام الملك سلطان حكن
 وذاعبدها ديناً ونافع قومنا
 كتابا جميلا بل جليلا لانه

جزى الله عنا كل من كان نافعاً
 جزاء جميلاً وافراً وعظيماً

قطعہ تاریخ طبع کتاب تصنیف المراد طبع زاد شاعر بلاغت نہا
نیر برج لیاقت کوہ درج فصاحت حضرت استاذی مولانا
جلیل صاحب ثواب فصاحت جنگ بہادر دام مجددہ استا
اعلیٰ حضرت حضور پر نور نظام خدا شد ملکہ الی یوم القیام

جسپہ قدسی کرتے ہیں آنکھوں سے صاد
پاک دل پاکیزہ سیرت خوش نہا
مصحف باری تعالیٰ نے جنکویاد
انکسار طبع اس پر ستزاد
یا خدا کے ذوالمنن رب العباد
جس سے ہوں پر نور امصار واد
ہے سراج دین چہ تقریب المراد

کیا مقدس ہے کتاب جواب
ہیں مصنف اسکے فخر الواعظیں
عبد ہادی عالم نعت و حدیث
حاجی وقاری بھی خوش آواز بھی
ان کی یہ تصنیف ہو مقبول عام
فیض سے اس کے وہ پھیلے روشنی
مصرع تاریخ لکھ روشن جلیل

حاملہ و مصلیٰ و مسلما

کتاب ہادی المسترشدین الی النصال مسند

بالبیہ تصنیف حضرت حاج نظامی مولانا ابوالکلام صاحب اشرف لکھنؤی صاحب اشرف لکھنؤی صاحب اشرف لکھنؤی

یہ علم اسلام کی ایک جامع کتاب ہے۔ یہ وہ اہم ترین متن شریف ہے جس پر تمام اسلامی روایات کا دار و مدار ہے۔
خصوصاً علم حدیث سے اس کا گہرا تعلق ہے کیونکہ بغیر اس (مسند) کے کوئی روایت قبول نہیں کیا جاسکتی۔ اور یہی وہ فن علیل ہے کہ جس نے
حدیث اور غیر حدیث میں امتیاز پیدا کر دیا۔

مولانا غلام نے یہ کتاب کیا تالیف فرمائی گو یا کہ پھر از نو علماء سلف کی یاد آوازہ کر دی۔ جنہوں نے اس فن لطیف کی تحصیل میں
نہایت تنہا اور انہماک کے ساتھ حصہ لیا۔ اور اس فن کی اہمیت کا انہوں نے جس قدر احساس کیا اس کا ثبوت اس سے
مل سکتا ہے کہ انہوں نے ایک جید سند کی تحصیل میں دور و دراز مقامات کے دشوار گزار راہ کو طے کر کے مسافت کی تکالیف و مشقتیں
حقیقت یہ ہے کہ یہ فن اسلامی تعلیم کی ان خصوصیات میں سے ہے جس کو دنیا کی کوئی متمدن قوم کا سلسلہ تعلیم پیش نہیں کر سکتا۔

لیکن جب سے علوم اسلامیہ کو تنزل ہوا اور لوگوں کا وہ علمی شغف نہ رہا تو یہ علم بھی بالکل نیا دنیا ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ
زمانہ میں شکل سے ایسے افراد نکلیں گے وہ بھی علماء و مجتہدین و ائمہ و شافعیوں کے واقف ہوں یا کوئی سلسلہ مرفوع روایت نہ سکیں۔ انہوں نے کہ
آج مسلمان اپنے ذاتی مفاد اور دیگر اقوام کی گوارہ تعلیم کا قیادہ ہیں کہ اپنی خصوصیات اور اپنی ان اسلامی روایات کو جس میں انکی اتھار
اور عوامی زندگی کے ہر شعبہ پر اصول و روشنی ڈالی گئی تھی بے لگاؤ سے واقف ہو کر ترقی کا بازار گھر سے تو صرف اپنی خصوصیات کے تحفظ اور اپنی تعلیم کے بقاء
میں ہے چنانچہ یہ روایتیں کیلئے ہر وہ کلمہ اور ہر وہ عبارت جو مسلمان جنہوں نے زمانہ کی نیکیاں اور موجودہ سوئائے کی احوال سے متاثر ہو کر زمانہ کا ساتھ دیا
اور اپنے سلاف کے کارناموں اور اپنی اسلامی خصوصیات کے لئے انہوں نے کیا ترقی کی سببوں کے بغیر ہر مذہب میں جو تہذیب کے نام سے بھی نا آشنا تھیں
اور یہ سب کچھ صدائیں بھی انکے کانوں میں بھی نہ پہنچی تھیں انہوں نے اسلامی تعلیم و اسلام کے اسلاف کو لائق بقا کی جگہ پر ترقی کی وہ ظاہر ہے کہ آج بہت سی
چیزیں ہم سے بے تعلقی ہیں۔ مولانا ابوالکلام صاحب نے جو انہوں کو لائق بقا کی جگہ پر ترقی کی وہ ظاہر ہے کہ آج بہت سی
اسلام کے لئے ایک شاندار ہدایت نامہ کوئی جی رہی ہے وہ اپنی خصوصیات کے لئے واقف ہو کر ترقی کی سببوں کے بغیر ہر مذہب میں جو تہذیب کے نام سے بھی نا آشنا تھیں
مثلاً (۱) سے پہلے مولانا ابوالکلام صاحب نے روایت کے سلسلہ اور مرفوع کرنے کی غرض سے اپنے ان اشیاخ اور سادات کا ذکر کیا ہے جن سے علم کی دولت حاصل کی
اور ان کی ضروری اور مختصر واقعات لکھ کر وہ ملاحظہ کے مذاق کے مطابق اسے اور بھی سچا کر دیا۔ (۲) تغیر حدیث و اہل بیت کی شہرت و سند و غیرہ
اقبال منکے صنفین کے پچھلے (۳) ان تمام اشیاخ و شرفیہ کا ذکر کیا ہے جو عالمی اور جید سند تھیں جن کا ہر ایک سلسلہ انہوں نے بطور سلسلہ پہنچا ہے اور انہوں نے
اس میں جو چیزیں کیالی ہیں ان سلسلہ میں بھی وہ شرفیہ کے لئے جو چیزیں لکھی ہیں ان سلسلہ میں بھی وہ شرفیہ کے لئے جو چیزیں لکھی ہیں ان سلسلہ میں بھی وہ شرفیہ کے لئے جو چیزیں لکھی ہیں
اور ان کی ضروری اور مختصر واقعات لکھ کر وہ ملاحظہ کے مذاق کے مطابق اسے اور بھی سچا کر دیا۔ (۲) تغیر حدیث و اہل بیت کی شہرت و سند و غیرہ
اقبال منکے صنفین کے پچھلے (۳) ان تمام اشیاخ و شرفیہ کا ذکر کیا ہے جو عالمی اور جید سند تھیں جن کا ہر ایک سلسلہ انہوں نے بطور سلسلہ پہنچا ہے اور انہوں نے
اس میں جو چیزیں کیالی ہیں ان سلسلہ میں بھی وہ شرفیہ کے لئے جو چیزیں لکھی ہیں ان سلسلہ میں بھی وہ شرفیہ کے لئے جو چیزیں لکھی ہیں ان سلسلہ میں بھی وہ شرفیہ کے لئے جو چیزیں لکھی ہیں
اور ان کی ضروری اور مختصر واقعات لکھ کر وہ ملاحظہ کے مذاق کے مطابق اسے اور بھی سچا کر دیا۔ (۲) تغیر حدیث و اہل بیت کی شہرت و سند و غیرہ
اقبال منکے صنفین کے پچھلے (۳) ان تمام اشیاخ و شرفیہ کا ذکر کیا ہے جو عالمی اور جید سند تھیں جن کا ہر ایک سلسلہ انہوں نے بطور سلسلہ پہنچا ہے اور انہوں نے
اس میں جو چیزیں کیالی ہیں ان سلسلہ میں بھی وہ شرفیہ کے لئے جو چیزیں لکھی ہیں ان سلسلہ میں بھی وہ شرفیہ کے لئے جو چیزیں لکھی ہیں ان سلسلہ میں بھی وہ شرفیہ کے لئے جو چیزیں لکھی ہیں

To: www.al-mostafa.com